بعونہ تعالیٰ شانہ

امیر اللغات

حصہ دوم

تالیف لطیف

سنہ ۱۸۹۲ء

ناظم باکمال ناثر عدیم المثال صاحب توقیر جناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی اُستاد عالیجناب نواب کلب علیخان بہادر

خلد آشیان رئیس رامپور وخلہم اللہ فی الجنان

مطبع مفید عام آگرہ میں محمد قادر علیخان صوفی کے اہتمام سے چھپا

حصّہ اوّل پر ریویو

آنریبل ڈاکٹر سر سید احمد خان بہادر کے سی۔ ایس۔ آئی۔ ایل۔ ایل ڈی

یہ کتاب جسکی تصنیف کا مدت سے چرچا ہو رہا تھا آخرکار چھپنی شروع ہو گئی اُسکی پہلی جلد جسمین صرف الف ممدودہ ختم ہوا ہے اور جسکی کلان تقطیع کے تین سو صفحے مین جناب مصنف نے ہمکو عنایت کی ہے جسکا ہم دل سے شکر ادا کرتے ہین اُسکا چھاپا نہایت صاف اور عمدہ ہے ہر صفحے مین دو کالم ہین۔ سب لوگ جانتے ہین کہ اسکے مصنف شاعر بے مثال اور ناثر بے بدل موصوف بہمہ صفت امیر احمد صاحب آمیر مینائی لکھنوی اُستاد نواب کلب علیخان مرحوم حاجی حرمین شریفین خلد آشیان رئیس رامپور ہین اُنکے اوصاف و کمالات شاعری اُنکے کلام سے ظاہر ہین۔ اُنکے سب کمالون سے بڑھکر یہ کمال ہے جو اس کتاب کی تصنیف سے ظاہر ہوتا ہے جسقدر کہ اُنھون نے اسپر محنت کی ہے اسکا اندازہ اگر ہو سکتا ہے تو اُسیقدر ہو سکتا ہے جسقدر طاقت بشری ہے مگر اُنھون نے اُس سے زیادہ محنت کی ہے۔ احاطہ لغت پر اگر غور کیا جاے تو دوسرے تعجب مین پڑنا ہوتا ہے۔ جو ڈھنگ کہ اُنھون نے اس نمونے مین اختیار کیا ہے اگر اسیطرح یہ کتاب انجام تک پہنچی تو کوئی لغت کسیکی زبان مین باقی نہین رہیگا۔ اگر شرط لگائی جاے گی جب بھی کوئی ایسا لغت نہین ملنے کا جو اس کتاب مین نہو۔ علاوہ اسکے ہر ایک بات کی سند لانیکا فقرہ ہو یا شعر التزام کیا ہے اور ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ کسقدر محنت کا اور کسقدر مشکل یہ کام ہے۔ اگرچہ ہمارے نزدیک جناب مصنف کو یہ تکلیف اُٹھانی ضرور نہ تھی کیونکہ وہ خود ہی سند ہین اُنکو دوسرون کے کلام سے سند لانے کی ہرگز ضرورت نہ تھی بہت سی زبانین ایسی ہین جو لغت کی کتابون کی بدولت مہذّب اور مستند اور علمی زبانون مین داخل ہو گئی ہین۔ اور اب ہمارے مخدوم امیر احمد اور اُنکے امیر اللغات کی بدولت اُردو بھی اُسی درجے کی زبانون مین داخل ہو جاے گی۔ اُنکا یہ احسان صرف قوم ہی پر نہین ہے بلکہ زبانون پر بھی ہے اور صرف زبان ہی پر نہین ہے بلکہ جان پر بھی ہے کیونکہ زبان ہی سے جان کو لطف آتا ہے خدا اُن کی ہمت مین برکت دے اور جلد یہ کتاب پوری چھپ جاے۔

سید احمد ۷۔ اپریل علیگڈہ

اخبار اودھ پنچ مطبوعہ ۲۳۔ اپریل ۱۸۹۱ء

امیر اللغات مولفہ جناب اُستاد مسلم الثبوت منشی امیر احمد صاحب آمیر مینائی لکھنوی جسکی مدت سے دھوم تھی۔ بڑی کوششون جانفشانیون اور

مصارف کے بعد پبلک کے سامنے پیش ہوئی۔ اسکی خوبیون کی تفصیل اور استحقاق قدردانی کی تصریح کی حاجت نہین صرف جناب منشی امیر احمد صاحب سے استاد کی اضافت کافی ہے جو لوگ اُردو صحیح بولنا اور لکھنا چاہتے ہین اُنکو ایسی کتاب حرز جان بنانا چاہیے۔ ابھی صرف ایک حصّہ شائع ہوا ہے اس مین دیباچہ اور ہدایات ضروری کے بعد آئینہ تک الفاظ مندرج ہین۔ الفاظ محاورون اور مثلون کے معنون کے ساتھ اساتذہ کا کلام نظم و نثر بطور سند بھی کثرت کے ساتھ درج کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے سب طرح کے لوگون کی پسند کے مطابق کتاب تیار کیجائے تفصیلی رائے ہم مناسب نہین سمجھتے مگر ناظرین کہین گے کہ اس حصے کو ابھی سے طبع مکرر اور آیندہ کے حصون کی تصحیح کیواسطے درست کرلینا چاہیے۔ دوسرے اُردو زبان کی ساخت اُسکے تغیر تبدل اور اصلاح کی پوری تاریخ و تنقیح محققانہ اور حکیمانہ لکھکر شروع رسالے مین لگانا چاہیے تھا۔ صاحب آب حیات نے صرف اُردو شاعری کے اگاؤ سے اُردو کی نسبت جو کچھ لکھا ہے گو وہ جامع و مانع نہین مگر پھر بھی غنیمت ہے۔ اور یہ تو لغت ہے اس مین ایسے اُستاد کا جیسے کہ اس لغت کے جامع صاحب ہین پہلا کام یہ ہونا چاہیے تھا کہ ضرور اُردو کی تاریخ لکھکر تحقیق اور ماہیت اُردو کی واقفیت کامل دکھا کر زبان کے حق مین سلوک فرماتے۔ خیر اب بھی وقت نہین گیا ہے۔ اگر تاریخ زبان اُردو حصۂ آخر مین شامل کردی جاے تو بالکل ندارد ہونے سے بہتر ہے بقول شخصے اوّل بہ آخر نسبتے دارد۔ ع اُسکو بھولا نہ چاہیے کہنا۔ صبح جو جاے اور آئے شام۔

چونکہ ریاست رام پور مین ایک حادثۂ عظیم پیش آیا ہے۔ یعنی اسکے بڑے مربی جنرل اعظم الدین خان جنکی نسبت دیباچے مین مرقوم ہے وہ کہ بڑے مربی اس لغت کے ہین اور اُن کو اِسکے ساتھ پوری دلچسپی اور سچی ہمدردی بلکہ عشق ہے" ۱۳۔ اپریل ۱۸۹۱ء کی شب کو جبکہ لغت شائع ہوے ہنوز پورا ہفتہ بھی نہوا تھا دشمنون کے ہاتھون سے قتل ہوے اس وجہ سے اندیشہ ہے کہ آیندہ حصون کی اشاعت مین خدانخواستہ خلل و دقت ہو۔ ہمکو اپنے علم دوست قوم اور گورنمنٹ سے امید ہے کہ اِن جلدون کو ہاتھون ہاتھ خرید کرکے آیندہ کیواسطے سرمایہ مہیا کردیگی۔ تاکہ جناب منشی صاحب موصوف اطمینان خاطر کے ساتھ اس مفید کام مین مشغول رہین اور جس کام کو شروع کیا ہے بآسانی اختتام کو پہنچا سکین۔

اخبار مفید عام مطبوعہ یکم مئی ۱۸۹۱ء

اُردو زبان کی اصطلاحات اور محاورات وغیرہ کا نئی قسم کا لغت جناب مولانا امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی قدیم ملازم ریاست رام پور و اُستاد نواب کلب علیخان خلد آشیان نے جنکی فن شاعری اور لیاقت ذاتی کا سکہ چاردانگ عالم مین بیٹھا ہوا ہے تالیف فرمایا ہے چونکہ اُردو زبان روز بروز وسیع ہوتی جاتی ہے اور اصطلاحات و محاورات و امثال و لغت وغیرہ زیادہ ہوتے جاتے ہین اور بہت سی زبانین مثل انگریزی وغیرہ کے نئی ملتی جاتی ہین۔ اور جسقدر زمانہ ترقی کرتا جاتا ہے اُسیقدر اُردو زبان وسیع ہوتی جاتی ہے لہذا منشی صاحب نے زمانے کی ضرورت پر نظر فرما کر ایک نئی قسم کا لغت تالیف فرمایا ہے جس مین انگریزی کے بھی وہ الفاظ جو آجکل کی اُردو مین مخلوط ہوکر فصیح مانے گئے ہین لکھے ہین اور ایک لغت لکھکر اُسی کے متعلق جسقدر استعارات اور محاورات ہین بڑی فصاحت سے

بیان فرمانے مین بڑا کمال یہ کیا ہی کہ ہر جگہ نظیر مین فقرے اور اشعار لکھتے گئے ہین گو منشی صاحب کی شہرت و قابلیت اظہر من الشمس ہی اور اُن کی اُستادی مسلم الثبوت مگر منشی صاحب نے اپنے تصنیفات سے اشعار نظیر مین نہین لکھے ہین بلکہ متقدمین شعرا کے تصنیفات سے نظیر کے اشعار لکھکر لغت اور تحقیقات کی رونق دوبالا کردی ہی فی الحقیقۃ اُسوقت تک یہ مشکل کام نہین ہوسکتا تھا جب تک کہ منشی صاحب سا کوئی ناظم و ناثر نہ شروع کرتا اور علاوہ منشی صاحب کی ذاتی لیاقت کے منشی صاحب لکھنؤ کے رہنے والے ہین جو پایۂ تخت اُردو زبان کا ایک مشہور و مستند شہر مانا گیا ہی اس لغت کے آٹھ حصے ہونگے جس مین سے پہلا حصہ صرف الف ممدودہ کا چھپ کر نہایت عمدہ و خوشخط تقطیع کلان ۲۰-۲۶ پر شائع ہوا ہی جسکے صفحات ۳۲۶ ہین اور جس مین قریباً تین ہزار مفردات اور مرکبات صرف الف ممدودہ کے درج ہین اس لغت سے نہ کوئی مثل اور نہ کوئی اصطلاح اور نہ کوئی محاورہ اور نہ عورات کے مخصوص محاورات و اصطلاحات و استعارات بچے ہین بلکہ پیشہ والون اور عوام الناس اور خواص کی گفتگو کا فرق دکھلایا ہی غرضکہ منشی صاحب نے بڑی محنت شاقہ اور عرق ریزی شبانہ روز مین اس حصے کو تالیف فرمایا ہی اور اسکی تالیف اور طبع مین زر خطیر صرف کیا ہی۔ اور اس سے منشی صاحب کی صرف یہ غرض ہی کہ اردو زبان کے سیکھنے والون اور دوسری ولایت کے اشخاص اور خصوصاً یورپین کو ہندوستانیون کے اصطلاحات اور محاورات سمجھنے مین اور عدالتون مین فیصلجات کرنے مین آسانی ہو ہماری راے مین یہ لغت اس قابل ہی کہ گورنمنٹ اس لغت کی بہت سی جلدین خرید فرماکر عدالتون اور مدرسون مین روانہ فرماے چنانچہ یہی ارادہ جناب **سر آلفرڈ لائل صاحب بہادر** نے اپنے عہد معدلت مہد مین اپنی ایک چٹھی مین جو منشی صاحب موصوف کے پاس معرفت **جنرل اعظم الدین خان بہادر** مرحوم والیس پریزیڈنٹ کونسل رام پور کے آئی تھی ظاہر فرمایا تھا ہم امید کرتے ہین کہ جناب سر آلفرڈ لائل صاحب بہادر کے جانشین لائق و فائق **سر آکلینڈ کالون بہادر** اس لغت کو اُسی نظر سے دیکھین گے اور اس لغت کی ویسی ہی قدر فرمائین گے جیسے کہ سر آلفرڈ لائل صاحب بہادر کرنا چاہتے تھے دوسرے ہم خیال کرتے ہین کہ کل والیان ریاست ہندوستانی بھی اس لغت کی جلدین خرید فرماکر اپنے ہان کی عدالتون اور مدرسون مین رکھکر مولف صاحب کی مراد پوری کرین گے اور اہل ملک بھی اس لغت کی پوری قدردانی فرماکر منشی صاحب کی ہمت بڑھائین گے تاکہ منشی صاحب باقیماندہ اور حصے بہت جلد تالیف فرماکر شائع کرین اور اُردو زبان بھی ایک باوقعت و مستند زبان ہوجاے اکثر زبانین لغتون کی وجہ سے مہذب و مستند و علمی اعلے درجے کی مانی گئی ہین خاتمے پر ہم دعا کرتے ہین کہ خداوند تعالے مولف صاحب کو اپنے ارادون مین کامیاب فرماے اور اس لغت کے کل حصے بہت جلد چھپوا کر شائع کرادے اور اُردو زبان دانی کا یہ ذخیرہ پورا ہوجاے۔ محمد قادر علیخان صوفی

اخبار آزاد مطبوعہ ۱۰- جولائی ۱۸۹۱ع

یہ نیا لغت جو اُردو کو اپنے شائع ہونے سے پہلے ہی ترقی کی امید دلا رہا تھا اب شائع ہوا۔ اس لغت کی تعریف مین سب سے پہلے یہ کہدینا کافی ہی کہ اسکے مولف جناب منشی امیر احمد صاحب آمیر مینائی لکھنوی ہین جنکا مثل محققانہ شاعری کے لحاظ سے آج تمام ہندوستان مین کوئی نہین ہی۔ ہمنے منشی صاحب

کو "مولف" کے لقب سے یاد کیا اور مصنف نہین کہا۔ اسکا سبب یہ ہی کہ لغت تصنیف کی صفت مین آہی نہین سکتا۔ یہ عام زبان کا ایک مجموعہ ہی جسکا جمع کرنیوالا مولف ہی ہوسکتا ہی نہ کہ مصنف۔ امیر اللغات سے پہلے جتنے لغات شائع ہوے ہین ان مین سے اکثر بلکہ قریب قریب کل کے ہماری نگاہ سے گزرے ہین۔ سب سے پہلا لغت مرحوم میر علی اوسط رشک لکھنوی کا جمع ہوا وہ ناسخ مرحوم کے شاگرد اور لکھنو کے اعلے محقق تھے۔ یہ لغت آج سے چالیس برس پہلے کا ہی چھپا نہین مگر اسکے اکثر نسخے لکھنو مین موجود ہین۔ منشی امیر احمد صاحب نے شاید بیشتر اسی لغت کے طریقے پر اُردو الفاظ کے معنی فارسی زبان مین لکھے تھے بلگرامی کا لغت بھی جو رشک کے لغت کے قریب قریب زمانے مین مرتب ہوا اور بہت عرصہ ہوا چھپ بھی چکا ہی اُسکی ترتیب بھی ایسی ہی ہی کہ الفاظ اُردو مین اور معنی فارسی مین۔ جب سب سے پہلے اودہ سے دو لغت مرتب ہو چکے ہین اور ان مین کا ایک مدتین گزرین چھپ کے شائع بھی ہو چکا ہی تو جو شخص ان مولفون کے بعد مولف ہوا اُسکا یہ دعوے غلط ہی کہ وہ پہلا مولف ہے۔ امیر اللغات کی نسبت ہم یہ نہین کہتے کہ اس مین کوئی عیب نہین ہی۔ ہماری راے مین لغت کی صحیح تالیف کے واسطے ابھی بہت زمانہ درکار ہی۔ جو لوگ آخر مین مولف ہونگے اُنکو الفاظ یکجا ملین گے اور صرف ترتیب اور تفصیل صحیح کی محنت پڑیگی۔ زبان کا حصر بھی اسوقت ممکن نہین ہی۔ اُردو اگرچہ غیر مرتب زبان ہی لیکن بہت وسیع ہی۔ جو لوگ زبان سے واقف نہین ہین وہ تو اسکی وسعت کے قائل نہین ہوسکتے لیکن فطرتی اندھا آفتاب کی روشنی کا قائل نہو تو مجبوری ہے لکھنو کی زبان مین جتنی وسعت ہی حقیقت مین وہ اسقدر ہی کہ ایک مولف درکنار چند مولف بھی اسکا حصر ایک زمانے مین نہین کرسکتے۔ البتہ یہ ممکن ہی کہ رفتہ رفتہ ایک دوسرے کے بعد مختلف مجموعے تیار ہون اور آخر مین انکا ایک معقول ذخیرہ ہو جاے۔ امیر اللغات پر تفصیلی ریویو کی فرصت ہمکو نہین ہی اسلیئے کہ اگر ہم اسکے اجزا پر علیحدہ علیحدہ بحث کرین تو بہت طوالت ہو۔ اکثر اتفاق اور کہین کہین اختلاف کی ضرورت پڑے اور یہ حالت مدتون کے لیے آزاد کو لغت ہی کا وقف کر دے۔ ناظرین الگ پریشان ہون اور مولف ضغطے مین پڑے جس سے یہ ڈر ہی کہ ایک عمدہ تالیف کے کام مین ہرج نہ واقع ہو ہمکو نہ تو حسد ہی نہ جلن ہی نہ نفسانیت ہی کہ چلتے ہوے کام مین خلل ڈال کے چلتی گاڑی مین روڑا اٹکانے کی مثل پوری کرین مختصر طور پر کچھ لکھنا البتہ ضروری ہی اسلیے کہ بڑا لغت ہے اسمین جو خوبیان ہین وہ اُردو کے لیے ترقی کا ذریعہ اور جو عیوب ہین وہ آیندہ کے لیے اصلاح اور ترمیم طلب ہونگے۔ منشی امیر احمد صاحب نے اپنے لغت مین توسیع زبان کی ضرورت کا بہت لحاظ کیا ہی۔ ہم اصولاً اس راے سے متفق ہین۔ اور ہمکو امید ہی کہ آیندہ مناسب طریقون سے اسپر خوب عمل ہوتا رہیگا۔ صدہا الفاظ انگریزی کے جو اُردو مین ملکے کالجزو ہو گئے ہین اُنکو ضرور لینا چاہیے۔ دلی اور لکھنو کی زبان مین اکثر اختلاف ہے مثلاً دلی مین "چھان بین" اور لکھنو مین "چھان بنان" ایسے اختلافی موقع پر دونون محاورون کو قائم کرکے دونون شہرون کی بول چال کو صاف دکھا دینا چاہیے۔ تذکیر اور تانیث کے اختلاف کا بھی پورا لحاظ رہے۔

مثلون کے معانی لکھنے مین منشی امیر احمد صاحب نے بہت کچھ کوشش کی ہی۔ یعنی نئی زبان مین معنی لکھے ہین نہ کہ بعض لغت جمع کرنے والون کیطرح پرانی ٹھیا پھوس زبان مین۔ تاہم جا بجا چوک ہوی ہی۔ ہماری راے مین جہان تک بندش چست اور معنی صاف ہون وہان تک لطف ہے۔ ہم کہ چکے کہ ہمکو آجکل تفصیل کے ساتھ بحث کی مہلت نہین ہی۔ یہ لغت ہی اور بیشک ہم لغت پر تفصیلی ریویو لکھتے اگر ایسے افکار مین نہ گھرے ہوتے جنسے فرصت کی ایسی کمی ہی کہ گویا بالکل نہین ہی۔

ممکن ہی کہ اور کسی وقت ہمکو مہلت ملے اور ہم امیر اللغات پر وسعت کے ساتھ بحث کرین۔ اسوقت مختصر طور پر اتنا ہی لکھدینا کافی سمجھتے ہین کہ گو امیر اللغات مین کہین کہین نقص ہی مگر نقائص کی مجموعی مقدار اور لغات کے نقائص کی مجموعی مقدار سے بہت کم ہی۔ اسکا مطلب یہ ہی کہ امیر اللغات بہ نسبت ان تمام اُردو لغات کے جو اس سے پہلے شائع ہو چکے ہین اچھا ہی۔ امیر اللغات کے علاوہ جو لغات ہین۔ اُن مین سب سے زیادہ خرابی یہ ہی کہ اُن کے مولفون نے جس بول چال مین معنی لکھے ہین وہ نہایت مہمل بول چال ہی۔ پھر اغلاط مزید بران۔ امیر اللغات کی قیمت کاغذ کے لحاظ سے چھہ روپے اور سات روپے ہی۔ چھپائی بہت ہی نفیس ہی۔ ہمارے دوست منشی محمد سجاد حسین صاحب مالک اودھ پنچ نے جس فروگذاشت کا ذکر کیا ہی یعنی اُردو کی تاریخ کا نہ لکھنا۔ ہم اُس سے متفق ہین مگر یہ اصل لغت کے عیوب مین داخل نہین۔ ہمکو امید ہی کہ منشی صاحب آیندہ لکھین گے اسلیے کہ ہماری رائے مین منشی صاحب کو اسی پہلے حصے کے پھر چھپوانیکی ضرورت پڑے گی۔ امید ہی کہ جتنے حصے چھپے ہین وہ جلد بک جائین۔ امیر اللغات رامپور اسٹیٹ کا پتا لکھنے کے منشی ممتاز علی صاحب آہ سکرٹری دفتر امیر اللغات سے ملسکتا ہی۔

منشی محمد نور الحسن صاحب خلف جناب مولوی محمد محسن صاحب کاکوروی

ڈیر اڈیٹر۔ لغت وہ علم ہی جس مین مفردات الفاظ موضوعہ سے بحث کیجاے اور اُنکے مختلف معانی بتاے جائین موضوع اس علم کا مفرد حقیقی ہی غایت حقایق موضوعات لغویہ مین خطا سے بچنا اور معانی حقیقی و مجازی و منقول عرفی کی تمیز۔ زبان کی ترقی کے ساتھ اس تعریف کو وسعت ہوتی رہی اور محاورات۔ امثال مقولے۔ وغیرہ مفردات کے ضمن مین لکھے جانے لگے یہ کہنا بہت مشکل ہی کہ سب سے پہلے دُنیا مین لغت کسنے لکھا اور کس زبان مین؟ مصر جس مین تہذیب کی روشنی سب سے پہلے پھیلی لغت کی تصنیف کا پہلا مقام ہوسکتا ہی لیکن تاریخ سے کسی لغت کا ثبوت نہین ملتا مصر کے بعد یونان مین علوم کی ترقی کا علم بلند ہوا وہان بھی ڈکشنری نہین لکھی گئی البتہ ہومر و ہرادوٹس ایسے قابل مصنفون کے تصانیف نے فرہنگ کی ضرورت ثابت کی اور غیر معمولی الفاظ کی فرہنگ لکھی گئی۔

انگلینڈ (جہان کی روز افزون ترقیان دلفریب ہین) اور علوم کے ساتھ لغت کی ترقی کا بھی مرکز بنا۔ ڈکشنری کی تین قسمین کی گئین (۱) ڈکشنری آف ورڈس (۲) ڈکشنری آف فیکٹس (۳) ڈکشنری آف تھنگس۔ پہلی قسم مین وہ لغات شامل کیے گئے جن مین یا تو صرف الفاظ کے ترجمے اور شرحین ہین یا اُسکے ساتھ ہی اشتقاق و صرف و نحو کے متعلق کار آمد مسائل ہین یا مصنفون اور اُنکے تصانیف کے حالات بترتیب حروف تہجی ہین۔ دوسری قسم مین وہ لغات ہین جن مین تاریخی واقعات جغرافیہ مشہور لوگون کی سوانح عمری ہین۔ تیسری قسم مین وہ ہین جنہین واقعات پر نکتہ چینی کی گئی ہی اور اسی کا نام انسائیکلوپیڈیا ہی۔ آرٹس و سائنس کی پہلی ڈکشنری ڈاکٹر جان ہیرس نے لکھی جسکا پہلا حصہ ۱۷۰۴ء مین اور دوسرا ۱۷۱۰ء مین شائع ہوا پھر چیمبرس انسائیکلوپیڈیا ۱۷۲۸ء مین اور بارو نیو اینڈ یونیورسل ڈکشنری ۱۷۵۱ء مین چھپی اور اب نئے نئے لغات مثلاً پینی انسائیکلوپیڈیا اور گلوب انسائیکلوپیڈیا برابر چھپ رہی ہین۔

عرب مین جیسی عجیب ترقی علم لغت نے کی اُسکا بیان دلچسپی سے خالی نہین۔ بلکہ ایک حیثیت سے جو ترقی علم لغت نے عرب مین کی اُسکی مثال یورپ مین قائم کرنا مشکل ہی

اس مین شبہہ بھی نہین کہ عربی زبان کو صحت اعراب کی وجہ سے اور زبانون سے زیادہ لغت کی ضرورت تھی۔ سب سے پہلے عربی لغت لکھنے کا فخر خلیل ابن احمد کو حاصل ہوا جسنے کتاب العین لکھکر ایک نئے علم کی تصنیف کی بنا ڈالی بعد اسکے ابوبکر بن درید نے کتاب الجمہرہ اُسی ڈھنگ پر لکھی ان دو کتابون کے شائع ہوتے ہی اہل علم مین لغت لکھنے کا مذاق پیدا ہو چلا اور چند ہی روز کے بعد نہ صرف مستنصر باللہ کے حکم سے محاورات پر بحثین اور قابل قدر نکتہ چینیان ہونے لگین بلکہ اسی خاص علم مین اسقدر تصانیف کی نوبت پہنچی کہ صاحب ابن عباد نے صرف لغت کی کتابین ساتھ لیجانے کے لیے بادشاہ سے ساٹھ اونٹ طلب کیے یہ کتابین تاتار وغیرہ ملکونمین چلی گئین اور اب تو عربی لغت کی کتابین ساتھ لیجانے کے واسطے دو اونٹون کی بھی ضرورت نہوگی۔ ہر پہلے کام مین کچھ نہ کچھ اغلاط رہجاتے ہین اس کلیے سے تدوین لغت بھی باہر نہ ہی جو کتابین پہلے لکھی گئی تھین اُن مین صحیح وغیر صحیح مستعمل و متروک فصیح وغیر فصیح الفاظ و محاورات بغیر کسی خاص امتیاز کے جمع کر دیے گئے تھے اسلیے ابونصر اسمٰعیل بن حماد جوہری نے نیشاپور مین قیام اختیار کر کے چوتھی صدی ہجری کے آخر مین وہ لغت لکھا جو صحاح جوہری کے نام سے مشہور ہوا یہ پہلا لغت عربی کا ہے جسمین صحت کا بہت زیادہ لحاظ رکھا گیا بعد اُسکے محکم و محیط اعظم دو بڑے لغت ابو الحسن علی کے نکلے نوین صدی ہجری کے شروع مین امام مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی نے علم اللغت کی تصنیف کو قاموس لکھکر کمال پہنچا دیا فارسی زبان مین رشید وطواط و مرزا سے بہتر لغت فارس مین نہایت مشہور ہین ہندوستان کے تصانیف مین فرہنگ جہانگیری و بُرہان بڑے پایے کے لغت ہین۔ زبان سنسکرت مین جسکا نشو و نما ہندوستان مین ہوا اور اب ملک کی ناقدردانی سے خراب حالت مین ہے امر کوس (عہد بکرماجیت مین) کے علاوہ شبد کلپدرم راج سری رادھا کانت بہادر کا (جس مین سنسکرت الفاظ کے معانی سنسکرت مین لکھے گئے) اور شبد بھارت پرکاش (جسمین الفاظ سنسکرت بخط بنگلہ لکھے ہین) دو نہایت مشہور اور اچھے لغت نکلے زبان اُردو جو ترقی کے کئی زینے طے کر چکی ہے اگرچہ لغت سے محروم نہ تھی مگر ایسے لغت کی محتاج تھی جسکی بنا منشی امیر احمد صاحب آمیر مینائی نے ڈالی اور جسکا پہلا حصہ ہمارے سامنے ہے۔ اس حصے کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ طرز تحریر انگریزی لغات سے اخذ کیا گیا اور اصول لغت عربی لغات سے ہندی الفاظ کا اشتقاق سنسکرت کا محتاج تھا جسکا انتظام اس حصے مین خوب کیا گیا ہے۔ اشعار مثالیہ کا التزام اور کئی کئی اشعار کا پہلو سے استعمال دکھانے کے لیے لکھنا باعث طوالت کتاب ضرور ہے لیکن اس سے ان بحثون کا فیصلہ بآسانی ہو جائیگا جو معمولی شاعرون اور نثارون مین کسی محاورے یا پہلو سے استعمال پر ہوا کرتے ہین۔ آمیر اللغات مین فصیح وغیر فصیح مستعمل و متروک اضداد وغیرہ کے علاوہ تذکیر و تانیث اور اُسپر کہین کہین مولف کی رائے دو لفظ ہم معنی کا باریک فرق استعمال جیسے آزاد۔ آزادہ۔ آراستہ۔ پیراستہ کا فرق۔ حرف زائد کی تفصیل۔ رسم الخط و املا سنسکرت دری وغیرہ زبانون سے اشتقاق۔ محاورات کا پہلو سے استعمال نظم مین ناسخ۔ آتش۔ غالب۔ ذوق۔ اسیر داغ وغیرہ مشہور شعرا کے کلام سے نثر مین آب حیات۔ عود ہندی۔ توبۃ النصوح سے مشہور لوگون کے مختصر حالات اُردو صرف و نحو کے قواعد۔ مردون اور عورتون کی بول چال کا فرق علاوہ ہندی امثال کے فارسی و عربی کی مستعمل امثال و مقولے ان سب امور کا نہایت خوبی سے التزام کیا گیا ہے۔ اسکی اصلی خوبی دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے ہم چند مقامات لکھتے ہین تاکہ ہمارے ناظرین دیکھین کہ آمیر کا پایۂ تحقیقات کتنا بلند ہے صفحہ ۱۴۴۔ فٹ نوٹ (۱) جملہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس مین علاوہ وجود کے کوئی دوسرا وصف محمول واقع ہوتا ہے مثل قیام قعود اکل شرب وغیرہ وغیرہ کے اس جملے مین زبان اُردو مین رابطہ (ہے) ضرور مذکور ہوتا ہے مثلاً زید سوتا ہے۔ زید جاگتا ہے۔

عمرو کھاتا ہی۔ بکر کہڑا ہی وغیرہ وغیرہ دوسرا وہ کہ وجود اس مین محمول ہوتا ہی اور رابطہ مذکور نہین ہوتا ہی وجہ اُسکی یہ ہی کہ وجود کا ترجمہ ہوتا ہی اور ہے ہونا کا مشتق ہی چونکہ محمول مشتق ہوتا ہی اسوجہ سے جس جملے مین وجود کا مشتق محمول ہوتا ہی اُس جملے مین صرف (ہے) بجاے محمول مذکور ہوتا ہی دوسرا ہی رابطہ کو بوجہ غیر فصیح ہونے کے ذکر نہین کرتے یہی وجہ ہی کہ جسوقت کسی کے وجود سے خبر دیتے ہین تو اُسوقت صرف ہی کہتے ہین مثلاً کہتے ہین کہ زید ہی۔ عمرو ہی۔ بکر ہے یہ نہین کہتے کہ زید ہی ہی۔ عمرو ہی ہے ہان یہ شبہہ ہوتا ہی کہ زید ہی مین ممکن ہی کہ زید مبتدا یا موضوع ہو اور ہی رابطہ اور محمول محذوف یہ شبہہ کسی طرح صحیح نہین ہو سکتا اسلیے کہ نفس جملہ کی ماہیت ممکن نہین کہ بغیر محمول کے حاصل ہو سکے کیونکہ خبر یا جملے کی ماہیت یہ ہی کہ کسی وصف کو کسی ذات کے لیے ثابت کرین جب تک ذات کو مع وصف کے ذکر نہ کرین گے ممکن نہین کہ جملہ بن سکے البتہ رابطہ (جو صرف تعلق موضوع یا محمول بتاتا ہی) اگر حذف کر دینگے تو جائز ہوگا چنانچہ اور لغات مین اِس رابطے کو حذف کر دیتے ہین مثلاً عربی مین زیدٌ قایمٌ کہتے ہین یا زیدٌ موجودٌ کہتے ہین اور ہو کو (جو رابطہ ہی) ذکر نہین کرتے۔ صفحہ ۳۵ (۲) آبنوس مذکر یہ لفظ عربی فارسی مین مشترک ہی یہ تحقیق نہین کہ فارسی سے عربی مین گیا ہی یا عربی سے فارسی مین آیا ہی اور اشتقاق کی طرف جو خیال کیا جاتا ہی تو عبرانی زبان مین بہنم جمع بہنی یا آبنی کی ہی اور لاطنی زبان مین ابنیس ہے آبنی پتھر کے معنی مین ہی چونکہ یہ لکڑی بھی سخت اور وزنی ہوتی ہی اسوجہ سے اسکو آبنوس کہتے ہین اور حرفون کا قرب دیکھا جاتا ہی تو آبنوس کو ابنیس سے جو لاطنی ہے قرب زیادہ ہی مگر یہ نہین معلوم ہو سکتا کہ آبنوس سے ابنیس مشتق ہی یا بالعکس۔ ایک درخت ہی جسکی لکڑی سخت اور سیاہ ہوتی ہی اسکی صندوقچے اور کنگھیان وغیرہ بناتے ہین۔ اس حصے مین صفات و تشبیہات کی زیادتی اور فحش الفاظ کی کمی ضرور کھٹکتی ہی صفات و تشبیہات کا تعلق لغت سے ضرور ہی لیکن وہ صرف شعرا کے واسطے بکار آمد ہین اسلیے انکو ضمیمہ مین داخل کرنا بہتر ہوگا۔ راقم۔ نور الحسن۔ قیصر باغ۔ لکھنؤ۔

منشی سید اکبر حسین صاحب سب جج کانپور

اڈیٹر صاحب۔ منشی امیر احمد صاحب نے ملک اور قوم پر بڑا احسان کیا ہی کہ ایک جامع لغت اُردو کی تالیف کی محنت گوارا کی ہی۔ اسکے جو کچھ وجوہ ہون لیکن اسمین شبہہ نہین ہی کہ قوم مین اہل کمال کی قدر کرنے اور اہل علم و فضل کا حوصلہ بڑھانے کی قابلیت کم ہو گئی ہی منشی صاحب اسبات سے بیخبر نہونگے۔ تاہم اُنہون نے یہ عظیم الشان خدمت اپنے ذمے لی ہی۔ اس لغت کی پہلی جلد جو صرف الف ممدودہ پر حاوی ہی میری نظر سے گزری۔ موزون تقطیع۔ شفاف کاغذ۔ نہایت پاکیزہ صاف چھاپا۔ خوشنما حروف نے دامن نظر کو ایسا اُلجھایا کہ بمشکل صورت سے معنی کیطرف توجہ مبذول ہوئی۔ یہ تالیف جس پایے کی ہی اسکا اندازہ اسی سے ہو سکتا ہی کہ قومی آسمان کے آفتاب جنسے زیادہ جوہر شناس اور علم دوست اس ملک مین کوئی نہین ہی یعنی آنریبل سر سید احمد خان صاحب بہادر کے سی ایس آئی نے اس کتاب کی ثنا و صفت مین اپنی پوری بلاغت صرف فرمائی ہی۔ بڑے بڑے لائق اڈیٹرون اور منشیون نے رائے ظاہر کی ہی کہ اب تک ایسی جامع کتاب لغت عالم وجود مین نہین آئی تھی۔ مین نے بہت کوشش کی کہ اس کتاب مین کوئی نقص نکالون اور نکتہ چینی کے فرض کو پورے سلیقے کے ساتھ ادا کرون۔ مین نے

اگر کچھ نقص پایا تو وہ صرف یہ ہی کہ اس کتاب مین اسقدر خوبیان ہین اور وہ اسقدر فوائد سے مالا مال ہی۔ کہ ایک عام نگاہ مین ذہن کو اُن پر عبور نہین ہو سکتا۔ اُسکی ترتیب و تالیف مین اسقدر رعایتین ملحوظ ہوئی ہین۔ ایسی محنتین گوارا کی گئی ہین جنسے فائدہ اُٹھانے کو اور جنکی قدردانی کو شاید ملک تیار نہین ہی۔ جس شخص نے انگریزی ڈکشنریان جانسن وواکر و ویبسٹر کی دیکھی ہین وہ بیساختہ بول اُٹھے گا کہ اُردو زبان کا مصنف محققانہ تلاش۔ عالمانہ ترتیب حکیمانہ اظہار مطالب مین کسی طرح یورپ مین مصنفون سے کم نہین ہی۔ شاید بڑھا ہوا ہی۔ اس کتاب کے ورق اُلٹیے تو اُردو زبان کی وسعت پر ایک نہایت مسرت خیز حیرت ہوتی ہی محسوسات مفردہ خیالات مرکبہ۔ محاورات۔ مقولات۔ مثلین۔ اصطلاحین۔ ہر ایک کا ایک دریاے زخّار بہ رہا ہی ہر دریا رنگا رنگ کی لہرین لے رہا ہی جو ایک دوسرے سے بالکل ممیز و نمایان ہین طبیعت انسانی کے بیشما پہلو نظر آتے ہین۔ اور خداے تعالے کی قدرت کاملہ کا عجب دلاویز تصویر بندھتا ہے۔ بلاغت و فصاحت مین کمال چاہنے والا اس کتاب پر حاوی ہونے کی کوشش کرے۔ رویتہ الکبرے مین بسمر اور جل کھڑے ہون۔ انگلستان مین برک و مکالے اٹھین۔ ہمارے مولف کی کتاب پر جو حاوی ہو وہ ہندوستان مین سنبھل بیٹھے اور بازی جیت لے۔ عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ انگریزی۔ ہندی۔ سنسکرت تمام زبانون کے الفاظ مانوس ہمارے مصنف کی اُردوے معلے مین حاضر ہین۔ اور پوری وردی پہنے ہوے۔ انکا ماخذ۔ انکی تحقیق۔ اُنکے معانی لغوی اور اصطلاحی سب موجود۔ ہمنے تو ایک سرسری نگاہ کی چار صفحے ختم کر دیے مصنف نے ایک ایک لفظ کی داد تحقیق دینے مین کیا کیا خون جگر کھایا ہوگا کیا دقتین اور کاوشین اُٹھائی ہونگی اسکا اندازہ آسان نہین ہی۔ اندازہ کرنے کی فرصت کہان۔ تصویر کی خوبی محو کر لیتی ہی مصور کا خیال کب آنے دیتی ہی۔ ہمارے مولف نے سند اور امثال کے اشعار سے قریب قریب ہر آرٹکل اور ہر مد کو ایسی زینت دی ہی کہ ذوق سخن رکھنے والے اُن اشعار ہی کو دیکھتے رہجاتے ہین۔ آپ اسکو لغت کہیے۔ آپ اسکو بہارستان سخن کہیے۔ آپ اسکو تذکرہ شعرا کہیے۔ اسکو صرف و نحو کی کتاب کہیے۔ تاریخ عالم کہیے مثلون اور محاورون کا ذخیرہ کہیے۔ لفظون کی ہسٹری کہیے۔ غیر زبانون کے الفاظ کا مجموعہ کہیے۔ ہدایت الشعرا کہیے معین الطلبہ کہیے۔ عدالت کے لیے زبان اردو کی مستند ڈکشنری کہیے غرض جو کچھ کہیے موزون ہی۔ جیسا آپکا مذاق ہی اُسی رنگ مین یہ بے نظیر تالیف آپ کی خدمت مین حاضر ہی۔ خدا ہمارے مصنف کو زندہ و سلامت رکھے جسنے ہماری پریشان حال زبان پر توجہ کی اور کیسی توجہ مسیحائی کی۔ اُردو لٹریچر مین ایک ایسا اضافہ کیا جسکو لاجواب کہنا ایک امر واقعی ہی۔ خدا کرے یہ سلسلہ تمام ہو جاے آمد آمد (یعنی الف ممدودہ) ہوئی ہی تو یار (یعنی یاے تحتانی) کا جلوہ بھی نظر آے شرم آتی ہی کہ ہماری قوم کا ہماری زبان کا ایک عالم ہمکو فائدہ پہنچانے کے لیے اسقدر کوشش کرے۔ اتنا صرف گوارا کرے آیندہ مصارف کے لیے فکر و تردد مین ہو قوم اور ملک کی طرف دیکھ رہا ہو اور ہم صرف یہ کہکر کہ خدا کرے کتاب ختم ہو جاے بیٹھ رہین۔ ہر والی ملک ہر رئیس قوم پر فرض ہی کہ مولف کے کمال کی داد اور اس کام مین اُسکو فیاضانہ امداد دے۔ زبان اُردو بھی تو سمجھے کہ ابھی اُسکے والی وارث موجود ہین۔ مولف کو بھی تو معلوم ہو کہ اگر انگریزی مصنفون کو اُبھارنے والے انکو مالا مال کر دینے والے انگلستان مین موجود ہین تو ہندوستان مین بھی حیدرآباد۔ ٹونک۔ رام پور۔ بہاول پور۔ بھوپال وغیرہ مین خدا کے فضل سے ایسا مادہ موجود ہی کہ ایک ہندوستانی مصنف کو اسکی محنت و کمال کا صلہ مرحمت ہو اُسکا حوصلہ بڑھے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارا مولف کسی فرضی قصے کی داد نہین چاہتا اُسنے ناول نہین لکھا وہ حکایت زلف و کمر پر طالب آفرین نہین ہی اُسکی بلند اور عالمانہ طبیعت نے ۲۳ کروڑ اہل ملک کی زبان پر احاطہ کیا ہی۔ ایک مفید

اور کارآمد مبسوط اور مستند کتاب لغت تالیف کی ہی جسکو انگلستان اور جرمن مطلا جلدون مین اپنے کتبخانے مین رکھین گے۔ درحقیقت یہ ایک قومی اور ملکی تاریخ ہی۔ ہمارے مصنف کو شہنشاہ اکبر اور ملکہ ایلیزبتہ کا دربار چاہیے۔ خدا ہمارے والیان ملک کو سلامت رکھے اب بھی ایسے دربار موجود ہین طالب العلم۔ ہر صاحب سخن۔ ہر علم دوست۔ ہر جج و مجسٹریٹ عدالت۔ ہر تاجر۔ ہر ہیڈ ماسٹر۔ ہر مترجم کو اس کتاب کی ایک ایک جلد اپنے پاس رکھنی ضرور ہی۔ کتاب کی خوبیون اور اسکے فائدون کے مقابلے مین قیمت کیا ہی کچھ بھی نہین۔ اور معنی شناس تو یہ کہتے ہین۔ ؎ وصال اسکا عوض مرنے کے گر ٹھہرے غنیمت ہی۔ متاع وصل جانان جان دینے پر بھی سستی ہی۔ تنبیہ۔ مجھسے بہت زیادہ لائق لوگ اس کتاب کی خوبیون اور اسکی جامعیت کا مفصل ریویو تحریر فرما چکے ہین لہذا مین نے ایک عام بیان پر اکتفا کی۔ اور بعض وقت مفصل بیان مکتب کا سبق دہرانا معلوم ہوتا ہی۔ راقم سید اکبر حسین از کانپور۔

منشی محمد یسین صاحب شفق وکیل گورکھپور

اس لغت کو ہم نے شروع سے آخر تک دیکھا۔ نہ صرف اس خیال سے کہ یہ ایک نیا لغت اردو کا ہی اسکی سیر کرنی چاہیے بلکہ اس نگاہ سے کہ ملک کے لیے کسقدر مفید ہی اور کہان تک وسعت دیگئی ہی اور نیز اس امر پر بھی ہماری نظر تھی کہ ہر حیثیت سے اردو کے لٹریچر کو پوری مدد اس سے مل سکتی ہی یا نہین جب ارمغان دہلی کو انکے مولف نے شائع کیا تھا تو اسوقت ہمنے اسکو بھی اسی نگاہ سے دیکھا تھا اور اسوقت اسکے مقابل کا کوئی لغت نہین تھا اسوجہ سے اسپر اجمالی راے ہم نہین قائم کر سکے۔ اور اسکے حسن و قبح پر پورے طور سے غور کرنے کا موقع نہین ملا۔ یہ ایک عام بات ہی کہ جب تک دو شے ایک جنس کے مقابل نہون حسن و قبح کے متعلق کوئی قطعی راے نہین قائم ہو سکتی۔ مگر اس خیال سے کہ اسوقت کوئی دوسرا لغت نہین تھا اسکی عیب جوئی یا نکتہ چینی کیطرف توجہ کرنا ہمنے مناسب نہین جانا ہماری دانست مین ملک کو اس سے ضرور فائدہ پہنچنے کی امید تھی ایسی حالت مین ہماری یہ راے قائم ہوئی کہ اگر اس لغت مین بفرض محال کوئی غلطی یا عیب ہو بھی تو اسے ظاہر کرنا خلاف مصلحت ہی۔ کیونکہ قومی ترقی کو ہماری راے سے نقصان عظیم پہنچے گا۔ اب وہ زمانہ باقی نہین رہا۔ ایک دوسرا لغت ہمارے ہاتھ مین ہی جسکی ظاہری صورت یہ کہ رہی ہی کہ بہت اہتمام سے چھپا ہی اور بہت عمدہ سامان اسکی تالیف مین بہم پہنچایا گیا ہی۔ ایسی حالت مین راے نہ دینا مولف پر ظلم کرنا ہی۔ قبل اسکے کہ ہم اپنی راے ظاہر کرین ہم اس امر کا اظہار کرنا مناسب سمجھتے ہین کہ جناب منشی امیر احمد صاحب سے ہمکو کوئی واسطہ یا تعلق نہین ہی۔ ہمنے نہ کبھی ممدوح سے اصلاح لی ہی اور نہ اب تک کسی قسم کی مدد یا نفع ان سے ہمکو پہنچا ہی۔ ہم اپنی راے صرف اسوجہ سے امیر اللغات پر ظاہر کرتے ہین کہ وہ لغت پبلک کے سامنے رکھدیا گیا ہی اور پبلک پر یہ فرض ہی کہ اسکے حسن و قبح کے متعلق اپنی راے دے۔ اسلیے ہم بھی اپنے خیالات ظاہر کرتے ہین ورنہ ہم ایک لفظ بھی شاید نہ لکھتے۔ اسوقت جو رنگ روپ اردو زبان نے پیدا کیا ہی اسکی رعایت سے یہ لغت نہایت مفید اور کارآمد ہی اور اس سے مولف کی لیاقت اور تحقیقات کا خوب اندازہ ہو سکتا ہی۔ گو ہم پہلے سے بھی جناب منشی امیر احمد صاحب مینائی کی لیاقت اور قابلیت سے واقف تھے مگر اس لغت نے انکی بے انتہا قابلیت کی سند ہمارے سامنے رکھدی ہی۔ جو لوگ اس لغت پر اعتراض کرتے ہین ہماری دانست مین انکی راے صحیح نہین ہی اگر ہم ان پر ہٹ دھرمی کا الزام لگائین

توغالبًا بے موقع نہوگا۔ سچ تو یہ ہی کہ ایسی کتاب پر اعتراض کرنا قوم اور ملک کے ساتھ بدسلوکی کرنا ہی ہماری ذاتی راے یہ ہی کہ اس قسم کے تصنیفات کو نہایت وقعت کی نگاہ سے
دیکھنا چاہیے نہ کہ اعتراض کرکے مولف کا دل چھوٹا کر دیا جاے تاکہ ہمت اور کوشش سست ہوجاے اور وہ منفعل ہوکر ایسی ضروری تالیف سے دست کش ہوجاے منشی
امیر احمد صاحب نے محض اس تالیف سے ناموری ہی حاصل نہین کی بلکہ اُنھون نے ملک اور قوم پر بڑا احسان کیا۔ ایسی عمدہ تالیف پر آمادہ اور مستعد ہونا انکے بہی خواہ قوم
ہونے کا بڑا کامل ثبوت ہی۔ اُنکا یہ احسان ہماری ہی ذات تک محدود نہین ہی بلکہ ہماری آیندہ نسلین بھی اس بار احسان کو اپنے سر لین گی۔ اردو زبان جو اسوقت تک
بے بال و پر تھی اس لغت سے اس قابل ہوگئی کہ دوسری وسیع زبانون کی نگاہ مین اسپر پڑین۔ ہمنے ارمغان دہلی کو بھی اُسی وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہی جسطرح اس لغت کو
دیکھتے ہین۔ اور ہم اُسکے مولف کی بھی تعریف کرتے ہین کہ اُنھون نے بھی ایک جدید اور کارآمد تالیف کی بنا ڈالی تھی۔ مگر افسوس کہ جو اہتمام اور سامان ابتدا مین کیے گئے تھے
انجام کو نہ پہنچے۔ وہ لوگ جو اُردو کے لٹریچر کو نگاہ غور سے دیکھتے ہین اُن کو اقرار کرنا پڑے گا کہ بہت سی باتین امیر اللغات مین ایسی ہین جو ارمغان دہلی مین فروگزاشت ہوگئی
ہین۔ مگر اس فروگزاشت سے ہم مولوی سیّد احمد صاحب مولف ارمغان دہلی کی قابلیت مین دھبّا نہین لگا سکتے کیونکہ وہ ایسی باتین نہین ہین جنھین مولوی صاحب ممدوح
جانتے ہون۔ امیر اللغات محض اُردو الفاظ کا لغت نہین ہی بلکہ وہ ہمکو اردو لٹریچر سکھاتا ہی۔ تمام الفاظ جو زبان اُردو مین بالعموم مستعمل ہین وہ سب اسمین موجود ہین۔ چونکہ
شاعری بھی جزو زبان ہی اور منشی امیر احمد صاحب کو اس سے زیادہ دلچسپی ہی اسلیے استعارے اور تشبیہات کے بتانے مین بہت زیادہ کوشش کی ہی اور نہایت قابلیت کے
ساتھ اس فرض کو ممدوح نے ادا کیا ہی اگر یہ سب باتین اس لغت مین نہ ہوتین تو یہ لغت کمپلیٹ (کامل) نہوتا۔ اور لغت کا انکمپلیٹ ہونا داخل عیب ہے۔ اس لغت کے دیکھنے
سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ مولف نے ترتیب دینے کیوقت یہ قصد کرلیا تھا کہ امیر اللغات جامع اور مانع ہو۔ اور اسمین کوئی شک نہین ہی کہ یہ لغت جامع اور مانع ہی۔ ایسے لغت کو وقعت
کی نگاہ سے دیکھنا چاہیے نہ کہ نگاہ حسد سے۔ ہمنے جہان تک غور کیا اور جسقدر کوشش کی ہمکو اعتراض کرنے کا موقع نہین ملا۔ اور نہ فی الحقیقۃ کوئی اعتراض ہوسکتا ہی۔ اگر
ہوا کوئی غلطی ہو بھی گئی ہو تو اسے نظر انداز کرنا چاہیے یہ کہنا تو ہماری دانست مین بالکل ناانصافی ہی کہ یہ لغت از سرتاپا غلط ہی۔ اگر رفع حجت کے لیے ہم یہ مان لین کہ بعض جگہ
غلطی یا فروگزاشت ہوگئی ہی۔ تاہم مولف کی فکر وسعی کی داد دینی چاہیے نہ کہ سخت الفاظ مین ریمارک دیکر دل شکنی کی جاے۔ انسان سہو و خطا سے خالی نہین ہی۔ اگر ایسی
وسیع تالیف مین کوئی غلطی ہو بھی گئی ہو تو مولف کی لیاقت یا تحقیقات مین کوئی نقص نہین آسکتا۔ اور نہ وہ شے غیر مفید ہوسکتی ہی۔ بعض لوگون نے اس لغت کو ارمغان دہلی
کی نقل کہا ہی اور بعض نے فیلن صاحب کی ڈکشنری کا خاکا بتایا ہی۔ مگر کسی نے انصاف سے اس امر پر غور نہین کیا کہ ایک زبان کے جب دو لغت یا دو سے زیادہ ہون گے
الفاظ کہان سے لیے جائین گے۔ ہر لغت لکھنے والا زبان سے الفاظ لے گا۔ ایسی حالت مین ایک لغت دوسرے سے ضرور ملتا جلتا رہیگا انگریزی زبان مین۔ چیمبرس۔
لوپزر۔ وبسٹرس۔ واکرس۔ جان سنس۔ وغیرہ وغیرہ ڈکشنریان ہین تو کیا سب پر یہ الزام عائد ہوسکتا ہی کہ ایک نے دوسرے کی نقل کی ہی؟ ایسا خیال محض لغو اور خلاف
انصاف ہے۔ فیلن صاحب نے کیا الہام کے ذریعے سے لغت مرتب کیا تھا؟ اور کیا اُسوقت شکسپیرس ڈکشنری موجود نہین تھی؟ تو کیا یہ کہنا مناسب ہے کہ فیلن صاحب نے
شکسپیرس کی ڈکشنری کی مثلین وغیرہ نقل کرلی ہین؟ ہرگز نہین اگر ایسا کہا جاے تو دُنیا مین کوئی لغت اس اتہام سے پاک نہین ہوسکتا۔ ہمنے یہ لغات جنکو ذیل مین ہم لکھتے ہین امیر اللغات

مین نہین پاسے تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ امیر اللغات ناقص اور غیر مکمل ہی؟ حشر تک ہم ایسا نہین کہہ سکتے ہین ممکن ہی کہ سہواً امیر اللغات مین نہ درج ہوے ہون۔ طبع ثانی مین یہ فروگزاشت درست ہوجاے۔ آزادہ رو۔ آسودگی۔ آشفتگی۔ آفس۔ آفیسر۔ آوارہ مزاج۔ آوارگی۔ آوارہ منش۔ آوارہ وضع۔ آنچل ڈھلنا۔ اس لغت کو اگر کوئی انصاف سے دیکھے تو منشی صاحب ممدوح پر الزام نہین لگا سکتا۔ دہلی اور لکھنؤ دونون کے محاورات لکھے ہین۔ اور سندین دی ہین۔ جہان دہلی اور لکھنؤ مین اختلاف ہے اسکو نہایت صفائی سے اور انصاف سے ظاہر کردیا ہی۔ ہمکو جہان تک واقفیت ہی ہم کہہ سکتے ہین کہ منشی صاحب ممدوح کو قریب قریب تمام ہندوستان کے لوگ مسلم الثبوت استاد مانتے ہین اور حقیقۃً انکی تحقیقات اور لیاقت ایسی ہی کہ مسلم الثبوت کہے جائین۔ مگر کسی جگہ سند مین اپنا شعر نہین لکھا اور اگر وہ لکھدیتے تو بیجا نہوتا۔ مگر منشی صاحب ممدوح نے نہایت ہی پسندیدہ طریقہ اختیار کیا اور بہت ہی منصفانہ راے قائم کی کہ اپنے اشعار سند مین نہین لکھے۔ اس سے زیادہ کیا احتیاط کوئی کرسکتا ہی صفحہ ۱۳۱ مین ایک لغت "آے گئے کا سودا" لکھا ہی۔ جسکے معنی کمال آمادگی مرگ ہین منشی صاحب ممدوح نے لکھا ہی کہ یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا گیا ہی۔ داغ دہلوی سے معلوم ہوا کہ حالت مرگ اور نوبت اخیر کو دلی مین بولتے ہین۔ سند مین داغ ہی کا شعر اس محاورے کے ثبوت مین لکھا ہی۔ ؎ دیکھ کہتے ہین اسے آے گئے کا سودا۔ ہم ترے آتے ہی سو جان سے قربان گئے۔ اس موقع پر منشی صاحب کے الفاظ کہ رہے ہین کہ سوا اس شعر کے اور کوئی ثبوت نہین ہی اور نہ داغ کے حافظے مین کسی گزشتہ یا موجودہ شاعر کا کوئی شعر ہی جسکو وہ ثبوت مین پڑھتے۔ مگر منشی صاحب نے صرف داغ ہی کے شعر پر کفایت کی منشی صاحب ہی کا انصاف ہے کہ ایک شاعر اور ایک ہی شعر پر اعتبار کرکے اس محاورے کو بھی داخل لغت کردیا۔ ایسے منصف مزاج مولف پر اعتراض کرنا بہت بڑی غلطی ہی۔ جابجا مراۃ العروس اور آب حیات کے جملے منشی صاحب نے سند مین لکھے ہین۔ گو یہ دونون بالکمال مولف ضرور قدر کے قابل ہین۔ مگر یہ دونون تالیفین اس پایے کی نہین ہین کہ سند مین پیش کی جائین لیکن مولف امیر اللغات نے اسکو بھی گوارا کیا۔ ہمارا خیال تو یہ ہی کہ منشی صاحب نے محض دلی والون کی زبان بند کرنے کی غرض سے یہ اختیار کیا ہی ورنہ یہ کوئی ضروری بات نہین تھی۔ امیر اللغات مین ایک لفظ بھی ایسا نہلے گا جس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکے کہ مولف نے دلّی کی زبان یا محاورون پر حملہ کیا ہی۔ انکو بُرا لکھا ہی اور لکھنؤ کی زبان کی تعریف کی ہی۔ ہم اس تالیف کو بہت وقعت سے دیکھتے ہین اور سفارش کرتے ہین کہ ملک اور قوم ضرور مدد کرے۔ اور ہر شخص کو ایک ایک جلد اس لغت کی اپنے پاس رکھنی چاہیے۔ محمد الیسین شفق۔

رسالہ مرقع عالم۔ اکتوبر اور نومبر ۱۸۹۱ع

یہ اردو زبان کا وہی لغت ہی جسکے دیکھنے کے لیے مدتون سے ایک عالم کی آنکھ لگی ہوئی تھی اور جسکی تدوین کے لیے عرصے سے ریاست رام پور مین بہت کوششین بھی ہو رہی تھین۔ اسکے مولف جناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی ہین جنکی زباندانی کو زمانہ مانے ہوے ہی اور کون نہین جانتا کہ وہ ملک سخن کے ایک ایسے فرمانروا ہین کہ جنکا مد مقابل دُنیا مین آج ذرا مشکل سے ملے گا۔ وہ اُسی جگہ پر چھوٹے سے بڑے ہوے جو اُردو زبان کی منجملہ دو ٹکسالون کے ایک اعلے درجے کی کہی جاتی ہی۔ بدو شعور سے انکا مشغلہ جس امر مین زیادہ رہا وہ یہی شعر و سخن کا مذاق تھا جس مین زباندانی پہلی منزل ہی۔ یہ لغت تو بہت حصون پر ختم ہوگا مگر جو حصہ اسوقت ہمارے پیش نظر ہی وہ پہلا ہی

حصہ ہی جسمین مولف نے پہلے مقدمی کے طور پر کچھ ایسی مختلف باتین لکھی ہین جو اس کتاب کے دیکھنے والے کو اسکے دیکھنے مین ایک قسم کی مدد دیتی ہین - اسکے بعد اُسی بحث کا آغاز ہی جسکے واسطے یہ کتاب مدون کی گئی ہی - لغات کے جمع کرنے مین اسیطرح تعمیم سے کام لیا گیا ہی جسطرح خود اُردو نے عربی - فارسی - ترکی - ہندی - انگریزی اور سنسکرت کے الفاظ کو اپنے وسیع دامن مین لے لیا ہی - لغات کی ترتیب حروف تہجی کی ترتیب پر رکھی گئی ہی اور ہر ایک مفرد لغت کے تحت مین اپنے امکان کے موافق تلاش کر کے کل اُن لغات کو جمع کر دیا ہی جو اُس پہلے مفرد لغت سے مشتق یا مرکب ہوے ہین - یا جنکو اُس اصل لغت سے کسی قسم کا تعلق بھی ہی - پھر ہر ایک کے صفات تشبیہات - محاورات - مقولے مثلین - وغیرہ وغیرہ منشی صاحب نے الفاظ مشتبہ مین عموماً ہر لغت کے ساتھ عام اس سے کہ وہ اصل لغت ہو یا متعلق اسکے مذکر - مونث اور لازم متعدی ہونے کو بھی بتا دیا ہی اور پھر اُس اختلاف کو بھی دکھا دیا ہی جو اسکے متعلق لکھنؤ اور دلّی کی زبان مین پایا گیا - اور ہر امر کی تائید کے لیے اساتذہ کا کلام بھی سند مین پیش کر دیا منتقلات لغات کو منشی صاحب نے دیکھنے والے کی سہولت کے لیے اصل لغات کی تحت مین لکھ دیا ہی اور ایک حد تک یہ طریقہ لغت دیکھنے والے کو سہولت کا راستہ بھی اچھی طرح بتاتا ہی مگر پھر بھی ترتیب ایسے محاورات اور جملون پر پہنچکر جو اسماے اشارہ اور ضمائر کے محتاج نہین ہین یا اگر ہین تو انکو کسی ایک ہی سے تخصیص نہین ہی معانی ڈھونڈنے والے شخص کو ایک ایک لفظ کے لیے بہت سے اوراق کی نہین بلکہ امیر اللغات کی بہت سی جلدون کی سیر کرائے گی یا خود جناب منشی صاحب کو اس امر پر مجبور کرے گی کہ وہ ایک لغت کو دس دس جگہ لکھنے کی تکلیف گوارا فرمائین معانی کے بیان کرنے اور مواقع استعمال کے بتانے مین منشی صاحب نے جس تحقیق اور تفصیل سے کام لیا ہی وہ ضرور ایک ایسا قیمتی کام ہی کہ جسکی قدر کچھ اُسی کو خوب معلوم ہوگی جسنے قلم اٹھا کر کبھی اِس باب مین کچھ لکھنے کا قصد کیا ہوگا اور یون تو کہنے کے لیے جسکے جو دل مین آئے کہہ لے مگر حق یہ ہی کہ منشی صاحب کا یہ لغت اُردو زبان کے ساتھ وہی کام کر جاے گا جو قوت ناطقہ زبان کے ساتھ کر جاتی ہی خاص اس باب مین اسوقت تک جسقدر لغت ہماری نظر سے گزرے ہین اُن سب مین ہم ضرور اسکو ترجیح دیتے ہین لیکن ہم یہ کہنے سے بھی باز نہین رہ سکتے کہ جو کتاب جس فن مین ہو اُسکو اُسی فن کے اندر رہنا چاہیے - منشی صاحب کا یہ لغت لغت کی حیثیت سے شاید کسی قدر تجاوز کر گیا ہی سنداً اساتذہ کے کلام پیش کرنیکی ضرورت میری راے ناقص مین اُنہین مقامات پر معلوم ہوتی ہی جہان لغوی اور اصطلاحی معانی مین بہت بُعد ہو یا جو ابھی مشکوک حالت مین ہین یا جن مین کسی قسم کا اختلاف ہی اور یون لفظ لفظ پر اساتذہ کا کلام پیش کرنا بجز اسکے کہ اس بکار آمد لغت کو ضخیم الحجم کتاب بنا کر دیکھنے والونکی طبیعت کو دیکھتے ہی گھبرا دے اور کوئی معتدبہ فائدہ نہین دیسکتا - ہمکو امید ہی کہ آیندہ اور حصون کی تالیف کے وقت ہماری اِس راے پر ضرور غور کیا جاے - خدا وہ دن جلد لاے کہ ہم اپنی مشتاق آنکھون سے اسکے اور حصون کو بھی دیکھین - یہ حصہ ۱۳۱ - بڑے صفحون پر بڑے اہتمام کے ساتھ فقط انہین لغات کے خاتمے پر پہنچکر ختم ہو گیا ہی جنکے اول مین الف ممدودہ آیا ہی - قیمت باختلاف کاغذ عہ سے ۳ - درخواست خریداری دفتر امیر اللغات - رام پور - رہیلکھنڈ کے پتے سے ہونی چاہیے - خاکسار - محمد رفیع عالم -

شمس العلما جناب مولنا مولوی محمد عبد الحق صاحب

ہر زبان جو مافی الضمیر کی ترجمان ہی اپنے خصوصیات مین ضرور امتیاز رکھتی ہی - اگرچہ وہی مفردات - وہی مرکبات - وہی کنایے - وہی تمثیلین - وہی مقام استعمال

وہی شلین وہی مقولے ہین جو لغات مین مستعمل ہین۔ لیکن خصوصیات لسانی کا بتانا نہایت مشکل اور نکتہ لاینحل ہی۔ یہ مسلّم ہی کہ لغت کا موضوع لفظ مفرد ہی مفردات کے اصلی مادے کی جستجو اشتراک لفظی یا معنوی حقیقت یا مجاز کا بتانا اسکے عوارض ذاتی اور محل بحث ہین لیکن اسکے موضوع کو (جو مختلف خلطون سے مخلوط ہوکر ہر خاص و عام کی زبان پر آتا ہی) اس طور پر ملحوظ رکھنا کہ خاص زبان اور اُسکے الفاظ اور مستعملات اخالیط ناگہانی سے الگ ہوکر ممتاز رہین یا بحث کے مقامات اُن عوارض سے الگ ہون جو عوارض ذاتی یا نوع عوارض ذاتی سے جدا اور اعراض غریبہ مین داخل یا اسکے عین ہین کوئی آسان امر نہین۔ کبھی کبھی اس عموم موضوعیت کے علاوہ خاص خاص وہ پہلو بھی مبحوث عنہ ہو جاتے ہین جو خاص ایک زبان سے متعلق اور دوسری زبان کے موضوع یا عنوان موضوع کے خلاف ہوتے ہین مثلاً بعض جملے جو ہیئت ترکیبی کی وجہ سے مفردات کے کُل ہین اور مفردات اُسکے جزو ہین بظاہر موضوع کی نوعیت اور شخصیت سے الگ اور جدا ہوتے ہین جس سے یہ شبہہ ہوتا ہی کہ کیون یہ محل بحث اور موضوعیت مین داخل ہین۔ لیکن اس مقام مین یہ سمجھنا ضرور ہی کہ مفردات جنکو عام طور پر لوگ مفردات جانتے ہین اُن سے یہ مفردات عام ہین مثلاً زید مفرد ہی اور زید آیا مفرد نہین۔ لیکن اُن مفردات پر غور کرنیوالون یا موضوعیت کی نگاہ رکھنے والون کو اس زید آیا کو اسوقت مین ضرور مباحث مفردات مین داخل کرنا ہوگا جسوقت بصورت مقولہ یا مثل ظاہر ہو جسکا خاص منشاء یہ ہی کہ مقولے اور امثال بھی اپنے خاص معنی کے لحاظ سے مثل مفردات کے ہین اسی لیے مطلق زبان کی خصوصیت جو اسکے اجزاے مادی یا ترکیبی سے پیدا ہو ملحوظ رکھنا لغت کا مقصد اعلےٰ اور غایت قصوے ہی راقم کو اسوقت لغت کے پورے مقاصد کا بتانا اسکے موضوع یا تعریفات سے بحث کرنا منظور نہین ہی بلکہ اسوقت صرف یہ بتانا اور ظاہر کردینا ہی کہ امیر اللغات نے کہان تک اپنے مقاصد اور اغراض کے پورے کرنے مین کامیابی حاصل کی ہی اور اسکے مصنف نے کہان تک اس تالیف مین اصلی غرض کا خیال رکھا ہی امیر اللغات کا اگرچہ ابھی ایک ہی حصہ نکلا جس مین صرف الف ممدودہ ہی لیکن اُن اغراض پر نظر کرنے کے بعد جو لغت کے اہم مسائل ہین اور امیر اللغات مین تحقیق کے ساتھ لکھے گئے ہین یہ کہنا ضروری ہی کہ یہ لغت اپنی جامعیت کے لحاظ سے ایک نمونہ ہی جسنے مصنف کی تدقیق نظر اور کتاب کی جامعیت مسائل کو اس طور پر ظاہر کردیا ہی جسکو ملک اور قوم فخر اور مباہات کی نگاہ سے اگر دیکھے تو زیبا ہی اور مجھے معلوم ہوتا ہی کہ ملک نے اسکو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہی اردو لغات کے اشتراک اور منقولات جو اعلےٰ سے اعلےٰ لغت نویس کی نگاہ سے کوسون دور ورخفی رہ سکتے تھے ایک لغت کے معنون کا انتہا سے انتہا باریک فرق جو تعمق نظر سے بھی حاصل نہین ہوسکتا تھا مفردات کی تحقیق اور مرکبات کی تدقیق (جو خصوصیات کے لحاظ سے مفردات مین داخل ہین) کس شان سے بیان کی گئی ہی کہ اُردو زبان بھی اس تصنیف کو دیکھتے ایک علمی زبان معلوم ہوتی ہی۔ اس کتاب کی عظمت اُس شخص پر خوب ظاہر ہوسکتی ہی جسنے کبھی اس قسم کی دماغ سوزی کی ہو۔ ہرچند امیر اللغات کے مصنف کی اُستادی فن شاعری اور قابلیت علمی مسلّم الثبوت ہی۔ لیکن یہ کتاب میری راے مین ہر عام اور خیالی تسلیم کے لیے برہان قوی ہی اور ہندوستان کو ضرور سرمایۂ فخر ہی۔ دعا کرنا چاہیے کہ اہل ملک اس کتاب کی پوری قدر کرین اور مصنف اسکو جیسا کہ چاہیے اور جیسا پہلا حصہ ہی اس سے بھی عمدہ حالت پر پورا کرسکے کہ اردو زبان سے محتاجی اور عدم استقلال کا الزام رفع ہو اور یہ عمدہ یادگار زمانہ مین رہجائے ۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

محمد عبدالحق۔ العمری الخیرآبادی عاملہ اللہ بلطفہ البادی فی العواقب والمبادی المخاطب بہ شمس العلما

رسالہ قمر - مارچ ۹۲ء

یہ بیش بہا اُردو زبان کا لغت جو شاہد آرزو کی طرح ایک عالم کو اپنی شہرت سے ہمہ تن چشم انتظار بنا کر نظرون سے اوجھل ہو رہا تھا تھوڑے دنون سے مشتاقون کی نگاہون کا نور اور قدردانون کے دلون کا سرور بن کر تتم عدم سے چھپائی اور صفائی کا خوشنما گہنا پہنے ہوئے کمال آب و تاب سے دلفریب ادائین دکھاتا ہوا جلوہ گاہ عالم مین نظر آرہا ہی۔ اُس پر ملک کے لائق لوگون مین سے بہت کم ایسے ہونگے جنہون نے اب تک قلم نہ اُٹھایا ہو۔ اور اس قدر لکھ گئے ہین کہ اب زیادہ لکھنے کی ضرورت بھی نہین پائی جاتی لیکن چونکہ ہم کو اپنے قدردانان قمر کو اس انمول اور نادر تصنیف کی طرف خاص طور پر متوجہ کرنا ہی اسوجہ سے کسیقدر ہم اپنے خیالات کو ظاہر کرنا ضروری سمجھتے ہین۔ قبل اسکے کہ ہم کچھ لکھین۔ پہلے ہم کو یہ بتا دینا چاہیے کہ یہ لغت کسکی تصنیف سے ہی اور اسکے مصنف کس مرتبے اور پایے کے محقق ہین۔ کیونکہ جو نئی کتاب پہلے ملک کے سامنے پیش ہوتی ہی تو قبل اسکے کہ اُسکی خوبیان دیکھی جائین پہلے مصنف کے نام پر خیال دوڑتا ہی جسکی شہرت اور لیاقت سے ایسی تصنیف کی عمدگی کا جو اُسکی قابلیت کا ایک نتیجہ کہا جا سکتا ہی اندازہ کر لیا جاتا ہی۔

اسکے مصنف امام الشعرا تاج الفصحا عالیجناب منشی امیر احمد صاحب مینائی لکھنوی مدظلہ ہین جنکو فن شاعری اور زباندانی مین یدطولے ہونے اور خدائے سخن کے معزز خطاب پانے کے علاوہ اسوقت فاضل اور مفتی ہونے کا بھی فخر حاصل ہی۔ ملک سخن ہین جیسے اس فرمانروا کے سکے بیٹھے ہین اور اقلیم فصاحت مین جیسے اس حکمران کے جھنڈے گڑے ہین اسکا کوئی مقابلہ نہین کر سکتا۔ شاعری کے متعلق جسکو اس لغت سے بہت کچھ تعلق ہی۔ اگر کسی کو حضرت ممدوح کے بےمثل ہونے مین شک ہو تو ہم کہتے ہین کہ پہلے وہ مشعل آفتاب لے کر ہندوستان بھر ڈھونڈ آئے پھر کیا یہ یقینی بات نہین ہی کہ وہ اس کہنے پر مجبور نہو جاے گا کہ بےشک منشی صاحب اپنی آپ نظیر ہین؟ ہم اپنے ذاتی تجربے سے کہتے ہین کہ جب کوئی شعر و سخن کا گلدستہ نظر پڑ جاتا ہی تو پہلے نگاہین اول ہی صفحے پر حضرت امیر کی غزل ڈھونڈنے لگتی ہین۔ اور نہ ملنے پر ہم سچ کہتے ہین دل پھیکا پڑ جاتا ہی اور خدا جانے اشتیاق کی روح کو کیا کچھ صدمہ پہنچ جاتا ہی۔ پھر اب ہر شخص بجائے خود اپنے دل مین فیصلہ کر سکتا ہی کہ ایسے وحید عصر یگانہ دہر مسلم الثبوت اُستاد کی اچھوتی اور نادر تصنیف کس پایے کی ہوگی۔ آہ افسوس جن لوگون کے ہاتھون اسکی قدر ہوتی اور جو اسکو اپنی آنکھون کا تارا بناتے وہ اسکی تکمیل ہونے کے پہلے ہی چل بسے۔ نواب خلد آشیان کی فرمایش سے اسکی بنا پڑی۔ نواب عرش آشیان کی دستگیری سے اسکا ایک دفتر رامپور مین قائم ہوا جنرل اعظم الدین خان مرحوم اسکے مربی و حامی بنے۔ اور سر آلفرڈ لائل صاحب بہادر اسکی سرپرستی و ہمدردی کے لیے خم ٹھونک کر مستعد ہوئے لیکن افسوس بقول منشی صاحب کہ "یہ بیل منڈھے نہین چڑھنے پائی تھی کہ سارا کھیل بنکر بگڑ گیا" سب نے اپنی اپنی راہ لی لیکن ہم کہتے ہین کہ منشی صاحب کو بددل ہو کر ہمت نہ ہارنا چاہیے اگرچہ اب نہ لائل صاحب بہادر ہندوستان مین ہین اور نہ نواب صاحب و جنرل صاحب مرحوم دنیا مین ہین لیکن اُن کی مدتون کی محنت رائگان نہین جا سکتی۔ ملک اور قوم ابھی زندہ ہی وہ ہر طرح سے قدردانی کے لیے مستعد ہوگی۔ کیا وہ ملک اور اپنی زبان پر احسان نہ کرے گی۔ وہ بےشک ہر طرح سے اُنکے

آنسو پونچھ دیگی۔ یہ تو ہم نہین کہہ سکتے کہ یہ پہلا لغت ہی لیکن اس کہنے مین کوئی باک بھی نہین۔ کہ جتنے لغت اس وقت تک نکلے سب سے اچھا اور اپنے ڈھنگ مین ضرور پہلا ہی۔ اب تک جسقدر لغت دیکھے گئے سب نامکمل پائے گئے۔ توسیع زبان مین کسی سے اتنی مدد نہین ملتی جتنی اس سے مل سکتی ہی جو خاصکر اسی کا حصہ ہی۔ ابھی پہلی ہی جلد چھپی ہی۔ اس مین صرف الف ممدودہ کے قریباً تین ہزار مفردات و مرکبات پائے جاتے ہین صاف یہ ہی کہ امیر اللغات نے دُنیا کو بتا دیا کہ اُردو جو اب تک بے وقعتی کی نگاہون سے دیکھی جاتی تھی۔ کسقدر وسیع و پاکیزہ زبان ہی جو خوبیان اور زبانون مین پائی جاتی ہین سب اس مین بھری ہین۔ منشی صاحب نے ان خوبیون کے بکھرے ہوے موتیون کی ایک خوشنما لڑی بنا کر ملک کے گلے مین ڈالدی ہی۔

کچھ شک نہین کہ یہ لغت نثارون اور شاعرون اور ہر اُس شخص کو جسکو اُردو زبان سیکھنے کا شوق ہو ایک اچھے اُستاد کا کام دیسکتا ہی مفردات۔ مرکبات۔ مثلین۔ مقولے محاورات۔ اصطلاحات۔ کنایات۔ صفات۔ تشبیہات۔ استعارات۔ غرض کہ کچھ چھوڑا نہین ہی۔ دریا کو کوزے مین بند کیا ہے۔ سب سے خوبی یہ ہی کہ لغت کا ڈھنگ بالکل انگریزی ہی۔ الفاظ کے ڈھونڈنے مین ذرا بھی مشکل نہین پڑتی۔ لغات کی ترتیب بھی حروف تہجی کی ترتیب پر رکھی گئی ہی۔ پہلے ہر لغت کا مفرد لفظ لکھا گیا ہی پھر اُسکے ماتحت تمام مرکبات۔ محاورات۔ کنایات۔ صفات۔ تشبیہات اور استعارات جو اُس سے تعلق رکھتے ہین درج کیے گئے ہین۔

توسیع زبان کے لیے وہ الفاظ فارسی۔ عربی اور انگریزی وغیرہ کے بھی جو زبانون پر چڑھے ہین۔ یا شاعری مین مستعمل ہین اس مین شامل کر لیے گئے ہین دہلی اور لکھنؤ کے محاورات کا اختلاف بڑی خوبی سے ظاہر کر کے مشتبہ جگہون مین لایق مصنف نے اپنی انصافانہ راے ظاہر کردی ہی۔ اکثر لغات کے لازم و متعدی واحد و جمع ہونے کی حالت مین جو مختلف معنی پیدا ہوتے ہین وہ بھی بتا دیے ہین۔ تذکیر و تانیث کی تحقیقات نہایت خوبی سے کی ہی مستند شعرا کی مثالون سے اختلاف کی گتھی بھی سلجھا دی گئی ہی۔ نئی اور پُرانی زبان کا فرق الگ الگ دکھا دیا گیا ہی۔ جو لغات صرف شاعرانہ خیال کے ادا کرنے مین مستعمل ہین اُن پر ظ ث کی علامت (اختصاص نظم و نثر) بنا دی گئی ہی جس سے خاصکر شعرا کو بہت بڑی مدد مل سکتی ہی۔ علاوہ اسکے عورتون کی زبان۔ پیشہ والون کی خاص اصطلاحین۔ فقرا کی صدائین۔ آزادون کی بولیان ٹھولیان مختلف مذاہب کے تیوہار اور شادی و غمی کی رسمین وغیرہ وغیرہ بھی اپنے اپنے موقع پر بیان کی گئی ہین۔ اس چھان بنان کا کچھ ٹھکانا ہی غرض کہ کچھ چھوٹنے نہین پایا ہی۔ الفاظ کے معانی لکھنے اور تشبیہات۔ کنایات اور صفات کے بیان کرنے مین جس موشگافی سے منشی صاحب نے کام لیا ہی حق یہ ہی کہ وہ اُنہین کا حصہ تھا کوئی قلم اُٹھائے تو معلوم ہو قریب قریب ہر لفظ و ہر محاورہ کی سند مین اساتذہ کا کلام پیش کیا گیا ہی۔ جس سے کچھ شک نہین کہ محاورات و الفاظ کا استعمال ہر دیکھنے والے کی سمجھ مین بخوبی آجاتا ہے۔ بعض مقامون پر صفات و تشبیہات بغیر مثال کے بھی پاے جاتے ہین اگرچہ کچھ زیادہ ضروری نہین ہی لیکن ہماری راے مین اُن کو بھی مثال دے کر سمجھا دینا چاہیے تھا کیونکہ بغیر اسکے ایک مبتدی کی سمجھ مین اچھی طرح نہین آسکتا۔

اسکے ریویو لکھنے کے لیے منشی صاحب ہی کا ایسا عالی دماغ شخص چاہیے۔ ہم مختصر الفاظ مین صرف اسی قدر کہتے ہین کہ ہر طرح سے یہ لغت بڑے کام کا ہی اسلیے زور کے اپنے ناظرین کو توجہ دلاتے ہین۔ کہ ضرور ایک ایک کاپی اسکی خرید کر کے ملاحظہ فرمائین۔ خود فائدہ اُٹھائین مصنف کی عالی دماغی اور جانفشانی کی داد دین۔ اور ملک و قوم

اور اپنی گردنون پر احسان دہرین۔ اس مین کسی طرح کا شبہہ نہین کہ جو اُردو زبان بولتا ہو اور ذرا بھی پڑھا لکھا ہو اسکو ایک جلد ضرور خریدکرنا چاہیے۔ سخت تعجب ہے کہ اب تک اسکا اشتہار اکثر اخبارون مین نظر آرہا ہی۔ ایسی بے مثل اور بکار آمد کتاب کو مطبع سے نکلتے ہی ہاتھون ہاتھ تبرّک کی طرح بٹ جانا چاہیے تھا۔ یاد رہے کہ چند روز کے بعد پھر بجز ہاتھ مل کے رہ جانے کے اور کچھ ہاتھ نہ آے گا۔ قدردانو۔ اب دیر کیا ہی اس آئی ہوئی دولت کو جانے نہ دو اشتہار قمر کے ٹیٹل پیج پر درج ہی۔ گو قیمت حجم کو دیکھتے کسی قدر زیادہ معلوم ہوتی ہی لیکن اُسکی خوبیون کے سامنے کچھ بھی نہین۔ جسقدر ہی وہ رونمائی یا یون کہیے نچھاور کے لیے بھی کافی نہین ہوسکتی۔

جناب حکیم اصغر حسین صاحب از کیمپ فتح گڑہ

نحمد الله العلی العلیم ونصلی ونسلم علی نبیه الکریم وعلی آله واصحابه اللذین هم حماة الدین القویم ط

آج کیسا خوش روز فیروزی ہی کہ ہمارے نصب العین کتاب فرخی نصاب حاوی کمالات المسمی بہ امیر اللغات رکھی ہی اور ہم جستہ جستہ اُسکے مطالعۂ دلچسپ سے حظِّ وافی اُٹھا رہے ہین۔ اگرچہ اسکی بابت بڑے بڑے اخبارات مین مباحثات و محاکمات نظر سے گزرے تھے اُسی وقت سے دل مین یہ اُمنگ تھی کہ اسکی تقریظ (ریویو) لکھنا چاہیے کیونکہ یہ کتاب ایسے علم شریف مین ہی کہ جسکی ضرورت اہل زبان اور زباندان کو ضرور ہی اسی علم کیوجہ سے بحکم عَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّهَا حضرت ابو البشر بسجدۂ تعظیمی مسجود ملائک ہوے اور بفحواے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ خلعت وَلَقَدْ کَرَّمْنَا کا عطا ہوا لیکن ہمکو شدائد عارضہ وجع الفواد نے ایسا ناتوان و ناشاد کردیا تھا کہ قلم اُٹھانا بھی انامل کو ناگوار تھا لاجرم یہ خواہش دلی منصۂ شہود پر نہ آنے پائی دل کی دل ہی مین رہی اب کسیقدر افاقہ حاصل ہونے لگا اور وہ کتاب بھی سامنے آئی جوش اخلاص نے بہرکیف آمادہ تحریر تقریظ کیا ناچار دو چار سطرین لکھتا ہون۔

اوّل تو یہ بات علی العموم کالشمس فی کبد السماء اظہر و آشکارا ہی کہ بحکم من صنف فقد استہدف جو شخص کوئی کتاب مدون کرتا ہی پہلے سے ہدف سہام ملام ہو جانا گوارا کرلیتا ہی۔ لیکن جو شخص ریویو لکھے اُسکو منصفانہ خیال سے منحرف ہونا انصاف کا خون بہانا ہی۔ ؎ راست میگویم و یزدان نہ پسندد جز راست۔ حرف ناراست سرودن روش اہرمن ست حضرت مولف کی کوشش اور عرقریزی کو خیال کرنا چاہیے کہ کسقدر محنت شاقّہ بتقاضاے ہمدردی و خیرخواہی بنی نوع کے اختیار کی ہی۔ ؎ چہ دود ہاے چراغیکہ در دماغ نرفت۔ کدام بادۂ محنت کہ در ایاغ نرفت۔ کسقدر بے بہا وقت اپنا قوم کی نذر کیا ہی تلاش و تحقیق مین کیسی مشقت دماغ اور آنکہ سے لی ہی۔

ہماری اُردو گویا آیہ من آیات اللہ ہی چنانچہ حق تعالے نے فرمایا ہے من آیاته خلق السمٰوات والارض واختلاف السنتکم یہ زبان نہایت وسیع اور مجموعہ السنہ مختلفہ کا ہے جس مین عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ بھاکا۔ انگریزی سب شامل اور مخلوط ہین اور روز بروز ترقی کرتی جاتی ہی ایسی حالت مین ضرورت ایسی کتاب مستطاب کی بدرجۂ اتم تھی جسکو ہمارے شفیق عنایت فرما شاعر غرّا نثر بے ہمتا جامع فضل و کمال نکتہ سنج بے مثال محقق عالی خیال کشاف معضلات اقوال مقبول بارگاہ صمد منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی اُستاد والی رام پور حفظہ اللہ عن الشرور نے مدون فرمایا اس احسان کا شکریہ عموماً ملک پر اور خصوصاً

طلباء مدارس و مکاتب اور ماسٹرون اور معلمون اور ارباب دفاتر اور حضرات ناظم و ناشر پر واجب ہے اگر ساکنان ملک غیر اردو مین کمال حاصل کیا چاہین تو اس کتاب مستطاب کے ذریعے سے بخوبی کامل ہو سکتے ہین اہل تحقیق کا اسبات پر اتفاق ہی کہ اہل زبان کی پہچان یہ ہی کہ کھیل تماشے اور اسماء زیورات اور لغات غریبہ ملک سے واقف ہو کیونکہ ایسی واقفیت سے ثابت ہوتا ہی کہ زمانہ طفلی اور جوانی اور پیری کا اس شخص نے اُس ملک مین بسر کیا ہی لاجرم طفلی کے کھیلون اور لوریون سے آگاہ ہی زیورات عورات اور محاورات خانہ داری سے واقف ہونا دلیل بسر کرنے جوانی کی اُس ملک مین ہی اور جاننے لغات غریبہ سے پایا جاتا ہی کہ یہ شخص بڑھاپے تک اُس ملک مین رہا ہی جو لغات غریبہ سے آگاہ ہو گیا ہی۔ چنانچہ اس بحر زخار مین لوریان اور کھیلون کے اقسام اور محاورات نسائی زیورات کے نام۔ پیشہ ورون کی صدائین فقیرون اور آزادون کی بولی ٹھولی۔ بیاہ شادی کے رسوم موجود ہین۔ ایک مرحلہ اس زبان مین تذکیر و تانیث کا نہایت پیچیدہ ہے اُسکا بھی فیصلہ عمدہ تحقیق کے ساتھ کیا گیا ہے علاوہ ان سب خوبیون کے کچھ کچھ حالات تاریخی بھی ضمناً اپنے موقع پر آگئے ہین۔ ہر چند بنظر حب الوطن بعض ساکنین معظم بلاد مثل کلکتہ و عظیم آباد اپنے اپنے شہر کی زبان کو فصیح خیال کرتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم اپنے شہر کے صاحب زبان ہین۔ مگر سواد اعظم کا اجماع اسی پر ہی کہ زبان عمائد دہلی اور لکھنؤ کی معتمد ہے۔ اس کتاب مین محاورات دہلی اور لکھنؤ کی بھی تفریق کردی ہے۔ غرضکہ یہ تالیف لطیف ایسی جامعیت کے ساتھ آپ ہی اپنی نظیر ہے۔ ؎ ومن هو فيما ادعيه منازع۔ کمنکر ضوء الشمس عند استوائها۔ اسیوجہ سے سر آلفرڈ لائل صاحب لفٹنٹ گورنر اور والیان ریاست رام پور اور اکثر سخن شناسان ہنر پرور نے اس ذخیرہ علمیہ کو بعین قبول متلقی فرمایا ماشاء اللہ انطباع اسکا بھی بآئین بہین ہوا ہی۔ خط بہت صاف۔ کاغذ عمدہ۔ طرز نہایت واضح و دلکشا خدا سے برتر اس ذخیرے کو مقبول خاص و عام فرمائے۔ اور ہر اہل ہنر کو اس سے متمتع اور بہرہ ور کرے۔ اور اسکے مولف کو نا ملائمات دہری سے محفوظ اور کامروائی مآرب و مقاصد سے محظوظ رکھے۔

خادم المرضاء

اصغر حسین غفر اللہ ذنوبہ

۱۴۔ جنوری ۱۸۹۳ء

اطلاع

جو لغات چھوٹ گئے ہین یا چھوٹ جائین گے اور وہ وقتاً فوقتاً ملتے رہین گے اختتام لغت پر اُنکا ایک ضمیمہ لگا دیا جاے گا۔

بعض عالی دماغ اور نازک خیال سخن شناسون کی راے سے اس لغت کی چند باتون مین ترمیم کر دیگئی ہے۔

۱۔ اصل لغت کے تحت مین اُسکے متعلق لغات کا لکھنا ترک کر کے عام طور پر لغات کی باہمی ترتیب حروف تہجی کی ترتیب پر کر دی ہے۔

۲۔ اشعار مثالیہ بہت کم دیے ہین۔

۳۔ صفات و استعارات وغیرہ کو ترک کر دیا ہے۔

بعونہ تعالیٰ شانہ

امیر اللغات

حصہ دوم

تالیفِ لطیف

۱۸۹۲ء

ناظمِ باکمال ناثرِ عدیم المثال صاحبِ توقیر جناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی اُستاد عالیجناب نواب کلب علیخان بہادر

خلد آشیان رئیس رامپور و خلدہم اللہ فی الجنان

مطبع مفید عام آگرہ مین محمد قادر علیخان صوفی کی اہتمام سی چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل الف مقصورہ مع بائے موحدہ

آب - ھ (شاید اَوْ अब سے بگڑ کرنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اسوقت ہین) نمبر(۱) اِسوقت - **فقرے** - جاتے ہو تو اب جاؤ پھر جانے سے کیا حاصل - مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دیدونگا -

نمبر(۲) فوراً - اسی دم - **داغ** ؎ نہ آیا نامہ بر اب تک گیا تھا کہکے اب آیا - الٰہی کیا ستم ٹوٹا خدایا کیا غضب آیا - **سالک** ؎ رخصت اِکدم کی اسیرانِ قفس کو صیاد - کہ اب آجاتے ہین اتنا تو چمن دور نہین ہے

نمبر(۳) اِس زمانے مین - خلافِ سابق - **فقرہ** - اب اگلے سے وضعدار کہان - ؎ ہوس کا دل ترے جانے سے اب ہے منزلِ غم - کبھی خوشی کا گذر اس دیار مین بھی تھا -

نمبر(۴) دوبارہ - پھر کبھی - آیندہ - **فقرے** - جاؤ اب ایسا نکرنا - اب اِس بات کا خیال رکھنا - ؎ بتخانہ چھین ہو گزرا گھر **مومن** ہین تو اب نہ آئینگے ہم -

نمبر(۵) زیادہ - اس سے سوا - **فقرہ** - اب غم کی تاب نہین -

نمبر(۶) تھوڑے دن ہوئے - تھوڑا زمانہ گزرا - **میرحسن** ؎ مجنون کی بھلی بات لیے پھرتا ہو آیا - نسن حال نہ تک تازہ حسن کا دہ اب تھا -

نمبر(۷) اِس حالت مین - اس صورت مین - **فقرہ** - حکیم صاحب نے تو جواب دیدیا اب کیا کیا جاے -

نمبر(۸) ظ ث ع - والد - باپ - (اصل مین ابو تھا) مگر اکثر جد کے ساتھ ملکر مستعمل ہے - **شہیدی** ؎ شرف حاصل ہوا آدم اور ابراہیم کو اس سے

نہ تھا فخرِ دو عالم فخر تھا اپنے اب وجد کا۔

اَبّا - ا - باپ - ظاہر اب سے بنا ہی اور محبت اور پیار سے اَبّا جان اور اَبّا میان بھی کہتے ہین۔

اب اب کر کے - (عوم) تھوڑے دنون سے - **فقرہ** - پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کر کے کنجوس ہوگئے ہین۔

ابابیلع - ع - مونث - پرستوک - ف - خُطّاف - ع - ایک چھوٹا سا (بیائے معروف) پرند سیاہ رنگ جسکے سینے کے پَر سفید ہوتے ہین - **نصیر** ؎ ہین با ہر موے بینیِ شیخ کے یون منخرنیون سے - کہ جیسے آشیان سے سر نکالے ہین ابابیلین - **فائدہ** - عربی مین ابابیل کے معنی گروہ گروہ ہین جیسا کہ سورۂ فیل مین وَاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ۔ (وفرستاد بر ایشان مرغان پرندہ را گروہ گروہ آمدند) آیا ہی لیکن چونکہ وہ جانورانِ غیبی خطاف سے مشابہ تھے اس لیے عرف مین خطاف کو ابابیل کہنے لگے (تفسیر فتح العزیز)

ابابیلیا - ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ ابابیل سے مشابہ ہوتا ہی۔

اُبال - ھ - مذکر - جوش - کف - وہ کف جو دودھ گوشت وغیرہ مین آگ کی گرمی سے پک کر آئے **صبا** ؎ مجال ہی کوئی طوفان کو روک سکتا ہی - یہ جوشِ عشق ہی کچھ دودھ کا اُبال نہین - **تسلیم** ؎ وہی ہی جوش جوانی کا وقت پیری بھی - غضب ہی باسی کڑہی مین اُبال آتا ہی-

ع یہ پرند مکانون کی چھتون مین اکثر رہتے ہین اور قریب شام شغل کے غول اُڑتے ہین مشہور ہی کہ جہان آب و ہوا خراب ہوتی ہی (خصوصاً وبا کی فصل مین) وہان کم اُڑتے نظر آتے ہین اور پھر اُڑنا آب و ہوا صاف ہو جانے کی دلیل سمجھا جاتا ہی-

اُبالا - بے گھی کا - بے مزہ - معمولی - (کھانا) **آتش** ؎ گوارا نا گوارا بھی ہو بدگردیِ دوران سے - اُبالے پر قناعت کرتے ہین سب قحط رون مین - **منیر** (رباعی) ؎ ہی قحط مین مشکل اک نوالا کھانا - رکھتا ہی نہ گھی نہ کچھ مسالا کھانا - ہر لقمۂ خشک حلق مین پھنستا ہی - تیار ہوا ہی کیا اُبالا کھانا - **فقرہ** - اچھا کھانا کیسا اُبالا بھی وقت پر نصیب نہین ہوتا۔

اُبال آنا - جوش کی حالت مین کف پیدا ہونا - **جانصاحب** ؎ آج کیون آیا اجی باسی کڑہی مین یہ اُبال - بھیجنی کیا تھی بھلا کل کی مجھے آش تمھین۔

اُبال اُٹھنا - اُبال آنا (عوام) **فقرہ** - آنچ زیادہ ہی دیکھو دودھ مین اُبال اُٹھنے لگا۔

اُبالا سُبالا - (عوام) سُبالا یہان لفظ مہمل بطور تابع کے ہی۔

اُبالنا - نمبر (۱) جوش دینا - (کھانے پکانے کی غرض سے) **فقرہ** - بیگن تو ابتک اُبالے نہین بُھرتا کیونکر بنے۔

نمبر (۲) ناواقف شخص کا معمولی طور پر کھانا پکا لینا جو رسمی ہو نہ بہت اچھا نہ برا - **فقرہ** - کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ برا بھلا اُبال لیتا ہی - اِس جگہ مصدر ترکیبی اُبال لینا مستعمل ہی۔

اب بتاؤ
اب جاؤ
اب کہو } یہ جملے اور انکے مثل اور بہت سے جملے اُسوقت کہے جاتے ہین جب کوئی کسی بات سے مجبور کر دیا جاتا ہی - شلاً کوئی لڑکا کسیکو مار رہا ہو تو اُسے مجبور کرنے کو ہاتھ پکڑ کے کہتے ہین کہ اب بتاؤ یعنی اب تمھارا کیا زور ہی۔

اب بھی - باایں‌ہمہ - تاہم - اِس پربھی **فقرہ** - ہزار لٹکئے ہین مگر اب بھی تمسے اچھے ہین -

اب بھی میرا مُردہ تیرے زندے پر بھاری ہی - مثل - اُس سے کہتے ہین جسکے مقابلے مین باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت وقدرت زیادہ جتانا منظور ہو -

اب تب ہو رہی ہی - (عو) حالت غیر ہی - قریب مرگ ہی - **فقرہ** - حال کیا پوچھتے ہو وہان تو اب تب ہو رہی ہی -

ابتدا - ع - مونث - ضد انتہا - آغاز - شروع - پہل - **ہ** خدا ہی جانے کہ ای رشک انتہا کیا ہو - ہی ابتدائے محبت مین غم محال مجھے - **قلق ہ** پھر تو اُس خیرخواہ نے سب حال - ابتدا سے کہا تمام وکمال - **فقرہ** وہ تو کچھ بولا نہیت ابتدا (پہل) تمھاری طرف سے ہوئی - **تسلیم ہ** جو کھینچی تیغ بہر قتل عشاق - ہمین سے پر جفا نے ابتدا کی -

ابتدا ابتدا مین - شروع شروع مین - اوّل اوّل **فقرہ** - ابتدا ابتدا مین تو غصہ بہت تھا مگر پھر ذرا دھیمے ہو گئے -

ابتدا بگڑنا - آغاز خراب ہوجانا - رباعی - **ہ** انجام بخیر ابتدا بگڑی ہی - گھر گر نہ پڑے کہین بنا بگڑی ہی - کشتی سے انیس ہم کنارے ہو جائین - اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہی - **فقرہ** - بچون کی جہان ابتدا بگڑی پھر کسی طرح نہین سنبھلتے -

ابتدا پڑنا - بنا قائم ہونا **فقرہ** - کام کی ابتدا یو ہین پڑی تھی -

ابتدا کرنا - پہل کرنا - شروع کرنا - **فقرہ** - چھیڑ کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی -

ابتدائی - شروع کا - پہلا **فقرہ** وہ ابتدائی زمانہ تھا اب اُنکو اُتنا التفات کہان - قواعد بغدادی بچّون کی ابتدائی کتاب ہی -

اَبْتَر - ع - نمبر(۱) پریشان - تتربتر - منتشر - **وزیر ہ** اوراق خلائق نظر آتے ہین پریشان - یہ دفتر عالم کہین ابتر تو نہین ہی - **آتش ہ** برہم نہو مزاج کسیوقت آپکا - ابتر ہوئی ہی زلف نہایت سنوارئیے -
نمبر(۲) بدچلن - آوارہ - **سودا ہ** یار و مجھسے تو لاولد بہتر - میرا بیٹا اور اسقدر ابتر -
نمبر(۳) خراب - ردی - **درد ہ** کسی سے کیا بیان کیجے اس اپنے حال ابتر کو - دل اُسکے ہاتھ دے بیٹھے جسے جانا نہ پہچانا - **فقرہ** - ردی پتے کی کس سے اُنکا کا خانہ ابتر ہوگیا -
اور گنجفے کی ابتدائی تقسیم مین جب کسی کے پاس میر نہین آتا ہی تو وہ گنجفہ ملا دیتا اور کہتا ہی "بے میر بازی ابتر"

ابتر کرنا - نمبر(۱) تتربتر کرنا - اُلٹ پُلٹ دینا - **ناسخ ہ** دفتر عالم بجاے گنجفہ ہی آپ کو - کیجیے ترتیب دم مین دم مین ابتر کیجیے -
نمبر(۲) بگاڑنا - خراب کرنا - **فقرہ** تمھارے لاڈ نے لڑکے کو ابتر کردیا -
نمبر(۳) ردی کرنا - تباہ وبرباد کرنا - **فقرہ** اس دوا نے تو انکی حالت اور ابتر کردی - اُنکی بے توجہی نے تمام کام ابتر کردیے -

ابتری - ا - مونث - گنجفے یا تاش کے بانٹنے مین تعداد معینہ کے خلاف جب پتے کم زیادہ تقسیم ہوجاتے اور آخر مین کچھ بڑھتے یا گھٹتے ہین تو

ع ہ اسکے اور معنی اسلیئے نہین لکھے گئے کہ وہی ابتر ہی جس مین یا سے مصدری آگئی ہی -

اس خطا کو ابتری کہتے ہین۔

ابتری پڑنا۔ گنجفے یا تاش کی تقسیم مین دھوکا ہو جانا۔ **فقرہ**۔ تم جب گنجفہ بانٹتے ہو ابتری ضرور پڑتی ہی۔

ابتری دینا۔ گنجفہ یا تاش بانٹنے مین تقسیم کی غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتون سے اور کھیلنے والون کو پتے دینا۔ **فقرہ**۔ ابکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا نہین تو پھر ابتری دینی ہوگی۔

ابتری ڈالنا۔ ابتری پڑنا کا متعدی۔ **فقرہ**۔ کیسا گنجفہ بانٹتے ہو کہین ابتری تو نہ ڈالو گے۔

اب تک یا اب تلک ع۵۔ اسوقت تک۔ ابھی تک۔ **غافل** ۵ بیان کس منہ سے ہووے یار کی شیرین کلامی کا۔ زبان پر اپنی اب تک لذت تقریر پھرتی ہی۔ **ذوق** ۵ یان وعدہ بھی آپہنچا تو اب تلک آتا ہی۔ اللہ رے تری غفلت کیا دیر لگائی ہی۔

ابتو۔ اسکا استعمال وہان ہوتا ہی جہان ایک امر ہو چکے اور اُس پر کوئی نتیجہ مترتب کیا جاے۔ **داغ** ۵ رو چکا تقدیر کے لکھے کو مین۔ ابتو ہاتھ اٹھا ای کاتب تقدیر کھینچ۔ **آتش** ۵ منہ چھپا ابتو نہ مشتاقون سے ای خورشید رو۔ چرخ گردان کی طرح برسون ہی سرگردان کیا۔ اور کہین تو زائد حسن کلام کے لیئے آتا ہی مطلب صرف اب سے بھی ادا ہو جاتا ہی۔ جیسے ابتو آگے نہین چلا جاتا۔ ابتو تصور معاف

ع۵ اگرچہ بعض شعرا سے متوسطین وحال نے تلک کو ترک کیا ہی مگر مولف کی راے مین زبان کی وسعت کو ہاتھ سے نہ دینا چاہیئے۔

کر دیجیے پھر ایسی خطا نہوگی۔ ۵ وہ پری پیکر کہا کرتا ہی اکثر فخر سے۔ ابتو نا سمجھ بھی ہمارے چاہنے والے ہوے۔

ابتو ہون مین اونی اونی جب ہونگی سب سے دونی۔ مثل۔ (عو) اُسوقت بولتی ہین جب کسی عورت کی نسبت یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ ابھی کیا ہی ابھی تو تھوڑے گن ع۵ ہین آگے چلکے اور کُھل کھیلے گی۔

اب تئین۔ دیکھو اب تک۔ **درد** ۵ بعد مرنے کے بھی وہ بات نہین آتی نظر۔ جس توقع پہ کہ ہم اب تئین یان جیتے ہین۔ اب اسکی جگہ اب تک بولتے ہین۔

اُبٹن۔ ھ۔ مذکر (اُدورتن उद्वर्तन سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انہین معنی مین ہی) بٹنا۔ اسکے تیار کرنے کی بہت سی ترکیبین ہین منجملہ اُنکے ایک یہ ہی کہ جو مقشر کرکے بھونے جاتے ہین اور اُن مین چھیل چھبیلا ناگر موتھا دونون صندل اور خوشبو کی اور چیزین ملا کر ایک ہانڈی مین بھرتے اور پیندے مین سوراخ کرکے ایک دوسری ہانڈی پر رکھتے ہین اور نیچے والی ہانڈی مین رال اور لُبان رکھکر دونون ہانڈیون کے وصل کرنے کو آٹے کا کڑا لگا کر کئی پہر دھیمی دھیمی آنچ دیتے ہین جب رال اور لُبان جل چکتا ہی تو اُتار کر اُن چیزون کو پیس لیتے ہین اور پھلیل کے ساتھ بدن کی خوشبو کے لیے اُمرا اور آرایش پسند اکثر اسکا استعمال کرتے ہین اور عام طور پر شادی سے کچھ دن پہلے دولہا اور دُلہن کے بدن مین روز ملا جاتا ہی۔ **تسلیم** ۵ کیون نہ غیرت سے مرا دل ای وفا دشمن ملے۔ روز تو

ع۵ یہان گن طنزاً ہی مطلب ابتری اور خرابیون سے ہوتا ہی۔

نکھرے نہائے روز غیر اُبٹن ملے۔
دِلّی میں اُبٹنا کہتے ہیں۔ **فقرہ** ۔ یہ رنگ اگر اسیقدر آتا کہ جتنا چہرے
پر اُبٹنے کا رنگ یا آنکھوں میں سرمہ تو خوشنمائی اور بینائی دونوں کو مفید
ہوتا (آبِ حیات) **نصیر** ؎ چشم پُر آب ہوئی آئنہ جوہر دار۔ تیری
چھاتی کے اُبٹنے سے جو موتوٹ گئے۔

اُبٹن کھیلنا ۔ جب دولہا دُلہن کے بٹنا ملا جاتا ہی تو ہمجولنیں ہنسی
دل لگی میں ایک دوسرے کے مُنہ یا بدن پر بٹنا لگا دیتی ہیں **فقرہ** ۔
آج کوٹے لچکے کے کپڑے پہن کے نہ چلو وہاں ابٹن کھیلا جائیگا (عو)

اب جاگے؟ ۔ اب ہوش میں آے۔ بہت دیر کے بعد چیتے۔
فقرہ ۔ مشاعرے کے دو ہی دن رہگئے آپ اب جاگے؟

ابجد ۔ ع ۔ مونث ۔ حروف تہجی ۔ عربی الف بے کے اٹھائیس حرف
آتش ؎ گزرا مجاز سے تو حقیقت کھُلی مجھے ۔ قرآن کا سامنا تھا
جو ابجد تمام کی ۔
ان ۲۸ حرفوں کو آٹھ کلموں میں جو حسب ذیل ہیں جمع کرکے تمام حروف
کے اعداد اس تفصیل سے بحساب جمل قرار دیے ہیں کہ ابجد سے
حطی تک ایک ایک عدد کلمن سے سعفص تک دس دس اور قرشت سے
ضظغ تک سو سو بڑھائے گئے ہیں ۔ ابجد ۔ ہوز ۔ حطی ۔ کلمن ۔ سعفص
قرشت ۔ ثخذ ۔ ضظغ ۔ ا ۱ ۔ ب ۲ ۔ ج ۳ ۔ د ۴ ۔ ہ ۵ ۔ و ۶ ۔ ز ۷ ۔ ح ۸ ۔ ط ۹ ۔ ی ۱۰ ۔
ک ۲۰ ۔ ل ۳۰ ۔ م ۴۰ ۔ ن ۵۰ ۔ س ۶۰ ۔ ع ۷۰ ۔ ف ۸۰ ۔ ص ۹۰ ۔ ق ۱۰۰ ۔ ر ۲۰۰ ۔ ش ۳۰۰ ۔ ت ۴۰۰ ۔
ث ۵۰۰ ۔ خ ۶۰۰ ۔ ذ ۷۰۰ ۔ ض ۸۰۰ ۔ ظ ۹۰۰ ۔ غ ۱۰۰۰ ۔ اس قاعدے سے شعر یا مصرع
یا لفظ یا جملے میں یادگار کے لیے کسی واقعے کا سال وقوع نکالا کرتے ہیں
جسکو تاریخ کہتے ہیں ۔

ابجد خوان ۔ الف بے پڑھنے والا ۔ مجازاً مبتدی ۔ نوسکھ ۔ **رند**
؎ دبستانِ محبت میں مری تحصیل افزوں ہی ۔ اگر مجنوں تھا ابجد خوان
تو مجھکو حفظ قرآن تھا ۔

ابجد کا قفل ۔ ایک قسم کا قفل ہی جو بغیر کُنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہی
اُس پر کچھ حرف لکھے ہوتے ہیں قفل کے پُرزے گھُمانے سے جب
حرف اُس ترتیب پر آجاتے ہیں جس ترتیب پر قفل کھلنے کا مدار ہی تو قفل
کھُل جاتا ہی اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہی **میر انیس**
؎ دل اپنا ہی بند قفل ابجد کیطرح ۔ جب حرف شناس ہو تو کھلتے
ہوں میں ۔ **شہیدی** ؎ کشادِ عقدۂ باطن میں کافی نام حق اُسکو
کھلا کرتا ہی بے کُنجی ہمیشہ قفل ابجد کا ۔

اَبخِرَہ ع؎ ۔ ع ۔ مذکر ۔ بخار کی جمع ۔ بخارات ۔ بھاپ (مرطوب زمین یا پانی سے اٹھیں

ع؎ بخار اور دُخان دونوں صرف گرمی سے اُٹھتے ہیں ۔ پانی یا مرطوب زمین میں آفتاب
کی حرارت سے جو اجزاے لطیفۂ ہوائیہ اور مائیہ باہم مختلط ہوکر صعود کرتے ہیں اُن کو
بخار کہتے ہیں ۔ اور زمین سے جو اجزاے لطیفۂ ناریہ وارضیہ مخلوطہ صعود کرتے ہیں اُنکو
دُخان ۔ بخار کے صعود کرنے کی حد طبقۂ زمہریہ تک ہی اور دُخان کے صعود کی انتہا
طبقۂ دخانیہ تک ہی جو طبقہ زمہریہ کے اوپر واقع اور ہوا کا دوسرا درجہ ہی مگر بعض دخان جو
قوی الحرارۃ اور شدید النا ریۃ ہوتے ہیں وہ اس طبقے سے بھی اوپر صعود کرجاتے ہیں
حتے کہ ہوا کے تمام طبقوں کو قطع کرکے کُرۂ نار تک پہنچ جاتے ہیں اور اسی طبقے میں
پہنچکر کواکب ذوات الاذناب (دُم دار ستارے) اور چھوٹے چھوٹے نیزوں کی صورتوں
میں ظاہر ہوتے ہیں جنکو عوام ستارے ٹوٹنا جانتے ہیں ۔ طبقۂ زمہریہ کرۂ ہوا کے
وسط میں واقع ہی اور وہ مقام شدید البرودۃ ہی ۔ اوس ۔ کہرا ۔ برف ۔ پالا ۔ بادل ۔ اولے
بخارات ہی سے بنتے ہیں ۔ بھاپ میں بڑا زور ہوتا ہی ریل اور بڑے بڑے جہاز
اسیکے زور سے چلتے ہیں ۔ بخار ہمیشہ ہوا کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتا ہی اور
سردی پانے سے منجمد ہوجاتا ہی اور پانی کے اجزا آپس میں ملجاتے ہیں ۔

خواہ معدے یا اخلاط سے صعود کرین) اُردو مین انجرہ کی جگہ انجرے ہی بولتے ہین۔ **اسیر** ؎ نو دولتون کو گرم مزاجی نے کھو دیا۔ سالم ہوگیا یہ بلند انجرے ہوے۔

انجرے اُٹھنا - بھاپ نکلنا۔ **فقرہ** - جلتی زمین پر پانی چھڑکنے سے اور انجرے اُٹھنے لگتے ہین۔

انجرے چڑھنا - بخارات کا صعود کرنا۔ **ناسخ** ؎ کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین۔ چڑھ گئے انجرے سودے کے جو نشا اُترا

انجرے نکلنا - دیکھو انجرے اُٹھنا۔ **فقرہ** - جو خراب اور مضر انجرے زمین سے نکلتے ہین اُنکو ہوا تتر بتر کر دیتی ہی۔

اَبَد - ع - ضدِ ازل - ہمیشہ - وہ زمانہ جسکی انتہا نہین - مجازاً روزِ قیامت **ناسخ** ؎ ابد تک ذوالفقارِ حیدری سے دین روشن ہی۔ زحل منحوس نے پانی کہان تنویر لوہے کی۔ **رشک** ؎ تا ابد خالی حسینون سے جہان یارب نہو۔ دخترِ رز سے میکدہ آباد جنت حور سے۔

اَبدال - ع - اولیاء اللہ کا ایک گروہ ہی - کتب صوفیہ مین ہی کہ ہر زمانے مین ستر ابدال ہوتے ہین چالیس شام مین رہتے ہین باقی اور مقامات پر جہان کا انتظام اُن سے متعلق ہوتا ہی اُن مین سے جب کوئی رحلت کر جاتا ہی تو خداوند کریم دوسرے کو اسکی جگہ مقرر کر دیتا ہی۔ بعض کا قول ہی کہ ابدال جمع بدل کی ہی جسکے معنی شریف اور کریم ہین۔ اور بعض کے نزدیک ابدال جمع بدیل کی ہی جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُسکا بدل ہوا کرتا ہی اس لیے اُس گروہ کو ابدال کہتے ہین۔ **آتش** ؎ ابدال سے ہوا نہ تو اوتاد سے ہوا
ای جذبِ دل جو کچھ تری امداد سے ہوا۔ **رشک** ؎ ابدال سے ہی دارِ جہان کو قیام و نور۔ کہیے چہل ستون انھین یا چہل چراغ۔

اَبَدُ الآباد - (آباد ابد کی جمع ہی) ہمیشہ۔ **فقرہ** - خدا حضور کو ابد الآباد سلامت رکھے

اَبَدِی - ابد کی طرف منسوب - جاودانی - دائمی - **میر انیس** - ع

ایسا مرنا تو حیاتِ ابدی ہی واللہ۔

اَبر ؏ - ف - مذکر - سحاب - ع - بادل - ھ - (صاحب بہارِ عجم نے لکھا ہی کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی آب اور راے نسبت سے مرکب ہی جیسے انگشتر - اور بعض کا خیال ہی کہ اسکی اصل ابھر अभ्र ہی جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل ہین کثرتِ استعمال سے ہاے ہوز حذف ہوکر صرف بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا) پانی سے ہر وقت بسبب حرارتِ شمسی کے بھاپ نکلا کرتی ہی اور سطحِ زمین کے قریب کی ہوا سے ہلکی ہوتی ہی اسلیے اوپر چڑھ جاتی ہی چار پانچ ہزار فٹ بلندی پر جاکر ہموزن ہوا ہونے

؏ پانی کے بخارات متصاعد ہوکر جسوقت طبقۂ زمہریریہ تک پہنچتے ہین تو اُس طبقے کی سردی سے متکاثف (سُکڑنے والے اور اکھٹا اور گاڑھے ہونیوالے) ہوکر مثل دھوین یا صاف دھنکی ہوئی روئی کے نظر آتے ہین انہین کو بادل کہتے ہین اور کبھی دُخان بھی بخار کے ساتھ ہوتا ہی اور یہی دُخان بادل کے جوف مین بند ہوجاتا ہی اگر اس دُخان مین حرارت اور گرمی باقی رہتی ہی تو دُخان اوپر یعنی کرۂ نار کی طرف جانیکا قصد کرتا ہی اور بادل کو اپنے زور سے پھاڑکر نکلنا چاہتا ہی پس ابر کے پھٹنے اور دُخان کے پھاڑنے سے ایک سخت آواز پیدا ہوتی ہی اسکو رعد یعنی گرج کہتے ہین۔ یہ دُخان اکثر حرکت اور رگڑ کی گرمی سے مشتعل ہوجاتا ہی اسی اشتعال کو برق کہتے ہین۔ ابر کی سفیدی و سیاہی باعتبار زیادتی و کمی دُخان کے ہی یعنی اگر بخارات کے ساتھ دُخان کا حصہ زیادہ ہوتا ہی اور بادلون کی کئی تہین ہوتی ہین تو ابر کا رنگ سیاہ نظر آتا ہی اور جب دُخان کا حصہ کم ملا ہوا ہوتا ہی اور بادلون کی کئی تہین نہین ہوتی ہین تو ابر کا رنگ سفید اور شفاف دکھائی دیتا ہی۔ مغرب کی جانب سے جو گھٹا اٹھتی ہی وہ اکثر سیاہ ہوا کرتی ہی۔

ٹھہر جاتی ہی اسیکو ابر کہتے ہین اور جب اُسکو کافی سردی پہنچتی ہی تو وہ ابر پانی ہوکر برس پڑتا ہی - ناسخ ؎ آئی ہی فرقتِ محبوب مین اب کے برسات - ابر جز دیدۂ خونبار کہان اُٹھتا ہی -

ابر آنا - بادل گھرنا - گھٹا اُٹھنا - **آتش** ؎ برق چمکی تو سرفراز کیا - ابر آیا تو مہربانی کی - **میر** ؎ مرے مزرعِ خشک پر شکر ہی کل اِک ابر آیا کرم کر گیا -

ابر اُٹھنا - بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جب اُٹھتا ہی ای **ناسخ** خیال برق ہین - آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ نمناک سے -

اَبرار - ع - بَر کی جمع - نیکو کار - پرہیزگار لوگ - **قلق** ؎ تیری اُمّت مین جو کہ ہین ابرار - اُنکے صدقے مین ای رسول کبار - میری تقصیر بخشوا لینا - اپنے دامن تلے چھپا لینا -

ابر اُمنڈنا - بہت جوش سے گھٹا کا آنا - **قلق** ؎ غمِ فرقت سے دل جو گھبرایا - ابرِ مژگانِ تر اُمنڈ آیا -

ابراہیمع۵ - ایک پیغمبر کا نام ہی جو حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے اجداد مین تھے - اِنکا لقب خلیل اللہ تھا - **اسیر** ؎ رنج راحت ہی اگر شامل ہو تائیدِ خدا - پھول انگارے ہین گلشن آگ ابراہیم کو -

ع۵ سب سے پہلے ابراہیم آپ ہی کا نام ہوا جسکے معنی ہین باپ مہربان باپ کا نام آزر تھا آپ کے بدن سے مشک کی خوشبو آتی تھی ورمنہ سے آپ سے باتین کرتے تھے - نمرود کے ڈر سے آپنے مدت تک ایک غار مین پرورش پائی سولہا برس کی عمر مین نمرود نے آپکو آگ کے ڈھیر مین ڈالدیا تمام آگ گلزار ہوگئی - خانۂ کعبہ کو جسکی حضرت آدم نے بنا ڈالی تھی اور طوفان نوح مین معدوم ہوگیا تھا آپنے ازسرِ نو تعمیر کیا -

ابراہیم اَدہَمع۵ - ایک مشہور ولی اور درویش کامل کا نام ہی - بلخ کی بادشاہی چھوڑ کر فقر اختیار کیا - اِنکا نام ابراہیم تھا اور ادہم اُنکے باپ تھے - **آتش** ؎ ترے در کی فقیری کو شرف ہی بادشاہی پر گواہ اِس قول کا ہی حال ابراہیم ادہم کا -

ابرِ باراں ظث - برسنے والا یا برستا ہوا بادل - **ناسخ** ؎ برق اپیر ہنستی ہی روتا ہی اس پر اک جہان - ابرِ باران اور ہی اور چشمِ گریان اور ہی - **آتش** ؎ برق وش یار کی فرقت مین ہوے جب بیتاب - ابرِ باران کی طرح روکے کیا دل خالی -

ابرِ بہار - وہ ابر جو فصلِ بہار مین آئے - **ناسخ** ؎ ای چشمِ تر نمود ابروے یار باندھ - قوسِ قزح نمود ہو ابرِ بہار سے - اور ابرِ بہاران - ابرِ نوبہار - ابرِ نوبہاری بھی کہا ہی - **ذوق** ؎ سردمہری سے کسیکی آگے ہی دل سرد ہی - یان سے ہٹ جا دھوپ ای ابرِ بہاران چھوڑ کر - **اسیر** ؎ ہی جوشِ بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر

ع۵ ایک رات آپ تخت پر آرام فرماتے تھے نصف شب کو چھت پر کسیکی آواز سُنی پوچھا کون ہی اُسنے کہا میرا اونٹ گم ہوگیا ہی اُسکو ڈھونڈتا ہون - فرمایا چھت پر اونٹ کیونکر آیا - اُسنے جواب دیا ای غافل خود تو خدا کو تختِ شاہی پر بیٹھکر ڈھونڈتا ہی اور چھت پر اونٹ ڈھونڈنے کا تعجب کرتا ہی - یہ بات آپکے دل پر اثر کر گئی اُسی حالت مین تخت و تاج چھوڑکر درویشی کیطرف متوجہ ہوے - علمِ ظاہری حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے اور خرقۂ خلافت حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ سے حاصل کیا - حضرت امام اعظم کو آپ سے کمال الفت تھی ہمیشہ آپکو سیدنا کہا کرتے تھے اور کبھی کبھی حضرت خضر علیہ السلام سے بھی ملاقات ہوتی تھی - سید الطائفہ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہین کہ ابراہیم ادہم علمِ طریقت کی کنجی ہین - تمام عمر اپنا قوت محنت و کسب سے پیدا کیا بہت سے کرامات اور خوارق آپ سے ظہور مین آئے - سولھوین جمادی الاولے ۱۶۲ھ ہجری مین وفات پائی -

ای ابرِ نوبہار برس جھوم جھوم کر۔ **آتش** ؎ سبوے غنچہ ہی معمور جامِ گُل لبریز۔ ٹپک رہی ہی شراب ابرِ نوبہاری سے۔

ابرِ بہمن ۔ بہمن اک ماہ شمسی کا نام ہی جو تقریباً پھاگن سے مطابق ہوتا ہی اس مہینے مین جو ابر آتا ہی اُسے ابرِ بہمن کہتے ہین۔ **ذوق** ؎ طاس قلیان مین رکھا ہی اُسنے ابرِ مردہ کو ۔ ڈوب مر رو کے تو اب ای ابرِ بہمن آب مین۔

ابر پھٹنا ۔ آسمان پر جا بجا سے ابر کا ہٹ جانا ۔ ابر کے ٹکڑون کا تتر بتر ہونا ۔ **عاشق** ؎ رحمت کو قطع کرتی ہی تردامنی مری ۔ پھٹتا ہی ابر بھی اگر آتا ہی گور پر۔

ابر پھیلنا ۔ ابر گھرنا ۔ ابر چھانا ۔ **نصیر** ؎ کیون نہ اب جلوۂ طاؤس دکھائے مینا ۔ ہر طرف ابر ہی ای بادہ پرستان پھیلا ۔ **ظفر** ؎ کمی کرے گا اگر پھیلنے مین ابرِ سیاہ ۔ ہم اپنی آہ کا اُس مین دھوان ملا دینگے۔

ابرِ تر ۔ برسنے والا بادل ۔ **ناسخ** ؎ مین اگر رُون تو ہو سبز دانہ خال کا ۔ ابرِ تر اک خشک کونا ہی مرے رومال کا ۔ **صبا** ؎ ابرِ تر پہ پھبتیان ہونگی کفِ سیلاب کی ۔ جوش پر ہی گریۂ بے اختیار ابکے برس۔

ابرِ تصویر ۔ کاغذ پر ابر کی شکل ۔ **آتش** ؎ دے سکا بوسہ نہ آئینہ رو برق وش خیراتِ حُسن ۔ مالدار بے کرم بھی ابر ہی تصویر کا۔

ابرِ تُنک ۔ ہلکا ابر ۔ **صبا** ؎ ای مہر وش تو کیونکر پردے مین چھپ سکیگا ۔ ابرِ تُنک کی صورت مُنہ پر نقاب ہوگا ۔ **سوز** ؎ خورشید ہووے جیسے ابرِ تنک کے اندر ۔ عاشق کو تیرے جلتے یون پیرہن مین دیکھا۔

ابرِ تیغ ۔ تلوار مین جو ہرون کی مثل زنگاری خطوط کا سلسلہ ۔ **وزیر** ؎ جسطرح پتا نکل آتا ہی شاخِ سبز ۔ ابر اُٹھکر تیغِ قاتل سے سپر ہونے لگا۔

ابر چھانا ۔ بادل کا آسمان پر گھر آنا ۔ **اسیر** ؎ چھایا ہی یہ ابر سب جہان پر ۔ قبضہ ہی زمین و آسمان پر ۔ **صبا** ؎ تڑپا کیا مین نشے مین بجلی کیطرح سے ۔ ابر آکے میکدے پہ نہ چھایا غضب کیا۔

ابر چھٹنا ۔ ابر کا منتشر اور پریشان ہو جانا ۔ **اسیر** ؎ گیسو تمہارا چہرۂ روشن سے ہٹ گیا ۔ لو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا۔

ابرِ دریا بار ۔ بہت برسنے والا بادل ۔ **آتش** ؎ ابرِ دریا بار آ پہنچا قریب میکدہ ۔ ناخدائے کشتیِ مے ساقیِ گلفام ہو ۔ **ناسخ** ؎ کور اگر آنکھین ہوئین رونا ہو کم ممکن نہین ۔ ہوتی ہی اکثر سفیدی ابرِ دریا بار مین۔

ابرِ رحمت ۔ چونکہ خدا کی رحمت عام ہی اور پانی برسنے سے عام راحت ہوتی ہی اس لیے رحمت کا ابر سے استعارہ کرتے ہین ۔ **آتش** ؎ گرمیِ خورشیدِ محشر کیا جلائیگی ہمین ۔ ابرِ رحمت حال پر اپنے کرم فرمائیگا۔

اور ابرِ کرم بھی شعرا کے یہان مستعمل ہی ۔ **ناسخ** ؎ جو ہو سوارِ فرس وہ کریم ابنِ کریم ۔ بلند ابرِ کرم ہو غبار کے بدلے ۔ **کیف** ؎ لوگ کہتے ہین جسے پنبۂ مینا ساقی ۔ رندِ میخوار اُسے ابرِ کرم کہتے ہین۔

ابرِ سپر ظلث - سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ کرتے ہین - **رشک** ؎ طالبانِ زخم دامن دار آب تیغِ یار - آرزو سے دامنِ ابرِ سپر کرتے نہین -

ابرِ سفید ظلث - جس بادل مین سیاہی یا اُداہٹ وغیرہ کوئی رنگ نہو **وزیر** ؎ رو برو اعلٰے کے ادنے کو نہین ہوتا فروغ - مہر کے آگے ہی مہ اک ابر کا ٹکڑا سفید -

ابرِ سیاہ ظلث - کالی گھٹا - **ناسخ** ؎ روتا ہی میرے غم مین جو وہ آج زار زار - چشم سیاہ کم نہین ابرِ سیاہ سے - **آتش** ؎ دکھلائی برق نے جو ترے دانتون کی چمک - مسّی کا شک ہوا مجھے ابرِ سیاہ پر - اور بجاے سیاہ سیہ - تیرہ اور سیہ تاب وغیرہ بھی مستعمل ہین - **آتش** ؎ مشتاق اہل میکدہ ہین یان کرم کرے - ابرِ سیہ کا لطف نہین خانقاہ پر - **رشک** ؎ چاند نکلا صاف ابرِ تیرہ سے اک بات مین اُسنے چہرے سے جو سرکا دی دم تقریر زلف - **آتش** ؎ برق وش دیکھکے گیسوے سیہ کو تیرے - چشم انصاف سے ہی ابرِ سیہ تاب اُترا -

ابرِ قبلہ ظلث - جو بادل قبلے کیطرف سے اُٹھے - مشہور ہی کہ یہ بادل زیادہ برستا ہی چنانچہ شاعر نے کہا ہی - ع - ابر از قبلہ چو آید ہمہ گریان گزرد - **میر** ؎ زور ہوا ہی جل صوفی ٹک تو بھی رباط کہنہ سے - ابرِ قبلہ بڑھتا بڑھتا آیا ہی میخانے پر -

اَبرَک - ھ - مونث - اَبھرَک - س - طَلَق - ع - ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر ہی اس مین بہت سے پرت نیچے اوپر ہوتے ہین - ابرک سفید - بھوری - سیاہ - سبز اور ارغوانی رنگ کی ہوتی ہی مگر سفید اور بھوری کا رواج زیادہ ہی - آگ پر رکھنے سے نہین جلتی سفید رنگ کی ابرک تعزیون قندیلون جھاڑ کنول اور آرایش کے بنانے مین صرف ہوتی ہی اور آیئنے کے ایجاد سے پہلے آیئنے کا کام بھی اسی سے لیا جاتا تھا - **اختر** (شاہ اودھ) ؎ چنتے ہین جو وہ جبین پر افشان - چہرے پہ یہان ہی غم کی ابرک - **میر حسن** ؎ وہ ابرک کی ٹٹی وہ چینی کے جھاڑ - کہے تو کہ تنکے کی اوجھل پہاڑ - اور اسکا مُعَرّب ابرق بھی مستعمل ہی - **ذوق** ؎ پرتو افگن ہو اگر روشنی طبع تری - ابرق آئینہ ہو اور سنگ سیہ ہو ابرق -

ابر کا برسنا - مینہ پڑنا - **زند** ؎ ابر اکثر اس برس برسا کیا - کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا - **میر** ؎ یا بادۂ گلگون کی خاطر سے ہوس جاتی یا ابر کوئی آے اور آکے برس جائے -

ابر کا بھاگنا - بادل کا ہوا سے تیز جانا - **مصحفی** ؎ ابریون بھاگا ہوا جاتا ہی بالاے فلک - جسطرح فیل کوئی بھاگے تڑا کر زنجیر -

ابر کا ٹکڑا - لکۂ ابر - **ناسخ** ؎ خط جو لکھون تو ابھی ابر کے ٹکڑے کیطرح - ہو روانہ طرف کوچۂ جانان کاغذ -

ابر کا جھومنا - ابر جو اُمنڈ کر آتا ہی اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین - **ظفر** ؎ مزہ برسات مین ہی ساقیا یون بادہ نوشی کا - اُدھر ابر سیہ جھومے اِدھر مستی مین ہم جھومین - **شرف لکھنوی** ؎ دیکھیے کون سے گلشن پہ برس پڑتا ہی - ابر کیا جھومتا جاتا ہی لب جو ہو کر -

اور ابر کا جھوم کر آنا اور جھوم جھوم کر آنا اور جھوم جھوم کر برسنا بھی بولتے ہین

اسیر ے ہی جوشِ بادہ تو بھی زرا آگے دھوم کر۔ ای ابرِ نوبہار برس جھوم جھوم کر۔

ابر کا رونا (ظلش)۔ پانی برسنے سے کنایہ ہی۔ **ذوق** ے ابر برسون رو چکا پر سوزِ غم سے ابتلک۔ خاک میرے ڈھیر کی اُڑنے مین جیسے رال ہی۔ **میر** ے ابھی جو ابر ادھر سے ہو گیا ہی۔ ہماری خاک پر بھی رو گیا ہی۔

ابر کا گرجنا (عہ)۔ ابر سے جو سخت اور مہیب آواز نکلتی ہی اُسکو ابر کا گرجنا کہتے ہین۔ **رشک** ے میرے نالون سے اُڑینگے ہوش رعد و برق کے۔ ابر گرجے گا جو آکر توپ دم ہو جائیگا۔

ابر کا لکّہ۔ ابر کا ٹکڑا۔ **صبا** ے چاہیے پانی کے بدلے آگ برسے ای فلک۔ ابر کا لکّہ اگر آہِ دلِ محرور ہو۔ **اسیر** ے دل بیٹھ گیا فرقتِ ساقی مین ہمارا۔ لکّہ جو اُٹھا ابر کا کُہسار سے کوئی۔

ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑنا۔ امید بر آنے کے آثار پر نقصان کر بیٹھنا۔

ابرِ کوہسار (ظلش)
ابرِ کُہسار
ابرِ کُہساری
} وہ بادل جو پہاڑون کی طرف سے اُٹھے **منتظر** ے قیس کے غم مین اُڑاتی ہی ہوائے وحشتِ خاک۔ ماتمِ فرہاد مین روتا ہی ابرِ کوہسار۔ **مصحفی** ے آجتک کوہکن کے ماتم مین۔ سر پٹکتا ہی ابرِ کُہساری۔

ابر کُھلنا۔ بادل سے آسمان کا صاف ہو جانا۔ **آتش** ے شیشے رہین شراب کے آٹھون پہر کُھلے۔ ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرِ تر کُھلے **مومن** ے ابر بھی کُھلجاے ہی دریا بھی گہ تھم جاے ہی۔ دیدۂ پُر نم کبھی تو بھی تو دم بھر خشک ہو۔

ابر گِھرنا (ہ)۔ بادل کا چار طرف سے سمٹ آنا اور گھٹا چھانا **میرزا والا جاہ عاشق** ے لاکھ برسے لاکھ گھر آے ابر۔ لطف کیا جب غم کا دل پر چھاے ابر۔ **فقرہ**۔ ابر گھر کے آتا ہی مگر برستا نہین۔

ابرِ مُردہ۔ ف۔ اسفنج۔ ع۔ دریاے شور کے کنارے پتھرون پر کف کی مثل ایک چیز نرم او ر دبیز ہوتی ہی جس مین برابر برابر زنبورِ عسل کے چھتے کیطرح گھر بنے ہوتے ہین پانی مین ڈالدینے سے پانی جذب کر لیتا ہی اور نچوڑ دینے سے پانی گر جاتا ہی۔ ڈاکٹر لوگ اکثر زخم سے خون وغیرہ پوچھنے مین اسکا استعمال کرتے ہین چھاپہ خانون مین جب پتھر پر کاغذ ایک مرتبہ چھپ لیتا ہی تو پتھر کو اسی سے پوچھتے ہین اور اور بھی بہت سے کامون مین آتا ہی۔ بعض لغات مین ہی کہ سمندر کی تہ مین رہنے والے جانورون کا آشیانہ ہی جو اُنہین کے جسم سے نکل نکلکر بنتا جاتا ہی۔ **ذوق** ے کیا عجب رحمتِ باری سے کہ وقتِ باران۔ ابرِ مردہ سے بھی ہو قطرہ فشان آبِ زلال۔ **اسیر** ے جس دل مین سوزِ عشق نہین ہی فسردہ ہی۔ جو چشم اشک ریز نہین ابرِ مردہ ہی۔

اَبْرَن۔ ھ۔ مذکر۔ آبھرن۔ س۔ زیور۔ ہندوستان مین عورتون کے بارہ ابرن سولہا سنگار مشہور ہین جو پورا بناؤ سنگار سمجھا جاتا ہی۔ بارہ ابرن بارہ جگہہ پہننے کے زیور۔ جسکی تصریح ست کب نے اپنے

ع ے دیکھو ابر کا حاشیہ۔

اس دوہے مین کی ہی۔

سُرت سِر ناسا بھال گل اُر بھج کر کرسا کھ
کٹ پد انگلی ست کب۔ بارہ بھوکن بھاکھ

اور بتیس ابرن بھی ست کب نے اپنے اس کبت مین کہے ہین۔

سوہے سیس پھول کھوڑ بینا بالی تیر جھونک
کرن پھول کنٹھ سری جوا ہار ✤ جگنو اور پنج لڑی
چمپ کلی چندن ہار مکت ہار پہنچی پچھیلی چھن مچھ دار ✤
کنگن نونگے برے جوشن اور بازو بند آرسی
انگوٹھی چھلّے کنگنی کڑے اُوار ✤ پایجیب چھانجھن
چھڑے ہین چار نوپر ہین ست کب بھوکن بتیس کہے ہین آپار

اب رنگ لائی کلہری۔ اب گُن کھلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اُس جگہ کہتے ہین۔

ابرِ نیسان ۔ وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہی۔ مشہور ہی کہ اس پانی کی بوند سیپ مین پڑکر موتی بنجاتی ہی اور بانس مین بنسلوچن **ظفر** ؎ ہماری چشم گریان کی نہ پہنچا درفشانی کو۔ اگرچہ ابر نیسان نے گہرباری بہت سی کی۔ **آتش** ؎ ابر نیسان کا کرم رہتا ہی ہر سال اس پر۔ تیز سے دندان سا صدف کو نہین گوہر ملتا۔

اَبرو ۔ ف۔ مذکر۔ بھوَن۔ **آتش** ؎ مار گیسو سے سوا قاتل وہ ابرو ہوگیا۔ میری ایذا کو سراپا ڈنک بچھو ہوگیا۔ **برق** ؎ تا فلک ای مہوش شہرہ تمھارا ہوگیا۔ خال سے ابروے پُرخم چاند تارا ہوگیا۔ **بحر** ؎ کاکل نے اُسکی مار اُتارا کمند سے۔ کھینچے سرو ہی ابرو خمدار رہگیا۔

اور بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہی **ظفر** (اس غزل مین جسکا مطلع یہ ہی ؎ کیا کہون جسدم مژہ اُس فتنہ گر کی ہلگئی۔ نوک سی گویا جگر مین نیشتر کی ہلگئی) ؎ دیکھنا بھونچال سے ہلجائیگا سارا جہان۔ اک زرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہلگئی۔ **میر حسن** (اس غزل مین جسکا مطلع یہ ہی ؎ رونے مین خون دل کی صورت ہزار دیکھی برسات مین شفق کی کیا کیا بہار دیکھی) ؎ تہ نظر تھی ظالم کس پر جو آئنہ لے۔ کنگھی پہ ہاتھ پھیرا ابرو سنوار دیکھی۔

ابر و باد۔ آندھی پانی۔ **فقرہ** ۔ میان اس ابر و باد مین کہان جاؤگے

ابرو پر میل نہ آنا۔ زرا بھی صدمے کا اثر ظاہر ہونا۔ **فقرہ**۔ لاکھ مصیبتین پڑین مگر اُنکے ابرو پر میل نہ آیا۔

ابرو تاننا۔ غصّے مین بھون اوپر چڑھانا۔ **برق** ؎ مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو۔ ہم جان کبھی دینگے جو ارشاد کروگے

ابرو ملانا۔ میل جول رکھنا۔ **نصیر** ؎ سب سے ملاؤ ابرو ہم سے نفاق رکھو۔ اس اپنی دوستی کو بالاے طاق رکھو۔ یہ محاورہ سوا اس شعر کے اور ارباب دہلی کے کلام مین بھی نظر سے نہین گزرا۔

ابرو مین بل آنا }
ابرو مین بل پڑنا } تیوری کا چڑھنا۔ غصّہ آنا۔ **اسیر** ؎ زرا بھی بل جو ابرو سے بہ تقریب پیر مین آئے کہ لو ٹکے اُن کی بل ابھی شمشیر

مین آ ئے - **کیف** ؎ آغازِ خط مین بھی نہوا کم غرورِ حُسن - نکلا جو زلفِ یار سے ابرو مین بل پڑا -

اور ابرو مین چین آنا بھی کلام مین ہی - **آتش** ؎ نہ چین ای ترکِ بے رحم ابروے خمدار مین آئے - لگا خامی کا دھبّا یُن جہان تلوار مین آئے

ابرو ہلانا - ابرو کو جنبش دینا - ابرو سے اشارہ کرنا - **وزیر** ؎ سر آنکھون سے کرین سجدہ جدھر ابرو ہلائے وہ - جدا کچھ کفر اور اسلام سے مذہب ہمارا ہی - **رند** ؎ دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے - تو ہلا بیٹھ کسی روز تو ابرو اپنا -

ابرو ہلنا - لازم - **ناسخ** ؎ ابرو جدھر کو ہلگئے بجلی سی گر پڑی - رکھتا ہو وہ کمان مین تیرِ شہاب کو - **ذوق** ؎ وان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھیری ہمنے تیغ - بات کا ایسا بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جاے -

ابروے پیوستہ - جُٹّی بھوین - وہ بھوین جو ایک دوسری سے ملی ہون (ہندوستان مین خوبصورت سمجھی جاتی ہین) **ناسخ** ؎ مصرع اوّل کو ہی یہ مصرعِ ثانی سے ربط - بیت جو میری ہی مثلِ ابروِ پیوستہ ہی - **ذوق** ؎ کیا کہون اُس ابروِ پیوستہ کے دل بس مین ہی - ایک طعمہ مچھلیان دو کشمکش آپس مین ہی -

اَبْرَہ - ف - مذکر - (اس لفظ کی نسبت دو خیال ہین ایک یہ کہ سنسکرت کے لفظ اَبرک आवरक سے بگڑکر بنا ہی جسکے معنی ڈھانکنے والا ہین دوسرے یہ کہ فارسی کے لفظ زِبر (اوپر) سے بنا ہی اور الف اس مین زائد اور ہاے نسبت ہی ثقل کے سبب سے حرفِ ثانی کو ساکن کر دیا) استر کی ضد - دُہرے یا روئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ - **جانصاحب** ؎ اے جان مارے جاڑے کے مہرن ہی کانپتی - ابرہ شفق کا لا دو رضائی کے واسطے - **تسلیم** ؎ کیا خوب ہی جنون مین قباے برہنگی - ابرہ نہ بارِ تن ہی نہ استر وبالِ دوش -

ابرہ چڑھانا - دوسرا ابرہ لگا لینا - **فقرہ** - رضائی مین استر تو مضبوط ہی ابرہ اور چڑھا دو -

اَبْرِی - ابر کیطرف منسوب - ایک قسم کا کاغذ ہی جس پر طرح طرح کے رنگ ہوتے ہین - تشبیہاً اُسکو ابر سے نسبت دیتے ہین اور کتابون کی جلدون پر چمڑے یا کپڑے کی جگہ لگاتے ہین - **انشا** (مکھیون کی ہجو مین) ؎ قتل پر اُنکے کی جو بے صبری - بنگیا صفحہ کاغذِ ابری -

ابری تلوار - جس تلوار مین ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہون - **وزیر** ؎ دی بھوون کو اُسنے جنبش اب کوئی بچتا ہون ہین ابری تلوارین چلین بجلی گرانے کے لیے -

ابریشم - ف - مذکر - قز - ع - ایک خاص قسم کے کیڑے[ع۵]

ع۵ یہ کیڑا گیلان - ایران - چین اور ہند مین خاصکر بنگالے اور کشمیر مین بکثرت ہوتا ہی - یہ لعاب دہن سے اپنے اوپر چھوٹی کھجور کے برابر غلافی گھر بناتا ہی اور جب پورے طور سے اپنے اوپر تن لیتا ہی تو اُسکو خشک کر لیتے ہین کیڑا اندر مر جاتا ہی اور ابریشم کو جوش دیکر چرخی پر ریشم نکالتے ہین - اگر عین وقت پر ایسا نہین کیا جاتا ہی تو کیڑا سوراخ کرکے باہر نکل آتا ہی اور اس صورت مین ریشم بہت کم نکلتا ہی یہ بڑھنے اور پر نکل آنے سے ایک چھوٹا سا پردار جانور ہوکر انڈے دینا شروع کرتا ہی ایک کیڑا چار سو تک انڈے دیتا ہی یہ انڈے چھوٹے چھوٹے ماش کے برابر سفید رنگ اور سخت پوست کے اکثر تار مین لپٹے ہوئے ہوتے ہین اور کسی گرم جگہ مین رکھّے جانے سے چند روز مین اُنسے بچے نکل آتے ہین انکی پرورش کا یہ طریقہ ہی کہ کسی نرم اور نازک کپڑے پر چھوڑکر شہتوت کے پتے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اُنکے آگے ڈالدیے جاتے ہین (یہی انکی غذا ہی) اور پھر بتدریج مسلم پتے اور پتلی پتلی شاخین کاٹکر دیجاتی ہین

سے پیدا ہوتا ہی جسکو فارسی مین پیلہ کہتے ہین - ابریشم خام کا
مزاج پہلے درجے مین گرم و خشک اور بعضون کے نزدیک خشکی و
تری مین معتدل ہی - ارواح - قوت حافظہ - ذہن اور اعضاے
رئیسہ کو قوت بخشتا بدن کو فربہ اور چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہی -
امراض چشم اور خفقان کے لیے نافع اور نہایت مفرح ہی -

اب ستونتی ہوکر بیٹھی لوٹ کھایا سنسار - عصہ
نیکبخت
مثل - (عو) اُس عورت کی نسبت کہتی ہین جو بہت سی بدکاریون
کے بعد نیک بنے -

اُبسنا - سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا - رکھے رکھے یا گرمی مین بند رہنے
سے کھانے مین ایک قسم کی بو خواہ ذائقے مین فرق آجانا - **فقرہ** -
گرمی مین بند کرکے رکھا یا تمام کھانا اُبس کے رہگیا -

اب سے آگے گھر سے آگے - پہلے جو کچھ نادانستگی
مین کرچکے وہ کرچکے اب ایسا نہ کرینگے -

اب سے دُور - گزشتہ درد و غم یا کسی بُری بات کا ذکر کرنے
کی جگہ بولتے ہین یعنی اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے **مرزا جان
طپش** ~ خدا کسیکو نہ آزارِ عشق دے ای یار - کبھی ہمین بھی یہی
عارضہ تھا اب سے دور - **سحر** ~ جورون مین یہ کہونگا اگر ذکر آگیا -
عاشق تھا اک پری کا وہان اب سے دور ہین - بول چال مین زیادہ
گزشتہ بیماری کا ذکر کرنے کی جگہ استعمال ہی -
اور دور از حال بھی کہتے ہین -

اُبکائی - عہ - ہ - مونث - تہوّع - ع - بول چال مین ابکائی کا اطلاق اُس
معدے کی حرکت پر ہی جس مین اُو اُو کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادّہ
اُسکے ساتھ دقع ہویا نہو - اور آنا اور لینا کے ساتھ مستعمل ہی **قلق** ~
خاصہ جسوقت کوئی لاتی تھی - گھڑیون اُبکائی اُسکو آتی تھی -

اب کہان جاتا ہی - لے لیا ہی - جانے نہین پاتا - قریب قریب
قابو مین آجانے کی جگہ کہتے ہین -

ابکے - اس مرتبہ - اس دفعہ - نمبر (۱) گزشتہ زمانے کے لیے
ناسخ ~ ابکے بہار مین یہ ہوا جوش ای جنون - سارا لہو ہمارے
بدن سے نکل گیا -
نمبر (۲) موجودہ زمانے کے لیے - **رشک** ~ اللہ رے موسم
بہار ہی - ابکے ہی فلک سے تا زمین سبز -
نمبر (۳) آیندہ زمانے کے لیے - **آتش** ~ ذکرِ فقیر آگے اُس بت
کے بھولتا ہی - ابکے گرہ مین دونگا زنّارِ برہمن مین -

اب کیا ہوتا ہی - یعنی وقت اور موقع جاتا رہا - اب کوئی
تدارک نہین ہوسکتا -

اب کی بات اب کے ساتھ جب کی بات جب کے ساتھ - یعنی پہلے جو کچھ تھا وہ تھا اب جو رنگ زمانے
کا ہی اُسکے موافق کرنا چاہیے -

عصہ ست - سچائی - نیکبختی او رونتی (جسکی اصل سنسکرت مین ونتی ہی) کلمہ نسبت ہی -

عہ معدے کی اُس حرکت کو ابکائی کہتے ہین جس مین کوئی چیز دفع ہو - قے مین قوت
دافعہ معدی اور مادّہ دونون کو حرکت ہوتی ہی اور ابکائی مین صرف قوت دافعہ
معدی کو اسی وجہ سے اس مین کوئی شی دفع نہین ہوتی اور اُو اُو کی آواز نکلتی ہی -
یہ تصریح فن طب کے موافق ہی -

ابکے برس ع؎ **یا ابکے سال** - اِس سال۔ **صبا** ؎ بادہ نوشی پر رہا دارومدار ابکے برس - طاق پر رکھے رہے سب کاروبار ابکے برس - **ناسخ** ؎ بجاے داغ ملے دیدۂ غزال مجھے - کمال جوششِ وحشت ہی ابکے سال مجھے - **رند** ؎ داغ سودا تن کو دے یا سر کو دے جوشِ جنون - دیکھیے ابکے برس کیا گل کھلاتی ہی بہار -

اَبلا پری - (ابلا अबला سنسکرت مین عورت کو کہتے ہین - اصل اَبل ہی یعنی جس مین بل نہو اور آخر مین الف تانیث کا ہی - چونکہ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت (طاقت) ہوتی ہین اس لیے یہ لفظ اُن پر صادق آتا ہی) نازک اور خوبصورت عورت - **جان صاحب** ؎ گُل کھاتے ہو یہان ہی بنارس مین گلبدن - ابلا پری کا اپنی یہ ہمکو خیال ہی -

اُبل پڑنا - نمبر(۱) بُرا بھلا کہنا - بہت خفا ہونا - **فقرہ** - وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی اُبل پڑے -

نمبر(۲) کمظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا - اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا - **اسیر** ؎ منصور کا یہ ظرف کہان تھا اُبل پڑا - مشکل ہی شرب بادۂ مرد آزماے عشق -

اور اِس جگہ اُبل جانا اور اُبل چلنا بھی کہتے ہین میرزا والاجاہ **عاشق** ؎ کف لایا کیا ہی رندون سے می پیکے محتسب - کمظرف تھوڑے جوش مین آکر اُبل گیا - **آتش** ؎ ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو

می کیا پیے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے -

اَبلَق - ابلک کا معرب - دورنگا - خصوصاً سیاہ و سفید - بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ سیاہ اور سفید ہو - **سودا** ؎ سمجھا نہ جاے یہ کہ وہ ابلق ہی یا سمر نگ - خارشت سے زبسکہ ہی مجروح بے شمار - **ناسخ** ؎ طے نہین ہوتا زمانہ فرقتِ محبوب کا - ابلقِ ایام مین عالم ہی اسپ لنگ کا - **ذوق** ؎ تیر انداز جو مژگان تو اوادشنہ گزار - چشم ابلق تو نگہ ترک سوارِ ابلق -

اَبلَقا - ا - مذکر - ایک طائرِ خوش آواز کا نام ہی جسکو پالتے ہین - کچھ سیاہ اور بوٹا سفید (یہی وجہ ہی کہ اسکو ابلقا کہتے ہین) جسامت مین لوے کے برابر ہوتا ہی اور مینا کی قسم مین داخل ہی - **سودا** ؎ کیا کبوتر کیا ٹٹیری کیا بٹیرے - قمری اور تیتر لوے اور ابلقے -

ابلقِ ایام (ظلث) - راتدن سے مراد ہی - **رشک** ؎ یہ بدعنان رہے کس کسکے اختیار تلے - کہ ایک ابلقِ ایام ہی سوار بہت - **آتش** ؎ لنگ ابلقِ ایام نہو مار کے ٹھوکر - ہی سخت مرا کاسۂ سر سم سے زیادہ - ابلقِ روزگار بھی کہا ہی **میر** (گھوڑیکی تعریف مین) ؎ اُڑا کر اُسے بارہا سیر کی - نہ نکلا کبھی ابلقِ روزگار -

اَبلقِ چشم (ظلث) - آنکھ سے استعارہ ہی - **ذوق** ؎ ابلقِ چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا - ورنہ اب تک نہ سُنا تھا فرسِ جامِ شراب - **وزیر** ؎ ابلقِ چشمِ صنم کس ناز سے گردش مین ہی - خوب کاوے ہوتے ہین رہوار آنکھین ہو گئین -

اُبلنا - جوش کھانا - **فقرہ** - آنچ کم کرو دودھ اُبلتا ہی -

ع؎ چونکہ ابکے مہینے ابکے دن مستعمل نہین لہذا ابکے برس ابکے سال بنظر کثرتِ استعمال لکھا گیا

اَبلہ فریب - احمق کو دھوکا دینے والا - جعلساز - مکّار - اب مطلق دھوکا دینے والے کے معنی مین مستعمل ہی کچھ ابلہ کی تخصیص نہین -
مومن ؎ تختۂ مشقِ فکرتِ ابلہ فریب - سرخطِ اندیشۂ حرمان نصیب
اِبلیسع - ع - وہ شیطان جو آدم علیہ السلام کے سجدہ نہ کرنے سے ملعون ہوا - **ناسخ ؎** ہین ازل سے ساتھ کبر و حلم دونون جلوہ گر
بنگیا ابلیس کوئی کوئی آدم ہوگیا -
اور مجاز اً شریر اور مفسد کو کہتے ہین -
ابن - ع - پسر - ف - بیٹا - ھ - نامونکے ساتھ مستعمل ہی -
ابناےظش **جہان** - افرادِ انسانی - اولادِ آدم جو از روے سلسلۂ نوعِ انسانی سب آپس مین بھائی ہین - **صبا ؎** بعد مرنے کے لحد مین نہ کوئی کام آیا - وقت پر ہمسے سب ابناے جہان دور رہے
؎ ای کیف تعجب نہین ابناے جہان سے - یوسف کی ہلاکت کے لیے گرگ جو پالین -
ابناے دنیا - ابناے زمانہ - ابناے دہر سب مستعمل ہین - **رشک ؎** مانگنا ابناے دنیا سے ہی ننگ ای آسمان - اس ہین مین مجہول ہون اتنا تجھے معلوم ہی - **آتش ؎** اور کوئی طلب ابناے زمانہ سے نہین مجھپہ احسان جو نہ کرتے تو یہ احسان کرتے -
ابنِ مریمظش عسہ - بی بی مریم کے بیٹے - حضرت عیسے علیہ السلام **غالب**
؎ ابنِ مریم ہوا کرے کوئی - میرے دکھ کی دوا کرے کوئی -
اب نہ تب - نہ اس زمانے مین نہ آیندہ - پورا انکار کرنے کی جگہ استعمال کیا جاتا ہی - **فقرہ** - روپیہ میرے کیسے ہرگز نہوگا اب نہ تب -
ابو - ع - باپ - عربی زبان ہین نامون کے ساتھ اکثر یہ لفظ مستعمل ہوتا ہی جیسے ابوحنیفہ - ابوالفتح - ابولہب - وغیرہ - اور یہ کُنیت کہلاتی ہی -
اَبواب - نمبر (۱)ظش باب کی جمع - دروازے - **رشک ؎** فخرِ ابوابِ جنان ہی تیرے دروازے کا نام - کوٹھے کے القاب ہین لطف و کرم فرماے عرش -
نمبر (۲) وہ رقم جو مالگزاری کے علاوہ سڑک اور مدرسے وغیرہ کے چندے مین زمینداروں سے سرکار لیتی ہی -
اُبوالبَشر - حضرت آدم علیہ السلام - چونکہ نسل انسانی کا سلسلہ آپ سے شروع ہوا ہی اِس لیے آپ کو ابوالبشر کہتے ہین -
ناسخ ؎ خدا کا کام کچھ آلات پر نہین موقوف - ابوالبشر ہوے

ع اصل مین قوم جن سے ہی - تخلیق آدم کے قبل پردۂ زمین پر جن متصرف تھے جب اِن مین باہم شورش و فساد اور خونریزی کی نوبت آئی تو بارگاہ الٰہی سے فرشتگانِ آسمانِ دنیا کو اُنکے معدوم کرنے کا حکم ہوا چنانچہ کچھ مارے گئے اور باقی بھاگ کر جزیرون اور پہاڑون مین چھپ رہے - ابلیس بھی جسے اُسوقت عزازیل کہتے تھے اُسی گروہ مین تھا اور علم کے شرف سے سب مین ممتاز - فرشتگانِ آسمانِ دنیا کے ہمراہ آسمان پر گیا اور بہ کمال التجا اپنی بے گناہی کا اظہار کرکے فرشتون کی سفارش سے بچگیا - بسبب طاعت و کثرتِ عبادت ملائکہ مین اسکی بڑی قدر و منزلت تھی - حضرت آدم کو سجدہ نہ کرنے سے مردود اور ملعون ہوا - اب بنی آدم کو گمراہ کرنے اور معصیت کی ترغیب دلانے کے سوا اور اسکا کوئی کام نہین ہی - قیامت تک زندہ رہیگا -

عسہ چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام بے باپ کے پیدا ہوے لہذا ان کے نام سے شہرت پائی

بے مادر و پدر پیدا۔

ع۵ **ابوالفضل** - اکبر بادشاہ دہلی کا ایک لائق وزیر تھا۔

ع۵ **ابوبکر** - آپ اربع خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین میں اول خلیفہ ہیں۔

ع۵ ۹۵۷ھ ہجری میں ۶ محرم کو پیدا ہوا بچپن سے علم دوست اور کتب بینی کا عاشق تھا۔ غایت ذہانت اور فطانت سے ۱۳ برس کی عمر میں تحصیل علوم سے فراغت کر لی۔ حافظے کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ شرح فاضل اصفہانی کے ایک نسخے کو جسکا مطالعہ اُسنے بچپن میں کیا تھا نصف سے زیادہ کیڑے نے کھا لیا تھا اُسکو اپنی یاد پر لکھ لیا اور اصل کتاب سے مقابلہ کرنے پر صرف دو لفظوں میں فرق نکلا۔ چوبیس برس کی عمر میں اپنے بڑے بھائی فیضی کے توسط سے اکبر بادشاہ دہلی کے دربار میں رسائی پائی۔ اور اپنی قابلیت اور حسن لیاقت سے تھوڑے ہی دنوں میں ترقی کر کے وزیر ہوگیا۔ کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں ابوالفضل سے پہلے کوئی ایسا وزیر نہیں ہوا جو قلم کے زور سے وزارت کے درجۂ اعلےٰ تک پہنچا ہو۔ فارسی زبانکا بہت بڑا منشی تھا اور عربی زبان پر پوری قدرت تھی۔ توران کے بادشاہ کا مقولہ تھا کہ مجکو اکبر کی تلوار سے ایسا خوف نہیں ہے جیسا ابوالفضل کے قلم سے ڈرتا ہوں۔ علاوہ علاّمہ ہونے کے شجاعت اور فنون سپہگری میں بھی نامور تھا چھپن برس کی عمر پاکر شہزادہ سلیم کی عداوت سے ۱۰۱۱ھ ہجری میں راجہ نرسنگہ قزاق کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تالیفات سے ابوالفضل۔ آئین اکبری اور اکبر نامہ یادگار زمانہ ہیں۔

ع۵ ولادت سراپا سعادت حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے دو برس بعد ہوئی۔ مردوں میں سب سے پہلے جناب سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ کی تصدیق رسالت آپ ہی نے کی اور اسی سبب سے آپکا خطاب صدیق ہوا اسلام لانے کے قبل اسم گرامی عبدالکعبہ تھا حضرت نے ابوبکر کنیت اور عبداللہ نام رکھا مگر کنیت ہی مشہور ہے۔ دو سال تین مہینے اور گیارہ روز خلافت کی ہجرت سے تیرہویں سال تقریباً تریسٹھ برس کی عمر میں بائیسویں جمادی الاخریٰ شب سہ شنبہ کو وفات پائی۔ اور حضرت کے روضۂ مبارک میں مدفون ہوئے۔

اَبُوتُراب ۵ - حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ کی کنیت ہے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ چہارم تھے۔ ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام فرمایا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آپکے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا قم یا اباتراب اُسوقت سے آپکی یہ کنیت مشہور ہوگئی۔

اَبُوجَہل - اسکا نام عمر بن ہشام تھا۔ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کمال عداوت تھی اور جہالت اسقدر بڑھی ہوئی تھی کہ حضرت نے اسکو ابوجہل فرمایا اور نام کی جگہ یہی کنیت مشہور ہوگئی۔

ابوحنیفہ - دیکھو امام اعظم۔

اَبُولَہب - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا جو آپ پر ایمان نہیں لائے۔ آپسے خصومت و دشمنی رکھنے کی وجہ سے ابولہب مشہور ہوئے۔ اور بعض کا قول ہے کہ چہرہ اُنکا روشن اور تاباں تھا اس مناسبت سے یہ کنیت ہوئی۔

اُبھار - ھ - مذکر - (س - اُپ उप ہار हार) اُٹھان - اُنچائی - نمو - **آتش** ۵ ہاتھ ملتا ہوں جو میں دیکھکے سینے کا اُبھار - کہتے ہیں توڑلو جسکو یہ وہ نارنج نہیں۔

اُبھارنا - نمبر (۱) آمادہ کرنا - رغبت دلانا (خواہ وہ اچھے کام کے لیے ہو یا بُرے کے واسطے) - **اسیر** ۵ ای یار تھا عجیب زلیخا کا جذب عشق - کنعان سے ماہ مصر کو لایا اُبھار کے - **نواب میرزا شوق** ۵ کسی صورت اُبھار کر لاؤ - میرے گھر تک سوار کر لاؤ -

۵ تفصیلی حال باب عین میں علیؑ کے ساتھ لکھا جائیگا۔

نمبر(۲) بلند کرنا - اوپر اُٹھانا - **گلزار نسیم ؎** غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا - پایا وہی رنگ روپ سارا -

نمبر(۳) تاننا - **آتش ؎** مشتاقِ ہمکناری ملتے ہین ہاتہ کیا کیا - تن تن کے جب وہ اپنا سینہ اُبھارتے ہین -

اُبھرنا - نمبر(۱) پیدا ہونا - نمودار ہونا - ظاہر ہونا - **صبا ؎** رکھے ظرف کیا کوئی کم مایہ ہو کر - حباب آبِ ذر مین اُبھرتا نہین ہے - **انشا ؎** بھرا منصور کے لو ہو سے اہلِ شرع نے تو بھی - انا الحق کے اُبھر آئے وہین پھر حرف شیشے مین - **داغ ؎** چوٹ دلکی وہین اُبھر آئی - جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی -

نمبر(۲) اِترانا - کمظرفی کی باتین کرنا - غرور کرنا - **ظفر ؎** فرصتِ یکدم ہے اس بحرِ جہان مین ای حباب - کیا اُبھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہی یہی -

نمبر(۳) ترنا - **رند ؎** محیطِ عشق سے ساحل تلک اللہ پہنچائے بٹھائے دیتی ہے تہ کو قضا جون جون اُبھرتے ہین - **قلق ؎** کوئی اُلجھا سوار مین اُلجھا - غوطہ کھا کر اگر کوئی اُبھرا - اُٹھ کے مثلِ حباب بیٹھ گیا - دُردسا زیرِ آب بیٹھ گیا -

نمبر(۴) جگہ سے جنبش کرنا - نکلنا - **فقرہ** - بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری - **؎ حضرتِ داغ** جہان بیٹھ گئے بیٹھ گئے - اور ہونگے تری محفل سے اُبھرنے والے -

نمبر(۵) اونچا ہونا - اُٹھنا - جیسے سینہ اُبھرنا - **غالب ؎** اُبھرا ہوا نقاب مین اُنکی ہے ایک تار - مرتا ہون مین کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو -

سحر ؎ اُبھر تا آتا ہے سینے مین آبلا دل کا - قریب مرگ ہے بنتا ہے مقبرا دل کا -

نمبر(۶) راغب اور آمادہ ہونا - **فقرہ** - طبیعت آجکل ایسی افسردہ ہو رہی ہے کہ کسیطرح اُبھارے اُبھرتی ہی نہین -

ابھی - نمبر(۱) اسیوقت - فوراً - اسیدم - **فقرہ** - مین وعدہ نہین مانتا میرا روپیہ ابھی دیدو -

نمبر(۲) ابتک - اسوقت تک - **؎** عاشق ہے پر ابھی نہین فرقت ہوئی نصیب - ہے اضطراب کی تجھے ناسخ خبر کہان - **سحر ؎** ربطِ شراب نے یہ قہقہے کہان پائے - سُنا کہان ابھی بلبل نے چہچہا دل کا - **فقرہ** - ابھی ہونٹھون کا دودھ نہین سوکھا ہے -

نمبر(۳) اتنی جلدی - مثلاً کوئی آتے ہی جانے لگے تو کہتے ہین یار ابھی یعنی ایسی جلدی -

اور کہین حُسنِ کلام کے لیے زائد آتا ہے - جیسے ابھی دو چار روز اور ٹھہرو -

ابھی ابھی - ابھی نمبر ایک مین اور اسمین فرق اسقدر ہے کہ یہان زمانے کی کمی مین مبالغہ زیادہ ہے - **فقرے** مجھے ذرا بھی دیر نہوگی ابھی ابھی آتا ہون - چار قدم بڑھ کے بلا لو وہ ابھی ابھی گئے ہین -

اُبھی اُبھی سانسین لینا - گھبرا گھبرا کے ٹھنڈی سانسین بھرنا -

ابھی چھٹی کا دودھ نہین سوکھا
ابھی دودھ کے دانت نہین ٹوٹے
ابھی مُنہ دابے تو چُلّو بھر چھٹی کا دودھ نکل پڑے

ابھی مُنہ سے دودھ ٹپکتا ہی
ابھی مُنہ سے دودھ کی بُو آتی ہی
ابھی مُنہ کی دال[ع] نہین جھڑی
ابھی ہونٹھون کا دودھ نہین سوکھا

یہ سب فقرے کسیکے لڑکپن نادانی اور ناتجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے ہین

ابھی دِلّی دور ہی - مَثَل - اُس مقام پر بولتے ہین جہان کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو - **فقرہ** - چار شعر موزون کرنا کیا آگیا آپ سمجھے کہ شاعر ہوگئے اجی حضرت ابھی دِلّی دور ہی -

اور ابھی کی جگہ ہنوز بھی کہتے ہین - **قلق** ؎ یون مٹاؤ تو آپ کو نہ حضور نہ وصل ابھی ہی ہنوز دِلّی دور -

ابھی سے - قبل از وقت - پیشتر سے - **فقرہ** - ابھی سے کہان جاتے ہو وہان مشاعرہ شروع ہونے مین بہت دیر ہی -

ابھی کچّا بَرتَن ہی
ابھی کچّی لَکڑی ہی

(عو) کمسن اور ناتجربہ کار ہی -

ابھی کچّے گھڑے پانی کے بھرنے مین - مَثَل - ابھی بہت سی مشکلین پیش آنے والی ہین -

ابھی کیا ہی - یعنی ابھی پر خاتمہ نہین ہی - مدح و ذم دونون جگہ اسکا استعمال ہوتا ہی مگر اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہی - **فقرے** - ابھی کیا ہی ابھی آپکی وکالت اور چمکیگی - ابھی کیا ہی ابھی صاحبزادے خدا جانے کیا کیا آفت برپا کرینگے -

اَبے - خطاب تحقیر کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی کہتے ہین - اور ابے اُوبے بھی بولتے ہین -

ابے تبے کرنا - حقارت کے کلمات کہنا -

اِبّی دُبّی کھیلنا - گلی ڈنڈا کھیلنا - جس مین گلی کو اُچھالتے اور ڈنڈے پر روکتے ہین ضرب اول کو اِبّی اور دوسری کو دُبّی کہتے ہین

اَبِیر - ھ - مذکر - (سنسکرت مین اَبھِرِی आभिर تھا اِس سے بگڑ کر ناگ بھاکا مین اَوِر आविर ہوا اور اَوِر سے بھاکا مین ابیر ہوگیا) ابرک کا برادہ جو ہولی مین ہندو ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین - **برق** ؎ اُسکے حضور ابیر ہوا رنگ یاسمن - رنگت گلوں کی ہنگئی بجا گلال کا -

فصل الف مقصورہ مع باے فارسی

اُپاڑنا - (اسکا مادّہ سنسکرت مین پَٹ पट (کھودنا) ہی) اکھاڑنا - سونہ نے ایک پہلو ے ذم کے ساتھ کہا ہی مگر اب بالکل متروک ہی ؎ خرقہ پہنا تو کیا اُپاڑا جی - یہی دُر دُر پکارتے ہو یار -

اپاہج - ھ - (اسکی اصل سنسکرت مین اُپاہَت उपाहत ہی جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہین اُپاہت سے اَپاہت اور اَپاہت سے اپاہج ہوگیا) جسکے ہاتھ پاوں نہون یا بیکار ہوگئے ہون چلنے پھرنے سے معذور ہو - مجازاً کاہل اور سست - **رشک** ؎ دشت وجبل کا حصہ اپاہج کو پاہیے - دنیا سے تیرا چاہنے والا نکل گیا - **فقرہ** - بڑے

[ع] پرند کے بچے جب انڈے سے نکلتے ہین تو اُنکی چونچ کے دونون طرف زردی ہوتی ہی اُسکو دال کہتے ہین - بچے بڑھجاتے ہین تو وہ دال جھڑ جاتی ہی - اصل اس محاورے کی یہی ہی لیکن اب انسان کی نسبت بھی استعمال کرتے ہین -

اپا اپج ہو اتنی دور بھی تمسے جایا نہین جاتا۔

اُپَج۔ ھ۔ مونث۔ (س۔ اُپ (اوپر) उप اور جن (نکلنا اور پیدا ہونا) जन) اپجنا کا حاصل مصدر۔ نمبر (۱) نئی بات۔ ایجاد۔ **انشا** (رباعی) ؎ اجناس کی فرد پر یہ اجنا کیسا۔ یان ابر لغات کا گرجنا کیسا۔ گو ہون اجنا کے معنی جو چیز اُگے۔ لیکن یہ نئی اُپج اپجنا کیسا۔

نمبر (۲) گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہی تو اُسکو بھی اُپج کہتے ہین۔

اور اَپج بفتح الف ظرافتاً بہت ہی بدذات اور شریر کو کہتے ہین گویا پاجی کا افعل التفضیل بنایا گیا ہی۔ مگر فصحا نہین بولتے۔

اپج کی لینا۔ نمبر (۱) ایجاد کرنا۔ گھڑت کرنا۔ نئی بات کہنا **انشا** (رباعی) ؎ اجناس کے بدلے لکھے اجنا کیا خوب۔ قاموس کے رعد کا گرجنا کیا خوب۔ از زور لغت نئی اُپج کی لی ہی۔ اس تان کے بیچ کا اُپجنا کیا خوب۔

نمبر (۲) نئی تان لگانا۔ **بیخود** ؎ جوگا نے بجانے کا آیا خیال۔ اُپج کی لگا لینے ہر خوش جمال۔ **اسیر** ؎ پی پی کے قدح دعائیت دینا۔ اُس نشے مین پھر اُپج کی لینا۔

اپج لینا۔ دیکھو اُپج کی لینا۔ نمبر (۱) **رنگین** ؎ رفتہ رفتہ پہ فلک سے کبھی لگا جانے ہے۔ روز لیتا ہی اُپج نالہ رسا شبگیر تری۔

نمبر (۲) **انشا** ؎ دو چار گرم گرم جو نالون کی لی اُپج۔ بلبل کو ہنسنے ایسا ہی پیچ پڑ کہ کٹ گئی **سحر** ؎ دیکھتا جی کے جلانے کا ڈھنگ بھی۔ کوئی دیپک کی اُپج مرغ خوش الحان لیتا۔

اُپجنا۔ نمبر (۱) نئی نئی تانین لگانا۔ **قلق** ؎ دائرہ اور چکار بجتا ہی۔ بے سُری ایک ایک اپجتا ہی۔

نمبر (۲) اُگنا۔ مثال کے لیے دیکھو اُپج کی لینا نمبر ۱۔

نمبر (۳) پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ **میر حسن** ؎ بہم پھر تو ہونے لگے اختلاط۔ اُپجنے لگے دل سے عیش و نشاط۔

نمبر (۴) دل مین کسی نئی بات کا پیدا ہونا۔ نیا خیال آنا۔ **جرات** ؎ اُس فتنہ گر کے دل سے کیا کیا اپجتیان ہین۔ ناز و ادا کی چالین طرزین ستمگری کی۔ نمبر ا کے سوا اور کسی جگہ اب استعمال نہین ہی۔

اَپرینٹس۔ انگریزی۔ امیدوار ملازمت۔

اَپریل۔ انگریزی (اسکا صحیح تلفظ اَیپرل ہی) انگریزی چوتھا مہینا تیس دن کا جو اکثر چیت بیساکھ کے مطابق پڑتا ہی۔

اپریل فُول۔ (لفظی معنی اپریل کا احمق) انگریزون مین دستور ہی کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقاً بیرنگ خط خالی لفافے یا اور دل لگی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اور اخبارون مین خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین۔ جو لوگ ایسے خطوط لے لیتے ہین یا اس قسم کی خبرون کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوتا جاتا ہی اور یہان انہین باتون کو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا۔ ھ۔ مذکر۔ پاچک۔ ف۔ (سنسکرت مین گوٹ اُپل गोमैउपल (گوبر کا پتھر) تھا کثرت استعمال سے گوٹ محذوف ہو کر اُپل رہگیا اور ہندی مین اُپلا ہوگیا) کنڈا لگا ہے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے

اور جلاتے ہین۔ **فقرہ**۔ سوا اناج اور اُپلے کے کوی چیز ایسی نہین جسپر محصول نہ لگا ہو۔ (اُردو سے معلے)

اُپلے پاتھنا / **اُپلے تھاپنا** } اُپلے بنانے کو کہتے ہین۔

اَپنا۔ ھ۔ نمبر (۱) میرا۔ ہمارا۔ **رشک** ؎ پھر شیشۂ دل چور ہوا محتسب اپنا۔ ٹوٹا جو کہین ساغرِ صہبا کا کنارا۔ **داغ** ؎ داغ اُسکا الم اُسکا غم ہجران اُسکا۔ سینہ اپنا جگر اپنا دل مضطر اپنا۔

نمبر (۲) خود و خویش۔ **فقرے**۔ مین اپنا قلم نہ دون گا۔ تم کچھ اپنا حال تو کہو۔ **جرات** ؎ سلسلہ زنجیر کا یہ مجھسے برپا ہی کہ آج۔ پیر اپنا جانتے ہین سارے دیوانے مجھے۔

نمبر (۳) غیر کی ضد۔ اسکا استعمال دو جگہ ہی۔

۱۔ مطلق عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ۔ اپنا پرایا۔ سوا ان دو مثالون کے زبانون پر جمع ہی کے ساتھ مستعمل ہی۔

۲۔ برتاو کے سبب سے عزیز کے مثل ہونے کی جگہ۔ **صبا** ؎ خضر کا کام راہزن سے لے۔ چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو۔ ؎ کیا کہون فرنگی جاہی پہ تو ای **جرات** کہ مین۔ جان دون جسکے لیے اپنا نہ وہ جانے مجھے۔

نمبر (۴) ذاتی۔ خاص۔ نج کا۔ **فقرے** میرے گھر مین تمہین تکلیف ہی تو اپنا مکان بنا لو۔ سرکاری کام سے فرصت ملے تو اپنا کام کرون۔ اپنا کام آپ ہی سے خوب ہوتا ہی۔

نمبر (۵) ہمدرد۔ ساتھی۔ شریک۔ جیسے بُرے وقت مین کوی اپنا نہین ہوتا۔

اپنا اپنا۔ ہر ایک کا۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ یہ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہی مثلاً اپنا اپنا مقدر اپنا اپنا شوق۔ اپنا اپنا راستہ لو۔

اپنا اپنا جی / **اپنی اپنی طبیعت** } یعنی جو تمھارے جی مین آیا تمنے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہمنے کیا اور اسیطرح اپنا اپنا شوق اپنا اپنا مذاق اپنا اپنا رنگ اور انکی مثل اور بھی جملے بولے جاتے ہین۔

اپنا اپنا راستہ لینا۔ اپنی اپنی طرف چلے جانا۔ **فقرہ**۔ صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لینگے رات بھر پڑے رہنے دو۔

اور راستے کی جگہ رستہ اور راہ بھی بولتے ہین۔ **قلق** ؎ تم مرے ساتھ کیون بلا مین پڑو۔ جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو۔

اور بغیر اپنا کی تکرار کے بھی استعمال مین ہی۔ **فقرے** میان تم اپنا رستہ لو تمہین پرائے جھگڑے مین پڑنے سے کیا واسطہ۔ شاہ جی جو کچھ ملنا تھا مل چکا اب اپنی راہ لو۔

اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ یہ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے۔ **فقرہ**۔ وہ جانے اُسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔

اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ مقولہ۔ یہ وہان بولتے ہین جہان یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہی کہ یہان کوی کسی کا دست نگر نہین ہی اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کرکے اُس مین بسر کرتے ہین۔

اور کبھی اپنا کی تکرار نہین بھی کرتے۔

اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو ۔ مَثَل۔ یعنی اپنے کام کے لیے اپنی گرہ سے صرف کرو۔ پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ۔

اپنا اپنا لہنا ہی ۔ جب کوی دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہی اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہی تو یہ کہتا ہی کہ اپنا اپنا لہنا ہی رباعی ؎ کسکا ہی کون کیا کسو سے کہنا ۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہی لہنا ۔ گزرے ہی اب اسطرح سے اپنی ای درد ۔ رونا پیچھلے پڑے اکیلے رہنا ۔

اپنا اپنا نصیب ۔ یعنی ہر شخص کی قسمت جدا ہی کوی کسیکے مقسوم کا شریک نہین یہ بیشتر اُس جگہ کہتے ہین جہان باوجود برابر کی کوشش کے ایک کامیاب اور دوسرا ناکام رہے ظفر ؎ اپنا اپنا ہی نصیبا ایک کو دائم ہی عیش ۔ عمر گزری ہی غم و محنت مین ساری ایک کی ۔

اور اپنا اپنا مقدر اپنی اپنی قسمت اپنی اپنی تقدیر بھی بولتے ہین ۔

ذوق ؎ جدا ہون یار سے ہم اور نہون رقیب جدا ۔ ہی اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا ۔ میر ؎ تجکو مسجد ہی مجکو میخانہ ۔ واعظا اپنی اپنی قسمت ہی ۔ قلق ؎ بولی شوخی سے ہنسکے دختِ وزیر ۔ سچ یہ ہی اپنی اپنی ہی تقدیر ۔

اپنا اپنا ہی ہی پرایا پرایا ہی ہی ۔ مقولہ ۔ یعنی عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہی اور غیر ہزار دوستی کا دم بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہوسکتا ۔ یا اپنے مال اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہی اور اُس پر جیسا بس ہوتا ہی وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہوسکتی جیسا ہے

اچھی سے اچھی کیون نہو۔

اپنا اُلّو کہین نہین گیا ہی ۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہی میرا نفع کہین نہین گیا ہی اُس سے نہ سہی اس سے سہی ایک نہ ایک سے ضرور کچھ نہ کچھ مل رہیگا اور کچھ اپنا کی خصوصیت نہین ہی میرا ہمارا اُنکا تمہارا سب کے ساتھ استعمال ہی۔

اپنا بالا اور کا ڈھینگرا (لڑکا) ۔ مَثَل ۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے کی نسبت کہا جاے کہ نادان ناسمجھ ہی اور اُسی قصور پر دوسرے کے بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین ۔ اور اب عام طور پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین اولاد کی تخصیص نہین ہی۔

اپنا بھی خدا ہی ۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین یاس ہوجاتی ہی تو کہتے ہین اپنا بھی خدا ہی یعنی تمنے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد پورا کریگا ۔ مومن ؎ نہ سہی بوسہ پا سجدہ کرینگے ۔ وہ بُت ہی جو اور وُنکا تو اپنا بھی خدا ہی۔

اسیطرح ہمارا اور میرا وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہین ۔

اپنا پرایا ۔ نمبر (۱) عزیز و غیر ۔ خویش و بیگانہ صبا ؎ ہنستے ہین ہر دم کا یہ رونا دیکھکر ۔ اک زرا ای چشم تر اپنا پرایا دیکھکر ۔ نمبر (۲) تکلف ۔ رشک ؎ مجھسے تو اُسکو اپنا پرایا کبھی نہین ۔ اس پر خفا ہین اپنے پراے تو کیا ہوا ۔

اپنا پرایا بہت آتا ہی ۔ مزاج مین تکلف زیادہ ہی ۔ طبیعت مین بیگانگی کو بہت مداخلت ہی ۔

اپنا پرایا کرنا ۔ تکلف کرنا ۔ رند ؎ اپنا سمجھو مرا دل شوق سے لو

میر سجان اپنا پرایا نہ کرو۔

اپنا پیٹ تو کتّا بھی پالتا ہی۔ تن پرور کی نسبت ملامت کے طور پر کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ وہ انسان کیا جو آپ چین کرے اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے اپنا پیٹ تو کتّا بھی پال لیتا ہی۔

اپنا تو تن پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا مَثَل۔ تم مین جو بُرائیان ہین پہلے اُنکو تو دور کرو پھر دوسرے کو بُرا کہنا۔

اپنا توشہ اپنا بھروسا۔ مقولہ۔ سفر مین اپنے پاس ناشتا ضرور رہو۔ ساتھیون کی چیز پر بھروسا نہ کرنا چاہیے۔ اور ناشتے کی تخصیص نہین ہی عام طور پر ہر چیز کی نسبت کہتے ہین جو سفر مین درکار ہو۔

اپنا ٹھکانا کر لینا۔ کسی بات کے لیے کوی دوسری تدبیر عمل مین لانا موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کر لینا۔ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا۔ **مومن ؎** تو کہان جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کر لے۔ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران ہونگے۔ **مصحفی ؎** اِندنون جوش پہ ہی دیدۂ گریان اپنا۔ اے صبا کہیو ٹھکانا کرے طوفان اپنا۔ **فقرہ**۔ اب میر یہان گزارا نہوگا آپ کہین اور اپنا ٹھکانا کر لیجیے۔

اپنا ٹھیک نہین اور کا ٹھیک نہین۔ مَثَل۔ (عو) (معروف) بیوقوف اور ناسمجھ کی نسبت کہتی ہین کہ نہ اپنے آپکو عقل ہی نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہی۔

اپنا ٹینٹ نہین نہارتے اور کی پھلّی دیکھتے ہین (مجہول) مثل۔ (عوام) یعنی اپنے عیب پر نظر نہین دوسرے کے عیب کھاتے ہین۔

اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا۔ اپنے ہنر ظاہر کرنا **ناصر ؎** سر میدان نکلکر تیغ و خنجر۔ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر۔ مجازاً طنز کے طور پر اُسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوی بُری بات ہو یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اُسکی ذات ہی ویسے ہی اُسکے فعل ہین۔

اپنا جوہر کرنا۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک کرنا۔ اپنا خون کرنا۔ **سودا ؎** ہم نہ کہتے تھے کہ تیغِ نازمت کھینچو میان۔ ورنہ کر ڈالینگے لاکھون اپنا جوہر ایک دن۔ لکھنؤ مین اب اپکو جوہر کرنا زیادہ بولتے ہین۔ **ناصر ؎** وہ جو مقتل مین نہ ہمکو تہِ خنجر کرتے۔ اور کیا کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے۔

اپنا حساب کر لو۔ نمبر (۱) یعنی معاملہ صاف کر لو۔ کہ حساب سے تمھارا کیا نکلتا ہی۔ **فقرہ**۔ اپنا حساب کر لو اب میرے ذمے تمھارا کچھ نہین باقی ہی۔ **سوز ؎** جان باقی ہی اسے لے اور کر اپنا حساب۔ عشق کے دفتر مین کچھ میرا ہی فاضل ہوویگا۔ نمبر (۲) نوکری چھوڑ دو۔ **فقرہ**۔ میان وہان سے اپنا حساب کر لو خدا کہین اور آدھ سیر آٹے سے لگا دیگا۔

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ مَثَل۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان کوی اپنی چیز رکھ چھوڑے اور دوسرے کی چیز اپنے استعمال مین لائے۔

اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو۔ یعنی جیسے تمکو تکلیف سے اذیت ہوتی ہی ایسے ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی ہوگی اُس شخص سے کہتے ہین جو غیر کے دُکھ درد کی پروا نہ کرے اور اپنی

تکلیف کا شاکی ہو۔

اپنا سا سب کو جانتے ہین - جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بُری ہو اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے تو اُس جگہ کہتے ہین - **مومن ؎** تو آپ زبسکہ بیوفا ہے - اپنا سا سب کو جانتا ہے

اپنا سا مُنہ لیکے رہجانا - خفیف اور نادم ہونا - ایسا شرمندہ ہوجانا کہ کچھ جواب نہ بن پڑے - **نصیر ؎** عارض پُرنور سے سر کی جو وقت نقاب زلف - شب کو مُنہ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا - **جرات ؎** تھا جی مین یہ کہ مجھسے مکر جائیگا وہ شوخ - مین نے کہا کہ غیر سے پھر تم میان ملے - پھر کیا کہون کہ اپنا سا مُنہ لیکے رہگیا آنکھین ملا کے جو یہ کہا اُسنے ہان ملے -

اپنا سُبیتا کرنا - اپنے لیے کوئی فکر اور تدبیر کرنا - دلی مین اسجگہ اپنا سوجھتا کرنا بولتے ہین **میر ؎** سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے مصلحت - جوشِ غم سے جیسے نابینا ہی چشمِ گریناک -

اپنا سر - کچھ نہین - خاک نہین - اسکے بعد اکثر کوئی فعل مذکور ہوتا ہے مثلاً کسی نے کسی سے پوچھا "کیون میان دعوت مین گئے تھے کیا کھایا" اور وہ جہان دعوت مین گیا تھا وہان سے خوش نہین آیا ہے تو جلکے اور جھنجلا کے جواب دیگا کہ اپنا سر کھایا - یعنی خاک نہین کھایا - یا لڑکے نے مدرسے مین وقت ضائع کیا اور اُسکے باپ یا کسی بزرگ نے امتحان لیا اور اُسنے کچھ یاد نہوا تو جھنجلا کے کہے گا کہ تو نے اپنا سر پڑہا یعنی کچھ نہین پڑہا - اور کبھی فعل کو حذف کر دیتے ہین جو قرینۂ مقام سے سمجھا جاتا ہے مثلاً ایک شخص نے دوسرے سے مخاطب ہوکر کہا کہ تو صاحبزادے خوب لکھنے لگے اور اُسکو یہ کہنا ہوا کہ کچھ بھی نہین تو کہیگا کہ "اُپنا سر" یعنی اِسے لکھنا کچھ بھی نہین آتا -

اپنا سر پیٹو - وہان بولتے ہین جہان کوئی کسیکی بات نہ مانے یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے - مثلاً - دیکھو ہم کہتے تھے کہ گھر مین فیصلہ کرلو - عدالت تک بات نہ پہنچاؤ تمنے نہ مانا آخر لینے کے دینے پڑے اب اپنا سر پیٹو - کیا تمنے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا ہے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو -

اپنا سر کھاو - اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے - **فقرہ** - مین تو سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاو -

اپنا سمجھو - یعنی تکلف نہ کرو - مغائرت کو دخل نہ دو - **رند ؎** اپنا سمجھو مرا دل شوق سے لو - میری جان اپنا پرایا نہ کرو -

اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھون پچھوڑ - مثل - (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگنے اور اُسکے دینے مین ہرج ہو تو اُس جگہ بولتی ہین - یعنی تمھین دیدین تو ہمارا کام کیونکر چلے - اور جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے اور خود ٹاپتا پھرے تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین -

اپنا قُلّہ شجرہ رکھ چھوڑیے یا اپنا قلہ شجرہ لیجیے - یعنی اب آپ سے مجھے کوئی تعلق نہین رہا - پیر مرید کو بیعت کے

وقت شجرہ اور خلافت دینے پر ٹوپی دیتا ہی- یہان کلاہ سے بدل بدلا کے قلہ ہوگیا- مرید پیر سے جب کسی بات پر روٹھتا ہی تو ڈھٹای اور بے تمیزی سے کہتا ہی اپنا قلہ شجرہ رکھ چھوڑیے- اور اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانے کی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیزون کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین-

اپنا کام- نمبر(۱) ذاتی کام- نج کا کام- **فقرہ**- سرکاری کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کسوقت ہو-

نمبر(۲) جو کام اپنے متعلق کیا گیا ہو- اپنے ذمے ہو- **قلق** ؎ لو ہم اپنا تو کام کر آئے- ساری حجت تمام کر آئے-

نمبر(۳) اظہار اتحاد کی جگہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہین مثلاً کوئی شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اُسکے جواب مین کہتا ہی کہ آہین کیا عذر ہی یہ تو اپنا کام ہی-

اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہی- جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہی وہان طنز و الزام سے کہتے ہین یعنی جیسا اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہی دوسرے سے ویسا نہین ہوتا-

اپنا کام کرو- نمبر(۱) اُس جگہ بولتے ہین جب کوئی اپنے کام کو چھوڑ کر دوسری طرف مخاطب ہو- **فقرہ**- اُدھر کیا دیکھتے ہو تم اپنا کام کرو-

نمبر(۲) جاؤ- چلے جاؤ- اپنی راہ لو- **فقرہ**- تمہین پرائے معاملے مین دخل دینے سے کیا مطلب جاؤ اپنا کام کرو-

اپنا کُتّا باندھو ہم بھیک سے باز آئے- مَثَل یعنی غنیمت ہی کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچایئے ہم فائدے سے درگزرے- اُس شخص سے کہتے ہین جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہو-

اپنا کر لینا- نمبر(۱) ایسا دوست بنا لینا کہ اُسکو پھر کسی دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے ؎ گر تمکو کر اپنا نہ دل آرام رکھین گے- تو آج سے **جرأت** ہی نہ ہم نام رکھین گے-

نمبر(۲) قبضے مین لے آنا- مال مار لینا- **فقرہ**- اُسنے رفتہ رفتہ سب اپنا کر لیا اَب اُنکو کیا خاک ملیگا-

اپنا کہا کرنا- جو کہنا وہی کرنا- کسیکی نہ ماننا- **جانصاحب** ؎ اپنا تمنے کہا کیا ای جان- گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے-

اپنا کھانا اپنا پہننا- اپنی قوت بازو سے پیدا کر کے کھانا پہننا جس جگہ یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ کسی کے دست نگر نہین- اپنی قوت بازو سے پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہین وہان اِن مختصر الفاظ مین کہتے ہین **فقرہ**- ابتو ہم خود کماتے ہین کسی کے محتاج نہین اپنا کھانا اپنا پہننا-

اپنا کیا آگے آیا- بُرے فعل کا خمیازہ اُٹھانا پڑا **ظفر** ؎ نہ کرتے گریہ نہ یون کھوتے آبرو اپنی- یہ آیا اپنا کیا چشم اشکبار آگے-

اپنا کیا پانا- نمبر(۱) کسی بُرے کام کی سزا پانا- کیفر کردار کو پہنچنا **انشا** ؎ سو نہین کمبخت وہ جو بیر دوڑاتی رہین- اُن سے آخر کیا ہوا اپنا کیا پاتی رہین- ؎ عوض بدی کا نہین کرتے ہم کسی سے

ظفر۔ گھر میں اپنا کیا بد شعار پا جاتے ۔

نمبر(۲) جب کوئی کسی کے ساتھ اچھائی کرے اور وہ اُسکے عوض بدی ہی کرے یا اُسکی قدر نہ کرے تو اُس جگہہ بھی طنزاً کہتے ہیں ۔

ذوق ؎ اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی جفا ۔ بس اب ستم نہ کر کہ کیا اپنا پا چکے ۔

اپنا گھر بھرنا ۔ کسی کی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے میں لانا ۔

جیا نصاحب ؎ اپنا گھر بھرنے کا اسوقت کے حاکم کو ہی دھیان ہاتک چھین جاتے ہیں اب ملتی ہی جاگیر کسے ۔ **فقرہ** ۔ اب اُنکا کیا کہنا ہی راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا ۔

اپنا گھر ہگ بھرا پا گھر تھوک کا ڈر ۔ مثل (عوام) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہی وہ غیر کے گھر میں کہان وہان تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہی ۔

اپنا لال گنوا کے دَر دَر مانگیں بھیک ۔ مثل ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج بن بیٹھے اور بھیک مانگتا پھرے ۔

اور لال کی جگہ نین بھی کہتے ہیں ۔ اپنے نین گنوا کے در در مانگیں بھیک ۔

اپنا لہو بہانا ۔ خود گلا کاٹ کے مر جانا ۔ اپنے آپکو قتل کرنا ۔ مومن ؎ مت لال کر آنکھ اشک خون پر ۔ دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم ۔

اپنا لہو (یا خون) پینا ۔ غم و رنج سہنا ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ ظفر ؎ مے گلرنگ تیرے ساتھ عدو پیتے ہیں ۔ اور ہم رشک سے یان اپنا لہو پیتے ہیں ۔

کیفی ؎ خون اپنا پیکے آپ ہی مایوس رہ گیا ۔ بیچارہ غم ہوا جو کبھی میہمان دل ۔

اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا ۔ مثل ۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ اپنا روپیہ جس کسی پر آتا ہی اُسکا لینا کیا مشکل ہی وہ تو ملے ہی گا اور دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہی وہ دینا ہی پڑیگا ۔

اپنا ماریگا تو پھر چھاؤن میں بٹھائیگا ۔ یعنی عزیز لاکھ ناخوش ہو آخر رحم آہی جاتا ہی ۔

اپنا مال اپنی چھاتی تلے ۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرنے کی جگہہ بولتے ہیں اسی جگہہ مال عرب پیش عرب بھی کہتے ہیں

اپنا مَرن جگت کی ہنسی ۔ (عو) جب کوئی کام نہایت جانکاہی یا بہت کچھ خرچ کر کے کیا جاسے اور اُسکا انجام سوا خلق خدا کی ہنسی اور طعنہ زنی کے کچھ نہو تو اُس جگہ یہ مثل بولتی ہیں ۔

اسی جگہ فارسی میں یہ مثل ہی کیکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ

اپنا مُنہ بنواؤ ۔ قابلیت پیدا کرو ۔ مرتبہ حاصل کرو ۔ یہ اُس جگہ بولتے ہیں جہان کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا ہوس کرے جسکے قابل نہو یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہون ۔ رند ؎ مُنہ پہ مُنہ رکھا تو بولے کیا خوب ۔ پہلے مُنہ اپنا تو بنوائیے آپ ۔

اپنا مُنہ دیکھتا ہی ۔ (عو) بہشتنی کی چیز کی نسبت کہتی ہیں جب وہ بہت چمکیلی ہوتی ہی ۔ **فقرہ** ۔ ذرا بی اُصیلا دو چراغ تو اپنا مُنہ دیکھتا ہی ۔ ذرا گل لے اونچ تو اپنا مُنہ دیکھ رہا ہی ۔

اپنا منہ دیکھو - اپنا مُنہ بنواؤ - مومن ؎ جب کہا یار سے دکھا
صورت - ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا مُنہ -
اور کبھی اسکے ساتھ ہی اُس بات کی طرف بھی اشارہ کرتے ہین جسکا
سوال یا حوصلہ کیا جاے - یعنی اپنا مُنہ دیکھو اور یہ حوصلہ - اپنے مُنہ
کو دیکھو اور اس دعوے کو ظفر ؎ بوسہ مانگو تو وہ کہے ہنسکر -
اپنے مُنہ کو اور اس سوال کو دیکھ -

اپنا مُنہ گڑھیّا مین دھو رکھو - بے تکلفی مین مذاق سے
یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود
ہوتا ہی مثلاً ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا کہ مقدمہ جیت گئے
اب تو مٹھائی ضرور کھلاؤ گے دوست نے جواب دیا جی ہان کیون نہ کھلائین
گے ذرا اپنا مُنہ گڑھیا مین دھو رکھو - نواب میرزا شوق ؎
اب رہو گے اسی تمنا مین - دھو رکھو اپنا مُنہ گڑھیا مین - اور اپنا کے
بغیر گڑھیا مین مُنہ دھو رکھو اور ذرا مُنہ دھو رکھو اور مُنہ دھو رکھو بھی
بولتے ہین -

اپنا نام بدل ڈالین - شرط اور دعوے کر کے کہتے ہین
کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل ڈالین

اپنا نام نہ رکھین - اپنا نام بدل ڈالین -

اپنا وہی جو اپنے کام آئے - مقولہ - یعنی عزیز
اور دوست وہی ہی جو کسی مشکل مین دستگیری اور امداد کرے - اور
اسی جگہ فارسی کا یہ شعر ہی ؎ دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست -
در پریشان حالی و درماندگی -

اپنا ہاتھ اپنے سر پر - یعنی کوئی والی وارث نہین جو کچھ ہی وہ
آپ ہی ہی - میر ؎ کوئی نہ اس پر سایہ گستر - اپنا ہاتھ اپنے ہی سر پر

اپنا ہی رونا رونا - اپنی ہی مصیبت بیان کرنا - دوسرے کی
نہ سننا - سودا ؎ دل ترے سوز سے پاتا نہین خالی کوئی -
شمع بھی سُنکے مری اپنا ہی رونا روئی -

اپنا ہی مال جاے آپ ہی چور کہلاے - مثل -
اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی -

اپنا ہی مطلب سُوجھتا ہی - یہ اُس جگہ بولتے ہین جہان
کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا کسی کام مین ہی یا کیا حالت ہی اور یہی چاہے
کہ میرا کام کسیطرح نکلجاے -

اپنایت - ھ - مونث - عزیزداری - یگانگی - قرابت -

اپنے - نمبر (۱) اپنا کی جمع -
نمبر (۲) عزیز - یگانے - **فقرہ** وہ تو اپنے ہین اُنکے یہان عورتون
کی آمد و رفت مین کچھ مضائقہ نہین - **قلق** ؎ اب مین اپنون مین
مُنہ دکھاؤنگی کیا - کیسا اسنے مجھے کیا رسوا -
نمبر (۳) کہین حسن کلام کے لیے زائد بھی آتا ہی - **جرات** ؎ کیون
اُٹھاتا ہی بزم سے اے شوخ - بیٹھے ہین ہم بھی اک غریب اپنے -
فقرہ - ہم اپنے الگ بیٹھے ہین تمھارا کیا لیتے ہین -

اپنی - اپنا کی تانیث - سوا نمبر۲ کے (کہ وہان اپنا ہی بولتے ہین)
کہین اس لفظ کے بعد سرگزشت اور حالت مقدر ہوتی ہی کہین بات
اور کہین فکر و تدبیر - **گلزار نسیم** ؎ بولا وہ کہ بیقراری کیا ہی

تم اپنی کہو ہماری کیا ہی۔ **فقرہ**۔ تم تو اپنی ہی کہے جاتے ہو (سرگزشت۔ حال) (بات)
ہماری ایک نہین سنتے۔ اُنہین اپنی پڑی ہوئی ہی وہ کسکی سنتے ہین۔
(فکر)

اپنے آپ۔ نمبر(۱) خود ہی۔ **فقرہ**۔ مین نے کب جانے کو
کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے۔

نمبر(۲)عہ اپنی ذات۔ جیسے مجھے اپنے آپ سے نفرت ہی۔ اپنے آپکو
بُرا جاننا بڑے خاکساروں کا کام ہی۔

اپنی آگ مین آپ جلے جاتے ہین۔ رشک و حسد
کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ میر صاحب کی حضوریسی دیکھ دیکھ کے
مرزا اپنی آگ مین آپ جلے جاتے ہین۔

اپنے آگے کسی کو نہین گنتے۔ آپ سے سب کو کم
سمجھتے ہین۔ اپنے آپ سے اچھا کسی کو نہین جانتے۔ خود پسند اور
مغرور کی نسبت کہتے ہین **ظفر** ؎ عشق کے باعث گنے جاتے
ہین نادانون مین ہم۔ ورنہ گنتے اپنے آگے کسکو دانائی مین تھے۔

اپنی اپنی بولی بولنا۔ نمبر(۱) ہر ایک کا آوازے کسنا۔ طعن و
طنز کرنا **سحر** ؎ مُنہ نہوتا آپ کا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے۔ اپنی اپنی بولیان
اغیار کیونکر بولتے۔

نمبر(۲) ہر ایک کا جدا رائے ظاہر کرنا۔ **فقرہ**۔ کمیٹی مین کوئی بات طی
نہوئی اپنی اپنی بولیان بول کر سب اُٹھ گئے۔

اپنی اپنی پڑنا۔ ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا۔ اپنا اپنا مطلب چاہنا
نفسی نفسی ہونا۔ **رنگین** ؎ وہان ای ہمدمو اپنی ہی اپنی پڑگئی جا کر

کوئی مطلب کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا۔

اپنی اپنی پسند ہی۔ جہان کسی چیز کے پسند کرنے مین اختلاف ہوتا
ہی وہان کہتے ہین۔ ؎ ہمین تو ہی محبوب مجنون کو لیلے۔ نگہ اپنی اپنی
پسند اپنی اپنی۔

اپنے اپنے حال مین مست ہین۔ یعنی جو جس
حال مین ہی اُسی مین مگن ہی کسی کو کسی کی فکر نہین۔ **آتش** ؎
کون پوچھے بُت کو کس سے ہو سکے یا خدا۔ اپنے اپنے حال مین ہی
کافر و دیندار مست۔

اور جب ایک شخص کی نسبت کہا جاتا ہی تو اپنے اپنے کی جگہ صرف اپنے
کہتے ہین۔ **ظفر** ؎ مجلس مین میکشون کی کیا کام ہی تمہارا۔ ہان تم تو
شیخ صاحب مست اپنے حال مین ہو۔

اور آتش نے حال کی جگہ پیرہن بھی کہا ہی ؎ کوچۂ جانان مین
ہم بلبل چمن مین مست ہی۔ ہر کوئی یان اپنے اپنے پیرہن مین مست ہی۔

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل۔ یہ اُس جگہ بولتے ہین
جہان ہر شخص کا قول یا فعل جدا ہو۔

اپنی اپنی راہ پر ہین۔ ہر ایک کی وضع و قطع طرز و روش الگ
الگ ہی۔ **سحر** ؎ یہ وہ خرابہ ہی سب اپنی اپنی راہ پہ ہین۔ کسی کو
حال کسی کا سحر نہین معلوم۔

اپنی اپنی سب بُھگت لینگے۔ جس پہ جیسی پڑیگی وہ نباہ لیگا۔

اپنی اپنی سمجھ ہی۔ جب کوئی کسی معاملے سے اختلاف کرتا ہی
تو اُس جگہ طنزاً کہتے ہین۔

عہ اس جگہ اُس آپ سے جو ضمیر مخاطب ہو بچنے کے لیے اپنے کا لفظ ملا لیتے ہین۔

اپنی اپنی کہنا - نمبر(۱) اپنا اپنا حال اور اپنی اپنی سرگزشت بیان کرنا
قلق ؎ ذکر ہر فن کا روز رہتا تھا - اپنی اپنی ہر ایک کہتا تھا -
نمبر(۲) ہر شخص کا ایک جدا بات کہنا - نئی رائے ظاہر کرنا - ؎ اپنی اپنی
سب ہین کہتے آہ کیا کیجے **ظفر** - آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے -

اپنی اپنی گانا - دیکھو اپنی اپنی کہنا نمبر ۲ - **آتش** ؎ رنگ لائی
چہرۂ گل پر نسیم نوبہار - اپنی اپنی زمزمہ سنج چمن گانے لگے -

اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل - مثل - کوئی کسیکا ساتھ
نہین دیتا اپنی نیک اعمالی اور بد اعمالی اپنے ہی واسطے ہوتی ہے - **آتش** ؎
آسمان پر روح تن زیر زمین کیونکر نہ جاے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل
چاہیے - ؎ منزل ہے اپنی اپنی **قلق** اپنی اپنی گور - کوئی نہین
شریک کسی کے گناہ مین -

اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہین - جسطرح بادشاہ کو
اپنے ملک مین اختیار ہوتا ہے اسیطرح ہر صاحبخانہ کو اپنے گھر مین حکومت
حاصل ہے - **برق** ؎ یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر مین ہین سب بادشاہ
دیکھیے جسکو مکان گور مین بہرام ہے -

اپنے اختیار مین نہونا - نمبر(۱) ہوش و حواس مین نہونا -
مومن ؎ بس دیکھ کے اُس گھڑی کا عالم - اپنے نہ تھے اختیار مین ہم
نمبر(۲) اپنے بس مین نہونا - مجبور ہونا - **قلق** ؎ جانی مجبور ہین خدا
کی قسم - ہوتے گر اپنے اختیار مین ہم - بے بُلائے ہم آپ سے آتے - یا تمھین
کو وہان سے بُلواتے -

اپنی اٹھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا - سب سے
الگ ہو کے کوئی کام کرنا - اور اڑھائی کی جگہ ڈیڑھ بھی کہتے ہین -

اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا - اپنی ذات کے موافق کوئی
کام کرنا - نیچ قوم کا کوئی برا فعل کرنا - **جانصاحب** ؎ ڈومنی کی تھی
وہ بیٹی اصل پر اپنی گئی - لوگ شادی کے بھرے تھے اور رہی قوال سے

اپنے اللہ سے پائے - (عو) بددعا - خدا سمجھے - **جانصاحب** ؎
مجھپہ تہمت جو لگائے سوکن - اپنے اللہ سے پائے سوکن -
اور کبھی اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہین - جیسے مین نے کبھی تمھارا
برا چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤن -

اپنے اُوپر لے لینا - کسی کی برائی یا قصور کو اپنے ذمے
لے لینا کہ یہ خطا مجھی سے ہوئی ہے - **فقرہ** - تم چلو تو مین سب اپنے
اوپر لے لونگا تمپر ذرا آنچ نہ آنے پائیگی -

اپنی اور تیری جان ایک کرونگی - (عو) نہایت غصے
سے کہتی ہین یعنی تجھے بھی مار ڈالونگی اور اپنے آپ کو بھی ہلاک
کرونگی - مرد بھی اکثر بول جاتے ہین -

اپنی ایڑی دیکھ - (عو) جب کوئی بیساختہ کسی کی خوبصورتی
کی تعریف کرے یا رغبت سے دیکھے تو اس سے کہتی ہین "اپنی
ایڑی دیکھ" بلکہ خود بھی جب اپنے کسی عزیز کو اس نظر سے دیکھتی ہین
تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہین اُنکے اعتقاد مین اس فعل سے نظر
نہین لگتی ہے اور کبھی صاف صاف نہین کہتی ہین تو یون دھوکا دیتی ہین
کہ دیکھو تمھاری ایڑی مین کیا بھرا ہے - تاکہ وہ ضرور مڑ کے ایڑی دیکھ
لے - **قلق** ؎ دیکھ کر بولی وہ گل رعنا - ہف نظر اپنی ایڑی دیکھ ذرا

جراتؔ (رباعی) ؎ کل رنگِ حنا سے سُرخ کر پاؤن کو۔ بیٹھا
تھا چمن بیچ وہ سروِ دلجو۔ مین نے جو کہا کہ ہی کفِ پا پہ بہار۔ کہنے لگا
ہنس کے اپنی ایڑی دیکھو۔ نصیرؔ ؎ تیرے رُخ کو جو بھر نظر دیکھے
اپنی ایڑی نہ کیون قمر دیکھے۔

اپنی ایسی تیسی مین جاے (عو) اپنا سر کھاے۔ بھاڑ مین جاے۔ ہمین کیا کام چاہے جو ہو۔ غصے اور بیزاری سے کہتی ہین

اپنی بات اپنے ہاتھ۔ مَثَل۔ یعنی انسان وہ کام ہی نہ کرے جس سے کچھ نقصان پہنچے یا آبرو مین فرق آئے۔ صباؔ ؎ یار اپنی بات اپنے ہاتھ ہی۔ ہر کسی سے گفتگو اچھی نہین۔

اور اسی جگہ اپنی آبرو اپنے ہاتھ۔ اپنی عزت اپنے ہاتھ بھی بولتے ہین۔ قلقؔ ؎ رہتی ہی اپنی عزت اپنے ہاتھ۔ عیب بھی کیجے تو ہنر کے ساتھ۔

اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا۔ خود ہی کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر مین فرق آجاے۔ ظفرؔ ؎ حال لکھ اپنا انھین ہیہات اپنے ہاتھ سے۔ کھوئی ہمنے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ سے۔

اپنی بات پر آجانا۔ اپنے قول کی پچ کرنا۔ جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا۔ نکہتؔ ؎ کی وہی بات جو کرنے کی نہ تھی جانی بات۔ آگئے بات پہ اپنی نہ مری مانی بات۔

اور تیسے مین آجانا کے معنی مین بھی کہتے ہین۔

اپنی بات کا ایک ہی۔ جو کہتا ہی وہی کرتا ہی۔ اپنی بات پوری کر کے رہتا ہی۔ اپنی بات پر قائم رہتا ہی۔ نکہتؔ ؎ بن جیے بوسے دو نہ چھوڑون گا۔ ایک ہون اپنی بات کا مین بھی۔ جراتؔ ؎ جاتے ہی اُسکے آئیو اے مرگ تو شتاب۔ جانے کہ یہ بھی ایک ہی ہی اپنی بات کا۔

اپنی بار[ع۵] **۔ اپنی باری**۔ اپنی مرتبہ۔ اپنی دفعہ۔ نصیرؔ ؎ ہم نہ کہتے تھے نہ چھیڑ اس چشم دریا بار کو۔ رو دیا اے ابر تو نے آخر اپنی بار بھر

اپنی بانی نہ چھوڑنا۔ اپنی حرکت سے باز نہ آنا۔ اپنے ہتھکنڈے نہ چھوڑنا۔ **نواب مرزا شوق** ؎ کوئی بَتّون سے مُنہ بھی توڑے گا۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑے گا۔

اپنے چھچھڑے کے دانت سبکو معلوم ہوتے ہین
مَثَل۔ یعنی عزیز کا کچا چٹھا عزیزون کو ضرور معلوم ہوتا ہی۔ رنگینؔ (رباعی) ؎ معروف کا حال کیا کرون مین مرقوم۔ فاقے کر کرکے وہ بنا ہی مخدوم۔ کہتا تو مین کچھ نہین پر اے رنگین ہین۔ اپنے چھچھڑے کے دانت سبکو معلوم۔

اپنے بچّے کو ایسا مارون کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے
مَثَل۔ (عو) یہ اُس جگہ بولتی ہین جہان تنکے سے کوئی اپنے بچّے کو مارے اور عام طور پر اُس جگہ کہتی ہین جب کوئی کسی کے دکھانے کو اپنا نقصان کرے مطلب یہ ہوتا ہی کہ تو عجب بیوقوف ہی ہماری جلن سے اپنا نقصان کرتا ہی تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیون دکھنے لگا۔

ع۵ یہان اپنے کی تخصیص نہین ہی اسیطرح آنکی باری ہماری باری ہر ایک ضمیر کے ساتھ بولتے ہین۔

اپنی بساط دیکھو۔ اپنی طاقت اپنے ہاتھ پاون دیکھو یعنی تمھاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہین ہی۔ صباؔ ؎ بیجا ہی بام یار سے دعواے ہمسری۔ اپنی ذرا بساط تو ای آسمان دیکھ۔

اپنی بساط سے باہر کام کرنا۔ وہ کام کرنا جو اپنی طاقت پر زیبا نہو۔

اپنی بلا اَور کے سر۔ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہے۔

اپنی بیتی۔ دیکھو آپ بیتی۔ رنگینؔ ؎ نیند آتی نہین کمبخت دوانی آجا۔ اپنی بیتی کوئی کہ آج کہانی آجا۔

اپنے پاون مین آپ کُلھاڑی مارنا۔ اپنے ہی قول و فعل سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔

اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا۔ ظفرؔ ؎ نہ جاؤ نزع کی حالت ہی اس گھڑی اپنی۔ تمھین تو اپنی پڑی ہی ہمین پڑی اپنی۔

اپنے پُوت کنوارے پھرین پڑوسن کے پھیرے۔ مَثَل۔ (عو) عزیز تو محتاج ہین غیرون کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہی۔

اپنی پیٹھ نہین دکھائی دیتی۔ اپنا عیب آپکو نہین معلوم ہوتا۔

اپنی پیر پرائی باتین۔ مَثَل۔ (عو) اپنی مصیبت تو مصیبت ہی دوسرے کی مصیبت کچھ نہین!

اپنے پیر کو مان۔ تجھکو اپنے پیر کی قسم ہی (واسطہ دلانے کی جگہ) نصیرؔ ؎ مت ستا ای زلف اتنا عاشقِ دلگیر کو۔ سرکشی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو۔

اپنی تو خبر لو۔ اپنے حال پر تو نظر کرو۔ پھر دوسرے کی فکر کرنا۔ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی خود تو عیب رکھتا ہوا اور دوسرے کو نصیحت کرے۔ اسی جگہ فارسی مین خود فضیحت و دیگران را نصیحت کہتے ہین یہ پورا جملہ یون ہی۔ اپنی تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا مگر استعمال مین ادھورا جملہ بھی آگیا ہی۔

اپنے تئین۔ آپ کو۔ اپنی ذات کو۔ ؎ اپنے تئین تو کام کچھ خرقہ و جامہ سے نہین۔ دردؔ اگر لباس ہی دیدۂ عیب پوش ہی۔ سوزؔ ؎ فنا کر آپ کو تا جزو سے ایدل تو کل ہووے۔ کنولے جب حباب اپنے تئین اُسوقت دریا ہو۔ میر حسنؔ ؎ شعر کہنے سے یہ حاصل ہی کہ شاید کوئی۔ بعد مرنے کے حسن اپنے تئین یاد کرے اب اس جگہ دلّی مین اپنے کو اور لکھنؤ مین آپکو اور اپنے آپ کو بولتے ہین

اپنی ٹکّی لگائے جانا۔ اپنے ہی مطلب کی کہے جانا۔ اپنا ہی رنگ جمائے جانا۔ ؎ میر ہو تو گئے بلیتھن سے۔ اپنی ٹکّی لگائے جاتے ہین۔

اپنے جامے سے باہر ہونا۔ آپ مین نہ رہنا۔ بیخود ہوجانا۔ نمبر(۱) مارے غصے کے۔ فقرہ۔ تم تو ذرا سی بات مین اپنے جامے سے باہر ہوگئے ایسی بدمزاجی نہ چاہیے۔ نمبر(۲) مارے خوشی کے۔ تجبؔ ؎ ترک دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی۔ اپنے جامے سے ہر اک درویش باہر ہوگیا۔ اور اپنے جامے سے نکل جانا بھی ہی۔ میرؔ ؎ پہنچے ہی کوئی اس تنِ نازک کے لطف کو۔ گل تو چمن مین جامے سے اپنے نکل گیا۔

اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہی - مقولہ - جہان کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ ناک کام سے جی چُراتا ہی تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنے کو یہ مقولہ زبان پر لاتا ہی - **میرؔ** ہمین ہی عشق مین جینے کا کچھ خیال نہین - وگرنہ سب کے تئین جان اپنی پیاری ہی -

اپنے جھوپڑے کی خیر مانگو - مَثَل - تمھین دوسرے کی کیا پڑی ہی اپنی تو خبر لو -

اپنی چال سے نہ چُوکنا - دھوکا دینے سے باز نہ آنا -
فقرہ - سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے کہین نہین چوکتے -

اپنے چلتے - حتّے الوسع - اپنے مقدور بھر - **فقرہ** - مہلا وہ اپنے چلتے کچھ اٹھا رکھین گے ؟

اپنی چلم بھرنے کو میرا جھوپڑا جلاتے ہو - مَثَل - اپنے تھوڑے سے فائدے کے لیے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو -

اپنی چھاتی پر کوُدون دلوانا - اپنی آنکھ سے کسی کی بدفعلیان دیکھنا اور گوارا کرنا - **قلقؔ** ہو چکی ہوتی تھی جو رسوائی - بندی ایسی نہین ہی سودائی - کہ جو پھر دام مین ترے آئے - اپنی چھاتی پہ کوُدون دلوائے -

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو - انصاف کرو - اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - **نکہتؔ** جان شیرین ہی کوہکن پر تلخ - جیتا تیشے سے ہی شیرین - ورگزرا ہو عشق خسرو سے - سوے فرہاد کر گزر شیرین - رکھہ نہ سینے پہ اُسکے کوہ فراق اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر شیرین - **رنگینؔ** (ق) مین نے پوچھا کہ چاہتے ہو مجھے سُنکے وہ بولے یون اِدھر دیکھو - ہمکو تم چاہتے ہو کتنا کچھ - اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو -
اور چھاتی کی جگہ کلیجا بھی کہتے ہین -

اپنے حساب - اپنے نزدیک - اپنی دانست مین - گویا - **اسیرؔ** بدلا ہوا ہی ہجر مین کچھ مُنہ کا ذائقہ - شیرین بھی ہو ثمر تو ہی اپنے حساب تلخ - **وزیرؔ** بھری ہی تو نے جو ساقی شراب شیشے مین - پری اُتاری ہی اپنے حساب شیشے مین -

اپنے خدا کو مان - یہ جملہ خدا کا واسطہ دینے کو بولا جاتا ہی - (رباعی) **مومنؔ** شوقِ گناہگاری کتابکے - ای تیرہ درون سیاہ کاری کتابکے - مان اپنے خدا کو باز آ بہر خدا - ای دشمن دین بتون سے یاری کتابکے - **صباؔ** بندہ خانے مین کرم فرمائیے - ای صنم اپنے خدا کو مان کر -

اپنی خوشی - جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت کہے کہ یہ تمنے کیون کیا تو بے تکلفی مین کہتے ہین اپنی خوشی - یعنی ہمارا جی چاہا - مثلاً کوئی کہے تم یہان کیون آئے تو جواب مین کہا جاے اپنی خوشی اور کبھی ہیکڑی جتانے کو بھی بے پروائی کے ساتھ یہی کلمہ کہتے ہین جیسے کوئی کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ارے میان یہ کیون تو وہ کہے کہ اپنی خوشی یعنی ہم ایسا ہی کرین گے تم کون ہو -
اور اپنا جی اپنا دل اپنی طبیعت بھی بولتے ہین - **قلقؔ** (داسوختین) یہی نا غیر سے کی ہمنے محبت تمھین کیا - جاو بیجا ہی اگر خلق و مروت تمھین کیا - جو کیا خوب کیا پھر مری غیبت تمھین کیا - اپنا دل اپنی خوشی

اپنی طبیعت ٹھہین کیا۔

اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔ (عو) جب کوئی کسی کے عزیز کو بُرا کہے اور وہ دراصل ویسا ہی ہو تو اُسوقت یہ مثل بولتی ہین یعنی وہ ہمی ایسا بُرا کہنے والون سے کیا شکایت۔ اور کچھ انسان کی تخصیص نہین ہی اور چیزون کی نسبت بھی کہتی ہین۔

اپنی دفعہ۔ دیکھو اپنی بار۔

اپنے دل کے بادشاہ ہین۔ خود مختار ہین جو چاہتے ہین کرتے ہین کوئی روک ٹوک نہین کرسکتا۔ دوسرے کی نسبت کبھی طنزاً بھی کہتے ہین۔

اپنے دل کے مختار ہین۔ دیکھو اوپر کا محاورہ۔ جانصاحب ؎ اب چھپاتی ہو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔ اپنے دل کی ہوگئین مختاری دستور آپ۔

اپنے دم سے اچھے ہین۔ اپنی ذات سے اچھے ہین۔ خود اچھے ہین یا فقرہ۔ اور عزیزون کا حال معلوم نہین مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے ہین۔ داغ ؎ دل مین قاتل کے رکاوٹ ہی تو ہو۔ خنجر اپنے دم سے اچھا چاہیے۔

اپنے دِنون کو رونا۔ اپنی بدقسمتی پر حسرت و افسوس کرنا۔ نکہت ؎ اپنے دنون کو روئین نہ کیون شب سے تا سحر۔ شب باش وہ ہوے یہ رقیبون کو دن لگے۔ مسرور ؎ ہنستا ہی جب وہ غیر سے محفل مین شعلہ رو۔ اپنے دنون کو روتے ہین شب بھر برنگ شمع۔

اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہی۔
اپنے دہی کو کوئی کھٹا نہین کہتا } مثل۔ اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہین کہتا چاہے وہ بُرا ہی کیون نہو۔ اور آگے دہی کی جگہ چھاچھ بھی بولتے تھے۔ ؎ لازم ہی تجھے مصحفی وصف اپنے سخن کا۔ کہتا نہین ہرگز کوئی چھاچھ اپنی کو کھٹا۔

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ کوئی ایسی بات کہنا یا وہ فعل کرنا جو کسی سے میل نہ کھاتا ہو۔ کسی معاملے مین کچھ کہے جانا عام اس سے کہ کوئی سُنے یا نہ سُنے۔

اپنے ڈھب کا۔ اپنے رنگ کا۔ اپنی پسند کا۔ ؎ اپنے ڈھب کی کیا پڑھی اِک اور مومن نے غزل۔ دو ہی دن مین یہ تو کیسا ماہرِ فن ہوگیا۔

اپنی ذات سے اچھے ہین۔ اپنے دم سے اچھے ہین۔

اپنی رادھا[ع] کو یاد کرو۔ جاؤ کچھ واسطہ نہین۔ کچھ پروا نہین۔ جانصاحب ؎ رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہی۔ کون اُس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہی۔

اپنی ران کھولیے آپ لاجون مریے۔ مثل۔ یعنی اپنے عزیز کا عیب بیان کرنا اپنے ہی لیے شرم اور ذلت کا باعث ہی۔ ظفر ؎ ران کی چُٹکی دکھائین کسکو ہی وہ فی المثل یعنی لاجون آپ مریے کھول اپنی ران کو۔

ع ؎ رادھا کنھیا کی بڑی چاہتی بی بی تھین ایک سکھی نے کنھیا سے کہا کہ اگر تم مجھسے نہین خوش ہو تو اپنی رادھا کو یاد کرو یعنی اُنکو بلالو۔ شاید اُسیوقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہی۔

اپنی راہ لگو - اپنا کام کرو تم اس بات مین دخل نہ دو - **انشاءؔ**
نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری راہ لگ اپنی - تجھے اٹکھیلیان سوجھی ہین
ہم بیزار بیٹھے ہین - **دردؔ** قاصد نہین یہ کام ترا اپنی راہ لگ - اُسکا
پیام دل کے سوا کون لا سکے -

اور اسی جگہ اپنی راہ پکڑو بھی بولتے ہین مگر فصحا کے استعمال مین اپنی راہ لو زیادہ ہے -

اپنے زور مین آپ آرہنا - ایسی بے موقع زور آزمائی کرنا کہ آدمی خود گر پڑے اور مجازاً کسی امر مین بے سمجھے بوجھے تیزی سے کوئی بات کر بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے -

اپنے سایہ سے وحشت ہونا - حد سے زیادہ وحشت ہونا - **رندؔ** اندنون کیا جنون کی شدت ہے - اپنے سایہ سے
مجکو وحشت ہے -

اپنے سر آفت لینا - خواہ اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا - کسی مشکل کام یا ایسے امر کو اپنے ذمے لے لینا جسکے انجام مین مصیبت اور خرابی ہو - **مسرورؔ** عشقِ گیسو مین یہ مصیبت لی - اپنے سر
ہمنے آپ آفت لی -

اور اپنے سر مصیبت لینا بھی بولتے ہین - **داغؔ** آئیگی اسی جان
پہ آفت ہوئیگی - ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہوئیگی -

اپنے سر بلا لینا - دیکھو اوپر کا محاورہ -

اپنے سر پرائی بلا لینا - دوسرے کی مصیبت اپنے ذمے لینا - **فقرہ** - جو جیسا کرے گا ویسا پائیگا تم کیون اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو -

اور پرائی کی جگہ غیر کی بھی بولتے ہین - **رندؔ** حق تو یہ ہے کہ عجب
لوگ ہین مردانِ خدا - اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہین -

اپنے سر لے لینا
اپنے سر اوڑھ لینا } دیکھو اپنے اوپر لے لینا -

اپنے سوئی بھی نہ چبھونے دو دوسرے کے بھالے کوچو - مثل - اپنے لیے تھوڑی بھی تکلیف ناپسند ہے اور دوسرے پر بڑی بڑی آفتین ڈھائی جاتی ہین -

اپنے سے بچے تو اور کو دے - مقولہ - آدمی پہلے اپنے عزیز کی حاجت روائی کرے تو پھر غیر کو دینے کا مضائقہ نہین - اسی جگہ فارسی کا یہ مقولہ ہے "اوّل خویش بعدہٗ درویش" -

اپنی سی بنائے جانا - اپنے امکان بھر کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کیے جانا - ؔ وہ تو بگڑے ہی میرے سے ہر دم - اپنی سی یہ بنائے
جاتا ہے - یہ قدما کا محاورہ ہے -

اپنی سی بہت کی - حتے الوسع بہت کوشش کی - **نکہتؔ**
غیرون کا ہوا وہ بتِ بیگانہ وش اے دل - اپنا نہوا ہمنے تو اپنی سی بہت
کی -

اپنی سی کرنا - اپنے اختیار بھر کوشش کرنا - **مومنؔ** کیون
پہلے ہی درمان سے یقین بے اثری ہے - اپنی سی تو کر دیکھ عبث
نسخہ دری ہے -

اپنی سی نباہنا - وضعداری کا برتاو کرنا - **قلقؔ** تمنے تو اپنی
سی نباہی خوب - بے لبسی نے ہمین کیا محجوب -

اپنی طرف خیال کرو - دیکھو اِسکے بعد کا محاورہ - صبا ؎ صفائے رُخ مین اُنھین آئینے سے دعوے ہی - کدہر خیال ہی اپنی طرف خیال کرین -

اور اسی جگہ اپنی طرف دھیان کرو بھی بولتے ہین - ناسخ ؎ دیکھکر مین نے جو حسرت سے دم سرد بھرا - اسقدر گرم نہو اپنی طرف دھیان کرو - صبا ؎ رحم کر میرے گناہون پر نہ جا - اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر -

اپنی طرف دیکھو - اپنے مرتبے پر نظر کرو - جہان دو شخصون مین کچھ سخت گفتگو یا لڑائی ہو رہی ہو یا کسی پر کوئی غصہ کر رہا ہو تو اُس سے کہتے ہین کہ جانے دو اپنی طرف دیکھو - مطلب یہ ہوتا ہی کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہی اور مخاطب کا کم اِس لیے درگزر کرو اُسکے مُنہ نہ لگو - رشک ؎ آئنہ ٹوٹ گیا مجھسے تو کیا قہر ہوا - دیکھو تم اپنی طرف آؤ اِدھر جانے دو -

اپنی طرف سے - اِسکے بعد کوی فعل مذکور ہوتا ہی جیسے کہتے ہو یا دیتے ہو - مطلب یہ ہوتا ہی کہ کسی نے تمسے یہ بات کہی ہی یا اپنی طرف سے کہتے ہو - کسی نے یہ چیز بھیجی ہی یا تم اپنی طرف سے دیتے ہو -

اسکا جرم تو قابلِ عفو نہین ہی مگر آپ اپنی طرف سے بخشدین -

اپنی عقل اور پرائی دولت بڑی معلوم ہوتی ہی - مقولہ - جب کوئی ہٹ دہرمی سے اپنی ہی رائے کو بالا سمجھتا ہی یا رشک سے کسی کو بہت امیر جانتا ہی تو اُس جگہ کہتے ہین -

اپنی عمر سے مرنا - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا - فقرہ - شفیق بوڑھے اپنی عمر سے بھی مرتے ہین تو اتنا ہی صدمہ ہوتا ہی جتنا کسی جوان کی موت کا -

اپنی غرض کا آشنا ہونا - خود غرض ہونا - اپنا کام نکالنے تک یار رہنا - رند ؎ خوبرو جتنے زمانے کے ہین سب عیار ہین - آشنا اپنی غرض کے ہین یہ کسکے یار ہین -

اور اپنے مطلب کا آشنا اور اپنے مطلب کا یار ہونا بھی بولتے ہین - قلق ؎ اپنے مطلب کے آشنا ہین یہ لوگ - خود غرض اور بیوفا ہین یہ لوگ -

اپنی غرض کو گدھے چراتے ہین - مَثَل - غرضمند کو نہایت ہی ذلیل کام بھی کرنا پڑتا ہی -

اپنی غرض کو لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہین - مقولہ - غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہی -

اپنے فرض سے ادا ہونا - جو بات اپنے اوپر واجب ہو اُسے کرلینا - فقرہ - مین بار بار سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو مین اپنے فرض سے ادا ہوگیا -

اپنے قدحے کی خیر منانا - اپنا ہی بھلا چاہنا - اپنی چیز محفوظ رہنے کی فکر رکھنا - فقرہ - اُنکو کسی کے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتے ہین - اور شعرا نے بنظر تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہی - آتش ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے - یہ قدح میرا ہی خیر اسکی مناتا ہون مین -

اپنی قدر آپ نہ جانی - خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا - جب کسی کم حیثیت شخص سے ارتباط کیا جائے جسمین اپنی تحقیر ہو یا بد اخلاق سے لطف بڑھایا جائے تو کبھی خود پچتاکے کہا جاتا ہی کہ ہمنے اپنی قدر آپ نہ جانی - مومن ؎ افسوس کہ ایسے بے تمیزون سے گلہ - قدر اپنی کچھ آپ ہی نہ جانی ہمنے -

اور کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہی کہ تمنے یا اسنے اپنی قدر آپ نہ جانی۔

اپنی قسمت کا لے اُترنا ۔ جو رزق نصیب مین لکھا گیا ہی خدا کے یہان سے دنیا مین اُسکا ساتھ لے آنا۔ (جو کچھ قسمت مین لکھا ہی اُسکا ملنا اسقدر مسلم ہی کہ گویا آدمی وہین سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہی)

فقرہ ۔ کوئی کسی کا محتاج نہین ہر شخص اپنی قسمت کا لے اُترا ہی ۔ **جرات** ؎ کیا ہی پاس اپنے بجز لخت دل و قطرۂ اشک ۔ اپنی قسمت کا یہ ہم لعل و گہر لے اُترے ۔

اپنی قسمت کو رونا ۔ تقدیر کا شاکی ہونا ۔ **مسرور** ؎ کچھ مجکو گلہ نہین کسی سے ۔ اپنی قسمت کو رو رہا ہون ۔

اور اپنی قسمت پر رونا اور قسمت کی جگہ اُسکے مرادف الفاظ یعنی نصیب مقدر وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہین ۔ **قلق** ؎ صحو حیرت ہوا وہ رشک قمر ۔ بولا قسمت پر اپنی رو رو کر ۔ **سوز** ۔ ع کیا شکوہ تمسے روییے اپنے نصیب کو ۔

اپنے کام سے کام رکھتے ہین ۔ نمبر (۱) اپنے کام مین مصروف رہتے ہین کیطرف متوجہ نہین ہوتے ۔ کسی کی بات مین دخل نہین دیتے ۔

نمبر (۲) خود غرض ہین ۔ اپنا مطلب نکالنے بھر کے ہین ۔

اپنے کام سے کام رکھو ۔ سمجھانے کے طور پر کہتے ہین ۔ تمھین ان باتون سے کیا مطلب تم ان جھگڑون مین نہ پڑو اپنے کام سے کام رکھو ۔

اور صرف اپنے کام سے کام بھی بولتے ہین ۔

اپنی کرنی اپنی بھرنی ۔ مثل ۔ جو جیسا کرے گا ویسا پائیگا نیک اعمال ہونگے تو جزا ملیگی بُرے اعمال ہونگے تو سزا ۔

اپنی کرنی پار اُترنی ۔ اپنے ہی اعمال کام آتے ہین ۔ اپنا بیڑا اپنے ہی اعمال سے پار ہوتا ہی ۔

اپنی کرنی پروان (ہند) کیا ہندو کیا مسلمان ۔ مثل ۔ اپنے اپنے اعمال کی سزا سب کو ملیگی ہندو مسلمان کسی کی تخصیص نہین ہی ۔

اپنے کو ۔ آپ کو ۔ اپنی ذات کو ۔ **ذوق** ؎ ہم اُنکی چال سے پہچان لینگے اُنکو برقع مین ۔ ہزار اپنے کو وہ ہمسے چھپائین سر سے پاؤن تک ۔ یہ دلّی کی زبان ہی لکھنؤ مین اسکی جگہ آپ کو بولتے ہین ۔ ؎ نہ ڈبو دیدۂ ردانستہ تو یا آپ کو تو ۔ گر نہ چاہ ذقن یار مین اندھا ہوکر ۔

مگر جس جگہ ایک آپ اپنی ذات کے معنون مین اور دوسرا آپ خود کے معنی مین بولنے کی ضرورت ہوتی ہی تو وہان لکھنؤ والے بھی اپنی ذات کے معنون مین آپ کی جگہ اپنے بولتے ہین جیسے تو آپ اپنے کو مٹا رکھا ہی ؎ اسقدر جوش جنون ہوتا ہی اے ناسخ مجھے ۔ آپ اپنے سے مین ہوتا ہون گریزان ہر نفس ۔

اپنے کو گھاٹم کھولا اور کی بار کوٹا لڈولا ۔ مثل ۔ (عو) یعنی اپنے مطلب کے وقت تو بہت چاو چاپلوسی اور خوشامد کی ہمارے مطلب کے وقت ایسی آنکھ پھیر لیتے ہین گویا کبھی واسطہ ہی نہ تھا ۔

اپنی کھال مین مست ہین ۔ یعنی غریبی

اپنی کملی مین مست ہین } مین مگن ہین۔

اپنی کہنا اور کی نہ سُننا۔ خود ہی کوئی بات کہے جانا اور دوسرا جو کہے کچھ اُسکی طرف خیال نہ کرنا۔ **ناسخ** ؎ اپنی کہتا ہی موذن اور کی سنتا نہین۔ رکھے ہنگام اذان کیونکر نہ اُنگلی کان مین **بحر** ؎ اپنی کہتے ہو غضب ہی اور کی سنتے نہین۔ کان بہرے کرکے صاحب کیا زبان آور بنے۔

اور کہنا کی جگہ بکنا بھی کہا ہی۔ **مومن** ؎ پند گو سے تو ہی فریاد کو سودا ہی یہ کون۔ اور کی سُنتا نہین اپنی ہی بکتا جاے ہی۔

اپنی کہو اور کی سُنو۔ اتنا گھبرا نہ جاو یا اسقدر برہم نہو۔ **فقرہ**۔ آدمیت سے بات چیت کرو اپنی کہو اور کی سُنو۔

اپنی کہو نہ اور کی سُنو۔ بیکار بک بک لگائی ہو نہ مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو۔ اور اُس جگہ بھی بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہی کہ وقت نازک ہی نہ خود کچھ بات مُنہ سے نکالو نہ دوسرے کی بات پر کان رکھو۔

اپنے کہے کا ہی۔ بڑا ضدّی ہی۔ جو اپنے جی مین آتا ہی وہی کرتا ہی اور کسی کی نہین سُنتا۔

اپنی کہی نہ اور کی سُنی۔ دفعتاً مر گئے۔ چٹ پٹ ہو گئے کسی کی مرگِ ناگہانی پر افسوس کی جگہ کہتے ہین۔

اپنے کی بات جی مین کھٹکتی ہی۔ غیر جو چاہے کہے اتنا بُرا نہین معلوم ہوتا مگر اپنا حبیب کوئی بُری بات کہتا ہی تو بہت ہی رنج ہوتا ہی۔ **نکہت** ؎ ہوای رشک گُل غیرون سے سرگرم سخن سازی۔ کہ بات اپنے کی جی مین شکل نوکِ خار کھٹکے ہی۔ **رنگین** ؎ اپنے کی بات جی مین کھٹکتی ہی رات دن۔ کب دل پہ بار ہووے ہی بیگانہ کچھ کہے۔

اپنے کیے پر پچھتانا۔ خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا۔ **فقرہ**۔ پہلے سمجھایا کیے نہ مانا آخر اپنے کیے پر پچھتاتے ہین۔

اپنے کیے کا علاج نہین۔ جو کچھ خود کر چکے ہین اُسکے مٹا دینے کی کوئی تدبیر نہین ہی۔ **فقرہ**۔ مین نے سفارش کرکے اُنھین نوکر رکھوایا اور اب میرے ہی ساتھ وہ یہ سلوک کرتے ہین کیا کیجیے اپنے کیے کا علاج نہین۔

فارسی مین اس جگہ یہ مقولہ ہی "خود کردہ را علاجے نیست"

اپنے کیے کا مزہ چکھنا۔ اپنے فعل کا بُرا نتیجہ اُٹھانا۔ **جرات** ؎ یارو میرے دل کے قلق کا ذکر کرو مت جانے دو۔ اپنے کیے کا چکھے مزہ تو اسکو یونہین گھبرانے دو۔

اپنے کیے کو رونا۔ دیکھو اپنے کیے پر پچھتانا۔ **قلق** ؎ بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہی۔ کوئی اپنے کیے کو روتا ہی۔

اپنے کیے کی سزا پانا۔ بدفعلی کا نتیجہ بُھگتنا۔ **غافل** ؎ خاک مین مجکو ملا کر بچ رہے گا کیا فلک۔ ایک دن ظالم سزا اپنے کیے کی پاے گا۔

اپنی گانا۔ دیکھو اپنی کہنا اور کی نہ سننا۔ **انشا** ؎ کیا اپنی گا رہا ہی اُبچ اپنی صدی سرا۔ جس سے کہ قیس لوٹ ہوا اُس صدا کو چھیڑ۔ **ناصح** ؎ نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا ہی۔ تو کچھ اپنی ہی گاتا ہی مجھے اپنا ہی رونا ہی۔

اپنی گانٹھ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا - مقولہ - یعنی اپنے ہی روپے پیسے کے بھروسے پر کام کرنا چاہیے -

اپنی گرہ کا - اپنے پاس کی چیز - اپنی جمع - انشا ؎ تری آشنائی مین کیا ہمنے پایا - دیا نقد دل اور اپنی گرہ کا -

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہی - ہمارا کیا خرچ ہوتا ہی - ہمارا کیا نقصان ہی - فقرہ - وہ روپیہ اُڑانے سے باز نہین آتے نہ آئین اپنی گرہ کا کیا جاتا ہی -

اور اِسی طرح میری گرہ کا کیا جاتا ہی تمھاری گرہ کا کیا جاتا ہی اُنکی گرہ کا کیا جاتا ہی ہر ضمیر کے ساتھ بولتے ہین -

اپنی گڑیا سنوار دینا - (عو) اپنی حیثیت کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا - اکثر انکسار سے کہتی ہین -

اپنی گلی مین کتّا بھی شیر ہوتا ہی - اپنے مکان اپنے مسکن مین نامرد بھی مرد ہوتا ہی نصیر ؎ گلی مین اپنی تو ہوتا ہی شیر کتّا بھی - سگ ہوس کا ہی سینے مین صید ضیغم دل - میر حسن ؎ گھر مین رقیب کیون نہ جتائے سپہ گری - اپنی گلی مین کہتے ہین کتّا بھی شیر ہی -

اپنی گون کا یار ہونا - اپنی غرض کا یار ہونا - مومن ؎ یار اپنی ہی گون کی ایک عیار - حیالہ و دلفریب و مکار - نکہت ؎ اے دل اُس سے حاصل مطلب بہت دشوار ہی - غیر ہی ناآشنا ہی اپنی گون کا یار ہی -

اپنے گھر کی راہ لو - جاؤ - چلے جاؤ -

اپنے گھر مین آتا کسکو بُرا لگتا ہی - اپنا نفع کسکو بُرا معلوم ہوتا ہی - روپیہ ایسی چیز نہین ہی کہ ملتا ہو اور کوئی چھوڑ دے -

اپنے لگے تو پیٹھ مین اوروں کے لگے تو بھیت مین (عو) جہان کوئی دوسرے کے دکھ درد کو اپنا سا نہ سمجھے وہان بولتی ہین -

اپنی مراد کو پہنچ جانا - نمبر (۱) مقصد پورا ہو جانا - فقرہ - لو روپیہ مل گیا اب تو اپنی مراد کو پہنچ گئے -

نمبر (۲) پھل کا خوب پختہ ہو جانا

اپنے مرے بن سرگ نہین ملتا - مَثَل - (عوام) اپنا کام بغیر اپنی محنت و جانفشانی کے ٹھیک نہین ہوتا -

اپنے مرے کے آگے کچھ نہین سوجھتا - لذت نفسانی کے وقت انجام کا کچھ خیال نہین ہوتا -

اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہی - مقولہ - معنی اور محل استعمال لفظون سے ظاہر ہی -

اور اِسی جگہ فارسی مین ہی "ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند"

اپنے مطلب کے ہین - اپنی غرض کے آشنا ہین - اپنا ہی مطلب نکالنا چاہتے ہین -

اپنے مَن سے جانیے پرائے مَن کی بات - (عو) دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو -

اپنے منہ پر تماچے مارنا - اپنے کیے پر پشیمان ہونا - جرأت ؎ اپنے منہ پر خود تماچے مار منفعل ہو اگر - صفحۂ عارض کا ط

؎ تمانچہ بھی کو تو فیضے کی ضرورت ہی بھی کا لیا ہی یہ جیت ہندی میں ہی بولا گیا ہی اور سنسکرت میں بھی ہی -

کیفیتِ عشاق ہو۔

اپنے منہ پر جاو - اپنی طرف دیکھو۔ صبا ؎ مُنہ نہ لگیے خُتِ رز کے اپنے مُنہ پر جایئے - راز کُھلجائے گا شیشے کا نہ مُنہ کُھلوایئے۔

اپنے مُنہ سے دھنّا بائی[۱] - یہ مَثَل اُس محل پر بولتے ہین جہان کوئی خود اپنی امارت یا اور فضل و کمال کا اظہار کرے۔

اپنے مُنہ سے کہنا - خود کہنا - فقرہ - تمنے اپنے مُنہ سے کہا تھا اور اب مکرے جاتے ہو۔

اور شرم و حیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنہ سے کہنے کا دستور نہونے کی جگہ بھی بولتے ہین۔ قلق ؎ پھر اشارے سے یہ کہا اُس نے ارے اب کوئی اپنے مُنہ سے کہے۔ میر ؎ اُس آستانے کے سگ کے نہین برابر ہم - کہین زیادہ سخن اپنے مُنہ سے کیونکہ ہم۔

اپنے مُنہ میان مِٹّھو بننا - آپ اپنی تعریف کرنا - نکہت ؎ شیخ جی کر کے آپ اپنا وصف - اپنے مُنہ سے بنے میان مِٹھو۔ اور کبھی فعل کو ترک کر کے صرف اپنے مُنہ میان مِٹھو بھی کہتے ہین - نواب مرزا شوق ؎ مجکو بھی ہو یقین کہ مرتا ہی تو - یا فقط اپنے مُنہ میان مِٹھو۔ فائدہ - چونکہ توتا پڑھانے سے اپنے آپ کو میان مِٹھو - مِٹھو بیٹے کہنے لگتا ہی اِس لیے خود ستائی کی جگہ بطور ملامت کہتے ہین -

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی - مَثَل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کسی کے نقصان سے خوش ہو - چاہے اُس مین کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جاے۔

[۱] دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی۔

اپنے نام کا ایک ہی - آفت کی چیز ہی - بڑا ضدی ہی۔

اپنے نام کا پاس ہونا - اپنی عزت کا لحاظ ہونا - ؎ سب کو ہوتا ہی جہان مین پاس اپنے نام کا - ہم بھی تو مومن ہین دل نذرِ صنم کیونکر کرین - فقرہ - صاحبزادے کے افعال تو ظاہر ہین مگر کیا کرون مجھے اپنے نام کا پاس ہی۔

اپنے نزدیک - اپنے حساب - مومن ؎ شعلہ رو کہتے ہین اغیار کو وہ - اپنے نزدیک جلاتے ہین مجھے - میر ؎ ابلہی سے دعویِ عقل و شعور - اپنے نزدیک آپ کو جانے ہی دور۔

اپنی نظر مین ہو - یعنی ہم خوب پہچانتے ہین - ہمسے تمہارا حال چھپا نہین ہی - انشا ؎ شب کو کہہ ہر تجھے مہربان دیکھو ادہر تو آنکھ پھیر - اپنی نظر مین ہو سُنا ہمسے چھپاتے ہو عبث۔

اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ - مَثَل - (عو) دیکھو اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھون پچھوڑ۔ اس مَثَل کو مختلف طور سے بولتے ہین - اپنے نینا مجھے دے تو جُھلاتی پھر - اپنے نینا مجھے دے تو بہلاتی پھر۔

اپنی نیند سونا اپنی بُھوک کھانا - کسی سے کوئی حاجت نہونا - بیفکر اور بے غم رہنا - آزادی سے بسر کرنا - ؎ نہ تھے عاشق تو بارِ عشق نکہت کیون اُٹھاتے تھے - اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے - اور اسی جگہ اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا بھی کہتے ہین۔

اپنی والی - امکان بھر - حتے الوسع - فقرہ - اپنی والی تو بہت

دوڑ دھوپ کی مگر موت سے کیا چارہ۔ آپ راجہ صاحب سے اپنی والی کر گزرینگے آیندہ میرا مقدر ہو۔

اپنی والی پر آنا ۔ کسی بات پر اڑ جانا۔ یہ قصد کر لینا کہ اس کام کو کر ہی کے چھوڑینگے۔ میر حسن ؎ اگر ہم کبھی اپنی والی پر آئین۔ تمہارے فلک کو نہ خاطر مین لائین۔ مومن ؎ پھر وہی شوق دشت و جوش جنون۔ اپنی والی پر آگیا گردون۔ ؎ جب اپنی والیون پر عشق آتا ہے تب اے رنگین ۔ اگر پتھر کا دل ہو اوس مین بھی تاثیر کرتا ہے۔

اپنے وقت کا حاتم ہے ۔ بہت بڑا سخی ہے۔ جب کوئی شخص کسی صفت مین کامل ہو تو اسکو اسی صفت کے گزرے ہوے نامور کے ساتھ مثال دیتے ہین مثلاً کوئی بہت بڑا پہلوان اور بہادر ہو اسے کہین کہ فلان شخص اپنے وقت کا رستم ہے۔ یا بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہین اپنے وقت کا افلاطون ہے۔ میر حسن ؎ اگرچہ اسمین ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو۔ تو دل ہی دل مین وہ رہجاے دنگ جون تصویر۔ اسیر ؎ صفاے آئنہ ہر نقش پا سے پیدا ہے۔ تم اپنے عہد کے اے جانِ جان سکندر ہو۔

اور کبھی سبب بے تکلفی یا تعلی سے اپنے آپ کو بھی کہتے ہین۔ صبا ؎ جمشید اپنے وقت کا ہون مین فقیر مست ۔ جام جہان نما ہے پیالہ سفال کا۔

اپنے ہاتھ کے بل بل جایئے جیسا من ہو ویسا کھایئے ۔ مثل ۔ (عو) جب کوئی چیز اچھی پکاتے بن پڑتی ہے تو اسوقت پکانے والی فخریہ کہتی ہے۔ اور کچھ پکانے کی تخصیص نہین جو کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے اسکی نسبت بولی جاتی ہے۔

اپنے ہاتھون ۔ نمبر (۱) خود۔ فقرہ۔ اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے مین نے اپنے ہاتھون روپیہ دیا ہے۔

نمبر (۲) ازخود ۔ اپنی چال سے ۔ اپنے فعل سے ۔ ذوق ؎ تیر و پیکان جتنے تھے دل مین دیے ہمنے نکال ۔ اپنے ہاتھون گھر لٹانا کوئی ہمسے سیکھ جاے ۔ سحر ؎ کیون چھوا زلف کو جو پیچ پڑا ۔ اپنے ہاتھون خراب ہین ہم لوگ ۔

اور اپنے ہاتھ سے بھی کہتے ہین۔ صبا ؎ کیون اُنکی چال دیکھی جو یہ حال ہوگیا۔ مین آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہوگیا ۔

اپنے ہاتھون اپنی قبر کھودنا ۔ دیکھو اپنے پاون مین آپ کلہاڑی مارنا ۔ ناصر ؎ اپنے ہاتھون قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن فائدہ کیا بیستون پہ ہوگا جوے شیر سے ۔

اپنے ہاتھ ہے ۔ اپنے اختیار مین ہے۔ وزیر ؎ اتنو ہے مینہ کا برسنا اپنے ہاتھ ۔ آستینین ابر دریا بار ہین ۔

اور اسی طرح اُنکے ہاتھ ہے تمہارے ہاتھ ہے۔ خدا کے ہاتھ ہے سب طرح بولتے ہین۔

اپنی ہائی اور پرائی گنوائی ۔ مثل۔ (عو) اپنا الزام یا اپنی بُرائی دوسرے کے سر تھوپ دی ۔

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے ۔ مثل۔ عزیزون قریبون ہی سے شکایت پہنچتی ہے۔

اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے ۔ اپنون ہی کی ذات سے فساد پیدا

ہوا ہی۔ خلیل ؎ جلا دل آتشِ داغِ جگر سے۔ لگی ہی آگ یہ اپنے ہی گھر سے۔

اُبھر جانا - نمبر(۱) پیٹ کا پھولنا اور سانس نہ سمانا (یہ حالت اکثر کچھ زیادہ کھا جانے سے ہوجاتی ہی) **فقرہ** اتنے آم کھاتا تھا پیٹ ابھر جاتا تھا اور دم پیٹ مین نہ سماتا تھا (عود ہندی)

نمبر(۲) پھول جانا۔ مغرور ہوجانا۔ میر ؎ واعظِ شہر تنک ظرف ہی مانند حباب۔ ٹک ہوا لگتی ہی اُسکو تو ابھر جاتا ہی۔ بحر ؎ گُل تنک حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالہ ابھر گیا۔

اُپی - ا- (ہندی مین اوپ- ओप چمک اور اوپی ओपी چمکتی ہوئی چیز کو کہتے ہین اُردو مین اُپی ہوگیا) تیز- سان پر چڑہی ہوئی (تلوار) اسیر ؎ چڑہے مُنہ پر جو اُسکے کوئی کیا مُنہ- کھچا خنجر اُپی تلوار ہی دل -

اَپیلع۵ - انگریزی - مذکر- ایک حاکم کے فیصلے کی ناراضی سے مدعی یا مدعا علیہ بالا دست حاکم کے یہان چارہ جوئی کرتا ہی تو اُسے اپیل کہتے ہین اور اُس کاغذ کو بھی اپیل کہتے ہین جس پر اپیل کے موجبات لکھ کر عدالت مین داخل کرتے ہین -

اپیلانٹ - اپیل کرنے والا -

اپیل بحال ہونا }
اپیل ڈگری ہونا } جس فیصلے کے خلاف اپیل کیا گیا ہو اُسکا فسخ ہونا

اپیل خارج ہونا }
اپیل ڈسمس ہونا } بحث کے بعد اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا -

اپیل کرنا - اپیل کا دائر کرنا- اپنے خلاف فیصلے کی تنسیخ کا خواہان ہونا

اپیل منظور ہونا - موجبات اپیل سُننے کے بعد اپیل کا قابلِ بحث قرار پانا-

فصل الف مقصورہ مع تائے فوقانی

اَتا پَتا - ھ- مذکر- پتا- متبوع- اتا- تابع مہمل- یہان متبوع پر تابع مقدم ہی پہیلیون کی اصطلاح- جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہی اور بوجھنے والا نہین بوجھ سکتا تو ذہن لڑانے کو پوچھتا ہی کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ چیز کھانے پینے کی ہی یا دیکھنے سونگھنے کی - **فقرہ** - اس سے بہتر ہی کہ مذہب کی پہیلی کو جسکا اتا پتا کچھ نہین سوچو ہی مت - (فسانۂ مبتلا)

اُتار - ھ - مذکر- نمبر(۱) نشیب- ڈہال- عرش ؎ پست و بلند راہِ محبت سے خضر- چاہِ لحد اُتار ہی سولی چڑہاؤ ہی-

نمبر(۲) کمی - گھٹاؤ- بحر ؎ ستو ترقی اور تنزل ہی پیش و پس- جب نشہ چڑہ چکا تو محل ہی اُتار کا **فقرہ** - اب بخار کے اُتار کا وقت ہی- دریا آجکل اُتار پر ہی-

نمبر(۳) مارگ- دفع آسیب و زہر وغیرہ کی جگہ- **فقرہ** - نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہی تو یہی ہی (بنات النعش)

نمبر(۴) اُتارنا سے صیغۂ امر حاضر- اسیر ؎ عاشق سے ہین محال کے طالب یہ سرو قد - قمری سے کہتے ہین کہ گلے سے اُتار طوق -

---

ع۵ عام طور پر بہلپ سے اپیل کرنا - ایک دوست کے خلاف دوسرے سے اپیل کرنا بھی کہتے ہین -

نمبر(۵) بیقدر۔ کمتر۔ میر حسن ؎ سنگاروں مین گو سب ہی یہ اُتار پہ کہتے ہین چوٹی کا اسکو سنگار۔ اب اِس جگہ لکھنؤ مین نہین بولتے۔

اُتارا ۔ ھ۔ مذکر۔ نمبر(۱) صدقہ۔ جو کچھ ردّ بلا یا دفع نظر بد وغیرہ کے لیے کسی کو دین یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے مین رکھین۔ **فقرہ**۔ بچے کو نظر ہو گئی ہی تو چوراہے مین اُتارا رکھو۔ (عو) **قلق** ؎ پھر تو صدقے اُتارے ہونے لگے۔ زر انعام لوگ ڈھونے لگے۔

نمبر(۲) گھاٹ۔ جس جگہ ناو لگائی جاتی ہی اور مسافر اُترتے ہین۔ **فقرہ**۔ دریا کسقدر گھٹ گیا ہی یہ سون کہان اُتارا تھا اور آج کہان ہی۔

نمبر(۳) دریا سے پار ہونا۔ عبور کرنا۔ میرزا والاجاہ **عاشق** ؎ رووَن دریا کے کنارے اگر ای بحر صفا۔ ایک بھی آٹھ پہر مین نہ اُتارا ہوگا۔ **اسیر** ؎ کشتی کا سہارا نہ یہان پل کا بھروسا۔ دریا سے محبت ہی دشوار اُتارا۔

نمبر(۴) قیامگاہ۔ پڑاو۔ **فقرہ**۔ آجکل تو اُس گلی مین آٹھ پہر بدمعاشون کا اُتارا ہی۔

نمبر(۵) اُتارنا کا فعل ماضی۔ **اسیر** ؎ کام آگئی کیا کشتیِ مے قلزم غم مین۔ ساقی ہمین اس پار سے اُس پار اُتارا۔

اُتار رکھنا ۔ صدقہ رکھنا۔ **فقرہ** ادھر چوراہے مین اُتارا رکھوا ادھر لڑکے شرارت سے اُٹھا لیجاتے ہین۔

اُتار چڑھاو ۔ مذکر۔ نمبر(۱) پستی بلندی۔ نیچا اونچا۔ **فقرہ**۔ رستے کے اُتار چڑھاو سے چلتے چلتے ٹانگین ٹوٹ گئین۔

نمبر(۲) اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ **فقرہ**۔ ہین تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاو سے خوب آگاہ ہین۔

نمبر(۳) کمی بیشی۔ گھٹا و بڑھاو۔ (نرخ کے لیے) **فقرہ**۔ آجکل غلے کے نرخ کا کیا اعتبار، روز اُتار چڑھاو لگا رہتا ہی۔

نمبر(۴) دھیما اور اونچا (سُر کے واسطے) **فقرہ**۔ آواز تو اچھی ہی مگر ابھی اُتار چڑھاو نہین جانتا۔

نمبر(۵) ڈھلاو کھچاو (کمان اور ستار وغیرہ کا) **فقرہ**۔ ہاتھ تیار ہونا در کنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاو بھی نہین آتا۔

نمبر(۶) فریب۔ چال۔ **فقرہ**۔ بھئی ہمسے اُتار چڑھاو کی باتین نہ کیا کرو۔

اُتارن ۔ ھ۔ مذکر۔ مستعمل اور اُتارا ہوا لباس۔ **فقرہ**۔ بیا ہتا بی بی سوت کا اُتارن کیونکر پہنے (عو)

اب اُترن زیادہ بولتے ہین۔

اُتارنا[عہ] ۔ نمبر(۱) اونچی جگہ سے نیچے لانا (کسی چیز کو) **فقرے**۔ شیشہ سنبھالکر طاق سے اُتارنا۔ چاولون کی پتیلی اُتار کر تو اُر کھدو۔

نمبر(۲) کھینچنا (ہوا سے) جیسے کنکوا اُتارنا۔

نمبر(۳) دریا کے پار لیجانا۔ **فقرہ**۔ ذرا سنبھالکر گھوڑا اُتارنا کہین ڈوب نہ جائے۔

عہ بعض جگہ مصادر کی تعبیرین بن نہین پڑتین کیونکہ محاورہ اُسی مصدر کے ساتھ زبان مین داخل ہی دوسرے مصدر کے ساتھ تعبیر کرنے سے بول چال کے خلاف ہو جاتا ہی مثلاً دل سے اُترنا۔ دریا مین اُترنا۔ پیشین اُترنا۔ سر اُترنا۔ وغیرہ اس لیے تا بامکان ممکن ہوا مناسب مقام الفاظ مین تعبیر کیگئی اور جہان زیادہ مجبوری ہوئی وہان صرف مثل اور موقع بتا دیا گیا۔ یہ نوٹ جملہ مصادر کے لیے عام سمجھا جائے۔

کوبھی نہ لے ڈوبے۔ آتش ؎ بحرِ غم سے پار اُتاریگی ہمین کشتی مَی۔ بادبان ابر اور ساقی ناخدا ہو جائیگا۔

نمبر(۴) پہنتا کی ضد۔ بدن سے جدا کرنا۔ اسیر ؎ کپڑے اُتارتے نہین ساحل پہ اس لیے۔ چشم حباب سے اُنہین شرم و حجاب ہو۔ رند ؎ چھپ کے گھر کسکے جاوگے مشفق۔ کیون چھڑے پاون کے اُتارے ہین۔

نمبر(۵) نثار کرنا۔ وارنا۔ ہلال ؎ تیرے غصے کے ہین قربان دکھا پھر آنکھین۔ صدقے مین نرگس اُتارون گُلِ بادام سمیت۔ اسیر ؎ عارض نے تصدق مین گُل ای یار اُتارا۔ سنبل کو ترے گیسوون نے مار اُتارا۔

نمبر(۶) نقشہ اور تصویر کھینچنے کی جگہ۔ رشک ؎ مصورِ چمن دہر نے دم تصویر۔ تمھارے برگِ گل تازہ پر اُتارے گال۔ اسیر ؎ سنبل پہ جو طرہ تمھارا تو اگیسوِ شبگون۔ نقاش نے نقشہ بھی دُھوا ندھار اُتارا۔

نمبر(۷) نقل کرنا۔ لکھ لینا۔ فقرہ۔ چند سطرین تو ہین جلدی سے کسی کاغذ پر اُتار لو۔

نمبر(۸) کاٹنا۔ جدا کرنا۔ (سر کے ساتھ) ظفر ؎ اچھا کیا سر تو نے مرے تن سے اُتارا۔ اب کوئی نہین اس ترے مقتول سے ہلکا۔ اسیر ؎ سر تن سے اُتارا تو کیا بندۂ احسان۔ قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا۔

نمبر(۹) جگہ دینا۔ فروکش کرنا۔ ٹھہرانا۔ فقرہ۔ دیکھو ایسے آدمی کو گھر مین اُتارنا اچھا نہین ہو۔ اسیر ؎ کوچے مین جو اُسکے مین گیا بنکے مسافر۔ گھر مین نہ اُتارا پسِ دیوار اُتارا۔

نمبر(۱۰) گرانا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (نظر اور دل کے ساتھ) آتش ؎ گل کو نظر سے اشک خونین اُتارتے ہین۔ گلچین ہمارے آگے دامن پسارتے ہین۔ فقرہ۔ جب اُنکو دل ہی سے آپ نے اُتار دیا تو عہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہو۔

نمبر(۱۱) گھٹانا۔ تنزل کر دینا۔ معزول کر دینا۔ فقرے۔ سب لڑکے تیسرے درجے سے اُتار دیے گئے۔ گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا۔

نمبر(۱۲) پہنچانا۔ داخل کرنا۔ جیسے پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتاری۔

نمبر(۱۳) پورا کرنا۔ جیسے قسم اُتارنا۔

نمبر(۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ تراشنا (کپڑے وغیرہ کے ساتھ) فقرے۔ تھان سے کسی نے گز بھر کا ٹکڑا اُتار لیا۔ تم آستینین اور آتار لو باقی کپڑا واپس کر دو۔ (درزی سے خطاب) ایک ورق اُتارنے کو کہا تھا آپ نے سارا تختہ غارت کر دیا۔ دن بھر مین بڑھئی نے چار ترکین اُتاری ہین۔ زرا پتلے پتلے ورق اُتارنا۔

نمبر(۱۵) نگلنا۔ حلق سے فرو کرنا۔ صبا ؎ ہچکی لگی ہو دھیان مین اِک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اُتارین شراب کے۔ فقرہ۔ لبّے آگئے ہین غذا حلق سے اُتارنا دشوار ہو۔

نمبر(۱۶) نازل کرنا۔ (کتبِ آسمانی کے ساتھ) فقرہ۔ خدا نے چار پیغمبرون پر چار کتابین اُتارین۔

نمبر(۱۷) پیدا کرنا۔ فقرہ۔ دنیا کی نعمتین تو اللہ نے امیرون ہی کے واسطے

اُتاری ہین۔ انیس؎ علی کو حق نے اُتارا تو عین کعبے مین۔ کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا۔

نمبر (۱۸) تیار کرنا۔ فقرے۔ کیا تیز دست باورچی ہی دم بھر مین دو دیگین اُتار دین۔ بارھیی نے جتنی دیر مین دو چار قو اُتارے کمھار اتنی دیر مین دس برتن اُتار سکتا ہی۔ یہ قالین اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا۔ جوٹ کا سہان کی دن مین اُتارتے ہو (جلاہے سے)

نمبر (۱۹) سوار کرنے کی ضد۔ فقرے۔ دُلہن کو ڈولے سے اُتار لاؤ۔ لڑکے کو گھوڑے سے اُتار لو۔

نمبر (۲۰) کسی عضو کو اسکی اصلی جگہ سے اُکھاڑنا۔ فقرہ۔ ایک جھٹکے مین حریف کا شانہ اُتار دیا۔

نمبر (۲۱) پھیر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ جیسے کلائی اُتار دینا۔

نمبر (۲۲) بھونکنا۔ پیوست کرنا۔ فقرہ۔ دشمن نے کلیجے تک چاقو اُتار دیا۔

نمبر (۲۳) بے عزت اور بے عصمت کرنے کی جگہ۔ فقرہ۔ تمہاری یہی بدزبانی ہی تو کسی دن کوئی آبرو اُتار لیگا۔

نمبر (۲۴) رکھنا۔ فقرہ۔ تمام کوٹھی خالی پڑی ہی آپ جہان چاہین اپنا اسباب اُتارین۔ (مردے کیلیے قبر کے ساتھ) اسیر؎ سمجھے نہ اجاڑی بیتابیِ دل کو۔ مردے کو عرصے قبر مین بیکار اُتارا۔

نمبر (۲۵) ہلکا اور سبکدوش کرنا (بوجھ کے ساتھ) اسیر؎ گرانباری سے ہمکو ہوگئی حاصل سبکدوشی۔ اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا

نمبر (۲۶) چھیننا۔ لے لینا۔ میر؎ ستم ہین قہر ہین لڑکے شراب خانے کے اُتار لیتے ہین عمامہ ہر نمازی کا۔ اسیر؎ مستی مین ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔ عمامۂ زاہد سرِ بازار اُتارا۔

نمبر (۲۷) رنگ اور طرز اُڑانے کی جگہ فقرہ۔ اِس لڑکے نے چار ہی دن مین قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا۔

نمبر (۲۸) دفع کرنا (سانپ بچھوا اور آسیب وغیرہ کے ساتھ) فقرے۔ تم بچھوا اُتارنا جانتے ہو۔ شاہ صاحب خوب جن اُتارتے ہین۔ بھلا تمھارا جادو کون اُتار سکتا ہی۔

نمبر (۲۹) لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ۔ جیسے کئی جوڑ پہلوان اکھاڑے مین اُتارے گئے۔

نمبر (۳۰) نیچے پہنچانے نیچے بھیجنے کی جگہ۔ فقرے۔ کنوین مین پانی کتنا ہی کسی کو اُتار کے دیکھ لو۔ کوٹھے سے اُتارے گئے تو دالان مین کھڑے ہو رہے۔

نمبر (۳۱) جھجکانا۔ لٹکانا۔ فقرہ۔ چھپر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو۔

نمبر (۳۲) بدلنا۔ بدلا جانا۔ فقرے۔ کپڑے اُتار ڈالو ذرا آدمی کی صورت بنو۔ مہینون سے نہ تکیون کے غلاف اُتارے گئے ہین نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہی۔

نمبر (۳۳) توڑ لانا۔ (تارون کے ساتھ) گلزارِ نسیم؎ بولی وہ جو تو کہے زبان سے۔ تارے تو اُتار دن آسمان سے۔

نمبر (۳۴) ادا کرنا۔ فقرہ۔ لڑکے کی شادی کیا کی ہی ایک فرض اُتارا ہی۔

نمبر (۳۵) نکالنا۔ ظفر؎ تنورِ چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔

زرابھی لگتی اگر قرصِ آفتاب مین سیخ۔

ایسی جگہ نکالنا زیادہ فصیح ہی۔

نمبر (۳۶) گرانا۔ ڈہانا۔ جیسے چھپّر اُتار ڈالو۔ **فقرہ**۔ اوپر سے منڈیر کچھ اُتار دیجاے تو دباو کم ہوجاے۔

نمبر (۳۷) مٹانا۔ اُڑانا۔ **فقرہ**۔ تمنے تو خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی اس جگہ اُڑا دینا زیادہ بولتے ہین۔

نمبر (۳۸) تلطش ناتوان اور بے رونق کرنا۔ (رُخ اور چہرے کے ساتھ)

اسیر ؎ چڑھتا نہین عیسی کی نظر پر ترا عاشق۔ کیا ضعف مرض نے رُخِ بیمار اُتارا۔

نمبر (۳۹) گھٹانا۔ کم کرنا۔ (چھیل کے یا تراش کر) **فقرہ**۔ نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ پر آجاے۔

نمبر (۴۰) کھچاو کم کردینا۔ جیسے کمان یا غُلیل اُتارنا۔ ستار اُتارنا۔

نمبر (۴۱) کسی کے ذمے کردینا۔ **فقرہ**۔ تمسے نہین ہوسکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو مین اُس سے وصول کرلونگا۔

نمبر (۴۲) کھینچنا۔ اُدھیڑنا۔ جیسے کھال اُتارنا۔

نمبر (۴۳) بخار نکالنے کی جگہ۔ (غصے کے ساتھ) **فقرہ**۔ مار تو مولوی صاحب نے اور غصّہ مجھ پر اُتارتے ہو۔

نمبر (۴۴) ذہن نشین کرنے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ مذہب ایسی چیز نہین ہی کہ مباحثے اور مناظرے سے کسی کے دل مین اُتار دیا جاے۔ (ابن الوقت)

نمبر (۴۵) زائل کرنا۔ (نشے کے ساتھ) **ذوق ؎** دشنام ہوکے وہ ترش ابرو ہزار دے۔ یان وہ نشے نہین جنہین ترشی اُتار دے۔

اُتارے ہونا۔ نمبر (۱) کسی کام یا کسی بات پر نہایت آمادہ ہونا۔ **فقرہ**۔ لکھنے پر جو اُتارے ہوے تو اب کسی وقت ہاتھ سے قلم رکھتے ہی نہین۔

اِس جگہ دلّی مین اُتارو ہونا بولتے ہین۔ **فقرہ**۔ آپ شروع سے دیہاتیون کی مذمت پر اُتارو تھین لمحہ دو لمحہ بھی ضبط نہو سکا لڑ پڑین (بنات النعش)

نمبر (۲) بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا۔ **مسرور ؎** کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہی کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہوگئے۔ ان معنی مین کم مستعمل ہی۔

نمبر (۳) صدقے اُترنا۔ مثال کے لیے دیکھو اُتار نمبر ا مین قلق کا شعر

اتالیق ۔ ع۔ تعلیم دینے والا جو تربیت کرے ادب سکھائے۔ **میرحسن ؎** معلم اتالیق منشی ادیب۔ ہر اِک فن کے اُستاد بیٹھے قریب۔

قلق ؎ تم اتالیق ہو مرے کیا خوب۔ آخر اس سے تمھین ہی کیا مطلوب۔

اُتاولا سو باؤلا۔ مقولہ۔ بے سوچے سمجھے جلدی سے کوئی کام کر بیٹھنا دیوانون کا کام ہی۔

اَتائی ۔ ا۔ جسنے کسی غیر پیشے والے کا ہنر سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشہ آبائی نہو۔ **فقرہ**۔ وہ کہنے کو تو اتائی ہی مگر اچھے اچھے درزیون کے کان کاٹتا ہی۔

اِتّباع ۔ ع۔ مذکر۔ پیروی۔ ؎ ہی کون جز ائمۂ اثنا عشر خلق۔ **انشا** امور دین مین کرے جنکا اتباع۔

اتحاد - ع - مذکر - نمبر (۱) میل جول - دوستی - محبت - **آتش** ؎
ما اوف یار مجھسے مین شیدا سے یار ہون - مشتاق ہمدگر ہین دو دل
اتحاد سے -
نمبر (۲) مطابقت - یکسان ہونا - **داغ** ؎ صورت مین اتحاد تو سیرت
مین اختلاف - تجھسا ہو اور تجھسا نہو وہ بشر کہان -

اتحاد بڑھانا - دوستی اور محبت بڑہانا - **سحر** ؎ نہ قالب مین پھر آئی
بیوفا روح روان نکلی - بڑہا کر اتحاد ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا -

اتحاد بڑھنا - لازم - **اختر** (شاہ اودھ) ؎ سب مین آپس مین اتحاد
بڑہا - نشہ دوستی زیادہ بڑہا -

اُتّر دِس - شمال - ع - جب کوئی مشرق رُخ کرکے کھڑا ہو جدہر سے
سورج نکلتا ہی تو اُسکے بائین رُخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہی -

اُترا شحنہ مردک نام - مثل - اپنے عہدے اور منصب سے
معزول ہوکر لوگون کی نظرون مین آدمی کی وہ وقعت نہین رہتی - **مومن** ؎
شحنۂ دہلی خلق آزار بچۂ افغان رشوت خوار - خوار ہوا بارے اس سال
لوگون کا تھا یار اقبال سب نے کہا جب چھوٹا کام - اُترا شحنہ مردک نام -

اِترانا - (اسکا مادہ سنسکرت مین تر तृ (اترانا - ترنا) ہی تر سے ترن ہوا ترن
سے ترانا ترانا سے اترانا ہوگیا) نمبر (۱) نازان ہونا - گھمنڈ کرنا -
(کسی چیز یا کسی بات پر) ؎ ہوا ہی شہ کا مصاحب پھرے ہی اتراتا
وگرنہ شہر مین **غالب** کی آبرو کیا ہی - **ذوق** ؎ اترا رہا ہی عطر سے
عیش و نشاط کے - سچ ہی زمین پہ پاون رکھے کیونکر آسمان -
نمبر (۲) ذراسی بات پر آپ سے باہر ہوجانا جسے اوچھاپن کہتے ہین

میر حسن ؎ کہا جب پری زاد نے ہاتھ لا - انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا -
آتش ؎ شاعرون کے کہنے پر اترا نہ اے گیسوے یار - عنبر سارا نہ تو
مشک ختن ہو جائیگا -

اُترانا - (اسکا ماخذ بھی تر तृ (ترنا) ہی) ترنا - پانی کے اوپر اوپر رہنا -
خواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہین -

اُترائی - ھ - مونث - گھاٹ کا محصول - دریا سے پار ہونے کا کرایہ -

اُتر پڑنا - نہایت آمادہ ہونا (کسی کام یا کسی بات پر) **فقرہ** - خانسامان
خدمتگار بلکہ بھنگی تک پڑھنے پر اُتر پڑے (لکچر حافظ نذیر احمد صاحب)
ظفر ؎ طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے مُنہ اُسکے - گالیون پر وہ ستمگار
اُتر پڑتا ہی - لکھنؤ مین نہین سُنا -

اُترتا چاند - چڑھتے چاند کی ضد - مہینے کا آخری حصہ - **فقرہ** - سُنا ہی
کہ اُترتے چاند اُنکی شادی ہوگی -

اُترتی برسات - نکلتی برسات - اور اسیطرح ہر فصل کی نسبت
کہتے ہین -

اُترتی ندی کنارے ڈھائے - مثل - یعنی جب انسان
کا کچھ بس نہین چلتا تو غریب کو ستاتا ہی -

اُترسون - ھ - (اَنۡتَرۡشُوۡ अन्य तरश्व: سے بگڑکر بنا ہی جسکے
معنی سنسکرت مین اور دن ہین یعنی کل پرسون کے علاوہ) آج سے
چوتھا روز جو گزر گیا یا جو آئیگا - **فقرہ** - پرسون نہین وہ تو اترسون آئے
تھے - **ظفر** ؎ کہا آنے کو ای دل اُسنے کل پرسون اترسون تک -
نہ گھبرا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا -

اُتر گئی لوئی تو پھر کیا کریگا کوئی - مثل - جب بیحیائی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا خوف -

اُترن - ھ - مذکر - دیکھو اُتارن سحرؔ ہاتھ آئے اسکا اُترن بھی اگر خورشید کو - خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے -

اُترنا - (اُترن उत्तरण سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین پار ہونا ہین) اُتارنا کا لازم - نمبر (۱) اونچی جگہ سے نیچے آنا - **فقرہ** - شام ہوگئی اب تو کوٹھے سے اُترو - ابھی پہاڑ سے اُترنے کا زمانہ نہین آیا - اسیرؔ نامۂ شوق کا ملتا مجھے کسطرح جواب - پھر کے آیا تو ہوا سے نہ کبوتر اُترا -

نمبر (۲) پہننے اوڑھنے کی چیز بدن سے جدا ہونے کی جگہ بحرؔ دیوانگی مین پھینک رہے ہین ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا - اسیرؔ پاؤن سے زنجیر اگر ہے تو اُترے اے جنون - قید گیسو سے تو دل کو فارغ البالی نہین -

نمبر (۳) فرو ہونا - (حلق یا گلے سے) اسیرؔ قاتل کی تیغ تیز عجب کام کر گئی - بن کر دوا ہمارے گلے سے اُتر گئی - صباؔ کرون ہجر ساقی مین کیا بادہ نوشی - کہ پانی گلے سے اُترتا نہین ہی - **فقرہ** - دوا اکسیر تو ہی نہین جو حلق سے اُترتے ہی شفا ہو جاے -

نمبر (۴) گھٹنا - کم ہونا - رندؔ فرقت مین سیر اشک کا عالم جو ہی سو ہی دریا ہزار بار چڑھے اور اُتر گئے - رشکؔ قسم اوّل نور تیرے عارض تابان مین ہی - اُس سے کم سوچ مین ہی اُس سے اُتر کے چاند مین -

نمبر (۵) سستا ہونا - جیسے بھاو اُترنا -

نمبر (۶) مہنگا ہونا - (غلے کے ساتھ) **فقرہ** - پانی نہ برسنے سے گیہون اُتر گیا ہی اور اسی جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہین -

نمبر (۷) ذلیل اور حقیر ہونے کی جگہ - (دل اور نظر کے ساتھ) اسیرؔ اُترے کبھی نظر سے کبھی اُسکے مُنہ چڑھے - ہم آزما چکے ہین نشیب و فراز عشق - میرؔ کھل گئے رخسار اگر یار کے شمس و قمر جی سے اُتر جاینگے -

نمبر (۸) ٹھہرنا - مقیم ہونا - پڑاو ڈالنا - رندؔ باعث سے روح کے یہ شرف قصر تن کو ہی - اُترا ہی اس مکان مین اک میہمان عزیز - ناسخؔ راہرو روز اُترتے ہی چلے جاتے ہین - کبھی مجکو نظر آئی یہ منزل خالی - آتشؔ وقت مشکل مین ہین سب اہل کرم کے محتاج - دیکھ لے لشکر جنگی ہی لب آب اُترا -

نمبر (۹) صدقے اُتارے ہونے کی جگہ - رندؔ مہ و خور جیا قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہین - نظر اُن کو ہوی ہی رات دن صدقے اُترتے ہین -

نمبر (۱۰) نازل ہونا (آسمان سے) رندؔ جیا تم کبھی شہیدان محبت کے مزارون پہ - زیارت کو فرشتے آسمانون سے اُترتے ہین - ناسخؔ چشم زاہد مین ہون گو خوار گناہون کے عوض - مغفرت کا تو مری شان مین آیا اُترا -

نمبر (۱۱) از خود سامان ہو جانے یا غیب سے ملنے کی جگہ اسیرؔ مثل طفل کے جوانی مین بھی بھوکے نہ رہے - شیر مادر کیطرح رزق مقدر اُترا

نمبر(۱۲) نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ **فقرہ**۔ آپکی قدردانی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے۔ اسکا استعمال کم ہے۔

نمبر(۱۳) زائل ہونا۔ دفع ہونا۔ **ناسخ ؎** کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین۔ چڑھ گئے ابخرے سودے کے جو نشا اُترا **آتش ؎** درد سر عشق کا سر سے نہ مرے دور ہوا۔ جلکے جن تجھسے نہ اسے آتش سودا اُترا۔

نمبر(۱۴) دریا سے پار ہونے کی جگہ۔ **آتش ؎** بار اُترے کیا سلامت بحر الفت سے کوی۔ سیکڑون گرداب اسکے درمیان گردش مین ہے۔ **ناسخ ؎** اُترجاؤن ابھی دریائے غم سے وہ اگر چاہے۔ مین کشتی جانتا ہون یار کی تیغ جہاز ہی کو۔

نمبر(۱۵) کسی کا رنگ اور طرز آجانے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ بہت کوشش کرتا ہون مگر مجھسے تمھارا لہجہ نہین اُترتا۔

نمبر(۱۶) ٹھیک ٹھیک کسی چیز کی نقل بنجانا۔ **فقرہ**۔ ہزار کوشش کی مگر اُسکی کوٹھی کا پورا پورا نقشہ نہ اُترا۔ اسکا استعمال سلب کے ساتھ زیادہ ہے۔

نمبر(۱۷) کٹ جانا۔ جدا ہونا۔ **اسیر ؎** منت خنجر قاتل سے ہے نیچی گردن سر تو اُترا ہی مگر ہم ہین گرانبار ہنوز۔

نمبر(۱۸) چبھنا۔ پیوست ہونا۔ **غالب ؎** وہ نشتر سہی پر دل مین جب اُترجاوے نگاہ ناز کو پھر کیون نہ آشنا کہیے۔

نمبر(۱۹) پورا ہونا۔ (قسم کے ساتھ) **فقرہ**۔ دم بھر کو تم آگئے چلو قسم تو اُترگئی۔

نمبر(۲۰) تیار ہونا۔ **فقرہ**۔ اتک ایک دیگ بھی نہین اُتری مہمانون کو کھانا کب پہنچے گا۔ **اسیر ؎** روز پوچھا آتے ہین میخانے سے جا کر ہم مست کاسہ گر چاک سے تیرے کوی ساغر اُترا۔

نمبر(۲۱) سوار ہونے یا چڑھنے کی ضد۔ **نواب میرزا شوق ؎** مُنہ دوپٹے سے ڈھانپتی اُتری۔ خوف کے مارے کانپتی اُتری۔

نمبر(۲۲) معزول ہونے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ بادشاہ کا تخت سے اُترنا تھا کہ تمام رعایا تباہ ہوگئی۔

نمبر(۲۳) کسی عضو کا اکھڑ جانا۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ **ناسخ ؎** یار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیون تیری کمر۔ آستین کا یہ ہو ابوجھ کہ شانا اُترا۔ **اسیر ؎** کیا نازکی ہے اُٹھ نہ سکا بوجھ رنگ کا منہدی ملی جو اُسنے کلائی اُترگئی۔

نمبر(۲۴) پانی مین درآنے کی جگہ۔ **آتش ؎** ذقن یار مین کی خط نے رسائی پیدا۔ چاہ یوسف مین خضر بہر تماشا اُترا **مرزا والاجاہ عاشق ؎** چڑھا آتا ہے یہ پانی ہزارون ڈوبے جاتے ہین۔ وہ اُترے ہین نہانے کو عجب دریا مین ہل چل ہے۔

نمبر(۲۵) سبکدوش ہونے اور فراغت پانے کی جگہ (بوجھ کے ساتھ) **فقرہ**۔ قرض کیا ادا ہوا گویا سر سے بوجھ اُترگیا۔

نمبر(۲۶) غائب ہوجانا۔ چھن جانا۔ جاتا رہنا۔ **فقرے**۔ واہ ری غفلت ٹوپی اُترگئی اور آپ کو خبر ہی نہین۔ میلے مین بدمعاشون کا وہ زور ہے کہ کئی بچون کا زیور اُترگیا۔

نمبر(۲۷) چل جانا۔ پھٹنا۔ **فقرہ**۔ ذرا سنبھالکر کپڑا پھاڑو دیکھو کسی اور

اور جگہ سے نہ اُترجاے۔

نمبر (۲۸) کُشتی کے لیے اکھاڑے کے اندر آنے کی جگہ۔ فقرہ۔ کم سے کم اکھاڑے مین دس جوڑ اُترے مگر کوئی کُشتی لطف کی نہوی۔

نمبر (۲۹) جھکنا۔ لٹکنا۔ فقرہ۔ چھپر بہت اُترآیا ہی زرا اور چڑہا دو۔

نمبر (۳۰) اُٹھنا۔ ہٹنا۔ الگ ہونا۔ وزیر؎ مقصد برآئے میان سے لی تیغ یار نے۔ اُترا غلاف کعبۂ حاجت روا سے دل۔

نمبر (۳۱) ڈھلنا۔ (سن اور جوانی کے ساتھ) فقرہ۔ یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہی۔

نمبر (۳۲) بھرنا۔ آنا۔ (خون اور دودھ کے ساتھ) ؎ شاخِ گُل کو بھی نہ آتش نے چھوا تھا اسیر۔ خون تری آنکھون مین ای بلبلِ شیدا اُترا۔ فقرہ۔ ابھی بکری کے تھن مین دودھ نہین اُترا۔ انا کو غذا تو راتب سے ملی نہین دودھ کہان سے اُترے۔ (عو)

نمبر (۳۳) بھولجانا۔ یاد نہ رہنا۔ (ذہن اور دہیان اور خیال کے ساتھ) آتش ؎ چشم یاران مین مرے بعد نہ خوناب اُترا۔ یاد آتا نہین پھر دہیان سے جو خواب اُترا۔ فقرہ۔ گھنٹے کا حساب محمودہ بیگم نے بتایا تو تھا پر خیال سے اُترگیا (بنات النعش)

نمبر (۳۴) تُلنا۔ جچنا۔ اسیر؎ نیک و بد دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین۔ آہن و زر انہین پلون مین برابر اُترا۔

نمبر (۳۵) رفع ہونا۔ مٹنا۔ آتش ؎ تن سے بارِ سر آمادہ سودا اُترا۔ شکر ہی خنجرِ قاتل کا تقاضا اُترا۔

نمبر (۳۶) بے رونق ہونا۔ (چہرے کے ساتھ) ناسخ ؎ کیا مرے رونے سے اک ماہ کا چہرا اُترا۔ آبِ اشک ایسا چڑہا شرم سے دریا اُترا۔ صبا؎ تیرے شبِ چہاردہم کے بناو سے۔ دو دن مین ماہتاب کا کچھ مُنہ اُترگیا۔

نمبر (۳۷) زائل ہوجانا۔ (آب کے ساتھ) (چمک) رشک ؎ کچھ مرے آنسوون کی قدر نہ کی۔ اُتری اِن موتیون کی آب عبث۔

نمبر (۳۸) فرو ہونا۔ اسیر؎ اُترے غصہ جو کسی وقت تو اُن سے پوچھون۔ دیو بنجاتے ہین کیون آپ کنہیا ہوکر۔

نمبر (۳۹) ادا ہونا۔ فقرہ۔ لڑکی کی شادی ہوگئی چلو بڑا فرض اُترگیا۔

نمبر (۴۰) بے عزت اور بے عصمت ہونے کی جگہ۔ اسیر؎ زاہد کی قدر خاک ہو رندون کے سامنے۔ آیا فرشتہ خان بھی تو بگڑی اُترگئی۔ جانصاحب؎ چال دریا پر کسی کی کام کر ہی جائیگی۔ موتی خانم آبرو اکدن اُتر ہی جائیگی۔

نمبر (۴۱) الگ ہوجانا۔ کم ہوجانا۔ خارج ہوجانا۔ فقرے۔ یہ چھپر اُترجاتا تو اچھا تھا۔ ہاتھ ہاتھ بھر منڈیر اُترجاتی تو اُڑجاتی رہتی۔

نمبر (۴۲) اُڑجانا۔ فقرہ۔ دو دن مین برتنون کی قلعی اُترگئی۔

نمبر (۴۳) ترشنا۔ فقرہ۔ اِس سے پتلے ورق نہین اُترسکتے۔

نمبر (۴۴) پھیلنا۔ آنا۔ جیسے دہوپ اُترنا۔ سایہ اُترنا۔

نمبر (۴۵) ٹوٹنا۔ فقرے۔ آپکے باغ مین روز کتنے پھول اُترتے ہین۔ فالیزون مین خربوزے اُترنے لگے۔

نمبر (۴۶) مرجانا۔ فوت ہونا (بچے کے لیے) فقرہ اسکے اوپر کی دو

لڑکیاں کہ ایک دو مہینے کی ہو کر اُتر گئی اور دوسری دو سوا دو برس کی
بس دونوں آفتاب مہتاب تھیں۔ (فسانۂ مبتلا) یہ عورتوں کی زبان ہے۔
نمبر (۴۷) ہونا۔ جیسے پورا اُترنا۔ فقرہ۔ دس میں ایک لڑکا بھی امتحان
میں پورا نہ اُترا۔

اُترنگ ۔ ھ۔ مذکر۔ اُترنگ उत्तरंग س۔ وہ لکڑی جو دروازے
میں اوپر کی طرف چوکھٹ کے مقابلے میں لگائی جاتی ہے۔

اُتّرہری ۔ ھ۔ مونث۔ باد شمال۔ وہ ہوا جو اُتر کی جانب سے
آتی ہے۔

اُتری ہوی پاپوش ۔ بے قدر اور بے حقیقت چیز۔ آتش
؏ باندھنا مضمون غیر اُتری ہوی پاپوش ہے۔ مونس ؎ جب تعلق
نہ رہا مرد سبکدوش ہے پھر۔ نوکری چھوڑی تو اُتری ہوی پاپوش ہے پھر۔

اُتری ہوی منہدی ۔ چھوٹی ہوی منہدی۔ منیر ؎ خون
کرنے کی ہے چھیڑ اُتری ہوی منہدی کو۔ حکم ہے ناخنوں کو کٹتے ہی خنجر
ہونا۔ اور اسی طرح چھُٹی ہوی افشاں کو اُتری ہوی افشاں کہتے ہیں

اتصال ۔ ع۔ مذکر۔ انفصال کی ضد۔ ملا ہوا ہونا۔
اور منجموں کی اصطلاح میں ستاروں کا باعتبار مفاصلہ بروج و درجات
کے باہم نظر کرنا ہے۔

اِتّفاق ۔ ع۔ مذکر۔ نفاق کی ضد۔ نمبر (۱) موافقت۔ میل جول۔ فقرے
اس معاملے میں مجھے بھی آپ کی رائے سے اتفاق ہے۔ آجکل دونوں بھائیوں
میں بڑا اتفاق ہے۔
نمبر (۲) محل۔ حالت۔ موقع۔ فقرہ۔ ابھی سے کیا اعتبار دیکھیں
وہاں پہنچکر جیسا اتفاق ہو۔ دیکھیں وہاں جانے کا اب کب اتفاق
ہوتا ہے۔
نمبر (۳) کسی امر کے بے ارادہ اور بے سان گمان واقع ہونے کی جگہ
فقرے۔ اتفاق سے میں پہنچ گیا ورنہ وہ بے دیکھے چلتا ہوتا۔
اتفاق کی بات کہ اُن سے ملاقات ہو ہی گئی۔
نمبر (۴) ایکا۔ یکدلی۔ فقرہ۔ دونوں نے اتفاق کر لیا ہے کہ تمکو
مٹا کے چھوڑینگے۔ اتفاق کر کے سب نے نوکری چھوڑ دی۔

اتفاقاً ۔ اتفاقیہ۔ بے سان گمان۔ میر ؎ رہنے کے قابل تو ہرگز تھی
نہ یہ عبرت سرا۔ اتفاقاً اسطرف اپنا بھی آنا ہو گیا۔ شہیدی ؎
گر خبر ہوتی وہ بیٹھک ترک کرتا اپنی سیر۔ کل سر بازار ملنا اتفاقاً ہو گیا

اتفاقات ۔ اتفاق نمبر ۳ کی جمع۔ انشا ؎ اک روز عجب اتفاقات
تیار ہوا ہے ملاقات۔ میر ؎ میرے تغیر حال پر مت جا۔ اتفاقات
ہیں زمانے کے۔

اتفاق پڑنا ۔ موقع پیش آنا۔ اتفاق ہونا۔ میر ؎ اتفاق ایسے پڑے
ہم تو منافق ٹھہرے۔ چرخ ناساز نے غیروں سے اُسے یار کیا۔
اس جگہ زیادہ تر اتفاق ہونا بولتے ہیں۔

اتفاق سے ۔ نمبر (۱) اتفاقاً۔ حسب اتفاق۔ کنایۃً شاذ و نادر۔ فقرہ
لو اتفاق سے وہ بھی آ گئے۔ ظفر ؎ صحبت منافقانہ ہے ہر جا
نفاق سے۔ کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے۔
نمبر (۲) متفق ہو کے۔ اتفاق کر کے۔ فقرہ۔ دونوں میں ایسی نااتفاقی
ہے کہ چار دن بھی اتفاق سے نہیں رہ سکتے۔

اتفاق کرنا - نمبر(۱) موافقت کرنا - میل کرنا - فقرہ - آپ دونون صاحب اتفاق کرکے کام کرتے تو اچھا تھا -

نمبر(۲) ایکا کرنا - ایک ہوجانا - فقرہ - سب نے اتفاق کرکے اوسکو لوٹ لیا -

اتفاقی - (اس مین ی نسبت کی ہی) یہ لفظ اُس واقعے کی صفت مین بولا جاتا ہی جسکے واقع ہونے کا پہلے سے گمان نہو - قلق ؎ کیسے حسرت جو دل مین باقی ہی - یہ قضیہ بھی اتفاقی ہی - غالب ؎ وفائے دلبران ہی اتفاقی ورنہ ای ہمدم - اثر فریاد دلہاے حزین کا کس نے دیکھا ہی -

اتفاقیہ - اتفاقاً - مسرور ؎ جب وہ گھر کے قریب آپہنچا - اتفاقیہ مین بھی جا پہنچا -

اِتّقا - ع - مذکر - پرہیزگاری - ممنوعات شرعی سے بچنا - مومن ؎ اُس بُت کے نیم ناز ہی مین - تکو دعواے اتقا نہ رہا -

اَتقیا - متقی کی جمع - پرہیزگار - ممنوعات شرعی سے بچنے والے -

اَتْ گتْ - س (اسکا صحیح تلفظ اَت گتِ अतिगति ہی) بے حد بے انتہا - میر ؎ آج ہمارا جی بیکل ہی تم بھی غفلت مت کیجو - دل نہ رہے جو ہاتھہ رکھے تو سنت ات گت مت کیجو - نواب میرزا شوق ؎ چل بے درگور ہو تری صورت - اتنا بھی چھیڑتے نہین ات گت - یہ عورتونکی زبان ہی -

اِتمام حجت - کسی امر مین آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طی ہونے کے لیے کوشش کرنے کی جگہہ کہتے ہین کہ اتمام حجت کرنے کو ایکبار اور اون سے کہہ لو - اتمام حجت کے لیے یہ بھی کر دیکھو یعنی پھر اپنے اوپر الزام نہ آئے اور طرف ثانی کو شکایت کا موقع نہ رہے -

اُتّم سے اُتّم ملے اور ملے نیچ سے نیچ - پانی سے پانی ملے اور ملے کیچ سے کیچ - مقولہ - یعنی شریف آدمی کا میل شریف ہی کے ساتھہ ہوسکتا ہی اور اسیطرح رذیل کی کھپت جب ہوگی رذیلون ہی مین ہوگی - یا جو شریف ہی اُسکو شریف ہی ملتا ہی اور کمینے کو کمینے ہی سے سابقہ پڑتا ہی - مگر اس صورت مین سے کی جگہ کو کہتے ہین -

اُتّم کھیتی مدّھم بان نکشٹ سیوا بھیک نِدان - یہ مقولہ کسب اور پیشے کی صفت مین ہی یعنی سب مین اچھی کھیتی - اس سے اُترکے ہنر ہی اور نوکری ان دونون کے مقابلے مین خراب اور بھیک مانگنا سب سے بدتر ہی -

اور یون بھی بولتے ہین اُتّم کھیتی مدّہم بیوپار نکھد نوکری بھیک ندار

اُتّم گانا مدّھم بجانا - تال میل نہونے کی جگہ طنزاً کہتے ہین یعنی ایک بات کو بہت بڑھا دینا اور دوسری کو بالکل گھٹا دینا پسندیدہ نہین ہوتا ہر کام مین اعتدال ملحوظ رہنا چاہیے -

اِتنا - ھ - نمبر(۱) اسقدر - مقدار بتانے کے لیے - کبھی زیادتی اور کبھی کمی کی طرف اشارہ ہوتا ہی - آتش ؎ رو اسقدر کہ آبرو ابر تر رہے - اتنا نہ ہنس کہ برق کبھی خندہ زن نہو - سحر ؎ کہا کسی نے نہ اتنا ہمارے دفن کے وقت - کہ خاک ڈالو نہ ان پر یہ ہین نہائے ہوے -

نمبر(۲) اس قابل - فقرہ - وہی اتنا ہوتا تو پھر کاہے کا رونا

تھا۔ مومن ؎ کوئی اتنا نہین جو حال سُنے۔ متوجہ ہو کچھ احوال سنئے
ظفر نے اتنا کی جگہ اِتّا بھی کہا ہی ؎ نہ تو ہی نالۂ شب اِتّا کرے اُسکو
اثر۔ اور نہ تاثیر مین آہِ سحری آتی ہی۔ ولہ ؎ تو حسین جتنا ہی کاہے کو
پری اِتّی ہی حسن بھی کچھ ہی تو کب عشوہ گری اِتّی ہی۔ لکھنؤ مین فصحاسے
نہین سُنا۔

اُتنا ۔ ھ۔ اُسقدر۔ جیسے اُتنا کھاے جتنا آٹے مین نمک۔
اور اساتذہ نے اُتنا ہی اور اُسیقدر کی جگہ بھی کہا ہی۔ وزیر ؎
فسان ہی سخت جانی میری تیغِ نازِ قاتل کو۔ کہ یان جتنا ہی رنج نزع
وان اتنا تغافل ہی۔ ناسخ ؎ جسقدر دولت ہی صحبت سے ہی اُتنا اجتناب
روے انسان سے ہی وحشت صاحبِ اکسیر کو۔

اِتنا بھرا کہ چھلک گیا ۔ اتنی خیانت کی اتنا نفع کھایا کہ کھُل گیا۔
یا اسقدر چھیڑا اتنا پریشان کیا کہ بگاڑ ہوگیا۔

اتنا پکّا کہ باسی تھکّا ۔ مَثَل۔ جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے
ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہی تو اُس جگہ بولتے ہین۔

اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے مین لُون ۔ بے انتہا جھوٹ
بولنے والے سے کہتے ہین۔

اِتنا سا ۔ ذرا سا۔ چھوٹا سا۔ میر ؎ دم بھر نہ ٹھہرو دل مین نہ آنکھون
مین ایک پل۔ اتنے سے قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔

اتنا سا فِتنہ یا اتنی سی فِتنی ۔ (عو) کم عمر مگر نہایت چالاک
اور مکّار۔

اِتنا سا مُنہ نکل آیا ۔ چہرہ اُتر گیا۔ (شرم وغیرت کی جگہ) مومن ؎
ہوی بلبل ثنا خوان دہانِ تنگ کس گل کی۔ جو فروردین مین مُنہ غنچے
کا اتنا سا نکل آیا۔
(بیماری کی جگہ) فقرہ۔ چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا مُنہ نکل آیا۔
(رعب وخوف کی جگہ) فقرہ۔ اُنکو کچھ ایسا دھڑکا سما یا کہ رات ہی بھر
مین اتنا سا مُنہ نکل آیا۔

اتنا سا مُنہ ہوگیا ۔ دیکھو اتنا سا مُنہ نکل آیا۔

اتنا کھاے جتنا آٹے مین نمک ۔ مثل۔ لوٹا لوٹ
نہ مچا دینا چاہیے۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے۔

اتنا کھاے جتنا پچے ۔ دیکھو اوپر کا مقولہ۔

اِتنون مین ۔ اتنے لوگون مین۔ مومن ؎ بیٹھا رہون کیا
منتظر دور مین ساقی۔ اتنون مین کوئی میکدہ آشام نہوگا۔ فقرہ۔ اتنون مین
ایک مین ہی اُنکی آنکھون مین کھٹکتا ہون۔

اِتنے سے اتنے ہونا ۔ چھوٹے سے بڑا ہونا۔ بچے سے
جوان ہونا۔ جانصاحب ؎ اتنے سے اتنی ہوی ہوش سنبھالا جب سے
مردوآج تک ایسا نہین دیکھا مین نے۔

اِتنی سی جان گز بھر کی زبان ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان
کوئی کم عمر بڑھ بڑھ کے باتین بنائے یا زبان درازی کرے۔
اور اتنی سی جان سوا گز کی زبان بھی کہتے ہین۔

اِتنی صورت نظر نہ آئیگی ۔ دھمکانے کی جگہ یعنی ایسی سزا
ملیگی ایسا پٹوگے کہ صورت بگڑ جائیگی۔ تباہ و برباد ہو جاؤگے۔ منتظر ؎
چھیڑ یہ روز بد دکھائیگی۔ اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔

اور اسی جگہ صورت نہ پہچان پڑیگی بھی بولتے ہین۔

اِتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہی۔ مقولہ - بعض وقت بہت فراست اور دانائی بھی نقصان و ضرر کا باعث ہوتی ہی۔

اِتنے کی بُڑھیا نہین جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ مثل - راس المال یعنی اصل سے نقصان بڑھجانے کی جگہ بولتے ہین

اِتنے لیے یا اِتنے کے لیے۔ اس لیے۔ اس بات کے واسطے۔ اتنی چیز کے لیے۔ ناسخ ؎ کوہ کو ٹکڑے کیا ہی میرے کے واسطے - اُنس مجھ وحشی کو ہی اتنے لیے فرہاد سے۔ رشک ؎ رختِ کفنی کو مجھے منت نہین درکار - اتنے کے لیے آنسوون کے تار بہت ہین۔

اور اتنے واسطے بھی شعرا نے کہا ہی رشک ؎ اُنہین تعزیر پر تعزیر دینے سے نہو فرصت - ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر کرتے ہین۔

اِتنے مین۔ نمبر (۱) اِس مقدار مین۔ **فقرہ** - اتنے مین کام نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دو۔

نمبر (۲) اِس اثنا مین۔ **مومن** ؎ اتنے مین دل جو میرا گھبرایا۔ جی مین کچھ سوچ کے مین گھر آیا۔ **قلق** ؎ اتنے مین خاص بھی جلوس آیا - کچھ عجب لطف اُسنے دکھلایا۔

اِتنی ہی تھی
اتنی ہی لکھی تھی } یعنی اسیقدر عمر تھی - **فقرہ** - صبر کرو اب کہانتک روؤ دھوؤگے اُنکی اتنی ہی تھی

اور اتنی ہی لکھے آئے تھے بھی بولتے ہین۔

اُتُّو۔ ا- مذکر- اُتُو- ف - اصل مین اُس آلہ آہنی کا نام ہی جس سے کپڑے پر زینت کے لیے نقش بناتے ہین مگر اصطلاح مین اُنہین نقوش کو کہتے ہین۔ رشک ؎ مار کر تلوارین اپنے تیرہ بخت زار پر پھبتی کہتے ہین سیاہ اطلس پہ اُتّو ہوگیا۔ ناسخ ؎ مستی ٹپک رہی ہی سراپا سے یار سے - موجین شراب کی ہین قبا پر اُتو نہین۔

فائدہ - فارسی لغات مین اُتو کو بہ تشدید تا صحیح لکھنے کی بنا صرف صاحب کا یہ مصرع ہی۔ ع جامہ راہر چند اُتّو بیشتر زیبا تر است - اور کسی اہلِ زبان فارس کے کلام مین نظر سے نہین گزرا۔

اِتوار۔ ھ- مذکر- یکشنبہ- ف - سنڈے - انگریزی- (انبار इनबार سے بگڑ کر بنا ہی جسکو سنسکرت مین آفتاب کا دن کہتے ہین- ہنود کے یہان سورج کی پرستش کے متعلق جو کام ہوتا ہی اسی دن کیا جاتا ہی۔)
ظفر ؎ خواہ ہو جمعے کی اور خواہ ہو اتوار کی رات- کٹتی مشکل سے ہی ظالم ترے بیمار کی رات۔

اور ظفر نے ایتوار بھی کہا ہی مگر زبانون پر اتوار ہی ہی۔ ؎ جمعے سے ہفتہ ٹھہرا تھا ہفتے سے ایتوار - لے اب تو آکہ وہ بھی گیا آج پیر ہی۔

اُتو ساز۔ ا- اُتو کرنے والا۔

اُتو کرنا- نمبر (۱) کپڑے پر اُتو کا کام کرنا۔

نمبر (۲) اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب کے نشان پڑجائین- **فقرہ** - پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیون کے اُتو کر دونگا- میر ؎ وہ اُتو کش کا پسر مجھپر ہی کیا گرم جفا- مارے تلوارون کے اُسنے بہتون کو اُتو کیا

مگر اِس جگہ زبانون پر اُتو کردینا مصدر ترکیبی کے ساتھ زیادہ ہی۔

اُتّوکش (ظش) - ف - اُتّو کرنے والا - مثال اُتّو کرنا نمبر ۲ مین گزری -
زبانون پر اُتّوکش ہے -

اتہام - ع - مذکر - تہمت لگانا - بہتان جوڑنا - سحرؔ ؎ اس باغ مین
چلی ہے ہوا اتہام کی - چوری لگی گلون کی جو پتّا اُٹھا لیا -

اتہام کرنا / اتہام لگانا - بہتان جوڑنا - ؎ کہان وہ زہرہ جبین داغ پاکباز کہان
فرشتے پہ بھی یہ لوگ اتہام کرتے ہین - **قلق** ؎ میری عادت پہ نام
دہرتے ہین - آپ پر اتہام کرتے ہین - **فقرہ** - مجھپر عبث اتہام لگاتے
ہو مین نے تو تمھارا نام بھی نہین لیا -

اتھاہ - ھ - بہت گہرا پانی جسکی تھاہ نہو -

اَتھک - ھ - بڑا محنتی - بیحد مشقت کرنے والا - جو محنت و مشقت سے
نہ تھکے - **سودا** (ہاتھی کی صفت مین) ؎ بیٹھنے مین ہے وہ کوہ
اُٹھنے مین ہے ابر سیاہ - عرش رفعت مین وہ اور چلنے مین جون چرخ اتھک

اُتھلا - ھ - (اُتسھل उत्स्थल سے بگڑکر بنا ہے جسکے معنی اُٹھی
ہوئی جگہ ہین) اکثر اُس برتن کو کہتے ہین جسمین برائے نام گہرائی ہو -

اُتھل پُتھل کرنا - (عو) اُلٹ پلٹ کرنا - نیچے اوپر کرنا - بے ترتیب
کرنا - **فقرہ** - تمنے اُتھل پتھل کرکے ساری پونچی غارت کردی -

اُتھل پتھل ہونا - لازم - **فقرہ** - دریا مین ہوا سے ایسے ہینڈے
اُٹھے کہ ناو اُتھل پتھل ہونے لگی -
اور کنایۃً بیقرار ہونا کے معنی بھی لیے جاتے ہین - **فقرہ** - صفراویت
سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی -

اَتیت (معروف) - ھ - (س - اَتِتھ अतिथि وہ شخص جو کبھی کبھی ملاقات
کو آئے اور اُسکی تواضع ضروری ہو) ایک قسم کے ہندو فقیر - اسیرؔ ؎
ہو گئے شاید تری شمشیر ابرو پر فقیر - پہنے رہتے ہین اتیت اکثر کڑے
فولاد کے - ؎ ملے تجھے میر سے کل ہم کنار دریا پر - فتیلہ مو وہ جگر
سوختہ ہے جیسے اتیت -

فصل الف مقصورہ مع تائے ہندی

اَٹاری - ہ - مونث (سنسکرت مین تین لفظ اَٹ अट्ट - اَٹال
اَٹالِکا अट्टालिका یہی معنی رکھتے ہین انہین مین تغیر ہوکر
یہ لفظ بنا ہے -) کوٹھا - بالاخانہ - عوام کی زبان ہے -

اَٹالا - ھ - مذکر - (شاید یہ لفظ اٹل अटल (نہ ٹلنے والا) سے بگڑکر بنگیا ہے کیونکہ
اٹالا اُس اسباب کو کہتے ہین جسکا اُٹھانا لیجانا دشوار ہوتا ہے) خانہ داری
کے مختلف اسباب - گرستی کی چیزین - کاٹھ کباڑ - جان صاحب ؎
اُس گھر کو اچھی بھاڑ سے بدتر ہون سمجھتی - جس گھر مین گرستی کا اٹالا
نہین رہتا -

اٹاوے کے کاریگر - (اٹاوہ ممالک مغربی و شمالی مین ایک
شہر ہے) جو شخص کسی کام مین استادی اور کاریگری کا دعوے کرے
اور اُس بات مین دخل غاک نرکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے
تو اُسے طنز اور ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہین -

اِٹرنی - انگریزی - اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہین جو خود پیروی نہین
کرتا مقدمہ مرتب ایک روبکاری کے لیے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد
کردیتا ہے -

اٹ سٹ - ھ - مونث - سازش - جوڑ - توڑ - دہوکا - فریب - ؎ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلین توکیا بدلین۔ ظفر جاتی کہین یہ چیز ہے اٹ سٹ نہین بدلی۔ لکھنؤمین فصحا سے نہین سنا -

اٹک - ھ - نمبر (۱) مونث - اٹکنا کا حاصل مصدر - روک ٹوک - مزاحمت - جھجک - ظفر ؎ گر کام تیرا وہم کے بھٹکاو پہ نہین - تیرے لیے اٹک کسی اٹکاو پہ نہین -

نمبر (۲) مذکر - ایک مشہور دریا کا نام ہی - مصحفی ؎ اک طرف نعرہ کنان جاے ہی دریاے اٹک - اک طرف دیکھیے توپل پہ ہی آئی چینل -

اٹکا بنیا سودا کرے - یہ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان اہل غرض کواپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے -

اٹکانا - نمبر (۱) روکنا - جھگڑے مین ڈالنا - فقرہ - دیکھو کہا مانو کسی کا کام اٹکانا اچھا نہین ہوتا -

نمبر (۲) کسی چیز کو کسی چیز مین اُلجھانا - ناسخ ؎ تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف مین اٹکا - شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا -

نمبر (۳) ایک ہی کام مین لگا رکھنا - جُھلانا - فقرہ - مولوی صاحب نے برسون سے ایک ہی کتاب مین اٹکا رکھا ہی -

نمبر (۴) تھوڑی دیر کے لیے کسی کپڑے کا پہننا - فقرہ - اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کردیجائیگی - (عو)

نمبر (۵) لگانا (دل کے ساتھ) ذوق ؎ ای صنم کیا پوچھتا ہی حال اس رنجور کا - دل نہ اٹکائے کہین اللہ ہے مقدور کا -

نمبر (۶) نوکر رکھوا دینا - فقرہ - مرزا بیکاری سے پریشان ہین کہین اٹکا دو ثواب ہوگا -

نمبر (۷) ادا نہ کرنا - نہ پہنچانا - فقرہ - دیکھو قسط کا روپیہ اٹکا رکھنا اچھا نہین -

اٹکاو - ھ - مذکر - روک - رُکنے کی علت - ظفر ؎ اُڑنے کی دام سے نہین ہمکو ممانعت - صیاد ایک ہی تو یہ اٹکاو پہ نہین -

اٹکل پچیس - ھ - بے قرینہ - بے سر پاون - فقرے - تمہارے تمام کام اٹکل پچیس ہوا کرتے ہین - عجب آدمی ہی کہ ہر کام مین جی چُراتا ہی اور اٹکل پچیس باتین بناتا ہی -

اٹکل - ھ - مونث (یہ لفظ اَٹ (پہرنا) अटन اور کَل (حساب کرنا) कलन سے ملکر بنا ہی) نمبر (۱) دانست - رشک ؎ کن حسینون سے تمکو نسبت دون - سب سے بہتر ہو میری اٹکل مین -

نمبر (۲) اندازہ - قیاس - فقرے - تو لتے کیا ہو اٹکل سے دیدو - بھلا اٹکل سے بتاؤ تو یہ اطلس کس بہاؤ کی ہی - رشک ؎ دیکھا چشم غور سے تو ہی بدل ہر چیز کا - بدلے آنکھون کے ہی اٹکل کو رمادرزاد کو -

نمبر (۳) سلیقہ - تمیز - شعور - فقرہ - عجب بے اٹکل آدمی ہو - یہ معنی اسی محل کے لیے مخصوص ہین -

اٹکل باز - (عوام) جسکو اندازہ کرنے مین ڈھب ہو - تاڑنے والا - فقرے - تم بڑے اٹکل باز ہو تو بتاؤ یہ الائچیان کتنی ہین - وہ تیورون سے پہچان گئے بڑے ہی اٹکل باز ہین -

اٹکل پچو - محض قیاسی - اٹکل پچیس - فقرہ - ذرا سمجھ کے بات کہو تم

تو اٹکل پچو اُڑادیا کرتے ہو۔

اٹکل پچّو غیر مُقرّرہ ۔ وہی اٹکل پچو۔

اٹکل مِلنا ۔ اندازہ ملنا۔ تخمنہ ہونا۔ **فقرہ** ۔ بیٹا مرزا ئی نہو تو آنگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل ملجائیگی (توبۃ النصوح)

اٹکلنا ۔ (عو) اندازہ کرنا ۔ ؎ اٹکلا مین نے اُسے سخت ہی کٹّر رنگین ۔ اے دادا جان کوئی ایسے کے قربان ہونوج ۔ اب یہ بالکل متروک ہے۔

اٹکنا ۔ نمبر (۱) کسی چیز کا کسی چیز مین اُلجھنا ۔ پھنسنا ۔ **سودا** ؎ پرے رہ برق خار آشیان سے میرے کہتا ہون ۔ اُڑیگا دھجیان ہوکر ترا دامن جو یان اٹکا ۔

نمبر (۲) رُکنا ۔ تھم جانا ۔ **فقرہ** ۔ تم یہان آتے آتے کہان اٹک رہے تھے ۔

نمبر (۳) ملتوی ہونا ۔ جھگڑے مین پڑجانا **فقرہ** ۔ اگر آپ ہی کی عنایت ہوتی تو میرا اٹکا ہوا کام کیون اٹک جاتا ۔

نمبر (۴) مبتلا اور وابستہ ہونا ۔ (دل کے ساتھ) **نصیر** ؎ میری بیتابی دل جب تجھے ہوتی معلوم کبھی تیرا بھی کسی سے جو دل اٹکا ہوتا ۔ ؎ اٹکا ہی دل اُس جا کہ یہ کہتے ہین بہ تکرار ۔ کیا جانیے کیا ہوتی ہے جرأت نہین معلوم

نمبر (۵) آشنائی ہونے کی جگہ ۔ **انشا** ؎ سانس ٹھنڈی کیا الوت کو بھرتے ہو عبث ۔ اٹکے کس سے ہو اجی ہم سے مکرتے ہو عبث ۔ **سودا** ۔

(ہجو مین) ؎ نہین وہ مان کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت ۔ نہین دا ماد جو وہ ساس سے جاسکے نہ اٹک ۔

نمبر (۶) توکر ہوجانا ۔ **فقرہ** ۔ آپ کی سفارش سے یہ بھی کہین اٹک جاتے تو بڑی عنایت ہوتی ۔

نمبر (۷) اد انہونیکی جگہ ۔ **فقرہ** ۔ میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے مین اب آگے نہ دونگا ۔

نمبر (۸) آنا ٹھہر جانا ۔ (جان روح اور دم کے ساتھ) **ہجر** ؎ بیقراری سے یہان آنکھون مین دم اٹکا ہے ۔ جھوٹے سچے تیرے اقرار کو یونکر دیکھین ۔ **آتش** ؎ آکے سینے سے لبون پر دم اٹکتا ہے عبث ۔ ٹھہرنا اچھا نہین جب ہو ارادہ دور کا ۔

نمبر (۹) پھنسنا ۔ گلے سے نہ اُترنا **ہجر** ؎ وہ دن گئے کہ جو ٹہلتے تھے تو تلین لاجرع ۔ گلے مین آج تو پانی کی بوند اٹکتی ہے ۔ **ناسخ** ؎ لاغر ہین ہم ایسے کہ نگلجاے جو چیونٹی ۔ اٹکے نہ ہمارا بدن زار گلے مین ۔

نمبر (۱۰) رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ **فقرے** صاف تو لکھا ہے تم پڑھنے مین اتنا اٹکتے کیون ہو ۔ سلسل تقریر کرنا درکنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہین ۔

اٹکن بٹکن ؏ ۔ مذکر ۔ چھوٹے بچون کا ایک کھیل ہے ۔ **جرأت** ؎

؏ چند چھوٹے بچے دونون ہاتھون کی انگلیان زمین پر کھڑی کرتے ہین اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسی طرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچون کے ہاتھون پر باری باری سے رکھتا اور ان جملون کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے ۔ اٹکن بٹکن دہی چٹاکن اگلا جھولے بگلا جھولے ساون ماس کریلا پھولے ۔ پھول پھول کی بالیان باد ا گئے دلی لائے سات کٹوریان ایک کٹورا پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی ۔ جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت تمام ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کہ کنڈا لوگے یا چھری رہ کھنڈا مانگتا ہے تو کہتا ہے تیری مان کا پیٹ ٹھنڈا اور اسکا ہاتھ اٹھا کر اُسکے سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اُسنے چھری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری مان [illegible] ۔ اس سے پوچھتا اور سینے پر ہاتھ رکھ دیتا ہے [illegible] ۔ [illegible] ہین جگی گھر گھر آتا ہے [illegible] ۔ [illegible] پیتا ہے اور کھاتے ہین [illegible] ۔ سب کام ہی [illegible] کے ہوتے ہین ۔

اٹکن بٹکن کھیلتے ہین جو لڑکے کہتے ہین ہر آن - آگلا جھوے بگلا جھوے ساون ماس کریلا پھولے - نکہت ؎ یاد بھی ہی یا بھول گئے اب تھا جو لڑکپن کھیلتے تھے - کھیل گئے تھے جان یہ ہم تم اٹکن بٹکن کھیلتے تھے -

اور اٹکن بٹکن کھیلنا مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کو بھی عورتین کہتی ہین فقرہ - ماماگھر کے کام مین جی نہین لگاتی اِدہر اُدہر اٹکن بٹکن کھیلا کرتی ہی (عو)

اٹکھیل - ھ - اٹکھیلی کرنیوالا - شوخ - انشا ؎ وہ جھمکڑا وہ ادائین دیکھ اُس اٹکھیل کی - مجکو انشا آگئی پریون کی صف کی صف نظر - اِس شعر کے سوا اور اساتذہ کے کلام مین نہین دیکھا -

اٹکھیل پنا شوخی - چلبلاپن - رنگین ؎ بوٹا سا قد اور اس ترے اٹکھیل پنے پر - ہو کیون نہ دوگانہ ترے قربان دوگانہ - اب متروک ہی -

اٹکھیل کھیلنا - ناز اور شوخی کرنا - انشا ؎ نگوڑی چاہت کو کیون سیٹا عبث کی جھک جھوری جھیلنے کو - دوگانہ پڑجاے ٹکی ایسے تمہارے اٹکھیل کھیلنے کو - اب اسکا استعمال نہین ہی -

اٹکھیلی - ھ - مونث (س - اٹ (پھرنا) अट اور کھیل (چلنا) खेलन) چال مین شوخی - طراری - خرام ناز - جرات (مستزاد) ؎ اٹکھیلی ہی رفتار مین گفتار کی کیا بات - ہر بات جگت ہی - اور رنگ رُخ یار ہی گویا کہ بھبھوکا - بہتر تسبیہ ملاحت ظفر ؎ جلد آے اُس سے کہدو کہ دنیا سے ہم چلے - اٹکھیلیون سے ابتو نہ گن گن قدم چلے -

اٹکھیلیان کرنا - چلنے مین شوخیان کرنا مصحفی ؎ اک ذرا اور بھی اٹکھیلیان کرتے چلیے - آپ نظرون مین مری کھبتے ہین اس چال سے خوب -

اٹکھیلی (یا اٹکھیلیون) سے چلنا - نازو انداز سے چلنا - اٹھلاتے ہوے چلنا - آتش ؎ نہ اٹکھیلی سے چل ہوتے ہین صدمے - دلِ شیخ و برہمن پر ہزار دن - ناسخ ؎ اٹکھیلیون سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہی - الجھین کہین نہ گیسوِ خمدار پاون مین -

اٹکھیلی (یا اٹکھیلیون) کی چال - ناز اور شوخی بھری چال - خرام معشوقانہ - آتش ؎ چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالین - ہر گام دکھاتی ہی رفتار عجب روپ - اور اٹکھیلی (یا اٹکھیلیون) کی چال چلنا بھی ہی - آتش ؎ چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال پاون مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا - جانصاحب ؎ مجھے وہ دیکھ کے اٹکھیلیون کی چلتے ہین چال - اُڑا ئے کبک کے طاؤس خان نے بارے ڈھنگ -

اٹل - ھ - اچل अचल س - نمبر (۱) جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے مصحفی ؎ کھینچکر تیغ جو میدان مین آوے تو ابھی - سامنے سے ترے ٹل جاے وہ جو ہووے اٹل -

نمبر (۲) آسودہ - سیر - فقرہ - وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر اسکو کھا کر اٹل ہوجاتا تھا - (فسانۂ مبتلا) ان معنی مین فصحاے لکھنؤ سے نہین سنا -

اٹلس - انگریزی - (صحیح تلفظ ایٹلس ہی) ممالک کے نقشون کی کتاب

اٹم - ھ - مذکر - اٹم अटम س - ڈھیر - انبار - سودا ؎ اٹم ہی خاک کا یا راکھ کا ڈھیر - کہے ہین اسکو ہاتھی ہی یہ اندھیر - مصحفی ؎

ہاتھی ترا بلندی مین ہی کوہ بوقبیس - اور رنگ کی سیاہی مین بارود کا اٹم -

اَٹَنا - (اسکا ماخذ سنسکرت سے اَٹ अट (چلنا) ہی) نمبر (۱) آلودہ ہوجانا - ملجانا - (گرد وغبار مین) **مومن** ؎ خاک اُڑائی گل نے یہ کسکے جنونِ عشق مین آئی ہی کچھ اٹی ہوی بادِ صبا غبار مین - **غافل** ؎ مجنون کو ہم یہ سمجھے کہ میل غبار ہی - ایسا وہ گرد ناقۂ لیلے مین اٹ گیا -

نمبر (۲) جمع ہونا **ظفر** ؎ دود جگر ہمارا ہی یہ اٹا فلک پر - کہتے ہین لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر - لکھنؤ مین دھوین کے ساتھ گھٹنا اور خاک کے ساتھ بھرنا بولتے ہین -

اُٹنگا - ھ - اُٹنگ उत्तुङ्ग سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اونچا ہیا اونچا - اوپر چڑھا ہوا - اوچھا - (انگرکھے پاجامے کی نسبت) **فقرہ** - اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اُٹنگا کردیا - **انشا** ؎ چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اُٹنگی ہی -

اُٹنگن - ھ - مذکر - انجرہ - ف - قریص - ع - ایک خاردار درخت ہی جسکے بیج دھنیے سے مشابہ اور پتیان کنگرہ دار ہوتی ہین - پتیان یا شاخین بدن سے چھو جاتی ہین تو خارش اور سوزش ہونے لگتی ہی - بیج ہی مستعمل ہین اور ان کی طبیعت گرم وخشک ہی - مسہل بلغم اور استسقا اور کھانسی وغیرہ کو نافع ہین -

اَٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا - (عو) غم یا غصے کی حالت مین سب سے الگ تنہائی مین پڑ رہنا -

اَٹّھا - ھ - مذکر - گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمین بازی کے آٹھ نقش ہون

اُٹھا بیٹھا نہین جاتا - کمال ضعف وناتوانی کی جگہ کہتے ہین - نواب مرزا **شوق** ؎ ہی اُنہین غش پہ غش چلا آتا - اٹھا بیٹھا تلک نہین جاتا -

اُٹھا بیٹھی - مونث - قیام وقعود متصل اٹھنا بیٹھنا - جہان کوئی جلد جلد اُٹھتا بیٹھتا ہی اُس جگہ کہتے ہین کیا اُٹھا بیٹھی لگا رکھی ہی - اور میان جی سزا کے طور پر بچّون کو اٹھاتے بٹھاتے ہین اسکو بھی اُٹھا بیٹھی کہتے ہین -

اٹھارہ - ھ - ہیزدہ - ف - ۱۸ -

اٹھاسی - ھ - ہشتاد وہشت - ف - ۸۸ - تا ے تثقیلہ مشدد اور مخفف دونون طرح مستعمل ہی -

اُٹھا لانا - نمبر (۱) لے آنا - **فقرہ** - ذرا میری بندوق تو اُٹھا لاؤ - نمبر (۲) خرید لانے کی جگہ - **فقرہ** - جو پاتے ہو اُٹھا لاتے ہو تمہین سودا خریدنا کبھی نہ آیا -

اُٹھا مارنا - نمبر (۱) پچھاڑنا - دے مارنا - ؎ کسے تھا پاس عزت ای **ظفر** مستی کے عالم مین - جہان چاہا اُسے چھیڑا جہان چاہا اُٹھا مارا - ؎ اُٹھا مارا ایل آہ رسا سے دل نے ای **نکہت** - زمین مین گڑ گیا گردون ناہنجار گردن تک -

نمبر (۲) کوئی چیز اُٹھا کے کسی کو مارنا **فقرہ** - غصّے کی حالت مین جو چیز ہاتھ آگئی اُٹھا ماری -

اُٹھان - ھ - مونث - اُتّھان उत्थान س نمبر (۱) ابھار بالیدگی آغازِ شباب - **فقرہ** - ماشاء اللہ کنوری کی کیا اچھی اُٹھان ہی - **مسرور** ؎ تیری سرکشی مری جان اچھی ہی - اُٹھتا جوبن ہی اُٹھان اچھی ہی -

نمبر(۲) ابتدا۔ (عو) **فقرہ**۔ اس گیت کی کیا اچھی اُٹھان ہی۔

نمبر(۳) اونچا ہو کر اُڑنے کی جگہ۔ (پتنگ کے لیے) جیسے یہ پتنگ بڑی اُٹھان کا ہے۔ (یعنی دُور بہت اُٹھتا ہی)

اُٹھانا۔ (س۔ اُت (اوپر) उत اور ٹھا (کھڑا کرنا) ठा) نمبر(۱) لیٹے ہوے کو بٹھانا یا بیٹھے ہوے کو کھڑا کرنا۔ **فقرہ**۔ زرا ہاتھ لگا کر اُٹھائیے ضعف سے اُٹھا نہین جاتا۔

نمبر(۲) اونچا کرنا۔ **فقرہ**۔ کچھ خیر ہی کمرے کی دیوار کہان تک اُٹھاتے جاؤگے۔ اتنی بھی کیا کاہلی ہی ہاتھ اُٹھا کر بوتل اُتار لو۔

نمبر(۳) اختیار کرنا۔ جیسے باپ نے رکھا بیٹے نے اُٹھایا۔

نمبر(۴) جھیلنا۔ مصیبت برداشت کرنے کی جگہ۔ **غافل** ؎ کیا کیا اُٹھائے صدمے اسنے جدائیون کے۔ یہ دل ہی یا کہ خارا مین کچھ نہین سمجھتا۔ **آتش** ؎ روز مولود سے ساتھ اپنے ہوا غم پیدا۔ لالہ سان داغ اُٹھانے کو ہوے ہم پیدا۔ **اسیر** ؎ ہزار زخم جگر پر اُٹھائے بلبل نے۔ دیا ہزار دہن سے جواب خندۂ گل۔

نمبر(۵) اُڑانا۔ صاف کرنا۔ **ناسخ** ؎ کو ہی لکھکر اُٹھاتا ہی جو اُن کو اُٹھ نہین سکتے۔ بند ہا جن حرفون مین مضمون ہماری ناتوانی کا۔ **صبا** ؎ ابتو وفا کہین بھی نہین ہی جہان مین۔ وہ حرف اس ورق سے خدا یا اُٹھالیا۔

نمبر(۶) نکالنا۔ باہر کر دینا۔ **ظفر** ؎ اُٹھایا ای فلک کیون تو نے ہمکو کوے جانان سے۔ مناسب خاکسارون کا جو بستر تھا تو اُس جا تھا۔

اسیر ؎ واہ کس پردے مین محفل سے اُٹھایا اسنے۔ یون کہا غیر کو اُس شوخ نے گویا مجکو۔

نمبر(۷) کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹانا۔ **فقرہ**۔ اس کمرے سے کرسیان اُٹھا کر فرش بچھا دو۔

نمبر(۸) فنا کرنا۔ جان لینا۔ **فقرہ**۔ خدا دنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اُٹھالے (رباعی) ؎ کیا خوار و زبون کیا وفا نے مجکو۔ کونے مین بٹھا دیا حیا نے مجکو۔ نظرون سے بتون کی گر پڑا تھا **مومن**۔ صد شکر اُٹھالیا خدا نے مجکو۔

نمبر(۹) پڑھنا۔ نکالنا۔ (مبتدیون کی نسبت) **انشا** ؎ یاد آتا ہی وہ حرفون کا اُٹھانا اب تک۔ جیم کے پیٹ مین اک نقطہ ہی اور خالی حے۔

نمبر(۱۰) بنانا۔ تعمیر کرنا۔ **آتش** ؎ خرابی سے ارادہ ہی مکان تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اُٹھانی ہی۔

نمبر(۱۱) چگنا۔ **فقرہ**۔ مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اُٹھانے لگے۔ **رشک** ؎ مین مرگیا تو یون خبر جانگزا اُڑی۔ مرغ اجل نے چُن کے یہ دانا اُٹھالیا۔

نمبر(۱۲) چھوڑ دینا۔ توڑ دینا۔ **جانصاحب** ؎ مان باپ کا لحاظ تو دل سے اُٹھا دیا۔ ای باجی آجکل ہین یہ سب لڑکیان خراب۔

نمبر(۱۳) جگانا۔ **فقرہ**۔ میر صاحب کو سونے دو ابھی نہ اُٹھاؤ۔

نمبر(۱۴) صرف کرنا۔ **فقرہ**۔ بیجا روپیہ اُٹھانیکا یہی نتیجہ ہی۔

نمبر(۱۵) مٹانا۔ ؎ اسلام عجم مین ظفر آیا تھا عرب سے۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اُٹھائے۔

نمبر(۱۶) موقوف کرنا۔ترک کرنا۔**فقرہ**۔ ہمنے اپنے یہان سے یہ رسم ہی اُٹھادی۔

نمبر(۱۷) سنبھالنا۔(آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوے کپڑے کے ساتھ)
فقرہ۔ دیکھو ذرا آنچل اُٹھاؤ۔

نمبر(۱۸) نکالنا۔لیجانا۔**اسیر** ؎ اُٹھاکر ایک ہفتہ دردِ ہجر آخر کیسے نالے۔علم ہمنے اُٹھائے ہفتم ماہِ محرم کو۔ **ولہ** ؎ ہوگیا ہون وصلتِ جانان سے شادی مرگ مین۔ دھوم سے میرے جنازے کو اُٹھایا چاہیے۔

نمبر(۱۹) برپا کرنا۔قائم کرنا۔**ظفر** ؎ جو دیکھتے نہ اُسے پڑتے کیون خرابی مین۔ یہ ہی اُٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد۔

نمبر(۲۰) لینا۔**فقرہ**۔ ہمکو کسی کا احسان اُٹھانا گوارا نہین۔

نمبر(۲۱) مقدس چیز کو ہاتھ مین لیکر قسم کھانا۔**ناسخ** ؎ مصحفِ رُخ کا جو بوسہ لیکے مین منکر ہوا۔ مجھسے کہتا ہی کہ تو قرآن اب سر پر اُٹھا۔ **صبا** ؎ اُس بُت کو اعتبار کسی بات کا نہین۔ قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اُٹھائیے۔

نمبر(۲۲) حاصل کرنا۔پانا۔**فقرہ**۔ ہمنے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اُٹھائے۔**ذوق** ؎ ابر باران کے نہ کیون لطف اُٹھائین میخوار۔ کہ اُڑاتے ہین گنہگار ہی رحمت کے مزے۔ **ناسخ** ؎ نخوت اسد رحیہ اُٹھائی ہی سیہ کاری سے۔ کہ مرے جسم سے ہی دانۂ فلفل بھاری۔

نمبر(۲۳) انجام دینے اور انتظام و اہتمام کرنے کی جگہ۔**فقرہ**۔ اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اُٹھالیا ہی۔

نمبر(۲۴) بڑہانا۔**فقرہ**۔ ابتو قدم اُٹھانا دشوار ہی۔ ؎ جب اُٹھایا پاؤن **آتش** مثل آوازِ جرس۔ کوسون پیچھے چھوڑکر مین قافلہ جاتا رہا

نمبر(۲۵) ملتوی کرنا۔**فقرہ**۔ آج کا کام کل پر اُٹھا رکھنا اچھا نہین۔ یہ بھی کوئی کام تھا جسکو میرے آنے پر اُٹھا رکھا۔

نمبر(۲۶) ہٹانا۔الٹنا۔**رشک** ؎ چمن مین جب رُخِ انور سے تو نقاب اُٹھاے۔ یہ رنگ ہو کہ صباحت ہویا سمن سے جدا۔

نمبر(۲۷) سہنا۔ضبط و تحمل کرنے کی جگہ۔**آتش** ؎ نہ کسی کو کڑی کہی ہمنے۔ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات۔

نمبر(۲۸) قطعِ نظر اور قطعِ تعلق کرنے کی جگہ۔ (ان معنی کا استعمال ہاتھ کے ساتھ زبانون پر بھی ہی اور دل اور آنکھ کے ساتھ شعرا کے کلام مین) ؎ اے **رشک** کوہِ عشقِ بتان جب نہ اُٹھ سکا۔ ہمنے جہان سے دل بشیدا اُٹھالیا۔ **صبا** ؎ پہلو تہی نہ عاشقِ خستہ سے کیجیے۔ بیمار سے نہ ہاتھ مسیحا اُٹھائیے۔ **برق** ؎ تیرے دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پاے نظر حلقۂ زنجیر مین ہی۔ **میر** ؎ سر سے آنکھ اُٹھادے تو مرا رو دیکھے۔ آرسی چھوڑے تجھے ٹک تو اِدھر تو دیکھے۔

نمبر(۲۹) چھوڑ دینا۔باقی رکھنا۔**فقرہ**۔ اُن کے معاملے مین کوئی بات مین نے اُٹھا نہین رکھی۔ **سحر** ؎ اپنی غزلون کو مخمس کی نہین کچھ حاجت۔ کونسا لطف ہی جو ہمنے اُٹھا رکھا ہی۔ اِس جگہ مصدرِ ترکیبی اُٹھا رکھنا او سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی۔

نمبر (۳۰) کسی کام پر مستعد ہونیکی جگہ۔ (بیڑے[عہ] کے ساتھ) نصیر ۵ ہمارے قتل کا شاید اُٹھایا ہی بیڑا۔ وہ بزم غیر مین جو پان کھا کے بیٹھے ہین۔ اسیر ۵ تری تلوار کیا پائیگی قاتل۔ ہمارے قتل کا بیڑا اُٹھاکر۔

نمبر (۳۱) مٹانا۔ معدوم کرنا۔ صبا ۵ بزم جہان سے عیش ہمارا اُٹھالیا کیا قہر ہی ہمین نہ خدایا اُٹھا لیا۔

نمبر (۳۲) سنبھالنا۔ زور و قوت کی جگہ۔ (اسباب اور بوجھ کے ساتھ) فقرہ۔ اتنا بوجھ بھی تم نہین اُٹھا سکتے؟

نمبر (۳۳) پھیلانا۔ صبا ۵ یون ناز سے اُو بت نہ اُٹھا ہاتھ دعا کو۔ ایسا نہو کرنے لگے محراب حرم رقص۔

نمبر (۳۴) اُتارنا۔ ہٹانا۔ گلزار نسیم ۵ یہ سنتے ہی اُسنے تاج اُٹھایا حیرانون کو شعبدہ دکھایا۔ فقرہ۔ سرپوش اُٹھایا تو رکابی مین کچھ بھی نہ تھا۔

نمبر (۳۵) بہت شور اور غل کرنیکی جگہ۔ آتش ۵ نالہ کرتا ہون تو کہتے ہین سبھی مجھے اہل زمین۔ کیون اُٹھایا چاہتا ہے آسمان بالاے سر جان صاحب ۵ چھت اُٹھالی سر پہ ٹھٹھے مار کے۔ مر دو سے ہین قہقہہ دیوار کے۔

نمبر (۳۶) ہاتھ مین لینا۔ علم کرنا۔ فقرہ۔ اُنکا تلوار اُٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے۔ منیر ۵ تا چند کام لیجیے کا تیغ شرم سے۔ اِکدن تو خنجر خم گردن اُٹھایئے۔

نمبر (۳۷) [illegible] قصد کرنے یا دھمکانے کی جگہ۔ فقرہ۔ مین نے [illegible] اُٹھایا [illegible] روح فنا ہوئی۔ صبا ۵ اے جان آپ سے یہ تو نہ نہ بھی ہمین۔ بوسے کے مانگنے پہ تمانچا اُٹھایئے۔

نمبر (۳۸) لگان پر دینا۔ (اراضی کی نسبت) فقرہ۔ ابکے ہمنے سب کھیت اُٹھادیے۔

نمبر (۳۹) پینا۔ جذب کرنا۔ کھینچنا۔ فقرے۔ پُرانے چاول گھی بہت اُٹھاتے ہین۔ کیا خراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہین اُٹھاتا۔

نمبر (۴۰) دیکھنے کی جگہ (نظر اور آنکھ کے ساتھ) فقرہ۔ برسات مین جدہر نظر اُٹھایئے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔ آتش ۵ آئینہ رُخ کا دکھا مردم کو آنکھ اوپر اُٹھا۔ سکہ بیٹھلا یار اپنا نقش اسکندر اُٹھا

نمبر (۴۱) رفع کرنا۔ اسیر ۵ نہو اس چار حد مین نقد رائج کیون کلام اپنا۔ اُٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھایا ہے۔

نمبر (۴۲) قبول کرنیکی جگہ (رنگ کے ساتھ) صبا ۵ خوبناری فراق سے گلپوش ہوگئے۔ کپڑون نے رنگ داغ جگر کا اُٹھالیا۔

نمبر (۴۳) اُبھارنا۔ اونچا کرنا۔ اسیر ۵ سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا واے نصیب۔ سر اُٹھاتے ہی مین اس باغ مین پامال ہوا۔

نمبر (۴۴) غرور و سرکشی کی جگہ (سر کے ساتھ) وزیر ۵ بہت جسنے اُٹھایا سر گری نظرون سے قدر اُسکی۔ نہ دیکھا کوئی پروانہ چراغ ماہ کامل کا

نمبر (۴۵) بیدخلی کی جگہ۔ فقرہ۔ اِس زمین سے اُنکا قبضہ اُٹھادیا گیا

نمبر (۴۶) بند کرنا۔ میر حسن ۵ دیکھکر تجکو یوسف مصری۔ اپنی دکّان اُٹھاے جاتا ہے۔

[عہ] کیڑے کے وزن پر۔

نمبر (۴۷) چُن لینا۔ لے لینا۔ ذوق ؎ یون لائے وان سے ہم دل صدپارہ ڈھونڈکر۔ دیکھا جہان پڑا کوئی ٹکڑا اُٹھالیا۔ رشک ؎ غمزہ نہ اُٹھ سکا دل شیدا اُٹھالیا۔ کس چیز کو اُٹھانے گئے کیا اُٹھالیا۔

نمبر (۴۸) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (پاؤن اور قدم کے ساتھ) فقرہ۔ اُنکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادرون کے پاؤن میدان سے اُٹھا دیتے ہین۔

نمبر (۴۹) اشارہ کرنیکی جگہ۔ (اُنگلی کے ساتھ) فقرہ۔ وہ جدہر نکلتے ہین لوگ اُنگلیان اُٹھاتے ہین۔

نمبر (۵۰) پکڑنا نصیب ؎ نہین سنتا ہی یہ فریاد و فغان بلبل۔ ای صبا گل کے ذرا کان اُٹھا گلشن مین۔ اب ان معنی مین مستعمل نہین ہے۔

نمبر (۵۱) ہٹانا۔ فقرہ۔ کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسی وقت آنکھ نہین اُٹھاتے۔

نمبر (۵۲) اُڑانا۔ جیسے کبوتر اُڑا دیا۔

نمبر (۵۳) دیدینا۔ فقرہ۔ جبہ مہربان ہوے توڑے کے توڑے اُٹھا دیے۔

نمبر (۵۴) اُڑا لینا۔ چُرانا۔ فقرہ۔ رات وہ تو گھر مین تھے نہین کوئی ما! اسباب اُٹھا لے گیا۔

نمبر (۵۵) نازبرداری کی جگہ۔ صبا ؎ بہت خدا ہوے تو صحبت کا لطف ہے۔ کیا بات ہی جو ناز کسی کا اُٹھائیے۔

اَٹھانوے۔ ھ۔ نود و ہشت۔ ف۔ ۹۸۔

اُٹھاؤ چولھا۔ (بواو معروف) مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہین جو ایک مقام پر جم کے نہ رہے۔

اُٹھاؤ میرا اَنگنا مین گھر سنبھالون اپنا۔ (مقفع) (ع و) یہ مثل بے شرم عورت کی نسبت بولی جاتی ہی جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے لگے اور میان کو لیکر الگ ہو جاے۔

اَٹھاون۔ ھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ف۔ ۵۸۔

اُٹھاونی۔ ھ۔ مونث۔ ہندون کے یہان میت کے تیسرے دن تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہے۔ اُس روز مردے کی راکھ اور ہڈیان دریا مین بہاتے ہین اور اُسکے اعزہ و لوگ اُٹھاکر اپنے کاروبار مین مصروف ہوجاتے ہین صرف ایک شخص کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائیس۔ ھ۔ [illegible]۔ ف۔ ۲۸۔

اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ بدمعاش [illegible] جیسے ؎ اُس [illegible] سے ملکر دل کیونکر [illegible] ۱۰۰ [illegible] اُٹھائی گیرا۔ مصحفی ؎ شیخ جی ہون دونون [illegible] تو وہ اُٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھنا۔ صحت پانا۔ بیہوشی سے [illegible] فقرہ [illegible] دو اتنی کہ گلے سے [illegible] اور [illegible] اُٹھ بیٹھا [illegible] اُٹھ بیٹھے۔

اُٹھتا جوبن۔ آغاز شباب [illegible] فلق ؎ [illegible] صبا [illegible] غمزہ و انداز۔ اُٹھتا جوبن [illegible]

اُٹھتر - ھ - ہفتاد و ہشت - ف - ٧٨ -

اُٹھتے بیٹھتے - نمبر (١) حقیقی معنی کی مثال **ظفر** جو وقت ہین نماز مین ہم اُٹھتے بیٹھتے - الفت کا تیری بھرتے ہین دم اُٹھتے بیٹھتے - نمبر (٢) گرتے پڑتے - دم لے لیکر **ظفر** مثل غبار راہ ترے ناتوانِ عشق - ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے -

نمبر (٣) بے توجہی اور بے دلی سے - **خلیل** بیدلی سے درسِ عشق و عاشقی دشوار ہی - یہ سبق ہوتا نہین ہی یاد اُٹھتے بیٹھتے -

نمبر (٤) ہر وقت - آٹھ پہر - **سحر** اُنہین پر اپنا گلا کاٹتا ہون لطف یہ ہی - جو اُٹھتے بیٹھتے مجکو حلال کرتے ہین - **خلیل** خود فراموشی مین بھی ممکن نہین بھولون تجھے - رہتی ہی اے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے

اُٹھتی پینٹھ - اخیر وقت کا بازار - قریب ختم - بازار بے ثبات **سحر** خریداری کسیکی کیجیے دنیا سے فانی ہین - یہ اُٹھتی پینٹھ ہی جو بن پڑے سودا غنیمت ہی -

اُٹھتی جوانی - آغازِ شباب - **انشا** صدقے صدقے کیون نہ ہو جاؤن بھلا غش ہو گیے ہین - اُنکی گدرائی ہوئی اُٹھتی جوانی دیکھکر - **منیر** رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنے برپا ہو چلے - قابلِ تعظیم ہی اُٹھتی جوانی آپ کی -

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات - ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنے کی جگہ کہتے ہین **فقرہ** - اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نکھرام سیدھا نہین رہتا -

اُٹھتی کونپل - آغازِ جوانی - نمو کے دن - شروع شباب - **جرات** ع بہارِ حسن ہی اُس گلبدن پر اُٹھتی کونپل ہی - **جان صاحب** اُٹھتی کونپل ہی جوانی کی نیا ہی انداز - ہونٹھ پتلے ہین مسین بھیگتی سبزہ آغاز -

اُٹھکر پانی نہین پیا جاتا - کبھی غایت ضعف اور ناتوانی کی جگہ اور کبھی کاہلی کی نسبت کہتے ہین **فقرہ** - دو دن کے بخار مین اُنکی یہ حالت ہو گئی کہ اُٹھکر پانی نہین پیا جاتا - اللہ رے کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہین پیا جاتا -

اُٹھ کھڑا ہونا - نمبر (١) چلنے پر مستعد اور تیار ہو جانا **فقرہ** - مجھے کیا دیر آپکا اشارہ پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا - آپ تو دم بھر بھی نہین بیٹھتے ادھر آئے اُدھر اُٹھ کھڑے ہوے -

نمبر (٢) پیدا ہو جانا (مرض اور غم لے ساتھ) **فقرہ** - بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑے گی - ایک غم سے ابھی نجات نہین ہوی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا -

نمبر (٣) اچھا ہو جانا - صحت پانا - **فقرہ** - دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اُٹھ کھڑے ہوے -

اُٹھلانا - ناز و شوخی کی حرکتین کرنا - **صبا** وہ یکایک باغ مین پہنچے جو اٹھلاتے ہوے - کبک بھاگے سامنے سے ٹھوکرین کھاتے ہوے -

اُٹھلو - ھ - وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو یا وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نہ کرے -

اُٹھواری - ھ - ایک قسم کا پنچا جس مین آٹھ نالین ہوتی ہین -

اُٹھنا[ع۹] - نمبر(۱) لیٹے ہوے کا بیٹھنا یا بیٹھے ہوے کا کھڑا ہونا - **فقرے** آپ زرا اُٹھیے تو کھانا اسی پلنگ پر آجاے گا - آزاد لوگ جہان اُٹھے پھر کب رُکتے ہین -

نمبر(۲) بلند ہونا - **فقرہ** - یہ دیوار ابھی اور اُٹھے گی -

نمبر(۳) نکلنا - اُگنا - **مصحفی** ؎ نخل لاے کا جب زمین سے اُٹھا - شعلہ اک دو وجب زمین سے اُٹھا - اِن معنی مین سوا اِس شعر کے قدما کے یہان بھی نظر سے نہین گزرا -

نمبر(۴) ہٹنا - **فقرہ** - کمرے سے ابھی پلنگ تو اُٹھے نہین فرش کیونکر بچھے -

نمبر(۵) چلنا - جانا - **فقرہ** - وہ جہان بیٹھ جاتے ہین پھر اُٹھنے کا نام نہین لیتے - **ناسخ** ؎ بیٹھ جاتا ہون جگر تھام کے مین دیوانہ - وہ پری رو مری محفل سے جہان اُٹھتا ہی -

نمبر(۶) برداشت ہونا - **فقرہ** - جو مصیبت آپ اُٹھاتے ہین کسی سے بھی نہ اُٹھے گی - **اسیر** ؎ کیا خوب ہو موت آے جو سب سے مجھے پہلے - نازک ہی یہ دل داغِ عزیزان نہ اُٹھے گا -

نمبر(۷) ٹلنا - زائل ہونا - **ناسخ** ؎ کوہی لکھکر اُٹھاتا ہی جو اُن کو اُٹھ نہین سکتے - بندھا جن حرفون مین مضمون ہماری ناتوانی کا

نمبر(۸) خرچ ہوجانا - **فقرہ** - اُنکے پاس خزانہ ہو تو دو دن مین اُٹھ جاے -

نمبر(۹) تعمیر ہونا - بننا - **فقرہ** - اِدھر دیوار اُٹھ گئی اب آمد ورفت نہین ہی -

نمبر(۱۰) نکلنا - **فقرے** - میر صاحب کا تعزیہ آٹھوین کو اُٹھتا ہی رات کو علم اُٹھین گے -

نمبر(۱۱) تیار ہونا (خمیر کے اور اچار کے ساتھ) **فقرے** تین پہر ہوگئے تعجب ہی کہ خمیر اب تک نہین اُٹھا - کچھ تو بے ترتیبی ہوی جو اچار اچھا نہین اُٹھا -

نمبر(۱۲) سرانجام پانا - **فقرہ** - مجھسے اکیلا سلب گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھیگا اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی -

نمبر(۱۳) ملتوی ہونا - **فقرہ** - یہ بات آپ ہی پر اُٹھ رہی تھی -

نمبر(۱۴) باقی رہنا - چھوٹ جانا - **فقرہ** - زیادہ مجھے ملجائین پھر کوئی بات اُٹھ نہ رہیگی - یہ معنی کبھی یعنی اُٹھ رہنا ور سلب کے ساتھ مستعمل ہی -

نمبر(۱۵) جاتا رہنا - **فقرہ** - ایک آنکھ کا حافظ تھا وہ بھی اُٹھ گیا -

نمبر(۱۶) پیٹنے اور مارنے کا قصد کرنیکی جگہ - **فقرہ** - جس پر اُنکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مر گیا -

نمبر(۱۷) ترک ہوجانا - **فقرہ** - ایسی چال اختیار کی کہ برادری سے حقہ پانی سب اُٹھ گیا -

نمبر(۱۸) بے دخلی کی جگہ - **فقرہ** - اس زمین سے اُنکا قبضہ اُٹھ گیا -

نمبر(۱۹) کھلنا - نمودار ہونا - حرف اُبھرنے کی جگہ - **فقرے** مہربانی نہین اُٹھی - اُنکی لکھی ہوی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہی -

نمبر(۲۰) موقوف ہونا - بند ہونا - **نصیب** ؎ اُٹھ گیا نامہ و پیغام جواب جانے دو - کون سی اُسکے ہمارے تھی ملاقات کی بات -

---

ع۱۵۸ اِسکے بعض مشتقات اُٹھا - اُٹھوا - اُٹھے بہ تشدید تاے ہندی بھی مستعمل ہین -

نمبر(۲۱) شادی ہونا۔ بیاہ جانا۔ قلق ؎ گر مرے سامنے یہ اُٹھ جائین
اپنے گھر بار والی کہلائین ۔

نمبر(۲۲) چوری جانا۔ فقرہ۔ تمہاری غفلت سے سارا اسباب اُٹھ گیا۔

نمبر(۲۳) اُلٹ جانا۔ آتش ؎ اُٹھ چکا روز قیامت روے قاتل سے
نقاب۔ عرصۂ محشر نگہ کے تیر کی منزل نہو۔

نمبر(۲۴) آنکھین آشوب کر آنیکی جگہ۔ تسلیم ؎ واے قسمت روبرو کب
آکے بیٹھے بے نقاب ۔ آنکھین اُٹھنے آگئین جب طالب دیدار کی ۔

نمبر(۲۵) قیمت ملنا۔ دام لگنا۔ قلق ؎ دیکھیے کتنے خریدار ہین کیا
اُٹھتا ہی۔ جنس دل بھیج کے بکوانی ہی بازارون مین ۔

نمبر(۲۶) اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ سحر ؎ احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھیگا
ٹکڑی کا کبوتر ہی یہ تنہا نہ اُٹھے گا۔

نمبر(۲۷) نازبرداری کی جگہ۔ ناسخ ؎ مرنا مجھے قبول ہی دنیا نہین
قبول۔ عمر سے اُٹھین گے مجھسے نہ اس پیرزال کے۔ فقرہ۔ ناز بیجا
کسی سے نہین اُٹھتے۔

نمبر(۲۸) اُبھرنا۔ قلق ؎ اُٹھ کے مثل حباب بیٹھ گیا۔ دُر دسان
زیر آب بیٹھ گیا۔

نمبر(۲۹) آگے کو بڑہنا۔ اسیر ؎ کیا آئے چومنے مرے ناوک فگن
کے پاون ۔ اُٹھتے نہین ہین خوف کے مارے ہرن کے پاون ۔ناسخ
؎ رہگزار یار سے آگے نہین اُٹھتے قدم۔ نقش پا سے پیار کرلیتے ہین
کیا تسخیر پا۔

نمبر(۳۰) ملنا۔ حاصل ہونا۔ اسیر ؎ جب تک کہ در باغ سے دربان
نہ اُٹھے گا۔ کچھ لطف تماشاے گلستان نہ اُٹھے گا۔ آتش ؎ چمن کی
سیر مین لطف شکار آنکھون کو اُٹھے گا۔ ترے تیر نگہ کا بلبل اے گلرو
نشانہ ہی۔

نمبر(۳۱) بیدار ہونا۔ جاگنا۔ ؎ آنکھین سفید ادہر ہوین رو کر اسیر اپنی
منہ دیکھکر وہ اُٹھین ہر صبح آرسی کا۔ ؎ نصیر شور نہ کر فتنہ ہووے گا برپا
خدانخواستہ اب گروہ مست خواب اُٹھا۔

نمبر(۳۲) معدوم ہوجانا۔ آتش ؎ دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی
رہتے ہین اب تو عاشق و معشوق ڈاب مین ۔ اسیر ؎ دنیا سے مین اُٹھا
تو وہ بولے رقیب سے ۔ اچھا ہوا فساد گیا شور و شر اُٹھا۔

نمبر(۳۳) پڑنا۔ نظر اور آنکھ کے ساتھ (دیکھنے کی جگہ) ؎ دولت دنیا
سے آتش ہمنے جب پھیری نگاہ۔ جسطرف آنکھ اُٹھ گئی تو دسے
لگے اکسیر کے۔

نمبر(۳۴) بھاگنے کی جگہ۔ (پاون اور قدم کے ساتھ) رشک ؎ سر
کٹ کے میری لاش جو اکبار گر پڑی۔ قاتل کے پاؤن اُٹھ گئے تلوار گر پڑی
اسیر ؎ ابرو کی تیغ کھینچکے آئے اگر وہ ترک۔ اُٹھ جائین معرکے سے
ہر اک تیغ زن کے پاؤن۔

نمبر(۳۵) برخاست ہونا۔ بڑہجانا۔ اسیر ؎ اُٹھ جاؤن میکدے سے
اگر مین تو میرے ساتھ۔ اُٹھ جاے میفروش کی ساقی دکان تلک۔

نمبر(۳۶) برخاستہ ہونا۔ ہٹنا (دل کے ساتھ) مثال کے لیے دیکھو
سحر کا شعر نمبر ۲۶ مین۔

نمبر(۳۷) علم ہونا۔ کھچنا۔ (تلوار اور خنجر کے ساتھ) اسیر ؎ دیکھیے کون

اب سچے کسکا سفینہ غرق ہو۔ اُسکی تیغ آبدار اُٹھی ہی طوفان کیطرح۔

نمبر(۳۸) آنا۔ نمودار ہونا۔ (ابر کے ساتھ) صباؔ جب اُٹھا ابر وہ ساقی کا کرم یاد آیا۔ ہاے روتے مجھے گزرا ہی یہ ساون کیسا۔ اسیرؔ لا جامِ بادہ خوابِ تغافل سے سر اُٹھا۔ ساقی ہوا چمن مین چلی ابر تر اُٹھا۔

نمبر(۳۹) گوارا ہونا۔ اسیرؔ رہنے دے یہ سر دوش پہ ای خنجر قاتل سب بوجھ اُٹھین گے ترا احسان نہ اُٹھے گا۔

نمبر(۴۰) اشارہ ہونیکی جگہ (اُنگلی کے ساتھ) وزیرؔ مشورت کچھ قاتلون مین ہی ہمارے قتل کی۔ ہیطرح اُٹھنے لگی ہین جانب سر اُنگلیان۔ اسیرؔ انگلی ہمیشہ خلق کی اُٹھتی ہی دید کو۔ نسبت ترے ضعیف سے کیا ماہِ عید کو۔

نمبر(۴۱) منقطع ہونا۔ ختم ہونا (آب و دانے کے ساتھ) اسیرؔ روئے گا تیرے گھر مین ہمین پھر قفس نہ دام۔ صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا۔ رشکؔ خون دل پینے مین غم کھانے مین کل پڑنے لگی۔ اُٹھ گیا دنیا سے شاید میرا آب و دانہ آج۔

نمبر(۴۲) پیدا ہونا۔ ناسخؔ اُٹھنے لگی ہی کیون مرے زخم دہن مین ٹیس۔ آتی ہی شاید آج ہوا کوے یار کی۔ صباؔ دل مین اِک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آے۔ بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانیے کیا یاد آیا۔

نمبر(۴۳) مرجانا۔ اسیرؔ رقص کو تم جو آٹھے لوگ اُٹھے دنیا سے۔ دم فنا ہوگئے پازیب کی جھنکار کے ساتھ۔ فقرہ۔ آنکھون کے دیکھتے کیسے کیسے لوگ اُٹھ گئے۔

نمبر(۴۴) نکلنا۔ بلند ہونا۔ ؔ ضعف سے ناسخِ مہجور کہان اُٹھتا ہی۔ کبھی اُٹھتا ہی تو آہون کا دہوان اُٹھتا ہی۔ اسیرؔ کیا یہ خاک کا پیوند ناتوانی نے۔ اُٹھے زمین سے یہ طاقت نہین غبار مین ہی فقرہ۔ گرمیون مین جہان زمین پر پانی پڑا بخرے اُٹھنے لگے۔

نمبر(۴۵) مچنا۔ ہونا۔ صباؔ عدم مین دھوم اُٹھیگی وہ آندھی آ پہنچی۔ جہان بھر سے یہ گرد ملال لیکے چلے۔ اسیرؔ جاتے ہی تہ خاک کیسے ہنسنے جو نالے۔ اِک شور اُٹھا گورِ غریبان مین لگی آگ۔

نمبر(۴۶) سنبھلنا۔ (بوجھ کے ساتھ) اسیرؔ اُن کانون سے بارِ دُرِ غلطان نہ اُٹھے گا۔ اُن ہونٹھون سے رنگ مسی وہان نہ اُٹھے گا۔

نمبر(۴۷) لگان بر وصی جانا۔ بوئی جوتی جانا۔ (اراضی کے ساتھ) آتشؔ آسمان سے ہی توقع کسے سبزی کی۔ ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اُٹھے دہقان سے۔

نمبر(۴۸) برپا ہونا۔ اسیرؔ یہ اشک مرے کون نہ لائین گے خرابی سیلاب نہ آئیگا کہ طوفان نہ اُٹھے گا۔ صباؔ پڑگئی دھوم زمانے مین قیامت اُٹھی۔ فتنہ ایسا مرے نالون کے اثر سے اُٹھا۔

نمبر(۴۹) بکنا۔ فقرہ۔ اُسکی دکان سے مال بہت اُٹھتا ہی۔

اٹھنّی۔ ھ۔ مونث۔ آٹھ آنے کا سکہ۔ روپیے کا نصف۔ جانِ صاحبؔ چوتھی کو تو صورت مین زرا دیکھون دلہن کی۔ بنرھوا کے اٹھنّی مجھے لادو اجی گھن کی۔

اٹھوارا۔ ھ۔ مذکر۔ آٹھ دن۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اِس دوشنبہ سے اُس دوشنبہ تک۔ اسیرؔ اٹھوارا ہمکو کوئی گزرتا نہین بخیر۔ صحت سے چار دن ہین تو بیمار چار دن۔ ہلالؔ مشق کیواسطے

ہی عیسوی اسکی تاریخ - طرح ہی ایک مثمن کی ہر اٹھوارے مین -

اَٹھوانس - ھ - ہشت پہلو - ف - مُثمّن - ع ہشت پہل - اور لکھنؤ مین اس قطع کا ایک مکان تھا جسکو کوئی اٹھوانس کوئی مثمن کہتا تھا -

اٹھوانسا - ھ - (عو) (صحیح اٹھ ماسا) اُس بچے کو کہتے ہین جو اٹھوین مہینے پیدا ہوا ہو -

اُٹھی بَیٹھ آٹھوین دن - مثل یعنی کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہیے اسلیے کہ اگر نکل جائے گا تو پھر مشکل سے موقع ملے گا -

اَٹیرن (مجہول) - ھ - مذکر - نمبر (۱) سیدہی لکڑی کے دونون سرون پر دو لکڑیان اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوئی اور کنارون پر کھندار ہوتی ہین اسپر سُوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہین -

نمبر (۲) گھوڑا پھیرنے کا ایک طریق - دہرا کاوا - یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہی جو اٹیرن سے اُترتا ہی - جیسے انگریزی آٹھ کا ہندسہ 8 - پھیرنا کے ساتھ مستعمل ہی -

نمبر (۳) سوکھا - مچرمچر - جسکے بدن مین ہڈیان ہی ہڈیان رہگئی ہون اور کمر جُھک گئی ہو - جیسے فاقون کے مارے سوکھکر اٹیرن ہو گئے -

فصل الف مقصورہ مع ثاے مثلثہ

اَثاثُ البیت - مذکر - اسباب خانہ داری - گرستی کی چیزین -

اثاثہ - ع - مذکر - کپڑا لتا - زیور اسباب - سرمایہ - **ذوق** ؎ نہین ہی خانہ بدوشون کو حاجت سامان - اثاثہ چاہیے کیا خانہ کمان کے لیے
بحر ؎ اثاثہ نہین جسکے جانے کا غم ہو - گھروندا ہی مٹی کا گھر ہی تو کیا ہی -

اثبات - ع - مذکر - نفی کی ضد - ثابت کرنا - ثبوت - **برق** ؎ مُنہ چھپانا ہی ترا حُسن کے جانے کی دلیل - خط کا اثبات ہوا جب کہ لفافا دیکھا -

اثر - ع - مذکر - نمبر (۱) نشان - علامت - **نسیم** ؎ کسی صورت کو استقلال دم بھر بھی نہین رہتا - اثر باقی ہی آنکھون مین مری خواب پریشان کا -

نمبر (۲) نتیجہ - فائدہ - **فقرہ** - ہزار نصیحت کرو مگر کچھ اثر نہین ہوتا -

نمبر (۳) تاثیر - **صبا** ؎ اثر ایسا کہان سے نالہ شبگیر مین آئے - کہ جس سے فرق جور آسمان پیر مین آئے - **فقرہ** - دعا کیسی کوسنے مین بھی اثر نہین رہا -

نمبر (۴) خاصیت - **ہلال** ؎ کیا کھا کے مر رہون مین اب اسی زہرہ وش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سم نے کھو دیا -

نمبر (۵) دلکش و دلگداز کیفیت - **فقرہ** - اسکی آواز مین ایک قسم کا اثر ضرور ہی -

نمبر (۶) سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم -

اثر آنا - تاثیر پیدا ہونا - **داغ** ؎ رہ رہ کے وہ چھپتا ہین کہ کیون اسکو ستایا - تھم تھم کے مری آہ مین یارب اثر آئے - **فقرہ** - لڑکے مین خدا جانے کسکی صحبت کا اثر آ گیا ہی -

اثر پڑنا - اثر ہونا - **فقرہ** - آپکی سفارش کا اُنپر بہت اثر پڑیگا - اس فقرے کا اُنکے دل پر ایسا اثر پڑا کہ رو دیے -

اثر پذیر - اثر قبول کرنے والا - ؎ اثر پذیر طبیعت بھی شرط ہی آتش - نہ کیفِ مے سے ہون آنکھونکی طرح مژگان سُرخ -

اثر جگانا (طث) - اثر پیدا کرنا - مومن ؎ گئے وہ خواب سے اُٹھ غیر کے گھر آخر شب - اپنے نالے نے جگایا یہ اثر آخر شب - یہ محاورہ سوا اس شعر کے اور کہین نظر سے نہین گزرا -

اثر دار - صاحب تاثیر - وہ شی جو اثر رکھتی ہو - آتش ؎ گوش تبان کے پردے پھٹے اسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر -

اثر دکھانا - تاثیر پیدا کرنا - اسیر ؎ اللہ کو مجھپہ رحم آیا - فریاد نے کچھ اثر دکھایا - ؎ بند ہون باب اجابت جو دعا مانگون رشار - کیا دکھایا ہی اثر بے اثری نے دیکھو - **فقرہ** - بہت دیر کے بعد دوا نے اپنا اثر دکھایا -

اثر ڈالنا - اثر پڑنا کا متعدی - **فقرہ** - ایسی ایسی چیزین مذہب پر بُرا اثر ڈالتی ہین - یہ محاورہ بالفعل ناولون اور اخبارون مین زیادہ دیکھا جاتا ہی -

اثر رکھنا - نمبر (۱) تاثیر رکھنا - با اثر ہونا - آتش ؎ حقیقت آدمی کی گاو خر نہین رکھتے - بیان مین لطف زبان مین اثر نہین رکھتے - ؎ آنکھین رو رو کے کیون سُجاتے ہو - تجر آنسو نہین اثر رکھتے - نمبر (۲) اپنی ذات مین کسی طرح کی خاصیت رکھنا - وزیر ؎ چھٹ جاتا ہی زخم دل بیتاب کا پھاہا - رکھتا ہی اثر رات کو سُرخاب کا پھاہا - آتش ؎ ہر نگہ دارو بیہوشی کا رکھتی ہی اثر - جام ان آنکھون کے دیکھین بے خبر کیونکر کرین -

اثر کرنا - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا - برق ؎ اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا - اسکو بھی اب ملال ہی میرے ملال کا - رشک ؎ عشق خط سبز اثر کرے گا - ہو جاون گا وقت و الپسین سبز -

اثر کھلنا (وطث) - تاثیر ظاہر ہونا - آتش ؎ چاہئے صفا تو ساتھ طہارت کے ذکر کر - پرہیز کر تو تجکو دوا کا اثر کھلے - رشک ؎ اب ہم فقیرون کا اثر جذب دل کھلا - شوق اُسکو ہی کبوترون مین خرقہ بند سے -

اثر نکلنا (طث) - اثر پیدا ہونا - تاثیر ظاہر ہونا - رشک ؎ پاتا ترے گلشن مین اگر شاخ نشیمن - اے گل مرے نالون مین اثر خوب نکلتا -

اثمار (وطث) - مذکر - ثمر کی جمع - پھل - اسیر ؎ اثمار بھی تازہ تازہ موجود - سیب اور بھی انار امرود -

اثنا - ع - ثنا کی جمع - درمیان - بیچ - جیسے اثنائے گفتگو اثنائے راہ وغیرہ وغیرہ -

اِثنا عشر - ع - دوازدہ - ف بارہ - ہر - دوازدہ امام علیہم التحیۃ والسلام سے مراد ہی - میرحسن ؎ اُنھون سے ہی قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہین یہ اثنا عشر - انشا ؎ مجھے ائمہ اثنا عشر کیواسطے بخش - جنھون کو جملہ خلایق پہ تو نے دی ترجیح -

اِثنا عشری - (اس مین ی نسبت کی ہی) امامیہ طریق کے لوگ اہل التشیع دوازدہ امام علیہم السلام کی طرف منسوب - آتش ؎ ساغر صاف می حُبّ علی مشرب ہی - مرد مومن ہون مین اثنا عشری مذہب ہی - اور اِثنا عشریہ بھی کہتے ہین -

اَثیم (ظث) - ع - گنہگار - مجرم انکسار سے اپنے نام یا تخلص کے ساتھ استعمال کرتے ہین - ؎ دنیا مین چین قصر بہشت آخرت مین دے یارب یہ مدعا ہی منیر اثیم کا -

فصل الف مقصورہ مع جیم عربی

اِجابت -ع -مونث -نمبر(۱) قبولیت -**قلق** ؎ ہو خیال قبول یین نہ حزین -کہ اجابت کہیگی خود آمین- **مومن** ؎ خدایا ہاتھ اُٹھاؤن عرضِ مطلب سے بھلا کیونکہ -کہ ہی دستِ دعا یین گوشۂ دامن اجابت کا-

نمبر(۲) دفعِ براز- امعاسے فضول کا خارج ہونا- **فقرہ**-- اس دوا سے دو تین اجابتین ہوجائین گی-

اِجارہ -ع- مذکر- نمبر(۱) ٹھیکا- ؎ نہ پہلا کشتِ محبت کا اجارہ ہمکو- مدتون تنکے چُنے تجربہ حاصل ٹھہرا- **اسیر** ؎ دل ہمارا تھا حسینو اب تمھارا ہوگیا- ملک یہ آخر امانی سے اجارا ہوگیا-

نمبر(۲) اختیار- دعوے- **قلق** ؎ ہمکو تو سب طرح گوارا ہی- کیا طبیعت پہ کچھ اجارا ہی- **رند** ؎ راہ پر اپکا اجارہ کیا -ہمہم بھی آنکلینگے گلی ہی تو ہی-

اجارہ اجاڑا- مقولہ- جو کام اجارے مین بنوایا جاتا ہی وہ بہت ہی خراب ہوتا ہی جو چیز ٹھیکے مین دیجاتی ہی وہ برباد ہوجاتی ہی-

اجارہ باندھنا ظش- قبضے مین لانا- قبضہ کرنا- **آتش** ؎ آئینے نے رخِ انور پہ اجارہ باندھا- شانے کے حصے مین وہ زلفِ پریشان آئی- اسکا استعمال کم ہی-

اجارہ کرنا ظش- نمبر(۱) ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا- **عرش** ؎ جلد عالم سے یہ روپوشی مجھے منظور تھی -گور کا اپنی اجارہ کرلیا مزدور سے- **آتش** ؎ کمر باندھی ہی گلچینون نے غارت پر گلستان کی- اجارہ بلبلون کے غول کا صیاد کرتے ہین-

نمبر(۲) ذمہ کرنا- اقرار کرنا- ؎ **غالب** ترا احوال سُنا دینگے ہم اُنکو- وہ سُنکے بُلالین یہ اجارا نہین کرتے-

اجارہ کیا ہی-؟ یا اجارہ کچھ ہی؟- (استفہام انکاری) یعنی قابو نہین ہی- کچھ دعوے نہین ہی- **اسیر** ؎ ہجر منظور ہو ہمکو تو اجارا کیا ہی- موت آجاے تو انسان کو چارا کیا ہی-

زبانون پر یون زیادہ ہی کیا اجارہ ہی؟ کچھ اجارہ ہی؟ **بحر** ؎ نہ مانینگے ہم کسی کا کہنا کسی کا اس مین ہی کیا اجارہ- یہ دل تو کیا ہی جو دل نے چاہا تو جان بھی اپنی فدا کرینگے- **فقرہ**- اپنا مال تھا دیدیا تمھارا کچھ اجارہ ہی-

اجارہ لکھنا ظش- ٹھیکا لینا- ؎ پینے کا ذوق شوق اگر ہی تو ایکسال لکھ بحر بھٹیون کا اجارہ سوال دے-

اجارہ نہین ہی- قابو نہین ہی- قبضے اور اختیار سے باہر ہی- **مصحفی** ؎ جو چاہے ہے کرے فکر اچھی زمین ہی- نہین ہی کسی کا اجارہ زمین پر-

اجارے دینا- ٹھیکے پر دینا-

اجارے لینا- ٹھیکے مین لینا- **انشا** ؎ دیارِ عشق کے ہمنے مکان اجارے لیے- یہ جو کھون سر پہ اُٹھائی فقط تمھارے لیے- **بحر** ؎ کیا کرون گا مین بھلا باغ اجارے لیکر- آشیانے کو ہی ایک مشتِ خس و خار بہت-

اُجاڑ -ھ- (اسکا مادہ سنسکرت سے اُو (اُت) उत اور جڑ (اشباہ) जड़ ہی) آباد کی ضد- ویران- خراب- برباد- **رند** ؎ نست بے یار مجکو بستی ہی- شہر ویران اُجاڑ بستی ہی- **نواب میرزا شوق** ؎ شہر سارا اُجاڑ تھا

گویا۔ اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا۔

اُجاڑ کرنا۔ ویران اور برباد کرنا۔ ؎ ای کیف میکدون کو عبث کرتے ہو اُجاڑ۔ یلہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو۔ **آتش** ؎ لاشے اٹھوا کر نہ کرا سکو بھی ای قاتل اُجاڑ۔ ہی فقط آباد اک گنج شہیدان رہگیا۔

اب اس جگہ اُجاڑنا زیادہ بولتے ہین۔

اُجاڑنا۔ نمبر (۱) ویران کرنا۔ **ناسخ** ؎ کرچکی ہی تیری رفتار ایک عالم کو خراب۔ شہر خاموشان کو بھی چلکر اُجاڑا چاہیے۔ **میر** ؎ دل وہ نگر نہین کہ پھر آباد ہوسکے۔ پچتاؤ گے سنو ہو یہ بستی اُجاڑ کے۔

نمبر (۲) اُکھاڑنا۔ نوچنا۔ جیسے سارا کھیت اُجاڑ کے رکھدیا۔ **صبا** ؎ سروکو ای سرو خوش قد خوب جھاڑا چاہیے۔ قمریون کا گلشن ہستی اُجاڑا چاہیے۔ **رند** ؎ پھونکدے برق اجاڑدے گلچین۔ اب غرض کیا ہی آشیانے سے۔

نمبر (۳) تباہ کرنا۔ مٹانا۔ **سوز** ؎ ناکسون کی دوستی دے دین و ایمان کو اُجاڑ۔ پوچھ لو جا کر گلستان سے خزان کا اختلاط۔ **قلق** ؎ عالم آرا مجھے اُجاڑ چلین۔ اب کہین کی رہی نہ یہ غمگین۔

اجازت ع۔ مونث۔ نمبر (۱) پروانگی۔ رخصت کسی امر کی منظوری۔ **قلق** ؎ دے اجازت غرور حسن اگر۔ دیکھ جاؤ کھڑے کھڑے دم بھر۔

نمبر (۲) جواز اور اباحت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ ہمارے کلام مجید مین اہل کتاب کے ساتھ کھانے کی صریح اجازت موجود ہی (ابن الوقت)

اجازت پہنچنا۔ کسی بزرگ یا مرشد سے تعویذ وغیرہ کو عمل مین لانے کی اجازت حاصل ہونا **فقرہ**۔ مجکو شاہ آل رسول صاحب سے اِس عمل کی اجازت پہنچی ہی۔

اجازت چاہنا۔ کسی بات کی پروانگی یا رخصت چاہنا **فقرہ**۔ بھائی جان نے تو منظور کرلیا اب مین آپ سے بھی اجازت چاہتا ہون۔ اب مین اجازت چاہتا ہون پھر حاضر ہونگا۔

اجازت دینا۔ پروانگی دینا۔ رخصت دینا۔ **وزیر** ؎ اُڑائین دھجیان ہمنے تو اپنے جیب و دامان کی۔ اجازت دے جنون ٹکڑے کرین دامن بھی صحرا کے۔ **نسیم** ؎ اجازت تجکو دیتا ہون خوشی سے قتل کر لیکن مناسب ہی نہ ہی قاتل خیال آبرو میرا۔ **فقرہ**۔ حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ۔

اجازت طلب نمبر (۱) اجازت چاہنے والا۔ **قلق** ؎ گر اجازت طلب ہو بہر نثار۔ جاؤ واری نہ روکونگی زنہار۔

نمبر (۲) محتاج اجازت۔ اجازت حاصل کرنے کے لائق۔ جیسے یہ بات اجازت طلب ہی۔

اجازت لینا۔ نمبر (۱) منظوری حاصل کرنا۔ **قلق** ؎ کیا اجازت تو لے چکا ہمدم۔ میرے سر کی قسم تو کھا ہمدم۔ **فقرہ**۔ آپ اُن سے اجازت لے لیجیے تو مین روپیہ دیدون۔

نمبر (۲) تعویذ وغیرہ عمل مین لانے کی پروانگی حاصل کرنا۔ **فقرہ**۔ مرشد اجازت لیکر عمل پڑھا ہوتا۔

اجازت مانگنا۔ اجازت چاہنا۔ **سحر** ؎ خلق پر ہوتے جو آداب نہاں آشکار۔ مرغ بسمل بھی تڑپنے کی اجازت مانگتا۔ **نسیم** ؎ نہ آنا تم اجازت مانگنے کو۔ نہ دکھلانا ہمین صورت سفر کی۔

اجازت ملنا - نمبر(۱) منظوری حاصل ہونا - **فقرہ** - جب تک اجازت نہ ملیگی نہ جاؤنگا - ؎ نسیم اب شکر کی جا ہی لحاظ انکار کا ٹوٹا - ملی ہمکو اجازت رطف پہلو سے صنم پایا -
نمبر(۲) دیکھو اجازت پہنچنا - **فقرہ** - جب تک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل مین پوری تاثیر نہین ہوتی -
نمبر(۳) مرشد یا اُستاد سے مرید کرنے یا جس فن کو حاصل کیا ہو اُسے عمل مین لانے کی سند ملنے کو بھی کہتے ہین -

اجازت نامہ - وہ نوشتہ جو سند اُمرشد یا استاد نے عطا کیا ہو **فقرہ** مرشد سے اجازت نامہ ملا ہی نہین اور مرید کرنے لگے -

اُجاگر - ھ - (س - او उ (زیادہ) جاگر जागर (جاگتا ہوا) جاگتا ہوا - روشن اور لچپپ - جراتؔ ؎ خانہ دل ہو اُجاگر کیون نہ جلوے سے ترے - تو ہی انسان یا ہی غلمان یا پری یا حور ہی - یہ لفظ بیشتر مکان یا شہر یا زمین کی صفت مین بولا جاتا ہی -

اُجالا - ھ - مذکر - (اُجل उज्ज्वल یا اُجلتا उज्ज्वलता سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اُجلاپن ہین) نمبر(۱) روشنی ظفرؔ ؎ یہ کیا اندھیر ہی جو دن رہے خانے اُجالے مین - مرے دل کو رُخ روشن کا تیرے تل چُراتا ہی - **فقرہ** - دروازہ کھولدو تو ذرا اُجالا ہوجاے -
نمبر(۲) پرچھا - صبح کا تڑکا - **فقرہ** - بہت سو چکے اُٹھو دیکھو اُجالا ہوگیا -
نمبر(۳) رونق - چہل پہل - میر حسنؔ ؎ تمھارا اسدا بول بالا رہے - یہ اس گھر کا قائم اُجالا رہے - انیسؔ ع روشنی آنکھ کی ہی گھر کا اُجالا ہی پسر -

اُجالا ہونا - پرچھا ہونا - تڑکا ہونا - گلزار نسیمؔ ؎ بولا وہ کہ جب ہوا اُجالا - بخشا مہ انجمن نے ہالا -

اُجالنا - چمکانا - صاف کرنا - (زیور وغیرہ کے لیے) ظفرؔ ؎ اہل صفا مین زرگر دانشوری کے حق مین - ہین زیور خرد کو یہ لوگ اُجال سکتے - **فقرہ** - سُنار سے کہو اس زیور کو ذرا اُجال دے -

اِجتماع - ع - مذکر - جمع ہونا - اکٹھا ہونا - جماو - ؎ اجتماع شاعران تھا رند کے مرقد پہ آج - فاتحہ خوانی کے بدلے کیا غزلخوانی ہوئی -
اور نجومون کی اصطلاح مین آفتاب و ماہتاب کے ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے مین جمع ہونے کو اجتماع کہتے ہین - ایسی حالت مین ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہوجاتا ہی اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہی -

اجتماع ضدین - دو ایسی مخالف چیزون کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی اور سپیدی - ناسخؔ ؎ ممکن نہین اجتماع ضدین - تو بت ہی مین بندۂ خدا ہون -

اِجتناب - ع - مذکر - پرہیز - کنارہ کشی - صباؔ ؎ خلد مین اگر شراب خلد سے بھی اجتناب - جام مے سے زاہدا انکا قصیر باغ مین سحرؔ ؎ وہ جانور ہی جو انسان کو نہ پہچانے - ہمیشہ پریون کی صحبت سے اجتناب ہا

اجتناب رکھنا - پرہیز رکھنا - رشکؔ ؎ پھنسا عذاب مین گو اجتناب رکھتا تھا - یہ دل وہی ہی جو مجکو خراب رکھتا تھا -

اجتناب رہنا - لازم - مثال اجتناب مین گزری -

اجتناب کرنا - بچنا - کنارہ کرنا - سالکؔ ؎ نام اپنا نہ یون خراب کرو -

ایسے فعلون سے اجتناب کرو۔ برق ؎ شب فرقت مین بھی نہ وہ آئی۔ موت نے مجھسے اجتناب کیا۔

اِجتہاد ۔ ع۔ مذکر۔ کوشش کرنا۔ سلامتی اور صلاحیت کی راہ ڈھونڈنا۔ فقہا کی اصطلاح مین کلام مجید اور حدیث سے مطابق اجماع علما و موافق شرائط کتب اصول بزور قیاس مسائل شرعیہ کو استنباط کر کے حکم لگانا (وہ شرائط یہ ہین کہ مجتہد زبان عرب و علم ادب و صرف و نحو سے بخوبی ماہر ہو اور شان نزول آیات و حدیث سے واقفیت کامل رکھتا ہو) اسیر ؎ ای دل زیادہ تجھسے نہین کوئی مجتہد۔ اپنا تو بس عمل ہی ترے اجتہاد پر۔

اور اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کچھ تخصیص نہین رہی بلکہ جس فن مین ماہر فن کسی مسئلہ مبحوث عنہ مین حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات مستنبط کرے وہان بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے۔

اَجداد ۔ جد کی جمع۔ دادا اور اُس سے اوپر کی پشتین **فقرہ**۔ اُنکے یہان آبا و اجداد سے یہ رسم چلی آتی ہے۔ میرزا کے اجداد ایران سے آئے تھے۔

اُجڈ ۔ ھ۔ جڑ जड़ س۔ گنوار۔ جاہل۔ جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو **فقرہ**۔ گاؤن والے نرے اُجڈ اکھڑ اور بے سلیقہ ہوتے ہین۔ محشر ؎ اُجڈ ہی مردوا اُسکے نہ مُنہ چڑھنا بُوا بُو۔ کہو پھر کیا ہے جب ایک تن کے ہون بہتر تن۔

اَجر ۔ ع۔ مذکر۔ نیک کام کا عوض۔ ثواب۔ **فقرہ**۔ خدا کی درگاہ مین دلجوئی کا بڑا اجر ہے۔

اِجرا ۔ ع۔ مذکر۔ جاری کرنا۔ اکثر عدالت کی کارروائی مین سمن۔ اطلاعنامے اور ڈگری کے ساتھ مستعمل ہے۔ **فقرہ**۔ اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہین ہوئے۔

اِجرائے ڈگری ۔ ڈگری کے اجرا کو کہتے ہین۔

اجر پانا ۔ نیکی کا عوض پانا۔ ثواب ملنا۔ **فقرہ**۔ یہان غریبون کی حاجت روائی کروگے تو وہان اُسکا اجر پاؤگے۔

اُجرت ۔ ع۔ مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دیجاے ذوق ؎ جی عبادت سے چُرانا اور جنت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس مُنہ سے اُجرت کی طلب۔ صبا ؎ زہد زاہد لا حاصل ہے بیگاری کو اُجرت کیسی۔

اجر دینا ۔ بدلا دینا۔ **فقرہ**۔ خدا اِس نیکی کا تمکو اجر دے۔

اجر ملنا ۔ دیکھو اجر پانا۔ **فقرہ**۔ تم دوسرے کے لیے محنت اُٹھاتے ہو خدا اسکا اجر تمکو دیگا۔

اُجڑا ۔ ھ۔ نمبر(۱) ویران۔ برباد۔ بے رونق۔ اسیر ؎ تیرے قدم کہان مرا اُجڑا مکان کہان۔ ابتو کمال جذب کا آیا یقین تجھے۔ ظفر ؎ کشور دل کو مرے دست ستم سے اپنے۔ کبھی اُجڑون ہی مین سمجھے نہ وہ بستون مین گنے۔

نمبر(۲) (عو) نگوڑا۔ موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہین **فقرہ**۔ وہ موا اُجڑا آپ تو کھالے کسی اور کو کیا دیگا۔ نظم ؎ یہ ملکہ نے تھا چھیڑنے کو کہا۔ مرے پیچھے اُجڑے تو کیون پڑگیا۔ جان صاحب ؎ کس موے کی بھیجی آئی یہ فلاکت یہ آپ تک۔ مجھ وِدا اُجڑی سے تو کچھ کہیے نہ کور آپ۔ نواب میرزا شوق ؎ ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہے۔

محجوب جانے دو رات ہوتی ہے۔

اُجڑا پُجڑا۔ تابع متبوع۔ دیکھو اُجڑا نمبر۱۔ میرؔ اُس سے آگے بڑھے تو ڈھیر تھے۔ اُجڑے پُجڑے اُنہوں کے کچھ گھر تھے۔ **فقرہ**۔ اِس اُجڑے پُجڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔

اُجڑا گھر بس گیا۔ (عو) گھر آباد ہو گیا۔ گھر میں رونق اور چہل پہل ہو گئی۔ بیشتر اُس جگہ کہتے ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہو گیا ہو مدت کے بعد واپس آئے۔

اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو۔ اِسکا متعدی بھی مستعمل ہے۔ جیسے خدا نے اُسکا اُجڑا گھر بسا دیا۔

اُجڑ گیا۔ دیکھو اُجڑا نمبر۲۔ **فقرہ**۔ بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا۔ **شوقؔ** کیوں میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے۔ کیا ترے جُل میں پڑ گئی ہے ہے۔ **انشاؔ** آغا بینا اُجڑ گئی تجکو۔ چاہیے کوئی بیسر نہ لگے۔

اُجڑنا۔ نمبر(۱) ویران ہونا۔ (مکان کی نسبت) **سحرؔ** رواج مے کی کیفیت نہ پوچھو دورِ ساقی میں۔ اُجڑنا مدرسہ تھا میکدہ آباد ہونا تھا۔ **جراتؔ** اے جان میرے دل کو نہ ویران کر کے جا۔ اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائے گا۔

نمبر(۲) تباہ اور برباد ہونا۔ (مکین کی نسبت) **ہجرؔ** کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ زمانے میں بستے اُجڑتے رہیں گے۔ **گلزار نسیمؔ** پانسے چلی یہ جعلسازی۔ اُجڑی وہ بسا بسا کے بازی۔

نمبر(۳) اُکھڑنا۔ پامال ہونا (کھیتی وغیرہ کی نسبت) جیسے کھیتیاں اُجڑ گئیں۔ باغ اُجڑ گیا۔

نمبر(۴) مٹ جانا۔ غارت ہو جانا۔ (بد دعا کی جگہ) **جانصاحبؔ** تیرا یہ اختلاط جائے اجڑ کسقدر ہے نگوڑا اچھچھڑ۔

اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا۔ جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ مجازاً جہاں سے تعلق قطع ہو وہاں بھی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص نہیں ہے۔

اُجڑے گھر کا بلینڈا۔ جہاں سارا گھر تباہ ہو جائے اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُسکی نسبت بولتے ہیں۔

اجزا۔ مذکر۔ جزو کی جمع۔ **فقرہ**۔ ڈاکٹری دوا کے اجزا تو معلوم نہیں ہوتے استعمال کرتے طبیعت ہچکچاتی ہے۔

اَجگر۔ س۔ (اج بکرا + گر نگلنا) مذکر۔ اژدہا۔ بہت بڑا سانپ۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکری کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونے کی وجہ سے چلنے نہیں پاتا۔ اور اسی مناسبت سے بڑی بھاری چیز کی نسبت بھی مثلاً کہہ اُٹھتے ہیں۔ **فقرہ**۔ ایسا اجگر صندوقچہ ہے کہ اُٹھائے نہیں اُٹھتا۔

اجگر کے داتا رام۔ چونکہ اجگر بوجہ گرانی جسم کے چلنے پھرنے سے معذور ہوتا ہے اس لیے یہ مثل بھدے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی سستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا اسکی گزر اور بسر کا خدا ہی حافظ ہے۔

اور کبھی خدا کی رزاقی کی جگہ کہتے ہیں یعنی وہ ایسا رازق مطلق ہے کہ کاہل

اور باہج کو بھی روزی پہنچاتا ہے۔

اَجَل۔ع۔مونث۔قضا۔موت۔سحر ؎ جب تک نہ سنوں قاصد جانان کی زبانی۔لاؤں نہ یقین آئے جو پیغام اجل کا۔ظفر ؎ تمھارے ساتھ ہی ہو جاتی جان بھی رخصت۔کروں میں کیا کہ اجل میری دیر کو پہنچی۔

اُجلا۔ھ۔مَیلا کی ضد۔صاف۔سفید۔صاف۔اسیر ؎ کیا تکلف ہے تکلف میں نہ بھولے مرگ کو۔پیرہن اُجلا اگر پہنا کفن یاد آگیا۔رند ؎ لوٹتی ہے چاندنی اُجلا بچھونا دیکھکر۔رشک ہوتا ہے ترے کوٹھے پہ آکر ماہ کو۔

اجل آنا۔موت آنا۔؎ سخت جان ہوں نہ مرونگا شب فرقت میں وزیر۔سیکڑوں بار اجل آئے تو کیا ہوتا ہے۔آتش ؎ موسم گل نہیں آتا ہے اجل آتی ہے۔گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زندان مجکو۔

اِجلاس۔ع۔مذکر۔بٹھلانا۔مجازاً کچہری میں عدالت کے لیے حاکم کا بیٹھنا۔اور اُس مقام کو بھی اجلاس کہتے ہیں جہان حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے۔فقرہ۔حاکم کے آنے سے پہلے ہی اجلاس پر مقدمے والوں کا ہجوم ہے۔

اجلاس کرنا۔کچہری میں بیٹھکر انصاف کرنا۔فقرہ۔یہان حاکم مرافعہ ہفتے میں دو بار اجلاس کرتے ہیں۔

اَجلاف۔ع۔جلف کی جمع۔اشراف کی ضد۔رذیل۔کمینے۔اسیر ؎ اجلاف کو نصیب ہے عشرت جہان کی۔ہے باغبان کے واسطے آرامگاہ باغ۔

اُجلا کارخانہ۔خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونے کو کہتے ہیں۔فقرہ۔اِس قلیل آمدنی پر اُنکا کارخانہ بہت اُجلا ہے۔

اُجلا کام۔صاف کام۔جس میں کنجلک اور کسی قسم کی ابتری نہو۔فقرہ۔گو نیا اہلمد ہے مگر کام بہت اُجلا ہے۔

اِجلال۔ع۔مذکر۔بزرگی۔شان وشوکت۔قلق ؎ وہ مہر برج دولت و اقبال۔گوہر درج شوکت و اجلال۔

اُجلا میلا۔صاف ستھرا میلا۔جہان تماشائی اور خرید فروخت کرنے والے سفید پوش جمع ہوں۔

اور اُجلا بازار۔اجلا شہر۔اُجلی دکان اور اُجلی ریاست بھی کہتے ہیں۔

اَجل دامنگیر ہے۔موت پیچھے پڑی ہے۔قضا آئی ہے۔فقرہ۔تو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتا کیوں اجل دامنگیر ہے۔

اجل رسیدہ۔قریب المرگ۔جسکو موت آیا چاہتی ہو۔جلال ؎ پکارا کوچۂ قاتل میں مجکو دیکھکے دل۔اجل رسیدہ ارے تو کہاں نکل آیا۔

اجل سر پر سوار ہے۔یہ جملہ کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہو۔فقرہ۔ننھا شیر کے سامنے جاتا ہے کیا اجل سر پر سوار ہے۔آتش ؎ پیادہ پا ہوں رواں سوے کوچۂ قاتل۔اجل مری مرے سر پر سوار راہ میں ہے۔

اور یوں بھی کہتے ہیں اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے۔اور اجل کی تخصیص نہیں موت قضا سب کا استعمال ہے۔

اجل سر پر کھڑی ہے۔زندگی کا اعتبار نہیں۔موت ہر وقت موجود ہے۔ناسخ ؎ اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں نہ ماتا ہے۔چھپرکھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے۔

اجل سر پر کھیلتی ہی - موت آئی ہی جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھون کام کرتا ہی اُس جگہ کہتے ہین -
شعرا کے یہان اور صیغون کے ساتھ بھی مستعمل ہی بحر ؎ مغموم محبت کے لیے مرگ ہی شادی - کھیلی مرے سر پر جو اجل مین نے کیا رقص -

اجل کا پیغام آنا - مرنے کا وقت قریب آجانے اور اُسکے آثار ظاہر ہونے سے کنایہ ہی - وزیر ؎ یان تو پیغام اجل آپہنچا - وان سے قاصد نہ پھرا کیا باعث -

اجل کا تماچا - ضرب مہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہی جس سے آدمی فوراً مرجاے - بحر ؎ کیا قہر کی آنکھین ہین خدا جان بچاے - جو پنجۂ مژگان ہی تماچا ہی اجل کا - **فقرہ** - درد گردہ کیا اجل کا تماچا تھا کہ گھڑی بھر مین تمام کردیا -

اجل کا تھپیڑا - دیکھو اجل کا تماچا -

اجل کا سامنا ہی - بیحد تکلیف اور جان جوکھون ہونے کی جگہ کہتے ہین - خلیل ؎ مسیحائی کا دم بھرتے ہو دکھلا دو مسیحائی - اجل کا سامنا رہتا ہی بیمار محبت کو - بحر ؎ اللہ ہی بچاے اجل کا ہی سامنا - فرقت کی شب کہان ہین چراغِ سحر کہان -

اجل کے مُنہ سے پھرنا - مرض مُہلک سے نجات پانا - موذی کے چنگل سے چھوٹنا کسی بلاے ناگہانی سے بچنا -

اجل کے مُنہ مین جانا - وہ کام کرنا جسمین موت کا اندیشہ ہو -

اجل گرفتہ - اجل رسیدہ -

اُجلنا - اُجالنا کا لازم - **فقرہ** - زیور اُجلگیا ہو تو سُنار سے لے آؤ -

اُجلی - نمبر (۱) صاف سُتھری - **فقرہ** - یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی -
نمبر (۲) (عو) دھوبن - عورتون کے اعتقاد مین رات کے وقت دھوبن کہنا نحس ہوتا ہی اس لیے اسکی جگہ اُجلی کہتی ہین - اور چونکہ دھوبن کپڑے دھو کر صاف کرتی ہی لہذا اُجلی کے ساتھ مناسبت بھی ہی - رنگین ؎ دھوئی ہی دیکھیو بطرح سے کیا اُجلی نے - گاچ کی لیکے نئی میری مرد وڑی انگیا -

اجلی طبیعت - نفاست پسند طبیعت - **فقرہ** - آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی بہت کم ہونگے -

اجماع - ع - مذکر - نمبر (۱) جمع ہونا اکٹھا ہونا - بحر ؎ جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہین - اجماع چار عنصرون کا ہی بناے رنج -
نمبر (۲) اتفاق - **فقرہ** - اس مسئلے پر چارون امامون کا اجماع ہی -

اِجمال - ع - مذکر - تفصیل کی ضد - تحریر یا تقریر مین ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اسکے سمجھنے مین ذرا دقت ہو - غالب ؎ میرے ابہام پہ ہوتی ہی تصدق توضیح - میرے اجمال سے کرتی ہی تراوش تفصیل -

اجمیر - (ہندوستان مین ایک ہندو راجہ اجمیر ہ आजमीर نام گزرا ہی یہ شہر اُسی کی طرف منسوب ہی) ایک مشہور شہر جہان حضرت خواجہ معین الدین چشتی قُدس سرہ العزیز کا مزار ہی اور اسی شرف کی وجہ سے اہل اعتقاد اسکو اجمیر شریف کہتے ہین - وزیر ؎ درگاہ خواجہ کی ہی یہ روضہ ذرا یکا آفات سے کو لکھنؤ اجمیر ہوگیا -

اَجناس - جنس کی جمع - چیزین - اشیا - جرات ؏ دل بیچکے اک شوخ ستمگار کے ہاتھون - اجناس خرابی کے خریدار ہوے ہم -

اَجنَبی - ع - شناسا کی ضد - بیگانہ - جس سے جان پہچان نہو - جرات ؏ اُسکے دھوکے سے کیا ہمنے لپٹ جانے کا قصد - پھر وہ نکلا اجنبی تو سخت رسوائی ہوی - مومن ؎ کیا دل کو لے گیا کوی بیگانہ آشنا - کیون اپنے جی کو لگتے ہین کچھ اجنبی سے ہم -

اَجَنٹ - انگریزی (صحیح ایجنٹ) گماشتہ - نائب - مختار - وہ شخص جو کسی سوداگر یا سرکار کی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو -

اَجَنٹی - ا - مونث - ایجنسی - انگریزی - نمبر (۱) اجنٹ سے متعلق اجنٹ کا دائرۂ حکومت جیسے اِس اجنٹی مین کئی ریاستین ہین - نمبر (۲) اجنٹ کا محکمہ - جیسے اجنٹی مین اسکا استغاثہ کرنا چاہیے -

اَجنّہ - ہندوستان مین جن کی جمع مشہور ہی مگر یہ صحیح نہین ہی یہ لفظ عربی ہی اور قاموس وغیرہ لغات معتبرہ مین اسکو جنین ؏ کی جمع لکھا ہی -

اجوائن - ھ - مونث - جوائی जवानी س - اسکی دو قسمین ہین ایک دیسی دوسری خراسانی - دیسی کو فارسی مین نانخواہ کہتے ہین اسکا رنگ بھورا مائل بہ سیاہی ہوتا ہی اور تندی وا نیسون سے مشابہ ہوتی ہی - تیسرے درجے مین گرم و خشک ہی کھانا ہضم کرتی ہی اور بھوک بڑہاتی ہی - فساد بلغم - استسقا - ریاح اور نفخ شکم کو دور کرتی ہی اور بالخاصہ پتھری کو توڑکر نکالدیتی ہی -

خراسانی کو فارسی مین تخم بنگ کہتے ہین - یہ تین طرح کی سیاہ - سفید - سُرخ اور پیتھی سے مشابہ ہوتی ہی - مزاج افیون کے قریب سرد و خشک ہی - سیاہ سم قاتل ہی - سفید اور سُرخ نزلے کو روکتی اور ہر قسم کے درد کو تسکین دیتی ہی - بلغمی کھانسی کو مفید اور خواب آور ہی -

اَجودھیا - س (وہ جگہ جو لڑائی کرنے کے قابل نہو) فیض آباد کے متصل اور گھاگرا کے کنارے اودھ مین ایک بستی ہی جو ہندوون کے بہت بڑے تیرتھ کا مقام ہی - راجہ رام چندر وہین پیدا ہوے تھے اُس وقت راجدہانی وہین تھی عالیشان مندر اور شوالے مختلف راجاؤن کے بنوائے ہوے بکثرت ہین - مشہور ہی کہ حضرت شیث علیہ السلام کا مزار بھی وہین ہی -

اجورہ - ع - مذکر - اجرت - مزدوری - اختر (شاہ اودھ) ؎ اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو مین نے دیا - جو کچھ کہ کرنا تھا بہر قبور مین نے کیا -

اجوکیشن - انگریزی - تعلیم - تدریس -

اجوکیشنل - اجوکیشن کی طرف منسوب - تعلیمی جیسے اجوکیشنل ڈپارٹمنٹ - اجوکیشنل کانفرنس -

اَجہَل - ع - صیغۂ افعل التفضیل - بڑا جاہل - بہت ہی اُجڈ - نہایت بیوقوف -

اُجھینا - ھ - مذکر - چولہے مین ایندھن جوڑنے کی ایک قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہی - لگانا کے ساتھ مستعمل ہی -

اجی - ا - کلمۂ خطاب - جیسے اجی پیارے میان یہان آؤ - اجی منشی صاحب ایک بات تو سنیے - ناسخ ؎ اجی یہ عرش معلے کے گوشوار کا

؏ وہ بچہ جو مان کے پیٹ مین ہو -

گُھر کہان سے تمھارے بلاق مین آیا۔ نسیم ؎ بہت اچھی نہایت خوب گزری۔ اجی آفت زدون کا پوچھنا کیا۔

کہین زائد بھی آتا ہی۔ **فقرہ** - اجی واہ ہم آنکے انتظار ہی مین رہے اور وہ بالا بالا دعوت مین پہنچ بھی گئے۔

اُجیالا - ھ - مذکر - اندھیرے کی ضد - روشنی۔ سحر ؎ ہمسے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اجیالا ہی - بام پر یار ہو گردون پہ قمر ہو کہ نہو - اب اُجالا زیادہ کہتے ہین -

اجیٹن - ا - مذکر - (ایڈجوٹنٹ انگریزی لفظ سے بگڑ کر بنا ہی) فوجی افسر-

اجیر - ع - اجرت پر کام کرنے والا - مزدور -

اَجیرَن - س - (یہ لفظ سنسکرت مین بدہضمی کے معنی مین ہی اصطلاحاً ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے) نمبر (۱) بارِ خاطر - دوبھر ہونے کی جگہ - قلق ؎ بولی جاتے ہین ای مہ عالم - لو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم - نمبر (۲) غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو - **فقرہ** - ابتک طبیعت چاق نہین ہی رات کے اتنے سے چاول اجیرن ہو گئے -

نمبر (۳) مشکل - دشوار - **فقرہ** - بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہی

نمبر (۴) باعثِ تکلیف - وبال جان۔ مسرور ؎ کیون تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہی عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہی۔

یہ زیادہ تر عورتون کی زبان ہی۔

فصل الف مقصورہ مع جیم فارسی

اُچاپت - ھ - مونث - (یہ لفظ اُچ उच्च اور آپت आप्त سے ملکر بنا ہی اُچ سنسکرت مین نہایت اور آپت معتبر کے معنی مین ہی - چونکہ اچاپت مین اعتبار پر مدار ہوتا ہی اسلیے یہ اشتقاق قرین قیاس ہی) نمبر (۱) بنیے بقال یا اور کسی دُوکاندار سے اُدھار کا لین دین - جانصاحب ؎ رنڈیون کی یہ اُچاپت مین اُدھڑ جائیگا - رکھی عیاش نے پرچون کی دُکان عبث -

فقرہ - اچاپت کو بالکل بند کر دو جو چیز نقد منگایا کرو -

نمبر (۲) (عو) شور غل - کو دپھاند - اس جگہ مچانا کے ساتھ بولتی ہین کہ یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہی -

اُچاپت اُٹھانا - اُدھار سودا دینا - **فقرہ** - یہ بنیا بہت سے گھرون کی اُچاپت اُٹھاتا ہی -

اُچاپت اُٹھنا - لازم - **فقرہ** - تمھارے گھر مین کسکی دکان سے اُچاپت اُٹھتی ہی -

اچاپتی - (عو) شوخ اور شریر لڑکا - **فقرہ** - بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہی دم بھر نچلا نہین بیٹھتا -

اُچاٹ - ھ - اُچّاٹ - س - (اُچ उच्च (بہت) اٹ अट (پھرنا)) بیزار - برخاستہ - اُکتایا ہوا - سحر ؎ کدھر جاؤن کہان بیٹھون اُچاٹ ایسی طبیعت ہی - نہ گھر مین جی بہلتا ہی نہ دل لگتا ہی محفل مین - رند ؎ ہو دیگا غم غلط ترا موج وحباب سے - دریا مین کود پڑ جو ہو ساحل سے جی اُچاٹ -

فقرہ - تم ابھی سے اُچاٹ ہو گئے -

دل اور جی اور طبیعت وغیرہ کے ساتھ استعمال ہی -

اچاٹ دینا - اُکھاڑ دینا - کسی کو برخاستہ خاطر کر دینا - **فقرہ** - وہ تو راہ پر آچلے تھے تمنے لیکے اُچاٹ دیا -

اُچاٹ کر دینا- دل یا طبیعت کو کسی طرف سے ہٹا دینا- **رندؔ** کرنا
نہ یار حور شمائل سے دل اُچاٹ- وقت پڑیگی ہووےگا مشکل سے دل اُچاٹ-

اُچاٹ ہونا- نمبر(۱) لازم- **بحرؔ** سُنے جو اقوال بد کسی کے خموش
بیٹھے رہے نہ بجنے- اُچاٹ ہو کر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے
آتشؔ چوٹ سی لگتی ہی دل جنگل سے ہوتا ہی اُچاٹ- سنگ طفلان کرتے ہین
مجکو اشارے شہر سے-

نمبر(۲) اُرجانا- جاتا رہنا- (نیند کے ساتھ) **فقرہ**- لڑکون نے اسقدر
شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہوگئی- اِس جگہ ہوجانا مصدر ترکیبی ہی کے ساتھ
استعمال ہی-

اچار- ا- آچار- ف- مذکر- کھانے کی ایک چیز ہی- سرکہ- مقطر یا تیل مین آم
اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈالکر مختلف ترکیبون سے بناتے
ہین اور ذائقہ زبان کے لیے کھانے کے ساتھ کھاتے ہین- شلجم گاجر اور
مولی کا اچار پانی مین ڈالکر بنایا جاتا ہی- **رشکؔ** اپنی شیرین دہنی بھی وہ
ترش رو پاتا- چاشنی دار اچار اُسکو کھلانا چوکا- **جانصاحبؔ** دُگانا جان
تمھین انگنا مہینا ہی- نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہی-

اچار اُٹھنا- اچار بناکر چند روز دھوپ مین رکھتے ہین اِس سے مزے پر
آجاتا ہی اسی کو اچار کا اُٹھنا کہتے ہین-

اچار بنانا- اچار کو ترکیب دینا- اچار تیار کرنا-

اچار پڑنا- اچار بننا-

اچار ڈالنا- نمبر(۱) متعدی- **رشکؔ** اے گُلِ تازہ اگر ڈالے تو کانٹو نکا
اچار شیشۂ گل سے سوا لاے اچاری رنگت-

نمبر(۲) بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا- **فقرہ**- چیز نہ کھاتے
ہو نہ کسیکو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہی- کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو
دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہی-
اور اسی طرح کسی شخص کو زیادہ بٹھلا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہین- **فقرہ**-
جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے-

اچار کر دینا- بہت پیٹنا- **فقرہ**- ظالم نے مارتے مارتے اچار کردیا-

اچار نکالنا- اچار کر دینا- **فقرہ**- اب کبھی اُدھر گیا تو مارتے مارتے
اچار نکال دونگا-

اچار نکلنا- لازم- **فقرہ**- اتنا پٹے کہ اچار نکل گیا- اسقدر پٹوگے کہ
اچار نکل جائیگا-

اچار ہو گئے- بُری گت ہوگئی- صورت بگڑ گئی- اصلی حالت باقی نہ رہی
فقرہ- وہ اتنا پٹے کہ اچار ہوگئے-

اچاری- مونث- کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمین اچار مربے اور سرکہ
وغیرہ رکھتے ہین- **رشکؔ** بسکہ خط مین اُسنے مضمونِ ترش روئی لکھا-
نامۂ پیچیدہ سرکے کی اچاری ہوگیا- **جانصاحبؔ** انبہ پرشاد سے اے
جان جو شیرین لائی- وہ مُربّے کی تو منگوا دو اچاری ہمرا-

اَچانچک- ھ- دفعتہً- ناگاہ- یکایک- **معروفؔ** کیا روز ازل ہجر
مین آیا اچانچک- غم کا پہاڑ سر پہ پڑے ناگہان گرا- **مصحفیؔ** سرِ راہ
باتین وہ کرتے تھے کسو ساتھ آنکھین ملا ملا- مین اچانچک جو ہین آگیا مجھے
دیکھ آنکھین چرا گئے- اگلی زبان ہی اب اچانک بولتے ہین-

اَچانک- ھ- (اسکا مادہ اچان ہی جسکی اصل سنسکرت مین اگیات अज्ञान ہی
(نامعلوم)

معنی کے لیے دیکھو اچانچک - میر ؎ جیسے بجلی کے چمکنے سے کسو کی سدھ جاے - بیخودی آمی اچانک ترے آجانے مین - **فقرہ** - وہ سفر کا قصد کر رہے تھے کہ غدر نے اچانک آ دبایا -

اَچپَل - ھ - چپل - चपल - س - شوخ - چلبلا - چنچل - **جرات** ؎ یہ حالت ہی کہ کہہ اٹھتا ہون بھولے سے رقیبون سے - کوی دم اور اس اچپل کو بٹھاؤگے تو کیا ہوگا - اور اچپلا بھی کہا ہی **مصحفی** (گھوڑے کی صفت مین) ؎ ایسا ہی اچپلا کہ جو بندھتا ہی تھان پر - رہتا ہی مثل برق اگاڑی کو اضطرار - **بحر الفت** ؎ اچپلی شوخ تھی ہر اک چنچل - دیکھکر جسکو ہووے دل بیکل - اب چلبلا زیادہ بولتے ہین -

اَچپَلاپَن - ھ - مذکر - شوخی - ناز و کرشمہ - چلبلاپن - **نواب میرزا شوق** ؎ گوری رنگت پہ گرمی صورت مین - اچپلاپن بھرا طبیعت مین - اب اسکی جگہ چلبلاپن زیادہ بولتے ہین -

اَچپَلاہَٹ - ھ - مونث - معنی کے لیے دیکھو اچپلاپن - **جرات** ؎ اچپلاہٹ سے ہی وان ہر بار اٹھنا بیٹھنا - یان ہوا ہی ضعف سے دشوار اٹھنا بیٹھنا - **وزیر** ؎ یہ یاد آتی ہی کسکی اچپلاہٹ - کہ گر پڑتی ہی بجلی تلملاکر -

اَچپَلی - اَچپَلائی - ھ - مونث - اچپلاہٹ - شوخی - **سودا** ؎ تبسم یون نمایان ہی مسی آلودہ ہونٹھون سے - ہنون ابر سیہ مین اسطرح بجلی کی اچپلیان - **انشا** ؎ چتون مین وہ لگاوٹ سرمے کی وہ گھلاوٹ - پھر قہر یہ سجاوٹ یہ اچپلائیان ہون - اب یہ بالکل متروک ہی -

اچٹتا ہوا - ادھورا - جیسا چاہیے ویسا ہونے کی جگہ - **فقرہ** - یہ کیا اچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہی -

اور اچٹتا سا بھی اسی جگہ ہی - **میر** ؎ کہا مین مرا حال تم تک ہی پہنچا - کہا ہان اچٹتا سا کچھ مین سنا تھا -

اچٹنا - نمبر (۱) برخاستہ ہونا - بیزار ہونا (دل اور طبیعت کے ساتھ) **جرات** ؎ دل جو بستی سے اچٹتا ہی تو بیٹھے بیٹھے - جی مین گزرے ہی کہ اٹھ دوڑیے ویرانے کو - **میر** ؎ بلبل کی اور گل کی جو صحبت کی سیر کی - دل اپنا دلبرون کی طرف سے اچٹ گیا -

نمبر (۲) اڑ جانا - جاتا رہنا - (نیند کے ساتھ) **وزیر** ؎ بولا وہ سنکے شب مری ہیجو ابیونکا حال - کیسی یہ داستان تھی مری نیند اچٹ گئی - **بحر** ؎ سوتے سوتے جب پکار اٹھتا ہون اپنے یار کو - مرقدون کے سونیوالون کی اچٹ جاتی ہی نیند - ؎ شب فرقت مین سچ ہی نیند عاشق کی اچٹتی ہی - غضب کی رات ہوتی ہی بڑی مشکل سے کٹتی ہی -

نمبر (۳) بھڑکنا - کھٹکنا - اکھڑ جانا - **فقرہ** - وہ راہ پر آتے آتے اچٹ گئے - **داغ** ؎ کوی کہدے کہ تمنے دل لیا پھر دیکھیے کیا کیا - اچٹتے ہین اکھڑتے ہین پلٹتے ہین مکرتے ہین -

نمبر (۴) کارگر نہونا - پڑتے ہی اچھل جانا - (آلۂ حرب کے ساتھ) **بحر** ؎ اسکا نہ دل بڑھا تو لہو میر اگھٹ گیا - مین کٹ گیا جو نیمچہ اسکا اچٹ گیا - **وزیر** ؎ اسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی - برچھی لگی تھی سینے مین لیکن اچٹ گئی -

اُچک - نمبر (۱) اچکنا کا صیغۂ امر واحد حاضر -

نمبر (۲) مونث - اچکنا کا حاصل مصدر - ابھار - بلندی - **فقرہ** - انکے کلام سے طبیعت کی اچک معلوم ہوتی ہی -

اُچکا ۔ ھ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی ۔

اُچکّا ۔ ھ ۔ بدمعاش ۔ اُٹھائی گیرا ۔ شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اُڑا لے اور کسی کو خبر نہو ۔ **میر** ؎ اُس راہزن سے ملکر دل کیونکہ کھو نہ بیٹھین ۔ انداز و ناز اُچکّا غمزہ اُٹھائی گیرا ۔ **انشا** ؎ یہ کہتا تھا کہ دو سونے کے تھکّے ۔ لگا لے اُنکو جن پر تھے اُچکّے ۔

اُچکّاپن ۔ بدمعاشی ۔ چوری ۔ بدچلنی ۔ **فقرہ** ۔ کیسی کیسی سزا پائی مگر تیرا یہ اُچکّاپن نہ گیا ۔

اُچکانا ۔ اوپر اُٹھانا ۔ اونچا کرنا ۔ **فقرہ** ۔ یہ زبردستی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کی طرف لیے چلا جاتا ہی ۔ (بنات النعش)

اُچکا ہوا ۔ نمبر (۱) پُرزور ۔ **فقرہ** ۔ کیا اُچکے ہوے مصرع ہین ۔ مسدس کا لطف یہی ہی کہ ٹیپین خوب اُچکی ہوی ہون ۔

نمبر (۲) بلند ۔ **ہلال** ؎ اندنون اُچکی ہوی ہی مری کچھ ایسی نگاہ ۔ ذرّے آتے ہین نظر صورتِ انجم مجکو ۔ **داغ** ؎ گر رسائی چاہتی ہی اور تو اپنا عروج ۔ ای دعا ملجا کسی اُچکی ہوی تقدیر سے ۔

اُچک پھاند ۔ ھ ۔ مونث ۔ جست و خیز ۔ کود پھاند ۔ فصحا کود پھاند بولتے ہین ۔

اُچک لیجانا ۔ اُڑا لیجانا ۔ چالاکی سے لے بھاگنا ۔ **مسرور** ؎ اُچکّا نہین ہی جو غمزہ ترا ۔ مرے دل کو کیونکر اُچک لیگیا ۔

اُچکن ۔ ھ ۔ مونث ۔ ایک پوشاک ہی جسمین دونون طرف پردہ اور گریبان سے کمرپٹی تک بتام ہوتے ہین ۔ انگرکھے مین اور اسمین یہی فرق ہی ۔

اُچکنا ۔ جست کرنا ۔ پھاندنا ۔ **سحر** ؎ چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور مین نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اُچک گیا ۔ **آتش** ؎ یہی رہا ذقنِ یار دیکھکر افسوس اُچک کے گرتے ہم اسمین اگر کنوان ہوتا ۔

نمبر (۲) اُبھرنا ۔ زور پر آنا ۔ **ناسخ** ؎ جب اُچکتی ہی طبیعت بہرِ مضمونِ بلند ۔ طائرِ سدرہ کے آجاتے ہین شہپر ہاتھ مین ۔

اُچلاچال ۔ (عو) نہایت شوخ چنچل ۔ جو غایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے ۔ **فقرہ** ۔ کیسی اُچلاچال چھوکری ہی دم بھر سیدہی طرح نہین بیٹھتی ۔

اَچَمبھا ۔ ھ ۔ مذکر ۔ تعجب ۔ حیرت ۔ **ناسخ** ؎ کمر یار نہان ہی تو اچمبھا کیا ہی ۔ کب ہمارا بدن زارعیان ہوتا ہی ۔ **میر حسن** ؎ اچمبھے کا یہ خواب دیکھا جو وان ۔ لگا کہنے یارب مین آیا کہان ۔

نمبر (۲) تعجب خیز واقعہ ۔ نئی بات ۔ **انشا** ؎ جو لوگ تشریف لے سدہارے عدم کو اُنکی ملے خبر کیا ۔ سُنو اچمبھا کہ جیتے جی ہی ملا نہ ہمکو سُراغ اپنا ۔ اب اِن معنی مین فصحا نہین بولتے ۔

اچمبھا دانہ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسون یا خشخاش کے دانے کی برابر ہوتی ہی ۔ **نکہت** ع خالِ لبِ شیرین دلا گویا اچمبھا دانہ ہی ۔

اچمبھا کرنا ۔ تعجب کرنا ۔ **فقرہ** ۔ ابتدائً نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھکر گھر والون نے اچمبھا کیا تھا ۔ (توبۃ النصوح)

اچمبھا گزرنا ۔ تعجب ہونا ۔ نواب میرزا **شوق** ؎ آہ و زاری جو کوئی کرتا تھا ۔ اِک اچمبھا ہمین گزرتا تھا ۔

اچمبھے کی بات ۔ نیا واقعہ ۔ تعجب خیز بات ۔ **فقرہ** ۔ وہ روز ہی مُنہ کی

کھاتے رہتے ہین یہ توکوئی اچنبھے کی بات نہین ہی۔

اچنبھے مین رہنا ۔ متحیر رہنا۔ ؎ آج مین سوز کو دیکھا تو اچنبھے مین رہا۔ سر کہین پاؤن کہین ہوش کہین گوش کہین۔

اَچھّا ۔ ھ ۔ (اسکی اصل اَچھہ अच्छ ہی جسکے معنی سنسکرت مین خالص اور زلال ہین۔ نمبر (۱) خراب اور بُرے کی ضد۔ **فقرے** ۔ کیا اچھی کتاب ہی۔ خدا مغفرت کرے آدمی اچھا تھا۔ **ہلال** ؎ نام رکھنا عاشقون کے حق مین حُسنِ عشق ہی۔ تم بُرے کہنے لگے مین اور اچھا ہوگیا۔ **داغ** ؎ قبر کیا اچھا مکان ہی ہم غریبون کے لیے۔ فرش کی حاجت نہ جسمین سایبان کی احتیاج۔

نمبر (۲) دھمکانے کی جگہ۔ **میر حسن** ؎ یہ سُن سُنکے وہ نازنین مسکرا۔ لگی کہنے اچھا بھلا رہی بھلا۔ **قلق** ؎ یہی وعدہ تھا کیون یہی اقرار۔ خیر سمجھونگی اچھا اُومردار۔ اور تکرار کے ساتھ بھی کہتے ہین جیسے اچھا اچھا سمجھ لونگا۔

نمبر (۳) صحیح۔ تندرست۔ **رند** ؎ کل تو سب کر چکے تھے گور وکفن کی تدبیر۔ جانِ جان آج تو تونے اُسے اچھا دیکھا۔ **داغ** ؎ ہوے جبدن سے تم رشکِ مسیحا۔ زمانے مین کوئی اچھا نہ پایا۔

نمبر (۴) بہتر۔ مناسب۔ ؎ ہی قطع رہِ عشق مین اے **ذوق** ادب شرط۔ جون شمع تو اب سر ہی کے بل جاے تو اچھا۔ **آتش** ؎ اچھا کیا فلک نے جو رکھا مجھے علیل۔ بہتر ہوا جو مصلحتِ پیر سے ہوا۔

نمبر (۵) ٹھیک۔ درست۔ جیسا چاہیے۔ **جانصاحب** ؎ نو شعر جان تمنے کہے وہ بھی سب بُرے۔ اچھا بندھا نہ ایک بھی پہلو سے ارتباط۔

نمبر (۶) بہت خوب۔ کوئی بات مان لینے کی جگہ۔ جیسے کوئی کہے کہ کل تمکو آنا ہوگا تو جواب دینے والا کہے "اچھا"

نمبر (۷) مبارک۔ مسعود۔ **فقرہ** ۔ آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا۔

نمبر (۸) مفید۔ سزاوار۔ موافق **فقرے** ۔ اسوقت تمھارا آجانا بہت اچھا ہوا کہ فتنہ دب گیا۔ اُنکے حق مین لکھنؤ جانا اچھا نہوا۔

نمبر (۹) طنزاً۔ بیڈھب۔ بُرا۔ **فقرہ** ۔ آج وہ اچھے پھنسے۔ **رند** ؎ مر بھی جاؤن تو نہ پوچھو چھوٹون بات۔ واہ مشفق واہ اچھا ناز ہی۔

نمبر (۱۰) افضل و اعلے۔ **ذوق** ؎ سُنکے مجنون نے مرے شورِ جنون کو یہ کہا۔ واقعی مجھسے بھی یہ شوریدہ سر اچھا ہوا۔

نمبر (۱۱) تسلی وتشفی کی جگہ۔ **قلق** ؎ بولی اچھا مجھے ستا لینا۔ جو جو جی چاہے وہ سزا دینا۔ اور تکرار کے ساتھ بھی کہتے ہین۔ **قلق** ؎ بولی وہ گل زرا ٹھہر جاؤ۔ اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ۔

نمبر (۱۲) لطف اور چین سے بسر ہونے کی جگہ۔ ؎ دُکان میفروش پہ **سالک** پڑا رہا۔ اچھا گزر گیا رمضان بادہ خوار کا۔

نمبر (۱۳) تاکیداً کچھ سمجھا کے کہنے کی جگہ۔ **فقرے** ۔ اب وہان نہ جانا اچھا۔ کہدینا کہ پرسون مین آؤنگا۔ اچھا۔

نمبر (۱۴) پڑھنے یا بات کرنے مین جب کسی وجہ سے رُکاو ہوجاتا ہی تو اُسکے بعد سامع یا مخاطب کہتا ہی اچھا۔ یعنی آگے کہو۔

نمبر (۱۵) حُسن کلام کے لیے جسکی تعبیر کہین کہین خیر کے لفظ سے ہوسکتی ہی۔ **قلق** ؎ اچھا کیا آپ یاد کیجیے گا۔ بر شرطیکہ چل گیا فقرا۔ **ولہ** ؎

اب یہ بیفائدہ ہی دلجوئی - چلو اچھا نہ جانے دے کوئی۔

اچھا بچھّا - (عو) تابع متبوع - بھلا چنگا - تندرست - **فقرہ** - کل تک لڑکا اچھا بچھا کھیلتا تھا آج نہ جانے کسکی نظر لگ گئی -

اچھا بُرا - نمبر(۱) حقیقی معنی **سحر** جو اچھا بُرا پہنا تن پروہ ہوا گہنا - اچھوں کا کبھی کیا کہنا روا نہین چھپتے - **فقرہ** - اپنے گھر مین تکلف کیا جو اچھا بُرا ملا کھا لیا -

نمبر(۲) نیک و بد - نفع و نقصان **فقرہ** - آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی خوب سمجھتا ہی - **اسیر** پھنسایا مفت دل نے کرکے الفت بے وفاؤن سے - معاذ اللہ کچھ تو آدمی اچھا بُرا سمجھے - **فقرہ** - انسان کو اپنے اچھے بُرے مین کچھ تو تمیز چاہیے -

اچھا بھلا - نمبر(۱) بھلا چنگا - تندرست **فقرہ** - کل تک لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہوگیا کہ سر نہین اُٹھاتا -

نمبر(۲) بےعیب - جیسا چاہیے **فقرہ** - اچھا بھلا تو لکھا ہی یون جسکا جی چاہے حرف رکھے - اچھا بھلا تو مصرع لگایا ہی تمھارے پسند ہی نہین آتا -

نمبر(۳) صاف صاف - کُھلا کُھلا - نمایان **فقرہ** - چاند تو اچھا بھلا موجود ہی تمھاری نگاہ کام ہی نہین کرتی - اچھا بھلا تو لکھا ہی تمھین کو نہین سُوجھتا

اچھا خاصا - اچھا بھلا - نمبر(۱) **سحر** دم نکلنے لگا مرنے لگے اچھے خاصے - کیسا بے موت ہمین تو نے ستمگر مارا -

نمبر(۲) **فقرہ** - اچھا خاصا کپڑا ہی اس مین بُرائی کیا ہی - اچھی خاصی غزل ہی

نمبر(۳) **فقرہ** - مہر تو اچھی خاصی اُٹھی ہی تمسے بڑھی نہین جاتی -
اور کبھی پورے کی جگہ بھی بولتے ہین - **فقرہ** - بچہ کاہے کو اچھا خاصا جوان ہی -

اچھا سُلوک کیا - یعنی اچھا نہین کیا - بہت بُرا کیا - جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی بُرائی کرے اُس جگہ طنز سے یہ جملہ کہتے ہین **سحر** دل سے اچھا سلوک ہمنے کیا - قابل اجتناب ہین ہم لوگ -
اور اسیطرح اور مقامات پر بھی طنزاً کہتے ہین جیسے اچھے کام آئے - اچھا وعدہ پورا کیا - اچھی خبر لی - اچھی نباہی وغیرہ وغیرہ -

اچھا کرتے ہین یا اچھا کیا - نمبر(۱) جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہی اور اُسے نصیحت ناگوار گزرتی ہی تو ڈھٹائی سے کہتا ہی - **فقرہ** - تو کیا ہمارا اتالیق ہی جا اچھا کرتے ہین جو کچھ کرتے ہین - **قلق** اِدہی بکواس تو کرو نہ زرا - چلو اچھا کیا کہا تو کہا -

نمبر(۲) طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ - **فقرہ** - آپ جو کچھ کرتے ہین اچھا کرتے ہین کوئی آپکے معاملے مین کیون دخل دینے لگا - **قلق** خیر اچھا کیا جو تمنے کیا - یہی زیبا تھا یہی لازم تھا - **رند** مین بھلا تکو کہون کیونکر بُرا - آپنے جو کچھ کیا اچھا کیا -

نمبر(۳) مناسب ہونے کی جگہ - **فقرہ** - آپ اچھا کرتے ہین جو اس صحبت مین نہین بیٹھتے - آپنے اچھا کیا وہان سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا -

اچھا کرنا - نمبر(۱) صحت دینا - تندرست کرنا - **فقرہ** - خدا ہی اچھا کرے وہ سخت بیمار ہین - **آتش** سُنگھا کر تو نے جو سیب ذقن اچھا کیا اُسکو -

ہوا رشک اہلِ صحت کو ترسے بیمار پر کیا کیا۔

نمبر (۲) بچانا (کسی آفت و مصیبت سے) خیر کرنے کی جگہ۔ فقرہ۔ آج کوتوال کا سامنا ہوگیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اُسنے کچھ خیال نہین کیا۔

اچھا کہنا۔ نمبر (۱) تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ اسیرؔ۔ اگر اچھا نہین کہتے زبانِ طعن تو روکو۔ چھُری کیون تیز کرتے ہو ہمارے مرغِ مضمون پر۔ فقرہ۔ مجھپر کیا موقوف ہی آپنے کسی کو بھی اچھا کہا ہی؟ ہم ہوے جسکے لیے ایک زمانے سے برے۔ وہ بھی کہتا نہین ہمکو ظفرؔ اچھا مُنہ سے۔

نمبر (۲) عمدہ شعر تصنیف کرنا۔ فقرہ۔ اچھا کہنے والون مین اب دو ہی ایک شاعر رہگئے ہین۔ شعر کہنا تو آسان ہی مگر اچھا کہنا مشکل ہی۔

اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے۔ (عو) گو نیکی اور بدی دونون خدا کی طرف سے ہین مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی اُسکی جانب سے ہی اور بُرائی ہماری طرف سے۔ نکہتؔ۔ نیکی بدی تو قبضۂ قدرت مین حق کے ہی۔ شرطِ ادب کو لیک ادا بندے نے کیا۔ بندے ہین اور خدا ہین تو اتنا ہی فرق ہی۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔

اُچھال۔ ھ۔ استفراغ۔ قَے۔ عوام کی زبان ہی۔

اُچھالا۔ ھ۔ مذکر۔ نمبر (۱) وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہی تاکہ زینے کو جنبش نہو۔

نمبر (۲) دیکھو اُچھال۔ یہ لکھنؤ مین نہین سنا۔

اُچھال چھکّا۔ (عو) شوخ۔ اوباش اور بدوضع عورت کی نسبت کہتی ہین۔ فقرہ۔ دوسری چٹکی لیکے بولی اچھال چھکّا تو بڑی خام پارہ ہی (فسانۂ عجائب) محشرؔ۔ کھیلنا یون پا ہی چوسر۔ چھو کری کیا اُچھال چھکّا ہی۔

اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسندِ خاطر ہونا۔ ظفرؔ۔ کتنے نالے کیے بلبل نے پہ گُل نے نہ کہا۔ لگتی کانون کو مرے تیری صدا اچھی ہی۔ مومنؔ۔ ہی ہمکو تو یہی شغلِ دن رات۔ اچھی نہین لگتی مجکو یہ بات۔

چونکہ اس مصدر مین ذم کا پہلو ہی اس لیے بعض فصحاے لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بجکے اچھا معلوم ہونا کو ترجیح دیتے ہین۔

اُچھالنا۔ نمبر (۱) کسی چیز کو اوپر پھینکنا۔ آتشؔ۔ اُترتے ہو تم جو غسل کو عالم ہی وجد کا۔ دریا اچھالتا ہی کلاہ حباب کو۔ میر حسنؔ۔ الگ یون لے آئے کنوین سے نکال۔ کہ فوارہ جون آب کو دے اچھال۔

نمبر (۲) بعض سیّال چیزون کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسی مین تڑیڑنے کی جگہ جیسے دودھ اچھالنا۔ چاے اچھالنا۔

نمبر (۳) مشہور کرنا۔ روشن کرنا۔ داغؔ۔ پارسا کوئی اگر تا کنے والا ہوتا۔ دختر رز نے بڑا نام اچھالا ہوتا۔

نمبر (۴) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ حکیمؔ۔ سر اٹھانا مری ہمت کو ہی مشکل یارب۔ سقفِ گردون کو زرا اور اچھالا ہوتا۔

اچھا ہی اچھا ہی۔ چین ہی چین ہی۔ ہر طرح آرام ہی۔ فقرہ۔ یہان بھی اچھی لبسر کرگئے اور انشاء اللہ وہان بھی اُن کے لیے اچھا ہی اچھا ہی۔

اُچھت - ھ - نیا - غیر مستعمل ؎ غزل لکھ اب آتشا تو اک اور بھی - کہ یہ قافیے ہین انوکھے اچھت -

اُچھل پڑنا - بغیر قصد دفعتہً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا -
نمبر (۱) بہت خوشی سے - **کیف** ؎ ہمدر دکیا کسی کا کوئی ہو جہان ہین - بیٹھا جو دل خوشی سے کلیجا اُچھل پڑا -
نمبر (۲) خوف سے - **کیف** ؎ آنسو جو کوئی سامنے آنکے نکل پڑا - یہ دھک سے دل ہوا کہ کلیجا اُچھل پڑا - **اسیر** ؎ توپون کی صدا وہ رعد فرسا - گردون یہ اُچھل پڑے مسیحا -
نمبر (۳) شدت تپ کی حالت مین - **فقرہ** - بخار کی وہ شدت ہی کہ لڑکا بار بار اُچھل پڑتا ہی -

اُچھل کود - مونث - کم سنی کے حرکات - کود پھاند - کھیل کود -

اُچھلنا - (اُچھّلت उच्छलत س) - نمبر (۱) جست کرنا - تیزی سے تڑپ کر نکلنا - **مصحفی** ؎ اک تیر مین اُچھلا ترا نخچیر ہوا پر - ڈرتا ہون نہ اُڑ جاے کہین تیر ہوا پر - **ظفر** ؎ جوش گریہ سے نہین اشک اُچھلکر گرتے - یہ گرہ باز کبوتر ہین کہ کرتے ہین -
نمبر (۲) پیدا ہونا - ظاہر ہونا - (بعض امراض کے ساتھ) جیسے تپی اُچھلی
نمبر (۳) مرض کا عود کرنا - جیسے جنون پھر اُچھلا -
نمبر (۴) اُبھرنا - ترنا - **ظفر** ؎ گو کہ اُچھلے نہ ترے چاہِ ذقن کا ڈوبا - دل یہ چاہے ہی کہ دیوار اُچھلکر کود ون - ؎ منہ پیارے کون ہی جرات یہ بحرِ عشق مین - ڈوبتا ہی یان جو کوئی پھر اُچھلتا ہی نہین -
نمبر (۵) دھڑکنا (کلیجے اور دل کے ساتھ) **غافل** ؎ چمن کی سمت یارب عزم ہی کس غیرتِ گل کا - اُچھلتا ہی جو دل سینے مین دو دو ہاتھ بلبل کا -
نمبر (۶) ناز و فخر کرنا - غرور کرنا - **میر** ؎ خرام ناز جو دیکھین تو چوکڑی بھولین - غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہین - **فقرہ** - وہ جنکے بل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی اُڑ گئے -

اُچھلے کودے - بہت بگڑے - بہت بُرا مانا - آگ بگولا ہو گئے -
فقرہ - نسبت کا پیام سُنکر بیگم بہت اُچھلین کودین -

اُچھُّو - ا - مذکر - چونکہ حکیم مطلق نے انسان کے گلے مین دو راہین بنائی ہین ایک کھانے پینے کی چیز اندر پہنچنے کے لیے اور دوسری محض سانس کے آنے جانے کو - اس لیے کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کی آمد و رفت کا ہی پہنچکر اٹک جاتی ہی تو معاً گلے مین ایک پھندا سا پڑ جاتا ہی اور آدمی بے چین ہو جاتا ہی اسی حالت شئی کو اُچھّو کہتے ہین - ہونا اور لگنا کے ساتھ مستعمل ہی - **صبا** ؎ بادہ نو مین جو زلفِ یار کا ذکر آگیا - حلق مین ایسا پڑا پھندا ہوا اچھو مجھے - **وزیر** ؎ ٹھہرا ہی جوششِ گریہ کہ گلا کٹ جائے - آبِ شمشیر نکلجاے نہ اُچھو ہو کر - **فقرہ** - دوا پیتے وقت ایسا اُچھو لگا کہ مین بے چین ہو گیا - اور دلّی مین اچھو آنا بھی کہتے ہین - ؎ یاد کھانے مین جو رنگین مجھے کل نو آیا - تو بچی مر ہی کے ایسا مجھے اُچھو آیا - **نکہت** ؎ سخت جانی سے نہ دم لب پہ جفا جو آیا - پیتے ہی آبِ دمِ تیغ کو اُچھو آیا -

اَچھوانی - ھ - مونث - سونٹھ اور بعض میوون اور گھی اور شکر سے حریرے کی مثل ایک چیز بنائی اور زچہ کو پلائی جاتی ہی -

اَچھُوتا - ھ - (اس مین الف نفی کا ہی یعنی جو چیز چھونے سے محفوظ ہو

نمبر(۱) (عو) نذر و نیاز کا کھانا وغیرہ - پاک صاف جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہین -

نمبر(۲) اچھت - نیا - جیسے کیا اچھوتے مضمون ہین - کیا اچھوتی بندشین ہین - **منیر** چونکائین خواب ناز سے مُنہ کھولکر حضور - کب تک اچھوتی آنکھون مین کوری نظر رہے -

اچھوتا پنڈا - (عو) وہ بدن جس پر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہون -

اچُھوتی - کنواری - جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو -

اچھوتیان - اچھوتی کی جمع - نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت مین چند کنواری عورتین (شاید چالیس سیدانیان) عیاذاً باللہ حضرت امام مہدی آخر الزمان کی حرمون کے نام سے ملازم تھین - وہ اچھوتیان کہلاتی تھین - بادشاہ ہر روز صبح کو اُنھین سلام کرتے تھے اور اُن عورتون کا ایسا دَور دَورا تھا کہ ایک خاندان اچھوتیون والا مشہور ہو گیا - ابتک اچھوتیون کا محلہ اچھوتیون کا مکان اچھوتیون کا باغ وغیرہ لکھنؤ مین معروف و مشہور ہین -

اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین - جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف مین کہتے ہین کہ کیون نہو اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین -

اچھّی - (عو) پیاری - مہربان - پیار اور خوشامد سے عورت کو کہتی ہین اور مرد کو اچھے - نواب میرزا **شوق** حبب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے - کہا جا کر الگ یہ ماما سے - میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا - دیکھکر اُسکو اُلٹے پاؤن پھر آ -

اچھے اچھے - بڑے بڑے - ذی علم - دولتمند حسین - اور بسیطر اور اہلِ کمال کے لیے بھی کہتے ہین **فقرہ** - ایک ہم کیا اچھے اچھے اس کتاب کی تعریف کرتے ہین - شادی بیاہ مین اچھے اچھون کا دوالا نکلجاتا ہی - **ظفر** دکھادے جو مصحف وہ روئے کتابی - تو قائل ہون اہلِ کتاب اچھے اچھے -

اچھے جی سے - خوشی سے - رضا و رغبت کے ساتھ - بلا اکراہ **فقرہ** آپ اچھے جی سے میرا حصّہ الگ کردین تو کیا مضائقہ ہی -

اچھی دل لگی کی - نازیبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہین - **فقرہ** - مجھسے تو کہا بیٹھے ہین آتا ہون اور آپ جا کے سو رہے اچھی دل لگی کی -

اچھے دن - خوش اقبالی کے دن - فلاح کا زمانہ - **فقرہ** - جب اچھے دن آتے ہین تو بچھڑے ملجاتے ہین -

اچھے رہے - نمبر(۱) مزے مین رہے - آرام سے رہے - **وزیر** دیکھنے والون مین تیرے وہ بہت اچھے رہے - قتل کر ڈالا جنھین تیغِ نگاہِ ناز سے - **صبا** رنجِ دنیا سببِ راحتِ عقبےٰ ٹھہرے - وہی اچھے رہے جو موردِ آفات رہے -

نمبر(۲) سبحان اللہ - کیا خوب - کسی امرِ خلافِ عقل و مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہین - **صبا** ہم آپکے گھر آکر فرمایئے جائین گے - اچھے رہے لو سنیے مہمان کسے کہتے ہین - **فقرہ** - ہمارے ہی دشمن اور ہمین سے امداد کی درخواست اچھے رہے -

نمبر(۳) فائدہ اُٹھانے اور نفع حاصل کرنے کی جگہ - **فقرہ** - یار ہم سے

توتمھین اچھے رہے کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہے اور دوسو گنوا لیے۔

نمبر(۴) مزاج پوچھنے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ کہو اچھے رہے؟

اچھے سے اچھا پہننا / **اچھے سے اچھا کھانا** } خاطرخواہ آرام اُٹھانا۔ راحت و آرام سے گزرنا۔ اور اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا بھی مستعمل ہے۔

اچھے سے پالا پڑا ہے۔ یعنی بےڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے۔ **فقرہ**۔ اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہین سنتا۔

اچھی طرح ۔ نمبر(۱) خاطرخواہ۔ جیسا چاہیے۔ خوب **ظفرؔ** حال دل کیونکر کرین اپنا بیان اچھی طرح ۔ روبرو اُنکے نہین چلتی زبان اچھی طرح ۔ **فقرہ**۔ اچھی طرح کھالو پھر شام تک کھانا نہ ملے گا۔

نمبر(۲) خیر و عافیت اور چین سے ہونے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ آپکا بندہ بے درم خریدہ اچھی طرح ہے۔ (عود ہندی)

اچھی کٹنا / **اچھی گزرنا** } آرام و آسایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت و آبرو سے بسر ہونا۔ **رشکؔ** ساقی آیا اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریا سے مے ہوجائیگا۔ **اسیرؔ** ہے لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب مین۔ دس سے بُری تو بیس سے اچھی گزر گئی۔

اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جاننا۔ نیک و بد مین تمیز کرنا۔ **فقرہ**۔ آدمی کو چاہیے کہ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جانے یہ نہین کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آے۔

اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے۔ نیک کو بد بھی نیک معلوم ہوتا ہے اور بد کو نیک بھی بد نظر آتا ہے جو شخص فی نفسہٖ جیسا ہے اُسکی نظر مین دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہے۔ **ذوقؔ** ہے بُرا تو ہے اگر آیا نظر تجکو بُرا۔ تو ہے اچھا ہے تجھے معلوم گر اچھا ہوا۔

اچھی کہی ۔ نمبر(۱) یعنی یہ بات ٹھیک نہین کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہین۔ **داغؔ** اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دلکو۔

نمبر(۲) خوب پھبتی کہی۔ **فقرہ**۔ کالی رنگت اور مٹاپے پر آبنوس کے گندے کی اچھی کہی۔

اچھے گھر بیناد یا۔ یعنی ایسے شخص سے معاملہ کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ حصہ۱۲

اور اچھے گھر بیعانہ دیا بھی کہتے ہین۔

اچھے لوگ ۔ نیک بندے۔ خوش نصیب۔ **فقرہ**۔ کیا اچھے لوگ تھے کہ کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و شاکر ہی رہتے۔

اچھے وقت ۔ عین ضرورت کے وقت۔ نہایت موقع پر۔ **فقرے**۔ اچھے وقت آپ آئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی۔ اچھے وقت آپ پہنچ گئے ورنہ کچھ دیر مین ہم چلدیے ہوتے۔

اور طنزاً بھی کہتے ہین **ظفرؔ** طاقت و ہوش ہوے ہمسے جدا اچھے وقت دی بڑھاپے مین ہمین سب نے دغا اچھے وقت۔

اچھے ہین پر خدا کا م نہ ڈالے۔ ظاہر مین اچھے ہین مگر درحقیقت بہت بُرے آدمی ہین۔ **میرؔ** ہین زلف و خط و خال تو سب یار کے اچھے پر ہمسے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے۔

فصل الف مقصورہ مع حاے حطی

احادیث - حدیث کی جمع - اقوال وافعال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم -

احاطہ - ع - مذکر - نمبر (۱) گھیرا - چاردیواری سے گھری ہوئی جگہ عام اِس سے کہ اُسمین مکان ہون یا زمین خالی ہو (عوام حاطہ) **ذوق** ؎ احاطے سے فلک کے ہم تو کب کے نکلجاتے مگر رستا نہ پایا - **انشا** ؎ نظر پڑا مجھے بلور کا احاطہ ایک - مکان سارے مرصع عجیب اک جمگھٹ -

نمبر (۲) پریسیڈنسی - صوبہ - جیسے برٹش انڈیا (ہندوستان مقبوضۂ قیصرۂ ہند) مین تین بڑے احاطے ہین - احاطۂ مدراس - احاطۂ بنگال - احاطۂ بمبئی -

احاطہ کرنا - گھیرنا - **ناسخ** ؎ مثلِ خورشید احاطہ کیے ہی نور جمال - کوئے جانان مین کہین سایۂ دیوار نہین -

احاطہ کھینچنا کسی جگہ کو گھیرنا - گرداگرد چاردیواری بنانا - **فقرہ** - پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے مین کرلو پھر عمارت بنتی رہیگی -

اور اسکا لازم احاطہ کھچنا بھی مستعمل ہے -

اَحِبّا - ظ ث - حبیب کی جمع - دوست - احباب - **آتش** ؎ کیا عجب جو وہ گیسوِ سرہنگ - ہین متاعِ دلِ احبا لوٹ - **نسیم** ؎ اقربا خویش جگربند احبا باہم - صورتِ غنچہ وگل سب رہین شادان خندان -

اَحباب - ع - حب کی جمع - دوست - آشنا - **آتش** ؎ نام کو میرے بھی احباب مین اپنے لکھے - ذرّہ سمجھے رہے وہ مہر جہانتاب مجھے - **نسیم** ؎ تشفی کے لیے احباب کہدیتے ہین خاطر سے - نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو میرا -

اِحتراز - ع - مذکر - پرہیز - کنارہ کشی - **کیف** ؎ کون بیٹھے ہماری محفل مین قابلِ احتراز ہین ہم لوگ - **مومن** ؎ ظالم کہین روا نہین عاشق سے احتراز - کہدے اگر ہو شک سخنِ دادخواہ مین -

اِحتراق - ع - مذکر - جلنا - جل جانا - نمبر (۱) طب کی اصطلاح مین احتراق اخلاط اسکو کہتے ہین کہ حرارت وحدت کے سبب سے کسی خلط کے اجزاے لطیف ورقیق تحلیل وفانی ہو جائین اور مابقی اسطرح کثیف ہو جائین کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو نہ یہ کہ جلکر خاکستر ہو جاے - اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سوداے غیر طبعی ہو جاتا ہے - **ذوق** ؎ ہو گیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق - لالہ بے داغِ سیہ پانے لگا نشو ونما -

نمبر (۲) منجمون کی اصطلاح - منجملہ زہرہ - مشتری - مریخ - زحل اور عطارد کے کسی سیارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج مین ہونا اور اُسکی شعاع مین چھپ جانا - **مومن** ؎ کیا فروغ آتشِ فراق مین ہین - مشتری زہرہ احتراق مین ہین -

اِحترام - ع - مذکر - عزت - توقیر - **ہلال** ؎ ہی مکان بے مکین انگشتری بے نگین - تھا فقط باشندون ہی سے احترام لکھنؤ -

احترام کرنا - عزت وحرمت کرنا - **انشا** ؎ مزہ یہ دیکھیے گا شیخ جی رُک کے اُٹھے - جو انکا بزم مین کل احترام مین نے کیا -

اِحتشام - ظ ث - ع - مذکر - شان وشوکت - **ہلال** ؎ کور دہ سے بڑھ گیا چشم وچراغِ ہند ہاے - ملگیا کیا خاک مین سب احتشام لکھنؤ - **مسرور** ؎ نہ نشان رہگئی باقی نہ احتشام رہا - فنا کے بعد رہا کچھ تو ایک نام رہا -

احتقان - ع - مذکر - عمل دینا -

اِحتمال - ع - مذکر - شک - گمان - **سحر** ؎ بغل مین بیٹھ کے دل لے گئے کوی صاحب کیسیکو آنکی طرف احتمال بھی نہوا - **آتش** ؎ تمھارے دیکھنے والے کی آنکھ جھپکا دے - یہ برقِ طور یہ بھی ہمکو احتمال نہین -

احتمال جانا - گمان ہونا - **میر حسن** ؎ دلبری وہ صنم کرے میری - کچھ بھلا احتمال جاتا ہی -

اب جانا کی جگہ ہونا بولتے ہین -

احتمال کرنا - شک کرنا - **آتش** ؎ منظور ہوتی حجت ہمکو جو اُس دہن مین - اندیشے کو نہ سوجھین وہ احتمال کرتے -

اِحتیاج - ع - مونث - حاجت - ضرورت - غرض - **برق** ؎ شاعر اپنے شعر مین باندھا کرین فرضاً عبث - بال بھر اُسکو نہین موے کمر کی احتیاج - **نسیم** ؎ آپ دھو لیتی ہی چہرہ اپنے آبِ اشک سے - احتیاجِ خدمتی رکھتی نہین منظور شمع -

احتیاج برآنا - مطلب نکلنا - ضرورت رفع ہونا - **کیف** ؎ اُس سے کیا پھل پاسے کوئی جو خزان پانے کو ہو - کب زرِ گل سے برآئی باغبان کی احتیاج -

احتیاج رکھنا - کسی چیز کی حاجت رکھنا - ضرورت ہونا - **کیف** ؎ قبر سے رکھتے ہین سب نام و نشان کی احتیاج - ایک عالم کو ہی درپیش اِس مکان کی احتیاج -

احتیاج لانا - کسی بات کی درخواست کرنا - ؎ **انشا** سے اپنے اور یہ انکار حیف ہی - لایا ہی وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج -

اِحتیاط - ع - مونث - ہوشیاری سے کام کرنا - **فقرہ** - افسر بُرا ہی احتیاط سے کام کرنا چاہیئے - اور بھی کئی جگہ اسکا استعمال ہی -

(۱) دوراندیشی کی جگہ - **فقرہ** - احتیاط مزاج مین چھو نہین گئی جو جی مین آتا ہی کہہ اُٹھتے ہین -

(۲) حفاظت اور بچاؤ کی جگہ - **ناسخ** ؎ احتیاط اسقدر اسکی تو عبث کرتا ہی - جسم آخر ہی ترا خاک کچھ اکسیر نہین - **نوازش** ؎ آنکھون کے ہوتے چھپا یاد لگے پردے مین تمھین - تھی نگاہِ شوق غماز اسلیے کی احتیاط

فقرہ - یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہین ذرا احتیاط سے رکھنا -

(۳) پرہیز کرنے کی جگہ - **فقرہ** - احتیاط تو کرتے نہین مرض کیونکر نہ عود کر آئے -

(۴) نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ - **قلق** ؎ ہمسنین بھاگتی ہین صورت سے کرتی ہین احتیاط صحبت سے -

احتیاطاً - بنظرِ احتیاط - حفظ ماتقدم - **جرات** ؎ ابھی مرجائین گے گھبرا کے ترے دیوانے - احتیاطاً درِ زندان کو اگر بند کیا - **ناسخ** ؎ سازو مطرب تری آواز سے ہین کیا خاموش - احتیاطاً ہوے داؤد بھی شاہا خاموش -

احتیاط کرنا - اِن تمام مقامات کے ساتھ مستعمل ہی جو احتیاط مین لکھے گئے -

اَحَد - ع - ایک - اکیلا - یگانہ - چونکہ جناب باری تعالےٰ کی ذات واحد و یکتا ہی اسلیے احد سے اُسکو مراد لیتے ہین -

اُحُد - ع - مذکر - ایک پہاڑ کا نام ہی جو سرزمین عرب مین مدینۂ طیبہ کے متصل ہی غزوۂ اُحد مشہور ہی -

اَحَدی - نمبر (۱) کاہل - سست - جو کاہلی سے کوئی کام نہ کر سکے -

فقرہ۔ کیا جسکے نوکر چاکر ہوتے ہین وہ احدی بنکے بیٹھ رہتا ہی۔ **اسیر** ؎ نہین اُٹھ سکتے ہین مسند سے زرا بھی منعم۔ احدیون مین نہ گنے جائین یہ آرام پسند۔

نمبر(۲) اکبر بادشاہ کے وقت مین ایک قسم کے منصب دار (کہ وہ تیر انداز تھے) اسی لقب سے مشہور تھے۔ اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے نہین ہوتے تھے۔

اِحرام - ع - مذکر - حرم مین جانا اور بعض حلال و مباح چیزونکا اپنے اوپر حرام کرنا۔ جب لوگ حج کرنے جاتے ہین تو زیارت خانۂ کعبہ کے قبل مقامات معینہ[ع؎] سے چند باتین ترک کرتے ہین جیسے سیا ہوا کپڑا پہننا۔ خوشبو کا استعمال کرنا اور اصلاح ریش و بروت وغیرہ۔ **آتش** ؎ وحشت مین کعبے کو جو گیا کوے یار سے۔ لتے جنون نے جامۂ احرام کے لیے۔

اور مجازاً قصد و نیت کے معنی مین بھی آتا ہی۔ **مومن** ؎ وطن مین وقفہ یہ بھی کوئی دم تھا۔ کہ احرام سفر سوے عدم تھا۔

احرام باندھنا - نمبر(۱) حرم محترم مین داخل ہونے کی شرطین بجا لانا۔ **بحر** ؎ قسمت مین داخلہ ہو تو احرام باندھیے۔ حج سے زیادہ گشت دیارِ وطن کی ہی۔

نمبر(۲) قصد کرنا۔ **میر حسن** ؎ سو وینگے وہین جاکے ہم آرام سے اب تو۔ باندھا ہی ترے کوچے کا احرام سفر مین۔

احسان - ع - مذکر - نمبر(۱) کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک - بھلائی - **فقرہ** - ہمارے اوپر اُنکے بڑے احسان ہین۔ **سحر** ؎ ہنسکے کچھ بات جو کی دیدیے لاکھون گویا۔ ہی ان احسان فراموشون کا احسان نیا۔

نمبر(۲) شکر کی جگہ - **رشک** ؎ المنة للہ کہ حق بین ہین یہ آنکھین - احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہی خدا کا۔

احسان اُتارنا - بھلائی کا عوض کرنا۔ سلوک کے بدلے خود بھی سلوک کرنا۔ **فقرہ** - اُنکے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے۔

احسان اُترنا - لازم - **فقرہ** - تھوڑا سا روپیہ خرچ ہو گیا تو بلا سے اچھے کا احسان تو اُتر گیا۔

احسان اُٹھانا - احسان لینا۔ ممنون ہونا - **اسیر** ؎ غیر کا احسان اُٹھاتے ہین کہین اہل صفا - دل وہ آئینہ ہی جسکو حاجت صیقل نہین - ؎ ہی سخت بارِ منت ابناے روزگار - احسان ای صبا نہ کسی کا اُٹھائیے

احسان جتانا - سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا - **داغ** ؎ مجھسے کہتا ہی یہ احسان جتاکر ظالم - ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہین **ظفر** ؎ تم بیار ہو گیا ہمکو مریحان جتاتے - دیتے ہو جو بوسہ تو ہو احسان جتاتے -

احسان رکھنا - احسان جتانا۔ ممنون بنانا - **رشک** ؎ بعد ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہین - اہلِ دنیا کی بھلائی سے بُرائی خوب ہی - **غافل** ؎ اِس لیے پاؤن سے کانٹے نہ نکالے مین نے - مجھ پہ احسان نہ رکھتا سرِ سوزن اپنا -

اور احسان دھرنا بھی ہی مگر بول چال مین کم - **منتظر** ؎ آپ اپنی خوشی سے مرتے ہین - مفت احسان کس پہ دھرتے ہین - **داغ** ؎ شبِ ہجر آجاؤ ورنہ قضا - مرے سر پہ احسان دھر جائیگی -

احسان سہنا - احسان اُٹھانا - **میر** ؎ سمندر کا مین احسان کیون سہونگا - مرے آنسو ہین مین اُن پر بہونگا - یہ اگلی زبان ہی -

---

ع؎ ہندوستان کے لوگ یلملم سے جو مکے سے دو منزل ہی احرام باندھتے ہین -

احسان فراموش - وہ شخص جو کسی کا احسان بھول جاے اور محسن کا ممنون نہو - **فقرہ** - جسنے اتنے سلوک کیے اُسکے ساتھ بدی ؟ تم بڑے احسان فراموش ہو -

احسان کا عوض احسان ہی - یہ مقولہ اس آیت کے موافق ہی هَل جَزَاءُ الاِحسَانِ اِلّا الاِحسَان - (سلوک کا بدلا سلوک ہی سے ہوسکتا ہی) **گلزار نسیم** ؎ واجب ہی بشر پہ حق مہمان - احسان کا عوض نہین جز احسان - **ناسخ** ؎ ہم دعا دیتے ہین گالی تو بھلا دو ہمکو - بدلے احسان کے لازم ہی کچھ احسان کرو -

احسان کرنا - سلوک کرنا - مہربانی اور بھلائی کرنا - **قلق** ؎ ایک ہو تو سلوک کیجے بیان - سیکڑون طرح کے کیے احسان - **آتش** ؎ چشم بینا بھی عطا کی دل آگمہ بھی دیا - میرے اللہ نے مجھپر کیے احسان کیا کیا -

احسان کھینچنا (خلش) - احسان لینا - **آتش** ؎ سُبک وضعون کا احسان کھینچنا ہی داغ پیشانی - نشان مٹتا ہی روئے زخم سے کب تار سوزن کا - اور کہین نظر سے نہین گزرا -

احسان لیجیے جہان کا نہ احسان لیجیے شاہجہان کا - مثل (عو) کسی کا احسان لینا اچھا نہین استغنا عجب چیز ہی -

احسان لینا - احسان اُٹھانا - **آتش** ؎ سر کاٹ کے کر دیجیے قاتل کے حوالے - ہمت مری کہتی ہی کہ احسان بلا لے - **ظفر** ؎ نہ تھی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی - ہم احسان اسکا ہی بیداد گر لیتے تو کیا لیتے -

احسان ماننا - ممنون ہونا - شکر گزار ہونا - **آتش** ؎ احسان مانو حسن خداداد کا بتو پتھر تھے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا - **ذوق** ؎ اُتارا تو نے تو سرتن سے اِس شامت کے مارے کا - ارے احسان مانون سر سے مین تنکا اُتار یکا

احسانمند - ممنون - شکر گزار - **اسیر** ؎ گرد کلفت نے چھپایا غسل اشکون نے دیا - گورکن کا مین نہ احسانمند ہون غسال کا - **میر** ؎ جو ٹک بھی سایہ گستر ہوگا تو اس خشک مزرع پر - بہت ہم ہونگے احسانمند اے ابر کرم تیرے -

اَحسَنتُ کہنا - تعریف کرنا - آفرین اور مرحبا کہنا - **ذوق** ؎ سُنکے یہ مین نے لکھا مدح مین اُسکی مطلع - جس پہ احسنت کہین مجھکو لبیب و عمیق -

احکام - مذکر - حکم کی جمع - **فقرہ** - غور سے دیکھو تو شریعت کے تمام احکام حکمت کے موافق ہین - **منتظر** ؎ پھانسی ملے آج اسکو بندھین شکین کل اُسکی - ہین زلف کی سرکار کے احکام نرالے -

احمد - ع - افعل التفضیل کا صیغہ - بہت تعریف کیا گیا - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہی -

احمد کی پگڑی محمود کے سر - مثل - (اسمین اور اسکے بعد کی مثل اور جملے مین احمد محمود فرضی ہین) کسی کی چیز کسی کے حوالے - خلاف قاعدہ اور بے ترتیب کام کرنے کی جگہ بولتے ہین -

احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی - مثل - مطلب سے مطلب ہی حجت سے کیا غرض کہ ایسا نہین ویسا -

اور یون بھی بولتے ہین - شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی -

احمد محمود - کوئی ہو - کسے باشد - جیسے احمد محمود کوئی ہو انکو چھیڑنے سے کام - احمد محمود کسی کا مال ہو انھین ہضم کر لینے سے مطلب - احمد محمود کوئی ہو اُنھین سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا -

اَحْمَر۔ ع۔ سرخ تر۔ سرخ۔ **ناسخ** ؎ دست خالی ہی ملا ہی ہمین ساغر کے عوض۔ پیتے ہین خون تمنا مےِ احمر کی عوض۔ **صبا** ؎ سرخ ٹھہرا گل رخ سے گل احمر کسدن۔ سروِ نکلا قدِ موزون کی برابر کسدن۔

اَحْمَق۔ ع۔ بیوقوف۔ نادان۔ بےعقل۔ **کیف** ؎ ایکدم آپ مین آئین تو بڑے احمق ہین۔ کس پرستان مین رہا کرتے ہین دیوانۂ عشق۔ **قلق** ؎ ارے احمق ہین تجھسے ہنستی تھی۔ یہ تو پہلے ہی میری مرضی تھی۔

احمق اُلنّاس۔ بیوقوف آدمی کو کہتے ہین۔ **ذوق** ؎ فیض تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انسان۔ احمق الناس اُسے جانیے بلکہ نسناس۔ اور عوام اکثر احمق اَلّذی بھی کہتے ہین۔

احمق بنانا۔ نمبر(۱) بیوقوف بنانا۔ **فقرہ**۔ آپ کی بےعلمی نے آپ کو احمق بنا رکھا ہی۔

نمبر(۲) دھوکا دینا۔ فریب مین لانا۔ **فقرہ**۔ وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہین۔

اور اسکا لازم احمق بننا بھی مستعمل ہی۔

احمق پَن۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی۔

احوال۔ مذکر۔ حال کی جمع۔ (اُردو مین واحد ہی کی جگہ مستعمل ہی) کیفیت۔ **جرات** ؎ کہنے کو میری ہی کچھ آئے تھے سو اُسکے حضور۔ دیکھنا احوال کیا میرے طرفدارون کا ہی۔ ؎ **غالب** ترا احوال سُنا دینگے ہم اُنکو وہ سُنکے بلالین یہ اجارا نہین کرتے۔

احوال پُرسی۔ حال پوچھنا۔ خیر و عافیت دریافت کرنا۔ **آتش** ؎ غیر سے احوال پُرسی یار کرتا ہی مری۔ گوشِ گل بلبل کی سنتا ہی زبانِ خار سے۔ **میر حسن** ؎ یہ باتین ہین کہ پھر آؤنگا مین احوال پُرسی کو تمھین ہی کیا عزیز ایسی دلِ افگار کی خاطر۔

اَحْوَل[ع] ۔ ع۔ وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے۔ **آتش** ؎ احول کی آنکھ سے ہون مین سودائی دیکھتا۔ دو زلفین یار کی نظر آتے ہین چار سانپ۔ **ناسخ** ؎ ایک ہی دیکھتے ہین جنکی بصارت ہی درست۔ نورِ توحید سے ہین دیدۂ احوال خالی۔

اَحْیاناً۔ ع۔ اتفاقاً۔ **فقرہ**۔ اگر احیاناً اس تقریب مین آپ شریک نہو سکے تو بڑی شکایت ہوگی۔

فصل الف مقصورہ مع خائے معجمہ

اَخ۔ کھنکھارنے کی آواز۔ خواہ وہ بہ سبیل عادت و ضرورت ہو یا نفرین کرنے کے مقام پر۔

اَخّاہ۔ ا۔ تعجب کا کلمہ۔ اختلاف لہجہ کے سبب سے کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ زبان سے ادا ہوتا ہی۔ جیسے آخاہ آپ ہین۔ اَخّاہ اتنی بڑی غفلت۔ ؎ کہنے لگا وہ مجھسے کہ سودا ہزار حیف۔ اخاہ مین نے تجکو نہ سمجھا تھا یان تلک۔

[ع] جب کسی وجہ سے دونون آنکھونکی رطوبت جلیدیہ مین جو طبقات چشم کے وسط مین واقع اور محل بصر ہی پوری پوری مخالفت واقع ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ جاے یعنی ایک اوپر کو چڑھجائے اور دوسری نیچے کیطرف آرہے یا صرف ایک ہی آنکھ کی رطوبت مذکورہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور دوسری آنکھ کی اصلی حالت پر رہے تو ایک چیز دو دکھائی دیگی۔ اسلیے کہ مجمع النور (محل اتصال عصبہ مجوفہ جہان دونون آنکھون کی بصارت آکر ملجاتی ہی) سے دونون آنکھون کے عصبۂ مجوفہ مین فرق پڑ جائیگا اور تلے اوپر ہونے کی وجہ سے بالضرور ایک چیز دو دکھائی دیگی۔ اسی مرض کو حول کہتے ہین۔

اَخبار - مذکر - خبر کی جمع - نمبر(۱) خبرین - حالات - **سحرؔ** ۔ پرسش کی احتیاج گنہگار کو نہین - لکھتے ہین خوب کاتب اخبار صاف صاف - **آتشؔ** ۔ کُھلتا ہی حال رُخ لب جان بخش یار سے - حسن لیتے ہین مسیح سے اخبار آفتاب - **فقرہ** - بہت دنون سے آپنے کچھ اخبار نہین بیان کیے -

نمبر(۲) احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم -

نمبر(۳) وہ پرچہ جسمین مختلف مقامات کے مختلف حالات اور مضامین وغیرہ چھپتے ہین اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہی **ظفرؔ** ۔ پہنچے مری رسوائی کی کیونکر خبر اُسکو - اُس شوخ نے تو دیکھنا اخبار بھی چھوڑا - **منیرؔ** ۔ بیکسی مین تو نہ تھے کاتب اعمال بھی ساتھ - کسنے اخبار لکھا عالم تنہائی کا - اس نمبر مین خبر کی جمعیت ملحوظ نہین رہی ہی اُن صفحات و اوراق کا نام ہوگیا ہی جن مین خبرین چھپتی ہین - اسی سے بطور واحد مستعمل ہی جیسے کیا اچھا اخبار نکلا

اخبار کا ہرکارہ - ع - خبر پہنچانیوالا - **ناسخؔ** ۔ خواب مین بھی یار تک ممکن نہ تھا دخل رقیب - جن دنون اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا -

اخبار کے پرچے - وہ افراد و اوراق جنمین خبرین درج ہون - **صباؔ** ۔ جیب کے ٹکڑے نہین پرچے ہین یہ اخبار کے - قیس کو کس وقت لیلی کی خبر ملتی نہین -

اخبار کے فرشتے - کراماً کاتبین سے کنایہ ہی - **رشکؔ** ۔ ہون قابل عذاب کہانتک لکھین گناہ - اخبار کے فرشتے پڑے ہین عذاب مین -

اخبار مین آنا - کسی بات کا حدیث شریف مین مذکور ہونا -

اخبار نکالنا - اخبار جاری کرنا - اخبار شایع کرنا - **فقرہ** - اخبار نکالنا کیا کوئی آسان کام ہی - ہمیشہ وقت پر اخبار نکالنا چاہیے -

اخبار نکلنا - لازم - **فقرہ** - یہ اخبار جب سے نکلا روز بروز ترقی ہی کرتا گیا - انکا اخبار کبھی وقت پر نہین نکلتا -

اخبار نویس - تازہ واقعات اور خبرین لکھنے والا - ۔ یہ جو دو چار **ظفر** اُنکے ہین اخبار نویس - تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خط مین -

اِختتام - ع - مذکر - ختم کرنا - خاتمہ - ختم - **صباؔ** ۔ عشق کا اختتام کرتے ہین دلکا قصہ تمام کرتے ہین - **ظفرؔ** ۔ کہا یہ شاہ نے اعدا سے چاہیے تمکو - توقف اتنا کہ ہو میری اختتام نماز - **ناصحؔ** ۔ بڑھاپا آتے ہی جب چھٹے جوانی کے - ہوئی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا -

اختتام پر پہنچنا یا آنا - قریب ختم ہونا - تمامی پر پہنچنا - **کیفؔ** ۔ مرتا ہی کوئی دم مین سنو ابتو حال دل - پہنچی ہی داستان مری اختتام پر - **فقرہ** ابھی پہلی جلد اختتام پر نہین آئی آپکو دوسری کی جلدی پڑگئی -

اختتام کو پہنچنا - پورا ہونا - ختم ہوجانا - **فقرہ** - ایک کام اختتام کو پہنچ جائے تو دوسرا شروع ہو -

اَختر - ف - مذکر - نجم - ع - تارا - **ظفرؔ** ۔ اللہ رے تیرگی شب فرقت کی ای صبا چمکا کوئی فلک پہ نہ اختر تمام رات -

اِختراع - ع - مذکر - نئی بات پیدا کرنا - جی سے جوڑنا - ایجاد - **آتشؔ** ۔ یہ شاعرونکا فقط اختراع ہی - رخسار گنج ہین نہ تو گیسوے یار سانپ - **فقرہ** -

---

ع ۔ سلطنتون اور ریاستون مین اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہی اسکو دارالاخبار کہتے ہین وہان اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کی خبرین لانے کو نوکر اور اپنے اپنے مقامون پر مامور ہوا کرتے ہین - وہ سب اپنے اپنے حدود کی خبرین میر اخبار کو پہنچاتے ہین -

فرنگ مین روز بروز نئے نئے صنائع کا اختراع ہوتا جاتا ہی۔

اختراع کرنا۔ ایجاد کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ **رند** ؎ کرتے رہے اختراع آپی تقلید نہ کی کبھی کسی کی۔ **منیر** ؎ چلن سینہ شگافی کا بتایا سوگوارون کو لحد سے نے اختراع اول کیا چاک گریبان کا۔

اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوی۔ مصنوعی۔ گھڑی ہوئی۔ **اسیر** ؎ نامہ بر کچھ نہین کہا اُسنے۔ تیری باتین سب اختراعی ہین۔

اَختَر بَختَر۔ مذکر۔ اسباب۔ استر بستر۔ **فقرہ**۔ اُسنے مجھے آتے دیکھا اور اپنا اختر بختر سنبھالا۔ اب آپ اپنا اختر بختر اُٹھائیے۔

اختر شُماری۔ تارے گننا۔ اکثر بے چینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہین۔ **ہوس** ؎ رتبہ ادریس دینگی کیا یہ شب بیداریان۔ رات بھر کرتا ہون مین اختر شماری اندنون۔ **جرات** ؎ کٹے ہی شام سے تا سحر اختر شماری مین۔ تصور سے جو وہ اک چاند سا مکھڑا نہین جاتا۔

اور مومن نے اختر شمری بھی کہا ہی ؎ تھا روز نخستین غم شبہاے دراز آہ طفلی سے ہی اختر شمری شغلہ اپنا۔ مگر سوا اِس شعر کے اور کہین نہین دیکھا آ

اختر شناس۔ منجم۔ جوتشی۔ **مومن** ؎ ان نصیبون پر کیا اختر شناس آسمان ہا ہے ستم ایجاد کیا۔ **آتش** ؎ زلفین ہٹائیے رخ روشن سے مہربان۔ اختر شناس کہتے ہین سورج گہن مین ہی۔

اِختِصار۔ ع۔ مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ ؎ گوش سامع کو گران طول سخن ہی آذ اسیر۔ اختصار اچھا ہی بیتون کا بڑہانا کیا ضرور۔

اِختِصاص۔ ع۔ مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت رکھنا۔ خصوصیت۔

اِختِلاج۔ ع۔ مذکر۔ عضو کا پھڑکنا۔ زیادہ دل دھڑکنے کو کہتے ہین۔ **بحر** ؎ وہ ملتفت ہی غیر سے مین بیقرار ہون۔ ہین اُسطرف اشارے ادھر اختلاج ہی۔ **مصحفی** ؎ قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا۔ مٹا جو درد تو گھڑیون ہی اختلاج رہا۔

اختلاجِ قلب۔ ہول دل۔ ایک مرض ہی جسمین بار بار دل کو حرکت ہوتی ہی اور وہ اندک حرکت سے مکلف ہونے کے علاوہ سارے بدن کو انتہا کا مضمحل اور ضعیف کر دیتی ہی اس مرض مین طبیعت کو ایسا انقباض ہوتا ہی کہ کبھی تو رونا آتا ہی اور کبھی چُپ لگ جاتی ہی اور طرح طرح کے تخیلات اور تفکرات فاسدہ اور وحشت اور خوف و ہراس اسکے لیے لازم ہین۔ **بحر** ؎ دیکھ صحرا کی فضا گھر سے قدم باہر نکال۔ اختلاج قلب کا یہ ہو اشارا اندنون۔

اِختِلاط۔ ع۔ مذکر۔ آمیزش۔ نمبر(۱) محبت۔ دوستی۔ میل میل۔ ربط ضبط **ظفر** ؎ تکتا ہی دل مرا رخ روشن کو یون ترے۔ جون ہو چکور کو مہ تابان سے اختلاط۔ **فقرہ**۔ آگے تو ان بن تھی مگر آجکل دونون مین بڑا اختلاط ہی۔

نمبر(۲) چھیڑ چھاڑ (محبت کی) بے تکلفی۔ گرمجوشی۔ خلط۔ **انشا** ؎ مُنہ سنبھالو گالیان مت دو بس اب چپکے رہو۔ اپنی چڑھ ہی اسطرح کا یار ہر دم اختلاط۔ **میر حسن** ؎ بہم پھر تو ہونے لگے اختلاط۔ اُپجنے لگے دل سے عیش و نشاط۔

اختلاط بڑھانا۔ ربط و ضبط بڑہانا۔ بے تکلفی کو ترقی دینا۔ **فقرہ**۔ دیکھو ایسے لوگون سے بہت اختلاط بڑہانا اچھا نہین۔ **نواب میرزا شوق** ؎ اچھے آتے ہی اختلاط بڑہا سے۔ خوب نام خدا مزے مین آسے۔

اختلاط رکھنا - میل جول ربط ضبط رکھنا - **ظفر** ؎ صد چاک دل پہ اُلجھے
نہ کاکل یہ اُسکی کیون - رکھتا ہی شانہ زلف پریشان سے اختلاط - ؎
جو خصوصیت کہ **انشا** کو ہی اور ونکو کہان - گرچہ رکھتا آپ سے ہی ایک عالم اختلاط

اختلاط رہنا - لازم - **فقرہ** - آجکل تو آپ سے اُن سے بڑا اختلاط رہتا ہی

اختلاط زیادہ برآشنائی - مقولہ - رسم وراہ سے زیادہ بے تکلفی
منیر ؎ لڑین جو آنکھین تو دل مین گھس آئے تیز نگاہ - یہ اختلاط زیادہ
برآشنائی ہی -

اختلاط کرنا - گرمجوشی کرنا - محبت اور پیار سے پیش آنا - **سحر** ؎ نہ ہو
دو چار نہ بولو نہ اختلاط کرو - بہت بجا بہت انسب میان بہت اچھا - **قلق** ؎
پاؤن پر جاکے سر اُنھین کے دھرو - تم اُنھین سے یہ اختلاط کرو -

اختلاط کی باتین - پیار اور بے تکلفی کی باتین - **قلق** ؎ کبھی ہوتی
تھین وصل کی گھاتین - گاہ تھین اختلاط کی باتین - **نصیر** ؎ ولا نہ کیونکہ
کرون اختلاط کی باتین - حجاب کیا ہی اب اُس بے حجاب کے گھر مین -

اِختلاف - ع - مذکر - اتفاق کی ضد - نمبر (۱) خلاف ہونا - ناموافقت
کرنا - **رشک** ؎ دریا سے لاکھ طرح کی چیزین نکلتی ہین - کیونکر نہو معانیِ قرآن
مین اختلاف - **فقرہ** - مجھے اُنکی راے سے اختلاف ہی -

نمبر (۲) پھوٹ - بگاڑ - اَن بَن - **فقرہ** - دونون بھائیون مین خدا جانے
کس نے اختلاف ڈالدیا ہی کہ ایکدم نہین بنتی -

نمبر (۳) فرق - تفاوت - ؎ گلہاے رنگ رنگ سے ہی رونقِ چمن -
اے **ذوق** اس جہان کو ہی زیب اختلاف سے -

اختلاف پڑنا - نمبر (۱) ناموافقت اور نفاق ہونا - **غافل** ؎ نہین ہی
اصل حقیقت سے یان کوئی آگاہ - اِسی سبب سے تو پڑا اختلاف دینون مین -

نمبر (۲) بگاڑ ہونا - عداوت ہوجانا - **فقرہ** - طبیعتون مین ایسا اختلاف پڑگیا
ہی کہ کسیطرح نہین مٹتا - **رشک** ؎ بنتی نہین پڑے جو دل وجان مین
اختلاف - مجھ مین ہی اور عادتِ جانان مین اختلاف -

اختلاف ڈالنا - بگاڑ کرادینا - عداوت کرادینا -

اختلافِ راے - اتفاق راے کی ضد - راے کی ناموافقت

اختلافِ طبائع - طبیعتون کی ناموافقت - طبیعتون کا فرق - **رشک**
؎ اِس اختلاف طبائع نے جان کھائی ہی - کوئی ہی طالب خلعت کہین
کفن کی تلاش -

اختلاف کرنا - کسی امر مین ناموافقت کرنا - ؎ اے **رشک** اختلاف
رسالت سے کم نہین - کرنا ولایتِ شہ مردان مین اختلاف -

اِختلالِ حواس - حواس مین فتور آنا - بدحواسی - **نواب میرزا
شوق** ؎ دل جو غم سے اُداس ہونے لگا - اختلالِ حواس ہونے لگا
قلق ؎ رنگ فق خود غلط اُداس اُداس - مضطرب حال و اختلال حواس

اَخْتُو بَخْتُو (ہردو مجہول) - تماشا کرنے والون کے پاس دو چھوٹی چھوٹی کاٹھ کی پتلیان
ہوتی ہین اُنکو کبھی اختو بختو کبھی گلابو ستابو کے نام سے آپس مین
لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہین - اختو نے پکائین ٹڑیان بختو
نے پکائی دال - اختو کی ٹڑیان جل گئین بختو کا بُرا حال -

اَخْتَہ - ف - خصی - ع - بدھیا - ھ - وہ چارپایہ جسکے بیضے نکلے یا نکالڈالے
گئے ہون اکثر شتر گھوڑون کو شائستہ بنانے اور بکرے یا بیل وغیرہ کو
فربہ کرنے کے لیے اختہ کرتے ہین - **رنگین** ؎ بظاہر جتنے ہین اختہ

کے آثار - وہ پائے جاتے ہین اُسمین نہ زنہار -
اور مزا حاگنوا جہ سرا کو بھی کہتے ہین -

اختہ بیگی - وہ شخص جس سے جانورون کے اختہ کرنے کی خدمت متعلق ہو -

اختہ خانہ (مجہول) - وہ مقام جہان چارپائے اختہ کیے جائین -

اختہ کرنا - بدھیا بنانا -

اَخ تُھو - کھنکھار کے تھوکنے کی آواز - مجازاً دو جگہ اسکا استعمال ہے -
ا - اظہار کراہت اور لعنت ملامت کی جگہ - جیسے اَخ تھو وہ امین نکھی نکلی
انشا ؎ گول پگڑی نیلی لنگی موچھ منڈی تکہ ریش - پھر وہ رومال اور وہ
اخ تھو نا سدانی آپکی - **فقرہ** - اخ تھو تیری اوقات پر -
۲ - عہد شاہی مین بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے اور حریف
کو اگر بانکپن کا دعوے ہوتا تھا تو سنتے ہی لڑ پڑتا تھا -

اخ تھو کرنا - کراہت یا نفرین کرنا - **فقرہ** - ہم تو اُن پر اور اُنکی صورت پر
اخ تھو کرتے ہین -

اخ تھو - کھٹے ہوتے ہین ع۵ - جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے
مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانے کو اُسمین کوئی عیب نکالتا ہے
تو وہان طنز و مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے -

اخ تھو ہونا - نفرین ہونا - تھُڑی تھُڑی ہونا - **فقرہ** - بُرے کام کا
یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے اخ تھو ہو رہی ہے -

ع۵ ظریفون نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ مین
پکے پکے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا - پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی
رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یون بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی
اخ تھو کھٹے ہوتے ہین -

اِخُتیار - ع - مذکر - جبر اور مجبوری کی ضد - مواقع استعمال کے اعتبار سے
مختلف الفاظ مین اسکی تعبیر ہو سکتی ہے - نمبر (۱) قابو - بس - **غافل** ؎
جینا بغیر یار کے منظور ہے کسے - ہم مر رہین جو مرگ پہ کچھ اختیار ہو - **ناسخ**
؎ بارود مین لگا دے کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نہ رہا اختیار مین
نمبر (۲) قبول - منظور - **فقرہ** - دو باتون مین ایک بات تو آپکو
اختیار کرنا ہوگی -
نمبر (۳) حکومت - قدرت - **مومن** ؎ اس آسمان کا رُخ پھیر دون جدھر
چاہون - دیا ہے کیا طپش دل نے اختیار مجھے -
نمبر (۴) امکان - **فقرہ** - اُنکے اختیار مین جو بات ہوگی پہلو تہی نہ کرینگے -
نمبر (۵) اجازت - **فقرہ** - اب مین نہین روکتا آپکو اختیار ہے جب چاہیے
چلے جائیے - روک ٹوک کیسی اختیار ہے جب چاہیے چلے آئیے -

اختیارات - (اختیار کی جمع) حکومت - زور - مداخلت - **فقرہ** -
اس ریاست مین اُن کو سب سے زیادہ اختیارات ہین - اُنکے اختیارات
بہت وسیع ہین -

اختیار بدست مُختار - کسی کو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن
یون کرتے ہین کہ ہمین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو مختار
ہو - اور بیشتر اس مقولے کے پہلے آیندہ کا لفظ ملا کے یون بولتے ہین
"آیندہ اختیار بدست مختار" -

اختیار چلنا - زور چلنا - قابو ہونا - **فقرہ** - اُنکے آگے کسی کا اختیار
نہین چلتا - اُسکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑین -

اختیار دینا - اقتدار دینا - ذی حکومت کرنا - **فقرہ** - اُنکو سرکار سے بڑا

اختیار دیا گیا ہی۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہین۔

اختیار رکھنا۔ قدرت وطاقت رکھنا۔ حکومت حاصل ہونا۔ آتش ؎ عجب ہی کیا کہ جو بت حال برہمن پوچھے۔ محال پر بھی خدا اختیار رکھتا ہی۔ قلق ؎ مال بھی بے شمار رکھتے ہو۔ تم بڑا اختیار رکھتے ہو۔

اختیار رہنا۔ لازم۔ ؎ ای رشک اختیار رہا کوے یار مین۔ ہنے جیسے وہان سے نکالا نکل گیا۔

اختیار سے باہر ہونا۔ نمبر(۱) آپ مین نہونا بیخود ہونا بجنون ؎ مین اختیار سے باہر ہون جوشِ وحشت مین۔ کدھر چلے مجھے لیکر قدم نہین واقف۔ اس جگہ اختیار سے باہر جانا بھی کہا ہی۔ آتش ؎ مجبور کر دیا ہی محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے ہین اپنے جا چکے۔

نمبر(۲) امکان اور قابو مین نہونا۔ **فقرہ**۔ یہ امر ہمارے اختیار سے باہر ہی۔ اور نا فرمان و خودمختار ہونے کی جگہ بھی کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہی۔

اختیار کرنا۔ ترک کرنا کی ضد۔ گوارا کرنا۔ **ناسخ** ؎ چھوڑ کر اپنی تعلی کر تواضع اختیار۔ رتبہ مسجد کے منارے کا ہی کم محراب سے۔ **نواب میرزا شوق** ؎ وہ چھٹے ہم سے جسکو پیار کرین۔ جبر کیونکر یہ اختیار کرین۔

اختیار لے لینا۔ حکومت اور اقتدار سلب کر لینا۔ **فقرہ**۔ رعایا ایسی نالان ہوی کہ چار ہی دن مین سارا اختیار اُن سے لے لیا گیا۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زبانون پر زیادہ ہی۔

اختیار ملنا۔ اختیار دینا کا لازم۔ **فقرہ**۔ سنتے ہین کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اس مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہین۔

اختیار مین ہونا۔ نمبر(۱) قابو مین ہونا۔ بس مین ہونا۔ **صبا** ؎ نزاکت سے اک بت پہ ہم فدا کرتے۔ خدا گواہ ہی ہوتی جو اختیار مین روح۔ **فقرہ**۔ اب تو آپکے اختیار مین ہین جو چاہیے کیجیے۔ **آتش** نے اس جگہ صرف اختیار ہونا کہا ہی مگر اور کہین نظر سے نہین گزرا ؎ شب فراق کے صدمون سے جان بچ جاتی۔ عنانِ مرگ نہ انسان کے اختیار ہوی۔

نمبر(۲) آپ مین ہونا۔ ہوش وحواس مین ہونا۔ **فقرہ**۔ کسکو سمجھاتے ہو پیے ہوئے ہین وہ اپنے اختیار مین کہان۔؟ اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی۔

نمبر(۳) امکان مین ہونا۔ **فقرہ**۔ جو کچھ میرے اختیار مین ہوگا دریغ نہ کرونگا۔

اختیار ہی۔ آپ جانین اور آپکا کام جانے۔ جو چاہیے کیجیے۔ **فقرہ**۔ جہانتک سمجھانا تھا ہم سمجھا چکے اب تمکو اختیار ہی۔ اور غائب کے لیے بھی کہتے ہین۔ جیسے تم کیون مفت مین بُرے بنتے ہو اُنکو اختیار ہی جو چاہین کرین۔

اختیاری۔ وہ بات جو اپنے بس کی ہو۔ ؎ صورتِ منصور جب چاہو انا الحق کہہ اُٹھو۔ اختیاری امر ہی کب ای صبا مجبور ہو۔ **میر حسن** ؎ یون پھنسائین نہ دلکو ہم جبراً۔ آہ گر عشق اختیاری ہو۔

اخذ کرنا۔ لینا۔ چننا۔ استنباط کرنا۔ **مومن** ؎ شرم اُس شب سے شمع طور کرے۔ لیلۃ القدر اخذ نور کرے۔

اخراج۔ ع۔ مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ **ظفر** ؎ سودائے سر زلف کا اخراج ہی مشکل۔ یہ مادّہ ایسا نہین جو سر سے نکل جائے۔ **مسرور**

عشق کا دلمین عمل آج ہوا خوب ہوا۔ صبر و آرام کا اخراج ہوا خوب ہوا۔

اخراجات - خرج کی جمع الجمع۔ مصارف۔

اَخْرُوْٹ - ھ۔ مذکر۔ چارمغز و گردگان۔ ف۔ جوز۔ ع۔ ایک میوہ ہی جسکی (مجہول)
گری مزے مین قریب قریب بادام کے ہوتی ہی۔

اِخفا - ع۔ مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ **ناسخ** ؎ فاش اخفا مین
ہوا جاتا ہی اپنا رازِ عشق۔ زخم سے بدتر ہی ہنسنا دل اگر غمناک ہی۔
مصحفی ؎ مشک بھی کوئی چھپا سکتا ہی۔ رازِ گیسو کا ہی اخفا کیسا

اَخْفَش ؎ ایک بڑے مشہور نحوی کا لقب ہی۔

اَخْگَر (ظث) - ف۔ مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔ **سحر** ؎ گھر بیٹھے اپنو کھیلتے ہو مفت
کا شکار۔ گرتے ہین کبک جان کے اخگر اُگال پر۔ **ناسخ** ؎ پارہ ہای
دلِ سوزان مری آنکھون مین نہین۔ نکلے ہین روزنِ مجمر سے یہ اخگر باہر

اِخْلاص - ع۔ مذکر۔ نمبر(۱) خلوص۔ **فقرہ** - عبادت مین اخلاص شرط ہی
نمبر(۲) دوستی۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ **ظفر** ؎ بیجا ادا سے ستم کچھ نہین

؎ اِسکا نام ابوالحسن سعید ابن مسعدہ اور لقب اخفش اوسط ہی۔ اِسکی آنکھین چندھی تھین اِسلیے اخفش مشہور ہوا۔ گو نحو مین اور بھی اخفش گزرے ہین مگر اسکے سامنے کسی نے فروغ نہین پایا اور جہان کہین نحو مین مطلق اخفش کا ذکر آتا ہی وہان اِسی سے مراد ہوتی ہی۔ اِسکا اصل وطن بلخ تھا مگر بصرے کی سکونت سے بصری مشہور ہی۔ نحو مین سیبویہ کا اور حدیث مین امام نخعی اور کلبی کا شاگرد تھا۔ فرا سے نحوی کا قول ہی کہ اخفش سید اہل اللغۃ ہی۔ اور بعضون کا بیان ہی کہ یہ شخص علم کلام کا بڑا ماہر اور جدل و مناظرہ مین نہایت زیرک تھا۔ عروض مین بحر متدارک اِسی نے ایجاد کی۔ کتاب العروض۔ کتاب القوافی۔ کتاب الاوسط وغیرہ بہت سی کتابین اِسکی تصنیف سے یادگار ہین اسکا مذہب معتزلی تھا۔ سنہ ۲۱۱ہجری اور بقول بعض سنہ ۲۱۵ ہجری مین انتقال کیا۔

ترا اخلاص۔ یہی ادا ہی تو بس ہو چکا ادا اخلاص۔ ؎ رات بھر کہتے رہے
تم داغ اُن سے دل کا حال۔ ایک شب مین اسقدر اخلاص باہم ہو گیا
نمبر(۳) قرآن مجید کی ایک سورت کا نام ہی جسکی پہلی آیت قل ہو اللہ احد ہی
ذوق ؎ تا بہ نی اور بنے مین رہے اخلاص بہم۔ گو ند ہے سورۂ اخلاص
کو پڑہ کر سہرا۔ **داغ** ؎ ڈر ہی مُنہ پھیرے دمِ ذبح نہ خنجر اُسکا۔ پڑہ کے
ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہین۔

اخلاص بڑھانا - پیار اور محبت کو ترقی دینا۔ ربط ضبط زیادہ کرنا۔ **ظفر** ؎
ملانا خاک مین ہی اور بھی سوا منظور۔ بڑہایا تمنے جو اس خاکسار سے اخلاص

اخلاص پڑھنا - لازم۔ **مومن** ؎ ہم یہان سورۂ اخلاص کا پڑہتے
ہین عمل۔ اور بڑہتا ہی وہان غیر سے اُسکا اخلاص **ظفر** ؎ کم نصیبی
یہ ہماری ہی کہ جون غیرون سے۔ اُسکا اخلاص بڑہا ہمسے ہوئی کم صحبت۔

اخلاص رکھنا - محبت اور دوستی رکھنا۔ خصوصیت رکھنا۔ **ظفر** ؎
بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس۔ رکھے ہی کون دلِ بیقرار سے
اخلاص۔ **میر حسن** ؎ خون ہو کر بہے طرف تیری۔ تجھسے رکھتے تھے
دل جگر اخلاص۔

اخلاص رہنا - لازم۔ **میر حسن** ؎ ہی غنیمت رہے جو کوئی دن۔ ہم مین
اور اُس مین یکدگر اخلاص۔

اخلاص کرنا - دوستی اور محبت کرنا۔ ارتباط کرنا۔ **ظفر** ؎ جو میرا دشمنِ جان
ہی وہ ہی اُسیکا دوست۔ کرے ہی کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص
میر حسن ؎ ہمسے تو کر دیا نہ کرا اخلاص۔ ہمکو تجھسے ہی پیار پر اخلاص

اخلاصمند - صاحبِ اخلاص۔ دوست خالص۔

اخلاط - مذکر۔ خلط کی جمع۔ خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا۔ اِنکو اخلاط اربعہ کہتے ہین بدن کا دارومدار اور قیام انہین خلطون پر ہے۔

اَخلاق - مذکر۔ خُلق کی جمع۔ اُردو مین بیشتر بجاے واحد بولا جاتا ہے۔
نمبر(۱) خصائل۔ عادات۔ **فقرے** - لڑکے مطلق العنان کر دیے جائین تو اخلاق کیونکر درست ہو۔ خدا نہ کرے کسیکا اخلاق اتنا بُرا ہو۔
نمبر(۲) انسانیت۔ ملنساری۔ مروت۔ آؤ بھگت **فقرے** - وہ ہر شخص کے ساتھ اخلاق سے پیش آتے ہین۔ اُنکے اخلاق کا کیا کہنا جو ملتا ہے خوش ہو جاتا ہے۔ **ناصح** ہم کیا ابھی دم بھرتا تھا آفاق تمھارا۔ ایجان ہین یاد ہے اخلاق تمھارا۔
نمبر(۳) وہ علم جسمین تہذیب نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہے۔

اَخِی ظث - ع۔ (اخ کے معنی بھائی اور ی ضمیر متکلم) میرے بھائی اور بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی مین بھی کہا ہے۔ **رند** عزیز رکھتے نبیؐ اُسکو بھی اخی کی طرح۔ اُکھاڑتا درِ خیبر کو جو علیؑ کی طرح۔ **انشا** وہ جو ہے علیؑ ولی وصیِّ محمدؐ عربی اخی۔ سو تو عبد خاص کریم ہے اُسے دشمنی ہے نُصَیر سے۔

اَخِیر - ع۔ نمبر(۱) پچھلا۔ **فقرہ** - ساون کا اخیر مینہ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوے نہ طوفان آیا۔ (عود ہندی) **صبا** شراب عیش کدورت مآل ہوتی ہے۔ اخیر دور مین چلتا ہے جام تلچھٹ کا۔
نمبر(۲) انتہا۔ حد۔ **ذوق** نہ ہے ثنا کے لیے تیری اختتام و تمام نہ ہے دعا کے لیے تیری انتہا و اخیر۔
نمبر(۳) تمام۔ **قلق** عمر بھی اُنکی ہو چکی تھی اخیر۔ بعد دو چار دن کے وہ دلگیر۔ چمنِ خلد کا اسیر ہوا۔ مرغ سدرہ کا ہمصفیر ہوا۔ **آتش** اخیر ہو گئے غفلت مین دن جوانی کے۔ بہار عمر ہوی کب خزان نہین معلوم۔
نمبر(۴) آخر کو۔ انجام کار۔ **داغ** فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے۔ اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا۔ **ولہ** ہمارے نالون سے اُٹھ اُٹھ کے حشر چیخ اُٹھا۔ اخیر بیٹھ رہا تھک کے یار کے در پہ۔ **نواب میرزا شوق** پاگئی جب قرار یہ تدبیر۔ آئی نوچندی بھی رجب کی اخیر۔ لکھنؤ مین اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہین۔
نمبر(۵) قریب ختم۔ **صبا** آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے۔ دم پہلے بانگ مرغِ سحر سے نکل گیا۔ **سحر** غبار خط چمنِ حُسن مین اُڑائیگا خاک اخیر سال ہے موسم تمام ہوتا ہے۔

اخیر کو - انجام کار۔ **نواب میرزا شوق** ہاتھ ملنا اخیر کو بیٹھے۔ پیٹا کرنا لکیر کو بیٹھے۔ اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے۔

اخیر وقت - ہر چیز کے خاتمے کا زمانہ۔ کنایۃً نزع کا وقت۔ **آتش** وقتِ اخیر جذبۂ دل کھینچ لائے گا۔ دیکھین گے روسے یار جو آنکھون مین دم ہوا۔

فصل الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادا - ع۔ نمبر(۱) بیان۔ جیسے مطلب ادا کرنا۔
نمبر(۲) بیباق۔ جیسے قرض ادا ہو گیا۔
نمبر(۳) عمل مین لانے کی جگہ۔ جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہو گئی۔
نمبر(۴) اُتر جانے کی جگہ۔ جیسے فرض ادا ہو گیا۔

نمبر(۵) اصطلاحِ فقہا مین وہ عبادت جو اپنے وقت پر ہو۔ قضا کی ضد۔

نمبر(۶) ف۔ مونث۔ ناز و انداز معشوقانہ۔ داغ ؎ مشہور ہے زمانے مین دونون کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغان ہوی کہ تمھاری ادا ہوی۔

قلق ؎ ادا سے دیکھ لو جاتا ہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔

نمبر(۷) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے ادا فہم۔ ادا شناس۔

ادا بندی۔ معشوق کی ادائین کلام مین اسطرح باندھنا کہ آنکھون مین تصویر کھچ جاے ؎ غزل اپنی ہو مرقع جو ادا بندی ہو۔ سحر ہر شعر مین معشوق کی تصویر کھچے۔ ؎ ادابندی کا کیا کہنا حسن تیری برابر کوئی۔ غزل ایسی مرصع کہ سخن کو دے مزا میرے۔

اور ایسے سخنگو کو ادابند کہتے ہین۔ ؎ یہی انداز باندھے ہین یہی ناز قیامت میر صاحب ہین ادابند۔

ادا دکھانا۔ دکھانے کو انداز معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا۔ میرحسن ؎ ادائین سب اپنی دکھاتی چلی۔ چھپا مُنہ کو اور مسکراتی چلی۔ رشک ؎ بعد مدت وہ دکھاتے ہین ادائین اپنی۔ آج جیتے نہین بچنے کے قضا ہو کہ نہو۔

اُداس۔ س۔ (دل کا ہٹنا۔ دل نہ لگنا) نمبر(۱) افسردہ۔ غمگین۔ سحر ؎ یارون مین خاک بیٹھیے کیا بات کیجیے۔ کہنے مین دل نہین ہے طبیعت اُداس ہے۔ نسیم ؎ اُداس ہے سبب انفعال کچھ تو کہو۔ یہ کیون عرق ہے جبین پر مزاج کیسا ہے۔

نمبر(۲) سُونا۔ بے رونق۔ اسد اللہ خان غالب ؎ ہر اک مکان کو ہے مکین سے شرف اسد۔ مجنون جو مرگیا ہے تو جنگل اُداس ہے۔

سحر ؎ سامان عیش سب ہے مگر ایک وہ نہین۔ اُس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے۔

نمبر(۳) ظلت بیزار۔ برخاستہ خاطر۔ ناسخ ؎ تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا۔ جی مرا جینے سے اُداس ہوا۔ ہوس ؎ یار پھرتے ہین گلہ مند عبث مجھسے اُداس۔ یاد مین کسکو کرون مجکو کہان ہوش و حواس۔ اب اس جگہ استعمال نہین ہے۔

نمبر(۴) کم کم۔ جھجھی جھجھی۔ (روشنی اور دھوپ کے لیے) فقرہ صبح قریب ہے دیکھو شمع کی روشنی اُداس ہو چلی۔ دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے۔

نمبر(۵) ہلکا پھیکا۔ (رنگ کے لیے) ناسخ ؎ اُڑ چلا باغ سے ترے آگے۔ رنگ گُل اسقدر اُداس ہوا۔

نمبر(۶) شوخ کی ضد۔ قلق ؎ دیکھنا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے۔

اُداسا۔ ھ۔ مذکر۔ بوریا بستر۔ اوڑھنا بچھونا۔ (آزاد فقرا کی اصطلاح)

اُداسا کسنا۔ بوریا بستر باندھنا۔ تہیہ سفر کرنا۔ انشا ؎ نہین اس شہر مین کوئی جو آزادون کا طالب ہو۔ اُداسا کسیے اے وحشت بس اس نگری سے رم کیجے۔

اُداسا کھینچنا۔ یکسو ہونا۔ سب طرف سے قطع تعلق کرکے ایک طرف دھیان لگانا۔ انشا ؎ ہے یاد مین تمھاری بیٹھا ہوا مراقب۔ چارم فلک

پہ عیسے کھینچے ہوے اُداسا۔ ولہ (مستزاد مین) ؎ مین خاک نشین ہونگا گروہ فقراسے۔ کیا سمجھے ہو مجکو۔ رومال چھڑی لیکے جوٹک کھینچون اُداسا۔ دکھلاؤن کرامت۔

اُداس رکھنا۔ غمگین اور افسردہ رکھنا (دل و طبیعت کے ساتھ) ذوق ؎ اے خنک دل کبھی تو اُس سے ہو سرگرم نشاط۔ غم کو جا دل مین نہ دے جی کو نہ رکھ اپنے اُداس۔

اُداس رہنا۔ غمگین اور افسردہ خاطر رہنا۔ آتش ؎ اُداس قالبِ خاکی مین روح رہتی ہی۔ مکان سے تنگ ہی مشتاق لامکان ہوتا۔ ذوق ؎ عید ہر سال ہو فرخ تجھے باعیش و نشاط۔ تو ہمیشہ رہے خوش اور ترا بدخواہ اُداس۔

اُداس کرنا۔ افسردہ اور رنجیدہ کرنا۔ میر حسن ؎ کبھی خوش کیا اور گا ہے اُداس۔ کبھی دور بیٹھی کبھی اُسکے پاس۔ آتش ؎ سیرِ چمن نے اور بھی دل کو کیا اُداس۔ بے یار شورِ زاغ ہوے خندہ ہاے گل۔

اُداسی۔ مونث۔ افسردگی۔ سنّاٹا۔ بے رونقی۔ منیر ؎ لوٹنے کے لیے اب آتی ہی کیا بربادی۔ کچھ اُداسی کے سوا اور مرے گھر مین نہین۔ کیف ؎ صورتِ جام نہ خندان ہو کہ پیری آئی۔ اب اُداسی صفتِ شمع سحر پیدا کر۔

اُداسی برسنا۔ افسردگی اور بے رونقی کا جوش ہونا۔ فقرہ۔ چھپانے سے کیا ہوتا ہی آپکے چہرے سے اُداسی برس رہی ہی۔ آتش ؎ گیا وہ ماہ جو صبحِ شبِ وصل اپنے گھر مین سے۔ اُداسی برسی ہی بام و در و دیوار پر کیا کیا۔ انشا ؎ گیا یار آفت پڑے اس سحر پر۔ اُداسی برسنے لگی بام و در پر۔

اُداسی پھیلنا۔ سنّاٹا اور بے رونقی ہو جانا۔ منیر ؎ زوالِ حسن جانان سے ہوے افسردہ دل عاشق۔ اُداسی بزم مین پھیلی چراغِ صبحگاہی سے۔

اُداسی چھانا۔ اُداسی برسنا۔ ظفر ؎ تھے برنگِ گل شگفتہ غیر کی محفل مین وہ۔ دیکھتے ہی مجکو چہرے پر اُداسی چھا گئی۔ اختر (شاہ اودھ) ؎ شہر پر کیا اُداسی چھائی ہی۔ بخدا رنج مین خدائی ہی۔

اداشناس۔ ایما اور اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا۔ فقرہ۔ میر صاحب بڑے ہی اداشناس ہین فوراً تاڑ جاتے ہین۔

ادافہم۔ اداشناس۔ مومن ؎ مین روش دانِ علم پہ جیسی مین ادافہم سیر کیوانی۔

اداکرنا۔ نمبر (۱) بیباق کرنا۔ چکانا۔ ناسخ ؎ پیے جاؤن نہ کیون مین ساقیا قرض۔ کرینگے ساقیِ کوثر ادا قرض۔ میر ؎ ہی ذین سرکا دینا گردن پہ اپنی خوبان۔ جیتے ہین تو تمھارا یہ قرض ادا کرینگے۔

نمبر (۲) بجالانا۔ ذوق ؎ فلک پہ کرتا ہی ہر شب ادا جو سجدۂ شکر۔ نشان سجدہ ہی زیبِ جبینِ ماہِ منیر۔ فقرہ۔ اُنھون نے تمپر احسان کیا ہی شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔

نمبر (۳) عمل مین لانا۔ نسیم ؎ جنازہ اُٹھ چکے میرا تو تم بھی۔ ادا رسم مبارکباد کرنا۔

نمبر (۴) لکھنا۔ جیسے بہیترے خیالات ایسے ہوتے ہین کہ قلم اُنکو ادا نہین کرسکتا۔

نمبر (۵) کہنا۔ فقرہ۔ زرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس خوبصورتی

سے ادا کر دیا۔ آتش ؔ کے ہکلا کے مجھسے بات جو اُس دلربا نے کی۔ کس حسن سے ادا اُسے تکرار نے کیا۔

نمبر (۶) بھاو بتانے کی جگہ۔ **فقرہ** صرف گلے سے ادا کرنے کی نہین ٹھہری ہی ہاتھ سے بھی ادا کرتی جاو (طوائف سے)

نمبر (۷) قاعدے سے گانے کی جگہ۔ مثال نمبر ۶ مین گزری۔

نمبر (۸) پڑہنا۔ **سحر** ؔ ہی شکر کا محل کہ شب غم سحر ہوئی۔ اُسکا ادا دوگانہ کرون جو یگانہ ہی۔

نمبر (۹) قاعدۂ قرأت کے مطابق پڑہنا اور مخارج سے حروف نکالنا۔ جیسے قاری صاحب ہر ایک حرف اور مدّ خوب ادا کرتے ہین۔

نمبر (۱۰) حرکات معشوقانہ کرنا۔ **ناسخ** ؔ جب وہ مسجد مین ادا کرتے ہین سب نماز اپنی قضا کرتے ہین۔ **میر** ؔ جہان ہم آئے چہرے پر بکھرے بال جا سوئے۔ ادا کرتے ہو تم کیا خوب ہے منہ چھپانے کی۔

نمبر (۱۱) اُتارنا۔ جیسے فرض ادا کرنا۔

ادا نکالنا ۔ ناز و انداز ایجاد کرنا۔ **داغ** ؔ گالیون مین ادا نکالی ہی۔ بات مین بات کیا نکالی ہی۔

ادا نکلنا ۔ شان معشوقانہ پیدا ہونا۔ **سحر** ؔ بناوٹ وضعداری مین نہ یا بیساختہ پن ہو۔ ہمین انداز وہ بھاتا ہی جس مین کچھ ادا نکلے۔ **ظفر** ؔ تری جفا مین بھی وہ اک ادا نکلتی ہی۔ کہ تجھپہ جان ہی اے پُر جفا نکلتی ہی۔

اُداہٹ ۔ ا۔ مونث۔ اودا پن۔ **وزیر** ؔ دہن یار مین مسّی کی اُداہٹ دیکھی۔ چمن ملک عدم مین گل سوسن دیکھے۔ **نصیر** ؔ نیلم کو بنایا ہی یاقوت ترے لب نے۔ مسّی کی اُداہٹ پر کیا پان کی رنگت ہی۔

اَدَب ۔ ع۔ مذکر۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا۔ نمبر (۱) حفظ مراتب۔ لحاظ۔ **آتش** ؔ ادب تا چند اے دست ہوس قاتل کے دامن کا۔ سنبھل سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا۔ **فقرہ** ۔ نہ کسی کا ادب نہ لحاظ جو کچھ منہ مین آتا ہی بک جاتے ہو۔

نمبر (۲) تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ **فقرے** ۔ دیکھو پاون نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو۔ ذرا ہوش مین آؤ ادب سیکھو لوگ تمکو کیا کہتے ہونگے۔ ؔ سر محفل ہر اک کو بیگنہ دشنام دیتے ہین۔ ادب اچھا سکھایا ای **ظفر** اُنکو ادیبون نے۔

نمبر (۳) علم زبان جسمین صرف نحو لغت عروض انشا معانی اور بیان وغیرہ داخل ہین۔ **فقرہ** ۔ مولوی صاحب منطقی بڑے ہین مگر ادب مین چندان دستگاہ نہین رکھتے۔

اور پالو کتّے کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کے لیے تادیباً یہ لفظ کہتے ہین۔

ادب آداب ۔ معنی کے لیے دیکھو ادب نمبر ۱ و نمبر ۲ **سحر** ؔ خاطر عشق ہی اب خاطر احباب کہان۔ جوش وحشت مین کسی کا ادب آداب کہان۔ **برق** ؔ دیکھکر تجھکو نہ کیون گردن مینا جھک جاے۔ یہ سلامی بھی تو داخل ادب آداب مین ہی۔

ادب آموز ۔ نمبر (۱) اسم فاعل ترکیبی۔ ادیب۔ ادب سکھانیوالا۔ **رند** ؔ کہون نہ کیون ادب آموز انجمن کو تری۔ پتنگ شمع سے یان دور دور ہوتا ہی۔ **ناسخ** ؔ عارفون کو ہر در و دیوار ادب آموز ہی۔ مانع گردن کشی ہی انحنا محراب کا۔

نمبر(۲) اسم مفعول - وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو۔ آتش ؎ ادب آموز ہی ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا - نہین ممکن کہ گرد اڑ کے پڑے رہرو کے دامن پر۔

اِدبار - ع - مذکر - پیٹھ دکھانا (دولت کا) اقبال کی ضد - افلاس - نکبت - سحر ؎ جنکا اقبال نہین انکو ہی فکر اقبال - اہل اقبال کو دن رات ہی ادبار کا خوف - منتظر ؎ دلربا موڑ گیا مُنہ یہ دل آزار آیا - اُدھر اقبال سدھارا اودھر ادبار آیا۔

ادب پکڑنا - ادب سیکھنا - تہذیب اختیار کرنا - فقرہ - اُسکی صورت دیکھنے سے آدمی بنجاے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے سایہ پڑجانے سے سلیقہ سیکھے ہوا لگ جانے سے ادب پکڑے (مرآۃ العروس)

فصحاے لکھنو ادب سیکھنے کو اس سے فصیح جانتے ہین -

اَدبدا کر - عمداً - خواہ مخواہ ضرور - ہلال ؎ ملتی ہین جرم محبت پہ جو تعزیرین نئی - ادبدا کر ہم کیا کرتے ہین تقصیرین نئی - فقرہ - بزاری ل کی تو عادت تھی کہ جب کبھی ماما عظمت کو اپنی دُکان کے سامنے آتے جاتے دیکھتا تو ادبدا کر چھیڑتا - (مرآۃ العروس)

ادب دینا - تہذیب اور شایستگی کی تعلیم کرنا - فقرہ - اسکو ایسا ادب دو کہ گھر کے کام مین اسکا جی لگے (مرآۃ العروس)

لکھنؤ مین کم سُنا گیا ہی۔

ادب سکھانا - دیکھو ادب دینا - کیف ؎ سگ لیلے کو سکھا دے ادب اتنا کوئی - دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت - داغ ؎ بیٹھے ناوک کی طرح اُٹھے قیامت کیطرح - یہ ادب جسنے سکھایا وہ ادیب اچھا ہی۔

ادب سیکھنا - لازم - فقرہ - ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔

ادب کرنا - لحاظ اور پاس کرنا - حفظ مراتب کا خیال کرنا - میر ؎ عمامہ لیکے شیخ کہین میکدے سے جا - بس مغبچون نے حد سے زیادہ ادب کیا - قلق ؎ بس بس ادب ادب ادب کر ادب - ہو چکی طبع آزمائی آپ

اِدرار - ع - مذکر - جاری ہونا - تیز پانی برسنا - متصل بخشش کرنا - پیشاب ہونے کی جگہ زیادہ بولتے ہین -

اِدراک - ع - مذکر غیر محسوس چیز کا پانا - دریافت کرنا - عقل - فہم - فقرہ - غش سے افاقہ تو ہوا مگر ابھی ادراک خوب صحیح نہین ہی - خط آیا ادراک خیریت سے تسکین ہوی - میر حسن ؎ دیا عقل و ادراک اُسنے ہمین - کیا خاک سے پاک اُسنے ہمین - نوازش ؎ تجھے برسون ہوے ناوک لگائے او کمان ابرو - ابھی تک دلمین کچھ کچھ درد کا ادراک ہوتا ہی۔

اَدرسا - ھ - مذکر - (س - اَت بہت रसा رسا (رسنے والا) چونکہ جھرجھراہٹ کے سبب سے رقیق چیز اُس سے بہت جلد ٹپک جاتی ہی اس لیے یہ اشتقاق قرین قیاس ہی) ایک قسم کا سوتی سفید اور باریک کپڑا اسکی بناوٹ مین جھرجھراپن ہوتا ہی - میر حسن ؎ نہین ملبوس کوئی بہتر اس عریان تنی سے ہی یہی ہی اپنی ململ یہی اپنا ادرسا ہی۔

اَدرک - ف - مونث - آدرک आद्रक - ایک قسم کی خوشبودار جڑ - اسکا مزاج گرم و خشک ہی محرک اشتہا - مقوی معدہ و جگر - کاسر ریاح - اکثر کھانے کی چیزون مین (مثل کباب سالن اچار وغیرہ کے) پڑتی ہی

اور خشک ہو جانے پر یہی سونٹھ کہلاتی ہے ایشیا کے کل گرم ملکون اور ہندوستان کے سب حصون مین کوہ ہمالیہ سے لیکر راس کماری تک اسکی کاشت ہوتی ہے۔ اسکا مربہ بھی بنتا ہے مصری یونانی اور انگریزی دواؤن مین بھی مستعمل ہے۔

ادرک کا لچھا - باریک کتری ہوئی ادرک - **فقرہ** - ادرک کا لچھا میان فیض علی کی دکان کا بال سے باریک ہوتا ہے۔

اَدرکی - مونث - تازے گڑ مین ادرک ملا کر بناتے ہین۔

اِدریس عہ - ع - ایک پیغمبر کا نام ہے جو بہشت مین زندہ داخل ہوے -
ناسخ ؎ ناصحا گر سیا جائے نہ میرا چاک دل - سوزن عیسے مین رشتہ بھی جو ہو ادریس کا -

اِدّعا (غلط) - ع - مذکر - دعوے کرنا **بحر** ؎ دہن اُسکا جو نہین ہے تو نہو کیا پروا - ادعا چشم سخنگو کو ہے گویائی کا - **منیر** ؎ کس آفتاب کے پرتو سے جام چاند بنے ہین - فلک کو شیشون سے آج ادعاے ہمسری ہے -

اَدَق - ع - دقیق تر - نہایت مشکل - عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہین - **ذوق** ؎ نازک ایسی کمر اُسکی کہ پہنچنا مشکل جسطرح شعر خیالی مین ہو معنی ادق - ؎ لکھون اسکو جواب اے داغ کیا مین سخت حیران ہون - لکھے ہین خط مین مضمون ادق اوّل سے آخر تک -

اَدقچہ - ت - مذکر - پلنگ کی ایک پرتکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے - یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ وار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے - **میر حسن** ؎ سراسر ادقچے زری باف کے - کہ تھے رشک آئینۂ صاف کے -

اَدلا بَدلا - تابع متبوع - یہان تابع مہمل متبوع پر مقدم ہے - مذکر - عوض معاوضہ **مسرور** ؎ ہمنے اک بوسۂ جانان پہ دل اپنا بدلا - دونون اچھے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا -

اَدَل بَدَل - مذکر - (اصل بدل ہے جو بدلنا سے مشتق ہے اور ادل لفظ مہمل اسکی جگہ تابع متبوع پر مقدم ہے -) نمبر (۱) ایک چیز دیکے اسکے عوض مین دوسری چیز لینا - عوض معاوضہ - **فقرہ** - دونون صاحبون مین کسی نہ کسی چیز کا روز ادل بدل ہوا کرتا ہے - **ظفر** ؎ ہمارے دل کو جو بدلے ہمین وہ دے بوسہ - نہین ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل مین بگاڑ -
نمبر (۲) اُلٹ پھیر - تغیر تبدل **فقرہ** (مثلاً) کہین ہم لفظون کو پس و پیش کرتے ہین کہین ادل بدل کرتے ہین - (آب حیات) - اچھا زمین آفتاب کے گرد گھومتی سہی اس سے رات دن کا ادل بدل تو لازم نہین آتا (بنات النعش)

اَدَل پہچان - وہ چیز جو بے تامل پہچانی جاے جسکی شناخت مین کچھ اشتباہ اور دقت نہو - **نکہت** ؎ لاکھ دل مین گر چھپا دیجے تو مین پہچان لون داغ خوردہ دل تو نکہت کا ادل پہچان ہے -
لکھنؤ مین فصحا نہین بولتے -

ادے کا گوشت - جانورون کی پنڈلی کا گوشت -

عہ آپ حضرت شیث علیہ السلام کی اولاد مین ہین اور حضرت آدم علیہ السلام سے پانچوین پشت مین ہین - دریا سے مصر پر آپ پیدا ہوئے تھے - علم نجوم اور سینا لکھنا آپ ہی کا ایجاد ہے - ہاروت و ماروت نے آپ ہی سے شفاعت کی درخواست کی تھی -

اُدمات - (عو) ھ - مذکر - (س - اُت - उत بہت - ماد मादّ نشہ) ولولۂ جوانی شباب کی مستی - اور بعضے اُدماد (تاے فوقانی کی جگہ دال مہملہ) بھی کہتے ہیں - رنگین ؎ جو سے شیر پہاڑون مین سے لانے جو فرہاد لگا - شیرین نے خسرو سے کہا اسکو بھی ادماد لگا -

اُدماتا - (مرد کے لیے) اُدماتی (عورت کے لیے) (عو) ولولۂ شباب اور نشۂ جوانی سے چور - نواب میرزا شوق ؎ بات مجکو نہین یہ خوش آتی - بندی ایسی نہین ہے اُدماتی -

اُدمات لگنا - مستی سوجھنا - مست ہونا - مثال ادمات مین گزری -

اَدنے - ع - اعلیٰ کی ضد - نمبر(۱) کم رتبہ چھوٹے درجے کا - جیسے ادنے آدمی - ہلال ؎ کیا ادنے کو اعلے رتبہ تیری سرفرازی نے - جلایا نام اسکندر فقط آئینہ سازی نے -

نمبر(۲) چھوٹا - خفیف - تھوڑا - جیسے ادنے کام - ادنے بات - وزیر ؎ حرف و سخن ہین صورتِ خطِ زیر لب عیان - ادنے یہ وصف ہے دہنِ لاجواب کا -

اَدوائن - ھ - مونث - (س - ادھ अध نیچے - بائن बायन بننا) وہ رسّی جو پلنگ کے کسے اور چست رہنے کے لیے پائنتی کیطرف کھینچی جاتی ہے - اور اُس بان کو بھی ادوائن کہتے ہین جو چرخے مین لگایا جاتا ہے - دِلّی مین اَدْوَان بولتے ہین -

ادوائن کا توتا - چونکہ توتے کو ادوائن پر چلنے مین بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگین پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسّی کو پکڑتا چلتا ہے اس لیے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہین جو ٹانگین پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو -

آدّھا - ھ - (اصل سنسکرت اردھ अर्द्ध ہے ناگ بھاکا مین رے محذوف ہو کر ادھ ہوا اور بھاکا مین ادھا ہو گیا) مذکر - نمبر(۱) کسی مقدار معینہ کا نصف جیسے شربتی جامدانی سنگی اور مشروع وغیرہ کے تھان کا نصف - بوجے کی قطع کی گجھی - شراب کی بوتل خصوصاً اور عام طور پر ہر ایک چھوٹی بوتل - لاکھ اور کانچ کی چوڑیون کے پورے جوڑے کا نصف -

نمبر(۲) لڑکون کا ایک کھیل ہے آپسمین اقرار کرتے ہین کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنھین ادھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہین ادھا اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہین - بدنا کے ساتھ مستعمل ہے - ناسخ ؎ عہد طفلی مین رہا غم ہی تفکّہ اپنا - کھیل مین بھی کبھی ادھا نہ بدا یاری کا - منیر ؎ آپ اَدّھا بدکے یاری کا خفا ہوتے اگر - گالیان کھانے کے بجوے پیٹ بھر کر کھیلتے -

نمبر(۳) طبلے اور پکھاوج کی تالون مین سے ایک تال -

آدھار - ھ - مذکر - (آدہار आधार س - سہارا -) خوراک - اتنی غذا جس سے بھوک جاتی رہے مگر سیری نہو - یہ لفظ ہندی مثلون اور کہاوتون مین ہے - مثل - تمھارے مُنہ کا اُگال ہمارے پیٹ کا ادھار -

اُدھار - ھ - مذکر - اُدّھار उधार س - نقد کی ضد - قرض - فقرہ - ہمارے یہان دمڑی کی چیز بھی اُدھار نہین آتی - ذوق ؎ لی وام مرغِ دل سے مرے سوزشِ آفتاب - وعدے پہ روزِ حشر کے پر کون

نمبر(۳) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا۔ (اصطلاح اطبا) فقرہ۔ شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

نمبر(۴) موافقت۔ میل۔ دفع فساد۔ صلح۔ آتش ؎ مشق ستم ہے اسلیے اُس طفل شوخ کو۔ اصلاح پر نہ مجھسے کبھی آے تا مزاج۔ فقرہ۔ مجھ مین اُنمین رنج ہوتا تو آپ بہت جلد اصلاح بین الذاتین کیطرف متوجہ ہوتے (عو وہندی)

اصلاح پر آنا۔ صلاحیت پر آنا۔ نقصان دفع ہونا۔ فقرہ۔ اچھی صحبت سے طبیعت اصلاح پر آہی جاتی ہے۔

اصلاح دینا۔ درست کرنا۔ غلطی اور نقص رفع کرنا۔ فقرہ۔ اُستاد نے کیا جلد اصلاح دیکر غزل بھیجدی۔

اصلاح لینا۔ اُستاد کو کلام دکھانا۔ آتش ؎ اصلاح لینے آتے ہین رنگین خیال لوگ۔ خدمت ہے اس چمن مین مجھے انتظام کی۔

اصل اصل ہی نقل نقل ہے۔ جو عمدگی اصل مین ہوتی ہے وہ نقل مین نہین ہوتی اور اسکو کئی طرح بولتے ہین۔ اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی ہے۔ اصل اور نقل مین بڑا فرق ہوتا ہے۔ اصل اور نقل مین زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ اصل مین جو بات ہوتی ہے وہ نقل مین نہین یا وہ نقل مین کہان۔ غافل ؎ ہے زمین و آسمان کا فرق اصل و نقل مین۔ رتبہ کم شتالی سے ہو چھاپے ہوے رومال کا۔ رشک ؎ جو اصل مین ہے بات نہین نقل مین ہرگز۔ آواز کہان دیتی ہے زنجیر کی تصویر۔

اَصل الاُصُول۔ خلاصہ۔ لب لباب۔ فقرہ۔ یہ اصل الاصول

اسیقدر تھا جو مین نے عرض کیا۔

اَصل اُلسُوس۔ ع۔ مونث۔ بیخ مُہک۔ ف۔ ملہٹی۔ ھ۔ ایک بیلدار درخت کی جڑ ہے پوست سیاہ ہوتا ہے اور اندر سے خوب زرد نکلتی ہے جسمین ریشہ کم اور مزہ شیرین ہو بہتر ہے اور قسم تلخ باسمیت اور غیر مستعمل۔ دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین خشک ہے۔ دمے امراض مثانہ جگر و بانع طحال اور پھیپھڑے کے امراض اور ہر قسم کی کھانسی اور پُرانے بخار وغیرہ کے لیے نہایت نافع اور سینے اور حلق کو نرم اور صاف کرتی اور محلل ریاح اور مدر بول ہے۔ بغیر مقشر کیے ہوے اسکا استعمال جائز نہین اس لیے کہ اسپر سانپ عاشق ہے اور کیچلی چھڑانے اور تقویت بصر وغیرہ کے لیے اپنے جسم کو اُسپر رگڑتا اور لپٹا رہتا ہے اور بعض کہتے ہین کہ حدت و شدت یُبس کی وجہ سے اسکو مقشر کرتے ہین۔

اصل بد از خطا خطا نہ کند۔ بد ذات ضرور بدی کرتا ہے۔ کمینہ بُرائی کرنے سے کبھی نہین چوکتا۔

اصل پر کھچ جانا۔ دیکھو اصالت پر جانا۔ مثال اصل نمبر۵ مین گزری۔

اصل خیر سے (عو) خیریت سے سلامتی سے۔ جیسے اصل خیر سے یہ رات کٹ جاے۔ اللہ اصل خیر سے واپس لاے۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین۔ مقولہ۔ شریف کبھی بُرائی نہین کرتا اور کمینے سے بھلائی نہین ہوتی۔

اصلی۔ ع۔ نمبر(۱) فطرتی۔ خلقی۔ رشک ؎ وصل سے ہے قوت تن مُنہ سے ہے آنکھون مین نور۔ ہے بصارت عارضی اصلی توانائی نہین۔

نمبر(۲) نقلی اور مصنوعی کی ضد۔ رشک ؎ اپنی تلوار سے اصلی ہو کہ

تقریر کی ہو۔ سر سید کا کسی کی بات اُڑا دیتے ہین۔ فقرہ۔ اصلی گرنٹ کی کیا بات ہی کبھی پھوسٹا نہین دیتی۔

نمبر (۳) خاص۔ قدیمی۔ جیسے اصلی وطن۔ اصلی نام۔ اصلی باشندے

نمبر (۴) واقعی۔ سچا۔ ٹھیک۔ فقرہ۔ جو وہان سے آتا ہی اصلی حال نہین بیان کرتا۔

اصلیت ۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت۔ جیسے اُسنے جی سے جوڑی ہی اس بات کی کچھ اصلیت نہین ہی۔

اَصْنام ۔ جمع صنم۔ بُت۔ ناسخ ؎ گر عوض ناقوس کے جا کرین اِک نالہ کرون۔ بُتکدے مین ہر طرف کرتے پھرین اصنام قص۔

اصول ۔ مذکر۔ جمع اصل۔ قاعدے۔ قانون۔ آتش ؎ اصول دین جو سُنے گوش نے زبان نے کہا۔ سمجھے سوال نکیرین کا جواب آیا۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہونے لگا ہی۔ فقرہ۔ انگریزی اصول کبھی بدل ہی نہین سکتا۔

اصول موضوعہ ۔ وہ قضایائے نظریہ جنکو بطریق حسن ظن صاحب صناعت سے قبول کرکے دلائل مین استعمال کرین۔

اصیل ۔ ع۔ نمبر (۱) اچھی نسل۔ اچھے کھیت کا (گھوڑے کی صفت) منیر ؎ جو سواری مین ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یا بوتھا۔

نمبر (۲) عمدہ قوم کا۔ (مرغ کی صفت) جانصاحب ؎ اور آجائیگی بازار سے کڑ ڈالو حلال۔ ٹینی مرغی ہی یہ کب سے ہوئی مردار اصیل۔

نمبر (۳) کھری۔ عمدہ لوہے کی (تلوار کی صفت) اسیر ؎ مرد جلیل ہونہین الاذلیل ہون مین۔ تیغ اصیل ہونہین لیکن ہون دست زن مین۔

نمبر (۴) ماما۔ خادمہ۔ جانصاحب ؎ کرلیا اپنا انہین آئی وہ مکار اصیل بی بی ہین باندی بنی گھر کی ہی مختار اصیل۔ [ع]

اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین ۔ مثل۔ غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہین جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہین ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہ کی ضرورت نہین پڑتی شوق سے لکھتا پڑھتا ہی۔

اصیل مرغی ٹکے ٹکے ۔ مثل۔ کسی عمدہ چیز کے بیقدر ہوجانے اور خاصکر شرافت کی قدر و منزلت جاتی رہنے کی جگہ بولتے ہین۔

فصل الف مقصورہ مع ضاد معجمہ

اضافت ۔ ع۔ مونث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ۔ فقرہ۔ ابتو بے مشقی سے یہ نوبت پہنچی ہی کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہی۔

قواعد نحو مین ایک اسم کی دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہین اُسے مضاف اور دوسرے اسم کو مضاف الیہ کہتے ہین۔

[ع] چونکہ ماما اصیلون پر اکثر باتون مین اعتبار کیا جاتا ہی اور معتبر و معتمد ہونا اصالت کی دلیل ہی اسلیے کہا جاسکتا ہی کہ یہ لفظ ان معنون مین بھی عربی ہی۔ اور دوسرا خیال یہ بھی ہوتا ہی کہ یہ لفظ ان معنون مین شیل سے بنا ہی۔ شیل کے معنی سنسکرت مین نیک چال چلن ہین اور الف نفی کا ہی۔ چونکہ ماما ئین اچھے چال چلن مین پردہ نشین عورتون کی مثل نہین ہوتین۔ اکثر باہر پھرتی ہین اسلیے اُنپر اشیل کا اطلاق ہوسکتا ہی مگر اس صورت مین چاہیے کہ اسکا املا بجائے صاد سین سے ہو۔ اگرچہ اس اشتقاق اور اشتقاق اولی مین مخالفت ہی۔ مگر دونون خیال مختلف حیثیتون سے ٹھیک معلوم ہوتے ہین۔

اُردو مین اضافت کی نَو علامتین ہین۔ کا۔ کے۔ کی۔ را۔ رے۔ ری۔ نا۔ نے۔ نی۔ اوّل کی تین علامتین اسم مظہر اور اسم مضمر دونون کے ساتھ آتی ہین۔ جیسے نماز کا وقت شیشے کے ٹکڑے۔ اُسکا گلا۔ اُنکی کلائی۔ بیچ والی تین علامتین ضمیر مخاطب اور متکلم سے مخصوص ہین۔ جیسے میرا گھر۔ تیرا در۔ ہماری کھیتی۔ تمہارے ہل۔ آخر کی تین علامتین آپ (بمعنی خود) کے لفظ سے متعلق ہوتی ہین جب وہ حالتِ اضافت مین عملِ تخفیف سے آپ رہجاتا ہی جیسے اپنا قلم۔ اپنے کاغذات۔ اپنی کتاب اور اِن علامتون کے آخر مین الف اُسوقت ہوتا ہی جب مضاف واحد مذکر ہوتا ہی جیسے ہمارا نام۔ اُنکا کام۔ تمہارا معاملہ۔ اپنا ڈھنگ۔ اور مضاف کے جمع مذکر ہونے کی حالت مین الف یاے مجہول سے بدلجاتا ہی اور مونث ہونے کی حالت مین واحد ہو خواہ جمع یاے معروف سے۔ جیسے اُنکے گھوڑے۔ تمہارے بابو۔ میری کتاب یا کتابین۔ اُردو مین بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مقدم لانا فصیح ہی۔ اگر مضاف الیہ معرفہ ہو تو اضافت کی وجہ سے مضاف بھی معرفہ ہوجاتا ہی اور نکرہ ہی تو ایک طرح کی خصوصیت آجاتی ہی جیسے فیروز کا غلام اور مرد کا لباس کہ مثال اول مین فیروز کے معرفہ ہونے سے غلام جو نکرہ تھا وہ بھی معرفہ ہوگیا۔ اور مثال ثانی مین لباس مین جسکا مفہوم عام تھا مرد کی طرف مضاف ہونے سے ایک طرح کی خصوصیت پیدا ہوگئی جسنے اُسے عورت کے لباس سے جدا کردیا۔

اضافت کی چار قسمین ہین تخصیصی۔ تملیکی۔ بیانی۔ ظرفی۔ اضافت تخصیصی وہ اضافت ہی جس سے مضاف کا مضاف الیہ کے لیے خاص ہونا سمجھا جاے۔ جیسے میرا کام اور تیرا نام۔ اضافت تملیکی وہ اضافت ہی جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو۔ جیسے میرا مال اور تیری شال۔

اضافت بیانی وہ اضافت ہی جس مین مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعضے کہتے ہین مادہ اور اصل ہونا سمجھا جاے۔ جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔

اضافت ظرفی وہ اضافت ہی جس سے مضاف کا مظروف اور مضاف الیہ کا ظرف ہونا یا اسکا عکس سمجھا جاے۔ جیسے دریا کا پانی اور شراب کا پیالہ۔

اور سب اقسام اضافات کے انہین اقسام اربعہ مین داخل ہین۔

اضافہ۔ ع۔ مذکر۔ بیشی۔ ترقی۔ **فقرہ**۔ گاؤن کے ٹھیکے مین ایکے دوسو کا اضافہ ہوگیا۔ سُنا ہی کہ آپکی تنخواہ مین پچاس روپے اور اضافہ کیے گئے۔

اضافہ بولنا۔ کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ **اسیرؔ**

وہ شہ خوبان اجارے مین جو دیتا ملک حسن۔ نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے۔

اضافہ کرنا۔ بڑھانا۔ ترقی دینا۔ **فقرہ**۔ وہی مالگذاری نہین ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کردیا۔ جی لگاکر کام کرو تمہاری تنخواہ مین اضافہ کردیا جائیگا۔

اِضطراب۔ ع۔ مذکر۔ بیتابی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ **مصحفیؔ**

ای جان آکے دیکھ مرے دل کا اضطراب۔ دیکھا نہو جو طائرِ بسمل کا

اضطراب - گلزار نسیم سے سوچی کہ دلا شتاب کیا ہی - پھر سمجھین گے اضطراب کیا ہی -

اضطراب کرنا - بیقرار ہونا - گھبرانا - رند سے دکھلادیا جمال تصور نے یار کا جب اضطراب طالب دیدار نے کیا - **فقرہ** - چلتے ہین اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو -

اضطرار [ع ظ ش] - ع - مذکر - بے اختیاری - بیقراری - **ناسخ** سے ممکن نہین ہی بے محو معشوق زندگی - واعظ اب اضطرار ہین سب کچھ جواز ہی - درد سے نہ برق ہین نہ شرر ہم نہ شعلۂ نے سیماب - وہ کچھ ہین پر کہ سدا اضطرار رکھتے ہین - **مصحفی** سے ازبسکہ اچپلا ہی جو بندھتا ہی تھان پر - رہتا ہی جیسے برق اگاڑی کو اضطرار -

اضلاع - ضلع کی جمع - نمبر (۱) صوبے کے چھوٹے حصے - کمشنری کے ٹکڑے - جیسے اضلاع اودھ -

نمبر (۲) خطوط - حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلین گھری ہون جیسے مثلث مختلف الاضلاع - شکل کثیر الاضلاع -

اِضمحلال - ع - مذکر - نیست ہونا - پژمردگی - **ذوق** سے تقویت دیوے اگر پاس حفاظت تیرا - شعلۂ شمع کو صرصر سے نہو اضمحلال -

فصل الف مقصورہ مع طاے مہملہ

اطاعت - ع - مونث - حکم ماننا - فرمانبرداری - **کیف** سے طاعت سے عجب کیا ہی جو خوشنود خدا ہو - ہوتے ہین یہ بت رام اطاعت کے سبب سے

ع ظ ش لغت مین اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہی مگر شعرا اضطرار در مضطر کو اضطراب و مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہین -

صبا سے واجب ہین عشق بت مین ہزارون اطاعتین - زاہد پر اک نماز ہوئی پنجگانہ فرض -

اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - **قلق** سے اطاعت خوبرویان جہان کرتے ہین خود میری - وہ عاشق اور ہین جو غمزہ بیجا اُٹھاتے ہین -

اَطِبّا - طبیب کی جمع - معالج - حکیم - **آتش** سے معطل ہین اطبا سُنکے بیمار اچھے ہوتے ہین - فسانہ تیرے عناب لب وسیب زنخدان کا -

اَطراف - طرف کی جمع - سمت - حوالی - کنارے - **ناسخ** سے لکھتے ہی اُڑ لیتے ہین اطراف جہان مین اپنے شعر - طائر معنی کو کاغذ شہپر پرواز ہی - **فقرہ** - دامن کوہ کے اطراف ہمیشہ مرطوب ہوتے ہین -

اور اطبا کی اصطلاح مین ہاتھ پاون کو کہتے ہین جیسے برد اطراف (ہاتھ پاون کا سرد ہو جانا)

اطریفل - مذکر - تر پھل (تین پھل) کا معرب ہی - ایک قسم کی معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہی نزلے وغیرہ امراض دماغی کو بہت مفید ہوتی ہی -

اطفال [ظ ش] طفل کی جمع - لڑکے - **نسیم** سے بڑھتے بڑھتے اتنک دہن تک گزر کرنے لگے - رفتہ رفتہ گود مین لینا پڑا اطفال کو - **ناسخ** سے تیر سنہرے رنگ پہ مجکو جو ہی جنون - اطفال کرتے ہین ہدف خشت زر مجھے

اطلاع - ع - مونث - آگاہی - خبر - سے راتون کو چھپ کے جب وہ گئے ہین عدو کے گھر - ای داغ ہوگئی ہی مرے دلکو اطلاع -

اکثر اخبارون مین یا کتابون کے اخیر صفحے پر ملک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لیے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے

اُدھار دے۔ **نصیرؔ** گرکچھ تری گرہ مین ہی تو زلف یار کھول۔ سودا متاع دل کا نہین ہی اُدھار کا۔

اُدھار آنا۔ نمبر(۱) کوئی چیز قرض خریدی جانا۔ **فقرہ**۔ اُنکے یہان سب چیزین بازار سے اُدھار آتی ہین۔

نمبر(۲) کسی پر قرض آنا۔ **فقرہ**۔ بنیے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہو گیا۔ **مسرورؔ** بولے وہ بوسے کے تقاضے پر۔ کچھ تمھارا اُدھار آتا ہی

اُدھار بیوہار۔ (عوام) قرض ووام۔ **فقرہ**۔ اسوقت تو اُدھار بیوہار سے کام چلا لو پھر دیکھا جائیگا۔

اُدھار دیجیے دشمن کیجیے۔ یہ مقولہ قرض کی مذمت مین بولا جاتا ہی یعنی قرض کا لین دین نا اتفاقی پیدا کرتا ہی۔ اور اسی مضمون کے مطابق یہ حدیث شریف ہی اَلقَرضُ مقراضُ المحبّۃِ۔

اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ وعدے پر کوئی چیز بیچنا۔ **داغؔ** دل چاہتا ہی مفت ملے نقد داغ عشق۔ اِس بدچلن کو کوئی نہ کوڑی اُدھار دے

اُدھار کھانا۔ قرض سے اوقات بسر کرنا۔ **فقرہ**۔ تنخواہ ملتی نہین مجبوری سے اُدھار کھانا پڑتا ہی۔ **غالبؔ** آپکا بندہ اور پھرون ننگا۔ آپکا نوکر اور کھاؤن اُدھار۔

اُدھار کھانا پھوس سے تاپنا برابر ہی۔ جسطرح پھوس بہت جلد جل جاتا ہی اسیطرح اُدھار کی چیزین برکت نہین ہوتی۔ اُدھار کی مذمت مین کہتے ہین اور سے کی جگہ کا بھی بولتے ہین

اُدھار کھائے ہوے ہین یا اُدھار کھائے بیٹھے ہین۔ تُلے بیٹھے ہین ہمہ تن مستعد ہین۔ ؎ خریدلین کسی یوسف کو جان بیچکے آج۔ اسی پہ حضرت دل ہین اُدھار کھاے ہوے۔ **میرؔ** نقد دل چھوڑتے نہین خوبان۔ اس پہ گویا اُدھار کھائے ہین۔ **فقرہ**۔ آپ تو مجھسے لڑنے پر گویا اُدھار کھائے بیٹھے تھے کہ آتے ہی بھڑ گئے۔

اُدھار کی کیا مان مری ہی۔ مقولہ۔ یعنی نقد نہ سہی قرض تو ملے گا بہرکیف کام چل جائیگا۔

ادھار لینا۔ قرض لینا۔

ادھ بیچ۔ درمیان۔ **میر حسنؔ** بلبل کا جی نکل کے بھی پہنچا نہ گل تلک ادھر بیچ سے صبا اُسے اپنے اُڑا گئی۔ اب فصحا نہین بولتے۔

اَدھ پکّا۔ نیم پخت۔ (کھانے کے لیے) **فقرہ** بھوک کی جھانج مین پکا ادھ پکا کچھ نہین سوجھتا۔

اور بعض لوگ اسی جگہ ادھ کچّا بھی بولتے ہین۔

ادھ پئی۔ آدھ پاؤ کے وزن کا بانٹ یا اسی وزن کی اور کوئی چیز۔ جیسے اَدھ پئی گھی سالن مین کم ہوتا ہی۔ ادھ پئی روٹیان پکا لو۔

اَدھ جَل گگری چھلکت جاے۔ مثل۔ (عو) کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہی۔

اَدھ جَلی۔ جو چیز کچھ جل گئی ہو۔ جیسے ادھ جلی لکڑی۔ ادھ جلی روٹی۔ اور تذکیر کے لیے ادھ جلا بولتے ہین۔

اَدھَر سَس (دھر مشتق ہی دھرنا سے اور الف نفی کا۔ بے سہارے بے لاگ) معلق بین بین نہ ادھر نہ اُدھر۔ عام اس سے کہ یمین و یسار کے اعتبار سے وسط ہو یا تحت و فوق کے اعتبار سے۔ **جانصاحبؔ** اَدھر مین خاک ہی میری ہوا کے ہاتھون سے۔ زمین پسند نہ ہون اوہی

آسمان پسند۔ بحرؔ جنت کی آرزو ہی جہنم کا خوف ہی۔ اعراف مین

ہی جان ہماری اُدھر مین ہی۔

اِدھرع ۔ ھ۔ इधर س۔ نمبر(۱) یہان۔ قریب۔ پاس۔ **قلقؔ**

اری اری زرا اِدھر آنا۔ دیکھو آیا ہی ایک دیوانا۔ **فقرہ**۔ وہان

کہان بیٹھے ہو اِدھر آؤ۔

نمبر(۲) اسطرف۔ اس سمت۔ **فقرہ**۔ قطب شمالی اِدھر قطب جنوبی

اُدھر بے وقوف دونون کو ایک بتاتا ہی۔ مین نے صبح کو اُنھین اِدھر جاتے

دیکھا ہی۔

نمبر(۳) ان زمانے مین۔ اندنون۔ **فقرہ**۔ مجھے خوب یاد ہی کہ اِدھر اُنکا

کوئی خط نہین آیا۔ **صباؔ** وہ مست ہین اِدھر تو رکھتے نہین ہین ساغر۔

مغرب سے ہان نمایان جب آفتاب ہوگا۔

اور کہین حسن کلام کے لیے زائد آتا ہی جیسے ہم تو اِدھر درد مین تڑپ رہے

ہین تمکو دل لگی سوجھتی ہی۔

اُدھر۔ ھ۔ اُن تمام مقامات کی ضد مین اسکا استعمال ہی جہان اِدھر بولا جاتا ہی

فقرہ۔ اُدھر جاؤ وہ بلا رہے ہین۔ میرا اُدھر مُنہ پھیرنا تھا کہ چیز

غائب ہوگئی۔ اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب آٹھ دس روز سے نہین آئے۔

وہ تو اُدھر رو رہے ہین آپ کو ہنسی سوجھی ہی۔

اِدھر آیا اُدھر گیا۔ جاتے کچھ دیر نہین لگتی۔ زرا قیام نہین۔ **ناسخؔ**

اِدھر آئی گئی اُدھر شب وصل۔ نہین آتی مجھے نظر شب وصل۔ **داغؔ**

نہ تھی یہ خبر ہمکو اب کے بہار۔ اِدھر آئیگی اور اُدھر جائیگی۔

گیا کی جگہ اور الفاظ کے ساتھ بھی کہتے ہین۔ **سحرؔ** چمن مین موسم

گل کا نہ کچھ زمانہ ہوا۔ ہوا کی شکل اِدھر آیا اُدھر روانہ ہوا۔ **وزیرؔ**

بیٹھنا کیسا اِدھر آیا اُدھر راہی ہوا۔ دن جو ہون تو مختصر ہون شب جو ہون

کوتاہ ہون۔ اور کچھ اِن الفاظ پر منحصر نہین ہی بلکہ اِدھر اُدھر اس ترکیب سے اکثر

جلدی بے ثباتی اور قیام نہونے کی جگہ آتا ہی۔ **صباؔ** نہین ثبات

کسی شی کو دار فانی مین۔ اِدھر بنی ہی عمارت اُدھر خراب ہوئی۔ **فقرہ**

آجکل کی دھوپ ہی کیا ہوتی ہی سورج اِدھر نکلا اُدھر ڈوبا۔ برسات مین اِدھر

کپڑے پہنے اُدھر میلے ہوے۔

اَدھراج س۔ (اَدھ راج) (ادہر) بڑا راجہ۔ مہاراجہ۔ راجاؤنکا راجہ۔

اِدھر اُدھر۔ اس طرف اُسطرف کئی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہی۔ نمبر(۱) آس

پاس۔ اِردگرد۔ چارطرف۔ **فقرہ**۔ اِدھر اُدھر دیکھا کسی کو نہ پایا۔ **عرشؔ**

اُٹھا کے شعلے کی گردن اِدھر اُدھر دیکھا۔ کسی پتنگ کا کرتا ہی

انتظار چراغ۔

نمبر(۲) یہان وہان۔ ایسی ویسی جگہ۔ **فقرہ**۔ تم ہمیشہ اِدھر اُدھر چیز ڈالدیتے

ہو اور پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو۔

نمبر(۳) دونون طرف۔ دہنے بائین۔ **جانصاحبؔ** کھُلین گے

بازوؤن پہ جان اِدھر اُدھر تعویذ۔ یہ نور تن کے عوض ہون دل و جگر تعویذ۔

نسیمؔ قربان ہو رہی ہی مری جان اِدھر اُدھر۔ وان رُخ پہ ہی جو زلف

پریشان اِدھر اُدھر۔ **فقرہ** اِدھر اُدھر دونون شہزادیان بیٹھین

تھین بیچ مین شہزادہ۔

ع قدما اِیدھر اور اُودھر بھی کہتے تھے مگر اب متروک ہی۔ **دردؔ** اورون سے تو ہنستے

ہو نظرون سے ملا نظرین۔ ایدھر کو نگہ کو لی پھینکی بھی تو وزدیدہ۔ **میرؔ** رو سے حرف اُسکی طرف

چشم حمایت اُودھر۔ ابرو اُودھر کو جھکے لطف و عنایت اُودھر۔

نمبر (۴) جگہ سے بے جگہ - بے محل - داغ ؎ دل ویران مین غم رہا قائم - کبھی یہ شہ ادھر اُدھر نہوئی -

نمبر (۵) پراگندہ - منتشر - تتر بتر - فقرہ - سب کاغذات ترتیب رکھے ہوے تھے تمنے لیکر ادھر اُدھر کردیے - سردار کے قید ہوتے ہی تمام فوج ادھر اُدھر ہوگئی -

نمبر (۶) غائب ہونے اور ٹلجانے کی جگہ - فقرہ - کام کے وقت سب آدمی ادھر اُدھر ہوجاتے ہین -

اِدھر اُدھر پھرنا - ہرزہ گردی - آوارگی - سحر ؎ بیٹھوں گھر مین یہ ہو نہین سکتا - روز پھرنا ادھر اُدھر مجکو -

اِدھر اُدھر سے لینا - نمبر (۱) ہر طرف سے اِکٹھا کرنا - فقرہ - اِدھر اُدھر سے مٹی لیکر اور پشتے پر چڑہا دو -

نمبر (۲) اعتدال سے بڑھی ہوی چیز کو کاٹنا چھانٹنا - فقرہ - سنجینین بے قرینے بڑھ گئی ہین ذرا ادھر اُدھر سے لیلو (حجام سے) جب تک شاخین ادھر اُدھر سے نہ لیجائینگی درخت کا واک رہے گا -

نمبر (۳) جابجا سے قرض لینا - فقرہ - ابتو ادھر اُدھر سے لیکر کام نکالنا چاہیے پھر ادا کردیا جائیگا -

ادھر اُدھر کردینا یا ادھر سے اُدھر کردینا - غائب کردینا - اُڑادینا - چُرالینا - فقرہ - اسکی عادت ہے کہ جہان آنکھ بچی چیز ادھر اُدھر کردی -

اِدھر اُدھر کی باتین - معمولی باتین - یہان وہان کا ذکر - فقرہ - ادھر اُدھر کی باتون مین وہ ٹال گئے - کچھ ادھر اُدھر کی باتین کرو جی بہلے -

اُدھر سے - خدا کی طرف سے - منجانب اللہ - فقرہ - اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی نہین روک سکتا -

ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - ایک مقام پر دم نہ لینے اور سنچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذف فعل کے ساتھ بولتے ہین - فقرہ - عجب لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہین ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر -

اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جاے - مثل - از ہنپچا ئے اور مکر جائے - چونکہ سانپ ڈاستے ہی پلٹ جاتا ہے اس لیے یہ مثل اُس موذی کی نسبت کہتے ہین جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کر جاتا ہے -

اِدھر کنوان اُدھر کھائی - مثل - ہر طرح نقصان ہے - ہر صورت سے مشکل ہے - کچھ کرتے بن نہین پڑتی -

اِدھر کی اُدھر کرنا - لگائی بجھائی کرنا - اس سے اُس کی اور اُس سے اسکی بات کہدینا - چغلی کھانا - مخشر ؎ بنا گھر بگاڑے گی ماما چڑیل - ادھر کی اُدھر کرتی پھرتی ہے روز - اور ادھر کی بات اُدھر کرنا بھی کہتے ہین - رشک ؎ خال وچین زلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکین نکتہ چین باتین ادھر کی کب اُدھر کرتے نہین -

اِدھر کی اُدھر لگانا - دیکھو ادھر کی اُدھر کرنا - فقرہ - تمھاری عجب عادت ہے کہ اِدھر کی اُدھر لگا کر فساد ڈال دیتے ہو -

اِدھر کی دُنیا اُدھر کرنا - عالم کو درہم برہم کرنا - آتش ؎ تاوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا - قاتل ادھر کی دنیا کوی اُدھر نہ کرتا -

اِدھر کی دنیا اُدھر ہوجانا - زمانے کا درہم برہم ہونا - عالم کا تہ وبالا ہوجانا - اسیر ؎ یہ کس سے کی ترچھی نظر ہوگئی - ادھر کی جو دنیا

اُدھر ہوگئی۔
کسی بات سے باز نہ آنے کی جگہ کہتے ہین ظفرؔ یونہین نباہین گے دوستی ہم اِدھر کی دنیا اگر اُدھر ہو۔ کرینگے الفت نہ کبھی کم ادھر کی دنیا اگر اُدھر ہو۔ فقرہ۔ اِدھر کی دنیا اُدھر ہوجاے مگر وہ اپنے خیال سے کبھی نہ باز آئین گے۔

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ کسیطرف کے نہین کسی مین شمار نہین ہجرؔ کیا اضطراب الحال ہو دل عشق کے ہاتھون بشلِ گل بازی نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔ اسیرؔ امید زیست بھی ہو خوف مرگ بھی شب ہجر۔ لٹک رہے ہین اِدھر کے نہ ہم اُدھر کے ہوے۔

اِدھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ (عو) جو کسی قابل نہو۔ جسکو کوئی نہ پوچھے اُسکی نسبت کہتی ہین۔ اور یون بھی ہی ادھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔

ادھر مین پڑے ہونا۔ کسیطرف کا نہونا فقرہ۔ نہ ادھر آسکتے ہین نہ اُدھر جاسکتے ہین ادھر مین پڑے ہوے ہین۔

ادھر مین چھوڑنا۔ کسیطرف کا نہ رکھنا۔ کنایۃً دغا دینا عین وقت پہ بیوفائی کرنا۔ فقرہ۔ تمنے تو مجکو کہین کا نہ رکھا لیکے ادھر مین چھوڑ دیا۔

ادھر مین لٹکنا۔ یکسوئی کی حالت نہونا۔ مرنا نہ جینا۔ جیسے یہ مریض مرتا ہی نہ جیتا ہی ادھر مین لٹکا ہوا ہی۔ جرأتؔ تمھارے وعدے سے جانکنی ہی بہت بُری ہمپہ آبنی ہی۔ پڑے ادھر مین لٹک رہے ہین نہ ہم ادھر کے نہ ہم اُدھر کے۔

اِدھر ہاتھ لانا۔ جب کسی موقع پر کوئی عمدہ بات سوجھ جاتی ہی تو یاران بے تکلف سے اُسکی داد چاہنے کو یہ کلمہ زبان پر لاتے اور اسی حالت خوشی مین ہاتھ ہلاتے ہین۔ انشاؔ پھبتی ترے چہرے پہ مجھے حور کی سوجھی لایا تھ ادھر دے کہ بہت دور کی سوجھی۔ صفرؔ ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہین صباؔ منہدی ملکر ہی چوٹ مرجان پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا۔ داغؔ تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے۔ ہاتھ لا اُستاد کیون کیسی کہی۔

ادھر ہو یا اُدھر۔ یکسوئی ہو۔ جھگڑا چکے۔ بیشتر جانکنی سے نجات پانے کی جگہ کہتے ہین۔ تسلیمؔ جیسے یا مر چکے بیمار الفت۔ چکے جھگڑا ادھر ہو یا اُدھر ہو۔
اور تر کیبون کے ساتھ بھی مستعمل ہی۔ مومنؔ جیون یا مر چکون یون نزع کب تک۔ ادھر ہوجاؤن یارب یا اُدھر ہین۔ میرؔ گرچہ کس گنتی مین ہون پر ایک دم تو مجھ تک آ۔ یا ادھر ہون یا اُدھر کب تک شمار دم کرون۔

اُدھر ہی اُدھر۔ باہر ہی باہر۔ اوپر ہی اوپر۔ بالا بالا۔ قلقؔ کہین ایسا نہو مجھے ہی یہ ڈر۔ کہ چلا جاے وہ اُدھر ہی اُدھر۔

اُدھڑنا۔ نمبر (۱) سیون کھُلنا۔ ٹانکے ٹوٹنا۔ انشاؔ پاس خاطر ہین جلاد کا ہی ورنہ ابھی ــ ایک خمیازے مین سوٹانکے اُدھڑ سکتے ہین۔ شعورؔ واشدہی بسکہ ہمکو تری ضرب تیغ سے۔ بخیہ تمام زخم بدن کا ادھڑ گیا۔
نمبر (۲) کھال اُڑجانا۔ بدن سے پوست جدا ہونا۔ (بہت پٹنے اور مار کھانے کی جگہ) کیفؔ جنون مین سر پیے بند بند کوڑا تھا۔ نہ پھاڑتا جو قبا کو بدن

اُودھڑجاتا۔

نمبر(۳) تباہ اور زیر بار ہونا۔ اسیر ؎ بھلا ہوا ترے زخمی جو میہمان نہوئے
عبث غریب رفوگر اُدھڑگیا ہوتا۔

نمبر(۴) کُھلجانا۔ جیسے چھت اُدھڑگئی۔

اَدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا بانٹ۔

اَدھ سیری۔ آدھ سیر وزن کی کوئی چیز۔ جیسے ادھ سیری شیرمال۔ اور ایسے ظرف کو بھی اَدھ سیری کہتے ہین جسمین آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما جاے۔ جیسے اَدھ سیری دیگچی۔ ادھ سیری رکابی۔ اور اسیطرح پنسیرا دس سیرا دیگچہ۔ ادھ منی دیگ وغیرہ بھی بولتے ہین۔

اَدھ کچرا۔ گدر پھل۔ عوام کی زبان ہے۔

اَدھ کچلا۔ نیم کوفتہ۔ مصحفی ؎ جی مین آتا ہے کہ دون پوری سزا اغیار کو
چاہیے انسان کو ادھ کچلا نہ چھوڑے مار کو۔

اَدھ کھِلا۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ انشا ؎ کیونکہ کاٹے ہین آپ لوہو لال۔ ادھ کھلی جسطرح سے ہو کچنال منیر ؎ دیکھو تو مُنہ دم تبسم۔ جیسے کوئی ادھ کھلی کلی ہو۔

اَدھ کُھلا۔ نیم باز۔ کچھ کُھلا کچھ بند۔ جیسے کواڑ کے پٹ ادھ کھلے پڑے ہین۔

اَدھ گلا۔ کم گلا ہوا۔ جیسے ادھ گلا گوشت۔ ادھ گلا اچار۔

اُدَھلجانا۔ (اُودَّھرن [illegible] سے ماخوذ ہے جسکے معنی سنسکرت مین بگڑنا ہے) آوارہ اور خراب ہوجانا۔ جوش مستی مین آپ سے باہر ہوجانا۔ (عورت کا) سودا ؎ مغان مین کیا کہون زاہد پسر کی کیفیت۔ کہ جسکو دختر رز دیکھکر اُدھلجاے۔

اصل مین یہ عورتون کی زبان ہے۔

اُدَھلگئی۔ (عو) بدکار ہوگئی۔ آوارہ اور خراب ہوگئی۔

اُدھلی چِتوَن۔ (محلات) مستانہ چتون۔ خواہش نفسانی سے بھری ہوی نگاہ۔ رنگین ؎ کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کو کا۔ اندنون تیغ ہے اینٹھی تری گردن کو کا۔

اَدْہَم۔ نمبر(۱) ایک درویش کا نام ہے ابراہیم انھین کے بیٹے تھے اسی لیے انکو ابراہیم ادہم کہتے ہین۔

نمبر(۲) سیاہ رنگ کا گھوڑا۔ سحر (رباعی) ؎ سمجھے رہیے آپکو پشت بارکاب طی منزل ہستی ہوی جاتی ہے شتاب۔ دو گھوڑون کی جوڑی ہے پئے عمر روان۔ ابلق ہے شیب اور ادہم ہے شباب۔

اُودھَم۔ ھ۔ مذکر۔ (اُدِّیَم [illegible] سے بگڑکر بنا ہے جسکے معنی سنسکرت مین ہاتھ پاؤن چلانا ہین) شور غل۔ ہنگامہ۔ فقرہ۔ لڑکون نے کیا اُدھم مچا رکھا ہے زرا آنکھ نہین لگنے پاتی۔

پہلے اودھم واو معروف کے ساتھ تھا کثرت استعمال سے اب واو کم بولا جاتا ہے۔ میر ؎ گرم کچھ ہنگامہ یہ بھی کم نہ تھا۔ اس روش کی دھوم کا اودھم نہ تھا۔ سوز ؎ تری جان پر کب مرا غم رہا۔ رہا سو مرے جی پہ اودھم رہا۔

اُودھَم اُٹھانا
اُودَھم جُوتنا
اُودَھم مچانا
} شور غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا فقرہ۔ لڑکے کی عادت کیا خراب ہورہی ہے زرا زرا سی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے۔ ناصر ؎ در پہ اگر نکل کے وہ دلدار بیٹھ جاے۔ ہم یہ اُدھم مچائین کہ دیوار بیٹھ جاے۔

مسرور ؔ مفت پھرے ہین کرویا سب کو۔ کیا ادھم کو قوال نے جوتا

منتظر ؔ جائین کیا سیر کو ہم باغ مین کیا رکھا ہی۔ وان اُدھم نالۂ بلبل

نے مچا رکھا ہی۔

اَدُھ موا ۔ نیمجان ۔ قریب ہلاکت ۔ **انشا ؔ** ادھ موا تو نے تو کر ڈالا

بہت سا نوچا ۔ پر کبوتر نے نہ وہ چونچ سے چھوڑا کاغذ ۔ **میر ؔ** مین نے

اُلٹی اچکرون کی دم مین صف ۔ ادھ موئی سی چھپکلی کیا ہو طرف ۔

اور اسکی جگہ ادھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہی قابل ترک ہی۔

اُدھمی ۔ اُدھم مچانے والا ۔ مجازاً فسادی ۔ عوام زیادہ بولتے ہین۔

اَدَہن ۔ ھ ۔ مذکر ۔ (اسکا مادہ دھن दह् ہی جسکے معنی سنسکرت مین جلنے

جلانے والا ہین) وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانے کے لیے پہلے

جوش کیا جاتا ہی۔

اور مجازاً بعض موقع پر گرم پانی کی نسبت بھی کہہ اُٹھتے ہین **فقرہ** ۔ مین نے

ٹھنڈا پانی مانگا تھا تمنے ادھن پلا دیا ۔ پانی تو ادھن ہو رہا ہی اس سے خاک

تسکین ہوگی ۔

اَدَھنّا ۔ ھ ۔ مذکر ۔ (اصل آدھ آنا) دو پیسون کا ایک سِکّہ ۔ آدھ آنے

کا سکّہ ۔

ادھن چڑھانا } کھچڑی وغیرہ پکانے کے لیے چولے پر پانی چڑھانا ۔
ادھن رکھنا }

مسرور ؔ گرم اشک کا ادھن نہ چڑھاؤن تو کیا کرون ۔ سودا سے

خام کو نہ پکاؤن تو کیا کرون ۔ **فقرہ** ۔ جب تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی

رکھ دو (عو)

ادھن ہونا ۔ ادھن تیار ہونا **فقرہ** ۔ ادھن ہوا نہین اور دال ڈالدی ۔

اَدھواڑ ھ ۔ بیچون بیچ ۔ جہان سے کوئی چیز آدھون آدھ ہو **فقرہ** ۔ ذین سُکھ کے

تھان کو ادھواڑے سے اُتار دو ۔

اَدُھوتر ۔ ھ ۔ مذکر (س ۔ اردہ अर्ध (آدہا) اوت ओतन (بناوٹ)) ایک قسم کا

سوتی اور سستا سفید کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہین ۔ فصحا کی زبانون پر دھوتر

زیادہ ہی ۔

اَدُھورا ۔ ھ (سنسکرت مین اردھ پور अर्धपूर (آدہا پورا) ہی ناگ بھاکا مین اَدھ اُدُر

ہوا بھاکا مین ادھورا ہو گیا) پورا کی ضد ۔ ناتمام ۔ **ناسخ ؔ** ہر کسی کا کام

رکھتا ہی ادھورا آسمان ۔ گر ہم پہنچا سر شور یدہ تو پتھر نہین ۔ **میر حسن ؔ** غرض

قصّہ ہے یہ بھی ادھورا ۔ کہ دنیا کا نہین انجام پورا ۔

مجازاً جو شخص کسی بات مین حد کمال کو نہ پہنچا ہو ۔ **نواب میرزا شوق ؔ**

کون تجکو کہے ادھورا ہی ۔ ارے تو سب گنون مین پورا ہی ۔

اَدَھوڑی ۔ ھ ۔ مونث ۔ گائے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا ۔

ادھوڑی اَسْتَر ۔ اُس جوتے کو کہتے ہین جسمین اوپر نری اور استر مین

ادھوڑی ہوتی ہی اس قسم کا جوتا مضبوط ہوتا ہی ۔

اَدھوڑی تاننا ۔ اتنا کھانا کہ پیٹ خوب تن جائے اور سانس پیٹ مین

نہ سمائے عوام کی زبان ہی ۔

اَدّھی ۔ ھ ۔ مونث ۔ نمبر (۱) پیسے کا آٹھوان حصّہ ۔ **انشا ؔ** سرو آزاد کیے

حقّہ کش افیونی نے ۔ سچے ایک ادھی کو اور کو لے لیے ڈھاک کے مول ۔

نمبر (۲) ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا ۔ **محشر ؔ**

اَدّھی کا تھان خوب دیا دھڑی مل نے واہ جھنّا نگوڑا اجھر جھر اکوڑی کے

کام کا۔

ادھی ادھی پر جان دینا ۔ کمال بخل کرنا۔ بہت کنجوس ہونا۔ فقرہ۔ جو خود ادھی ادھی پر جان دیتا ہی وہ کیا کسیکو دیگا۔

ادھی ادھی کا حساب ۔ ذرا ذرا سی چیز کا حساب۔ فقرہ۔ بنیون کی طرح دمڑی دمڑی ادھی ادھی کا حساب نہ کرنا چاہیئے۔

اَدھیانا ۔ دو حصے کرنا۔ آدھون آدھ بانٹنا۔ منتظر ؎ نجد مین لیسلی ادا ہمکو بھی اب جانا پڑا۔ دشتِ وحشت حضرتِ مجنون سے ادھیانا پڑا۔

اَدھیڑ ۔ صفت۔ میانہ سال۔ نہ جوان نہ بہت بوڑھا جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان مین ہو۔ ذوق ؎ ای زاہدِ دو رنگ نہ پیر اپ کو بنا۔ مانند صبحِ کاذب ابھی ہی ادھیڑ تو۔ منیر ؎ شوخ باتون مین نہ پھر چیار منصب بوڑھیان کم سنین ادھیڑ مین سب۔

اُدھیڑبُن ۔ مونث۔ سوچ بچار۔ فکر۔ منصوبہ۔ بحر ؎ ہمسے الگ تھلگ جو وہ سویا پلنگ پر۔ کیا کیا ادھیڑ بن مین رہے ہم تمام رات۔ جرات (رباعی) ؎ کیا کیا حرص و ہوس کی دُھن ہی دل کو۔ کس کس ڈھب کی اُدھیڑ بن ہی دل کو۔ تشویش معاش مغز جان کھاتی ہی۔ دنیا کی غرض تلاش گھن ہی دل کو۔

اُدھیڑنا ۔ (اسکا ماخذ ادھرن उद्धरण ہی جسکے معنی سنسکرت مین چھڑانا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا اور اُکھاڑنا ہین) نمبر(۱) سیون کھولنا۔ ٹانکے توڑنا۔ ذوق ؎ ناخن نہ دے خدا تجھے ای پنجۂ جنون۔ دیگا تمام عقل کے بخیے اُدھیڑ تو۔ آتش ؎ آئی بہار گل نے قبا اپنی چاک کی بخیہ جو پیرہن مین ہی اُسکو اُدھیڑیے۔

نمبر(۲) پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا۔ جیسے کھپریل یا چھت ادھیڑنا۔ اور انشا نے پتھر اُدھیڑنا بھی کہا ہی ؎ سینہ صد چاک نظر آیا ترے عاشق کا۔ اُسکی تربت کے جو ہین جا کے اُدھیڑے پتھر۔ اب فصحاے لکھنو پتھر اُکھاڑنا بولتے ہین۔

نمبر(۳) پر نوچنا۔ کھال کھینچنا۔ جیسے مذبوح مرغ یا بٹیر کو اُدھیڑنا۔

نمبر(۴) بہت مارنے کی جگہ۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی۔

نمبر(۵) راز فاش کرنا۔ عیب کھولنا۔ فقرہ۔ وہ مجھسے کیا بڑھ بڑھ کے باتین کریگا مین اسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا۔

اُدھیڑنا بُننا ۔ کھولنا۔ باندھنا۔ بگاڑنا بنانا۔ کنایۃً کسی معاملے مین فکر اور غور کرنا منصوبہ اور تدبیر سوچنا۔ درد (رباعی) ؎ کچھ آپی کرا کے آپی کچھ چنتا ہی۔ کہتا ہی کچھ آپی آپی کچھ سنتا ہی۔ ای درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہی اور بنتا ہی۔

اَدّھی کی چُون چُون ۔ چون چون لڑکون کا ایک کھلونا ہی جو دمڑی ادھی کو بکتا ہی (معروف)۔ کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت۔ مسرور ؎ یہ دنیا کیا ہی اک ادھی کی چون چون۔ یہ بڑھیا کیا ہی اک ادھی کی چون چون۔

ادّھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا ۔ مثل۔ تھوڑے سے نفع کے واسطے بہت نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہین۔

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہین ۔ مثل۔ یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیے۔ بیشتر نسبت کی تحقیقات وغیرہ کر لینے مین کہتے ہین کہ جبتک حسب و نسب اور اوضاع و حالات نہ دریافت کر لین کیونکر منظور کرین آدمی ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتا ہی۔

اَدھیلا - ھ - مذکر - (عوام) آدھا پیسا - خواص دھیلا کہتے ہین -

ادھیلا نہ دِے اَدھیلی دے - مثل - تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال مین زیادہ نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہین -

اَدھیلپا - ھ - مذکر - نمبر(۱) آدھی پائی - آدھے ڈبل کا انگریزی سکّہ لکھنؤ مین اسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہین -

نمبر(۲) وہ کنکوّا جو آدھے پیسے کو آتا ہے -

اَدھیلی یا دِھیلی - ھ - مونث - (عوام) آدھا روپیہ - مگر فصحا کی زبان آٹھ آنے ہے -

اَدیب - ع - نمبر(۱) علم ادب جاننے والا - زباندان - فقرہ - مولوی طیّب صاحب رامپور مین بڑے ادیب ہین - مسٹر فلپ انگریزی کے مشہور ادیب ہین - مومن ؎ مرے کلام سے سمہین گو نہ گونہ فائدہ
ادیب و نبض شناس و منجم و فاضل -

نمبر(۲) ادب سکھانے والا - اتالیق - بحر ؎ انسان پر کھُلے جو نصیحت کا ذائقہ - نعمت سمجھ کے کھائے طمانچا ادیب کا - ناسخ ؎ کیون نہو طفل اشک آوارہ - کہ معلم نہین ادیب نہین -

فصل الف مقصورہ مع دال ہندی

اَڈّا - ھ - مذکر - نمبر(۱) لکڑی پیتل یا لوہے کی بیٹھک جو پالو چڑیون کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے - مسرور ؎ جب ترنم وصف گل رخسار زیبا ہو گیا - خامہ مرا بلبل معنی کا اڈّا ہو گیا -

نمبر(۲) جالی کاڑھنے اور کارچوبی کام بنانے کا چوکھٹا - منیر ؎ پڑا ہے عکس کرتی کا جو ہنگام خود آرائی - نظر مین چوکھٹا آئینے کا اڈا ہے جالی کا -

نمبر(۳) وہ مقام جہان کہار کرایے پر جانے کے لیے بیٹھا کرتے ہین منتظر ؎ سواری کا سامان نہ اصلا ملا - کہ خالی کہارون کا اڈا ملا -

اور مذاقاً اُس جگہ کو بھی کہتے ہین جہان کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے - فقرہ - صاحبزادے کو مرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہی اُنکا اڈا ہے -

نمبر(۴) گوٹے کناری کے تھان کی مقدار -

نمبر(۵) چکلا - کسبیون اور طوایفون کے رہنے کا مقام - لکھنؤ مین اس جگہ چکلا بولتے ہین -

نمبر(۶) وہ تپائی جس پر بیٹھکر گوٹا بُنا جاتا ہے -

اَڈّی - ھ - مونث - نمبر(۱) جوتے کا پچھلا حصّہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے -

نمبر(۲) کپڑے کی وہ کلی جو عورتون کے شلوکے مین کٹوری اور آستین کے بیچ مین ہوتی ہے -

اَڈِیٹر - انگریزی - کسی اخبار کے لیے مضامین رائین یا خبرین لکھنے اور مرتب کرنے والا -

اِڈیٹوریل کالم - (واو مجہول) اخبار کا وہ حصّہ جسمین اڈیٹر کے مضامین درج ہون -

اَڈیٹوریل نوٹ - (مجہول) اڈیٹر کی مختصر رائے -

اَڈیشن - انگریزی (اڈیشن) طبع - چھاپا - جیسے فرسٹ اڈیشن یعنی طبع اوّل -

اَڈیشنل - انگریزی (اڈیشنل) زائد - بڑھا ہوا - اضافہ کیا گیا - جیسے اڈیشنل جج -

فصل الف مقصورہ مع ذال معجمہ

اَذان - ع - مونث - لغوی معنی آگاہ کرنا اور کان مین خبر پہنچانا - اصطلاحاً

بانگ نماز- قاعدہ شرعی ہی کہ جب نماز کا وقت آتا ہی تو ایک شخص قبلہ رُخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہی اور کانون مین کلمے کی انگلی ڈالکر (تاکہ آواز دور تک پہنچے اور منتشر نہو جاسے) باآواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہی کہ لوگ وقت سے آگاہ ہوکر نماز پڑھنے کے لیے مسجد مین آئین - برق ؎ اذان دی کعبے مین ناقوس دیر مین پھونکا - کہان کہان تجھے عاشق ترا پکار آیا - ذوق ؎ نہ جانے کان مین کیا اُس صنم نے پھونکدیا - کہ ہاتھ رکھتے ہین کانون پہ سب اذان کے لیے - اسکے علاوہ جب بچہ پیدا ہوتا ہی تو نہلا دُھلا کر اُسکے ایک کان مین اذان اور دوسرے کان مین اقامت کہی جاتی ہی - کیف ؎ آنکھ مین آنسو ہوے پیدا تو دل سے آہ کی - بہرِ طفلِ اشک بھی ہی کیا اذان کی احتیاج - اور طوفان آندھی اور قحط کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لیے بھی اذانین دیجاتی ہین مگر حدیث سے اِن اذانون کا پتا نہین چلتا ہی - قلق ؎ باندھ دو جلد جلد بس پروے - کوئی یارو اذان بعجلت دے - (جہاز کے طوفانی ہونے کی جگہ)

اذان دینا - اذان کہنا - اسیر ؎ رہا ہی یاد ابرو مین مجھے شغلِ فغان برسون - وہ مومن ہون کہ دی ہی مین نے کعبے مین اذان برسون - ذوق ؎ کرتا ہی یون فغان دلِ امیدوارِ وصل - جیسے اذان بلند کوئی روزہ دار دے -

اذان کہنا - اذان دینا - ذوق ؎ تو جو ہو حامی اسلام تو بتخانے مین - بت کرے قصد نماز اور کہے ناقوس اذان - عرش ؎ بجایا دیر مین ناقوس اذان حرم مین کہی - فراقِ یار مین کی ہی کہان کہان فریاد -

اِذن (ظلث) - ع - مذکر - اجازت - حکم - ؎ قصدِ سجدہ جو تمھین پاسے صنم پر ہی آسیر - اذن لو پہلے برہمن سے جبین سائی کا - برق ؎ نہین امکان مین بے اذن ہلے پتا بھی - جسکو مختار کیا آپنے مجبور ہوا -

اِذنِ عام - نمبر (۱) عام اجازت - آتش ؎ کم نصیب ایسا ہون گر ہو خرمی کو اذنِ عام - ہو نہ شادی مرگ ہونے کے سوا شادی مجھے - سودا ؎ مولوی جی سے اب کوئی جاکے مرا پیام دو - کن نے کہا کہ یہ غزل پڑھنے کو اذنِ عام دو -

نمبر (۲) جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہی کہ جسکو جانا ہو چلا جاسے پکارنا - سنانا اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہی - ذوق ؎ وہ جنازے پر مرے کسوقت آسے دیکھنا - جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہین -

اذن لینا (ظلث) - کسی بات کی اجازت حاصل کرنا - اسیر ؎ قفس مین بھی یہ پاسِ خاطرِ صیاد ہی ہمکو - لیا ہی اذن تب اِک آہ سینے سے نکالی ہی -

اَذِیّت - ع - مونث - تکلیف - دُکھ - ظفر ؎ جو زندہ رہتے محبت مین ہم تو اور بھی کچھ - اذیتین ترے ہاتھون سے یار پاجاتے - اسیر ؎ ہی اذیت بھی زیادہ عمر ہی جتنی دراز - کیا پریشانی درازی سے ہی زلفِ یار کو -

اذیت اُٹھانا - تکلیف اُٹھانا - ظفر ؎ فگار ہوکے جو دل ہو گیا جگر بھی ریش - اُٹھائین عشق مین ہمنے اذیتین دونی -

اذیت اُٹھنا - لازم - برق ؎ پابندیِ گیسو کی اذیت نہین اُٹھتی کس دن ہمین اِس قید سے آزاد کروگے - نفی کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی -

اذیت پانا- تکلیف اُٹھانا- دکھ پانا- میر حسنؔ اذیت مگر جیسے پاتا ہو تو- کہ اب پاؤن پڑ پڑ اُٹھاتا ہو تو- برقؔ بے محل راحت جو ہو انسان کو ہوتا ہو رنج- پاے خوابیدہ نہ کیون پائے اذیت خواب مین

اذیت پہنچانا- تکلیف دینا- ستانا- بحرؔ کس کس طرح کے داغ یہ آنکھین دکھائین گی- کیا کیا اذیتین مجھے پہنچائیگا یہ دل ظفرؔ بہت کرتا تھا دعوے عشق کا یہ دل سے تو نے- اذیت خوب ای بیدرد اگر پہنچا تو دی ہوتی-

اذیت پہنچنا- لازم- فقرہ- اب معاف کیجیے آپکی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی-

اذیت دینا- ستانا- آزار پہنچانا- ؔ دینے سے اذیت تمھین کیا سوز کے حاصل- جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو وہی ہو-

اذیت سہنا- تکلیف برداشت کرنا- سحرؔ زنجیر پہنی پاؤن مین کیا کیا کڑی سہی- ایکے اذیت شب فرقت بڑی سہی- میر حسنؔ جان و دل کیا کیا اذیت سہ چلے- تجھ بن اس جینے پہ نفرین کہ چلے

فصل الف مقصورہ مع راے مہملہ

اَرُ- ا- مذکر- اَرُو- ھ- اَرلُو अरलू س- اسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہو اکثر صندوق اور تلوار کے میان وغیرہ اسکے بنائے جاتے ہین- بعض لوگ اس درخت کو ولایتی نیم بھی کہتے ہین-

اَرا- ھ- مونث- ترئی کی خراب قسم- ارزان ہونے کے سبب سے بیشتر غریب لوگ کھاتے ہین- بعضے اسکو اَرُو بھی کہتے ہین-

اَرابہ- ف- مذکر- چھکڑا- رشکؔ تو نے چاہی باربرداری جو خیمے کے لیے- مہر و مہ بہلی بنے گردون ارابا ہو گیا- تسلیمؔ اپنے غم کا وہ بوجھ بھاری ہو- ٹوٹ جائے ارابہ گردون کا-

اِرادت- ع- مونث- اعتقاد- بحرؔ اپنے دل سے مجھے ارادت ہی- مین کسی پیر کا مرید نہین- تسلیمؔ جب ارادہ ہوا کی دست سبو پر بیعت- ہمکو بھی پیر مغان سے ہی ارادت اچھی-

ارادت رکھنا- معتقد ہونا- فقرہ- حاجی صاحب سے ہزارون آدمی ارادت رکھتے ہین-

ارادتمند- معتقد-

اِرادہ- ع- مذکر- عزم- قصد- آتشؔ جب سے شیطان کا احوال سُنا ہی مین نے- پاے بُت پر بھی ارادہ ہی جبین سائی کا- ظفرؔ جب اُٹھ جائے وہ بالین سے تو مین بھی ساتھ ہی جاؤن- ارادہ کر رہی ہو اب مری جان حزین یون ہی-

اور کہین یہی قصد خواہش اور نیت کے ساتھ تعبیر ہوتا ہی- قلقؔ تیور اسوقت ہین ترے بیڈول- اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول- مومنؔ اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ- جی چاہا کچھ اس سے بھی زیادہ-

ارادہ باندھنا- ظ- ش- قصد کرنا- بحرؔ ہمنے جب قطع علائق پہ ارادا باندھا پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا-

ارادہ بندھنا- ظ- ش- لازم- بحرؔ کوچۂ یار مین ٹکرائین سر اپنا کب تک- چل کھڑے ہون جو ارادہ سو کہسار بندھے- آتشؔ عدم کو باز گشت روح ہی اک روز ہستی سے- ارادہ بندھ رہا ہی مصر سے یوسف کا کنعان کو-

ارادہ رکھنا - قصد رکھنا - آتش ؔ کاٹ کر پر مطمئن صیاد بے پروا نہو
روح بلبل کی ارادہ رکھتی ہی پرواز کا -

ارادہ کرنا - ٹھاننا - قصد کرنا - ناسخ ؔ ہی بجا نزدیک والے مجھسے
گر واقف نہین میرے شہر سے نے کیا ہی اب ارادہ دور کا -

اَراذِل - رذیل کی جمع - کمینے - کم ذات - رشک ؔ گردون کے گنجفے
مین اراذل کی جیت ہی - سرتاج آفتاب ہی اِکّا غلام کا -

اَرارُوٹ - انگریزی - مذکر (اسکا صحیح تلفظ انگریزی مین ایرُورُوٹ ہی) (مجہول) (واو معروف)
یہ ساگو دانے کی قسم سے ہی اور مزاجاً گرم و تر اسکا پیڑ ہندوستان
مین بہت ہوتا ہی جڑ کو کچلکر پانی مین گھول لیتے ہین تو اراروٹ تہ مین بیٹھ جاتا
ہی اور اسکو خشک کر لیتے ہین - یہ سفید اور چکنا سفوف سا ہوتا ہی اور
زود ہضم ہونے کے سبب سے اکثر ننھے بچّون اور بعض مریضون کو دودھ
یا پانی مین پکا کر دیا جاتا ہی -

اَراضِی - ع - مونث - ارض کی جمع - زمین - اُردو مین بجاے واحد
مستعمل ہی - بعض لوگ غلطی سے آراضی بالف ممدودہ کہتے ہین -

اَراکِین (ظ ش) - ع - اُمرا - وزرا - جمع ارکان جسکا واحد رکن ہی - انشاؔ جی ہی
اچھا نہ رہا پھر تو عیاذاً باللہ - فائدہ کیا جو تنّا سارے اراکین ہوئے -

اَرَب - ہ - ارج [illegible] س - سو کرور -

اَرُباب - ع - رب کی جمع - صاحب - مالک - کیفؔ بوسہ سیب ذقن
دو گے جو اک کیا ہوگا - اکثر ارباب کرم باغ لُٹا دیتے ہین -

اربابِ سخن - شاعر - قلق ؔ روزمرہ وہ کہاں ان گئے اہل زبان
اصطلاحات پہ صدقے ہوئے اربابِ سخن -

اربابِ نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہین - چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع
کے لیے مخصوص ہی اسواسطے اس لفظ کے ساتھ منسوب کیا گیا - اسیرؔ
اصحاب نیاز کھانے لاے - ارباب نشاط گانے آئے - میر حسنؔ
تھے روان تختون پہ ارباب نشاط عیش کی ہر طرف بچھی تھی بساط -

اُرُبسی - ہ - مونث - دھگدھگی - مصحفیؔ ہیرے مین
اُسکے ہی یدبیضا کی روشنی - ہو کیونکہ اربسی کے تری ہمسر آفتاب -
اب اُردو مین دھگدھگی بولتے ہین -

اَرُبَع (ظ ش) - ع - چار - بحرؔ تو ہی اربع کتاب آسمانی کا خلاصہ ہی -
تو ہی مصدر ہی بیشک اس رباعی مجرد کا -

اربع عناصر - چار عنصر - آتش - باد - آب - خاک - کل اجسام کی
ترکیب انہین سے ہی -

اَربعہ مُتناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ ہی جس مین چار
عدد ہوتے ہین تین معلوم جن مین دو ہمجنس اور ایک غیر جنس ہوا کرتا ہی
اور ایک نامعلوم - انہین تینون عددون کے ذریعے سے وہ چوتھا
عدد بھی معلوم ہو جاتا ہی -

اَرَب کھرب - مجازاً بہت - بے شمار - مسرورؔ ایسے مشتاق
رنج کے ہم ہین - ہون اگر غم ارب کھرب کم ہین -

ارتباط - ع - مذکر - ربط کرنا - میل جول - دوستی - مومنؔ یون
ہی یکچند ارتباط رہا - دورۂ عشرت و نشاط رہا - **فقرہ** - آجکل ان سے
اور جج صاحب سے ارتباط بڑھا ہوا ہی -

اَرِتھمیٹک - انگریزی - (اَرِتھمِٹک) علم حساب - علم حساب

کی کتاب -

اَرتھی - ھ - مونث - ہندوؤن کا جنازہ بانس کی بندھی ہوی ایک سیڑہی سی ہوتی ہی اُسپر مردہ اُٹھاتے ہین - **سوداؔ** ہندو و مسلمان کو بھیجے اُس پالکی اوپر - ارتھی کا تو ہُم ہی جنازے کا گمان ہی -

اِرث - ع - مونث - میراث - ترکہ - وہ مال جو کسی کے مرنے کے بعد اُسکے وارث کو ملے - **اسیرؔ** زاہد ہی کیا ہی حضرت آدم کی نسل مین ارث پدر مین رند کا بھی اشتراک ہی -

اَرجَل - ع - وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤن سفید اور تین اور رنگ کے ہون یہ منحوس سمجھا جاتا ہی

اَرجُمَند - قدر و قیمت والا - ذی رتبہ - فرزند کے لفظ کے ساتھ اسکا زیادہ استعمال ہی -

اَرجُن - ایک گذرے ہوے پہلوان کا نام ہی جسکو تیر اندازی مین کمال تھا - **میر حسنؔ** وہ کماندار ہی آفاق مین تو جسکا تیر - دیکھکر دور سے گوشے مین چھپین ارجن و بھیم - **انیسؔ** کاندھے پہ تھی شفق کے وہ دوٹانک کی کمان - ارجن بھی جس سے سہم کے گوشے مین ہو نہان -

اَرجنٹ - انگریزی - ضروری - فوری - جیسے ارجنٹ تار -

اُرد - ھ - مذکر - ماش - ایک قسم کا غلہ جسکی دال اور اور چیزین پکاتے اور بناتے ہین فصحا کی زبان پر ماش ہی -

اُردا بیگنی (مجہول) - ا - مونث - وہ ترکنی جو مردانہ لباس پہنے محلات شاہی مین اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی دیتی ہی -

ارداوا - ا - مذکر - (ظاہر اس لفظ کی اصل آردآبہ معلوم ہوتی ہی آردآبہ سے اردابہ اور اردابہ سے ارداوا ہو گیا) جَو اور گیہون وغیرہ کا بھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی مین ملا کے گھوڑے کو کھلاتے ہین اسکے استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہی -

اَردَب - ف - مذکر - جنگ و جدال - اصطلاح شطرنج مین اُس مُہرے کو کہتے ہین جو شاہ کو کشت سے بچانے کے لیے بیچ مین لایا جاتا ہی دینا کے ساتھ مستعمل ہی - **فقرہ** - وہ کشت دینگے تو تم گھوڑے کا اردب دیدینا -

اِرد گِرد - ا - (اصل گرد ہی اور ارد مہمل اس جگہ متبوع پر تابع مقدم ہی) آس پاس - اِدھر اُدھر - چوگرد - **فقرہ** - عجب تماشا ہی ارد گرد کوئی نہین اور چیز غائب -

اَردَلی - ا - (اصل اسکی آرڈرلی انگریزی ہی) نمبر (۱) مذکر - وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لیے ہوتا ہی جیسے صاحب کا اردلی آیا تھا -

نمبر (۲) مونث - سواری کے ساتھ رہنے والے سپاہی - جلوس سواری **فقرہ** - نواب صاحب سوار ہون یا نہون مگر در دولت پر دو وقتہ اردلی کھڑی رہتی ہی - **سحرؔ** اُڑتا ہی عاشقون کا تری اردلی مین رنگ - ہولی کا جیسے کھیلتے ہین ہر گلی مین رنگ - **مسرورؔ** سحر و شام در دل پہ ہر سے - اردلی غم کی کھڑی رہتی ہی -

اردلی بازار - سفر مین بادشاہان دہلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزین بہم پہنچانے مین دقت نہو - اِس لیے اسکو

اردی بازار کہتے تھے اور لکھنؤ اور بنارس مین اس نام کے بازار اب بھی ہین۔

اُردُو ۔ ت ۔ نمبر(۱) ظش مذکر۔ لشکر اور لشکرگاہ۔

نمبر(۲) مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ترکی۔ سنسکرت۔ بھاکا اور انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہی۔ بنیاد تو اس زبان کی اُسی وقت مین پڑگئی تھی جب اہل عرب اور اہل فارس نے ہندوستان پر فوج کشی کی تھی اور مسلمانون کی بود و باش اور ہندوؤن سے میل جول کی ترقی کے ساتھہ یہ زبان بھی پھیلتی گئی۔ مگر شاہجہان بادشاہ دہلی کے اُردو مین خرید و فروخت وغیرہ سے اسکو بہت ترقی ہوی اس لیے اُردو نام ہوگیا۔ سند کے اعتبار سے دلی اور لکھنؤ اس زبان کی ٹکسال مان لیے گئے ہین۔

اُردو بازار ۔ چھاؤنی کا بازار ۔ وہ بازار جو لشکر مین ہوتا ہی۔

اردوے مُعَلّیٰ ۔ فصیح اور مستند اُردو۔ س ہم ہین اردوے معلی کے زباندان اے عرش مستند ہی جو کچھہ ارشاد کیا کرتے ہین۔

قلق س آج تو اس زبان مین یکتا ہی۔ حاکم اردوے معلی ہی۔

اَرذَل ۔ ع ۔ رذیل تر۔ نہایت کمینہ۔ میر حسن س پیرہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی۔ گفتگو سے نہ چھپے اُسکی تو بو پیاز کیطرح ظفر س کلام اشرف و ارذل مین فرق ہی کہ کہان ۔ صداے زاغ مین آواز عندلیب کی بات۔

اَرزان ۔ ف ۔ گران کی ضد۔ سستا ۔ کم قیمت ۔ اسیر س زرِ نقدِ دو عالم قیمتِ یوسف مین دیتے ہین ۔ اگر انصاف سے دیکھو تو ارزان مول لیتے ہین۔

ارزان بعلّت گران بحکمت ۔ مقولہ۔ کم قیمت چیز مین کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہی اور بیش قیمت مین ایک نہ ایک وصف ہوتا ہی۔

اَرزَق ۔ غلط ۔ ازرق صحیح ۔ معنی و مثال کے لیے دیکھو فصل الف مقصورہ مع زاے معجمہ مین ازرق۔

اَرژَنگ ۔ ف ۔ مذکر۔ نگار خانہ و نگارنامۂ مانی جو ایک نامی مصور چین مین گزرا ہی۔ س مٹا یا یار کی تصویر نے رنگ اسقدر اسکا۔

قلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا۔

اور بعضون کا قول ہی کہ ارژنگ چین کے ایک مصور کا نام ہی جو مانی کا ہمسر تھا۔ س کھینچتا تصویر اگر مجھہ دل جلے کی اے وزیر سوز مین پھر ایک ہوتا خامۂ ارژنگ و شمع۔

اور ایک دیو کا بھی نام تھا جسکو رستم نے مازندران مین قتل کیا ۔ اور توران مین ایک پہلوان بھی اسی نام کا گزرا ہی جو طوس کے ہاتھہ سے مارا گیا۔

اِرسال ۔ نمبر(۱) ظش ع ۔ بھیجنا۔ **قلق** س اور اگر صلح کا کرے اقبال جلد معروضہ کیجیو ارسال ۔ ناسخ س دھیان ارسالِ خطِ شوق کا آئے جو مجھے ۔ ہی یہ قسمت کہ کبوتر وہین ختقا ہووے۔

نمبر(۲) ا۔ مونث ۔ وہ روپیہ جو علاقون سے وصول کرکے علاقہ دار کی سرکار مین بھیجا جاتا ہی یا زمیندار خزانہ سرکار مین مالگزاری کی بابت داخل کرتے ہین ۔ جیسے ارسال جاتی ہی ۔ ارسال ابھی نہین گئی۔

اَرَسْطُو یا اَرَسْطَاطَالِیس - سکندر بادشاہ کے وزیر کا نام - یونان مین طبقہ حکماے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم گزرا ہی - **نسیم ؔ** ادب آموز فلاطون ہین مضامین خیال - ہر کنا ے مین ارسطو کو ہی تعلیم عمل انشاء **ؔ** ادب اموز ہو مانند ارسطاطالیس - تا جبلت پہ تری ہو وے سکندر عاشق -

اِرْشَاد - ع - مذکر - ہدایت - مجازاً حکم - **قلق ؔ** اب بجالائین وہ جو ہوا ارشاد - نیرِ عمر وجاہ تابان باد -

ارشاد بجالانا - حکم کی تعمیل کرنا -

ارشاد سے باہر نہونا - فرمان پذیر ہونا - حکم کے خلاف نکرنا - **ناسخ ؔ** دن کو گر روزہ رکھین گے می پئین گے رات کو - ہم نہ باہر ہونگے اے پیر مغان ارشاد سے -

ارشاد کرنا - نمبر(۱) حکم دینا - **برق ؔ** کب تک درِ امید پہ افتادہ جان دون - ارشاد کچھ تو کیجیے بندے کے باب مین -

نمبر(۲) فرمانا - کہنا - **اسیر ؔ** وصل مین خوب خموشی نہین دم رکتا ہی - کچھ ہماری نہ سنین آپ ہی ارشاد کرین -

اور بعض موقع پر کچھ پڑہنے کے لیے بھی کہتے ہین - جیسے مشاعرہ بھر مشتاق ہی کچھ تو ارشاد فرمائیے -

اَرْشَد - بہت ہدایت یافتہ - **بحر ؔ** فرشتون نے کیا سجدہ صفی کو کسکے باعث سے - کوئی آدم سے پوچھے مرتبہ فرزند ارشد کا - **اسیر ؔ** ایک مجنون ایک مین وحشت کے دو شاگرد تھے - فرق اتنا وہ رہا کو دن مین ارشد ہو گیا -

اَرْض وسَما ظلث - زمین اور آسمان - **وزیر ؔ** میانِ ارض وسما یون ہون آہ مین نالان - کہ جسطرح سے ہو دولب کے درمیان فریاد - **بحر ؔ** گلے شکوے نکر ارض وسما کے - خدا کو یاد کر بندے خدا کے -

اَرْغَوان - ف - مذکر - ارجُوان اسکا معرب ہی - پھول نہایت سرخ اور خوشنما مزے مین کسیقدر مٹھاس لیے ہوئے ہوتا ہی - اہل فارس تفریح کے واسطے استعمال کرتے ہین - **آتش ؔ** تمھارے شہیدون مین داخل ہوے ہین - گل ولالہ وارغوان کیسے کیسے - **مصحفی ؔ** کیون ہوا منہدی نہ مین لیتا جو بوسے پاون کے - ارغوان برسون اسی حسرت مین خون رویا کیا -

ارغوانی - ارغوان کی طرف منسوب - بہت سُرخ - **ناسخ ؔ** نظر آتا ہی شیشہ سر بریدہ ہجر ساقی مین - شراب ارغوانی کم نہین ہی خون جاری سے -

اِرْقَام کرنا ظلث - لکھنا - ارقام اُردو مین ان معنی مین مستعمل ہی مگر عربی اور فارسی مین ترقیم ہی ارقام نہین ہی شمس اللغات وفردوس اللغات کے سوا کسی مستند لغت مین نہین دیکھا گیا اس لیے صحیح نہین معلوم ہوتا - **سودا ؔ** پہ قصد خامہ ہی اب اُسکی مدح غائب سے - کرے پہ مطلع انور

ع ؔ ۳۸۴ سال قبل پیدایش حضرت مسیح علیہ السلام پیدا ہوا اوائل عمر مین ادھر اُدھر پڑھتا رہا سترہ برس کے سن مین افلاطون کا شاگرد ہوا اور اپنی ذکاوت سے روح مدرسہ کا لقب پایا - سکندر کو آٹھ برس متصل اسنے تعلیم دی ٹہلنے کی بہت عادت تھی یہانتک کہ پڑہانے کے وقت بھی نہ بیٹھتا تھا - ترسٹھ برس کی عمر پائی - اِسکے اکثر تالیفات ضایع گئے پھر بھی جو باقی ہین وہ بہت ہین -

حضور مین ارقام۔ ناسخ ؎ کیا مُنہ سے نیک و بد مین نکالون کہ راتدن

اخبار کوئی کرتے ہین ارقام دوش پر۔

ارکان - مذکر۔ رکن کی جمع۔ ستون۔ جسپر کسی بنا کا مدار ہو۔ جیسے ارکان

نماز۔ ارکان حج۔ ارکان دولت وغیرہ۔

ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قواعد و اصول کے موافق پورا کرنا۔

جیسے حج کے ارکان ادا کرنا۔ نماز کے ارکان ادا کرنا۔

ارکانِ دَوْلت } وزرا۔ اُمرا۔ بڑے بڑے اہلکار۔
ارکانِ سَلْطَنَت }

سودا ؎ دوا سے نہ دیکھی جو شہ نے فلاح۔ کی ارکانِ دولت سے

اپنے صلاح۔ قلق ؎ جمع ارکان سلطنت تھے تمام۔ حسب آئین

کیا ادب سے سلام۔

ارگجا۔ ھ۔ مذکر۔ ایک مرکب عطر کا نام ہی۔ سودا (پتنگ باز کی

ہجو مین) ؎ مونڈھون پر ارگجا ملے ہی جب۔ زرد اُسکو دو باز کہتے

ہین سب۔ میر حسن ؎ اور اُسپر ارگجے کا عطر مل مل۔ سلیقے سے

لگا ماتھے پہ صندل۔

ارگن - انگریزی۔ مذکر۔ (صحیح تلفظ آرگن ہی) ایک باجے کا نام ہی۔

صندوقچے کے اندر ایک بیلن ہوتا ہی جس مین پن کی سی صدہا کیلین

لگی ہوتی ہین۔ کوک دینے سے وہ بیلن گھومتا ہی کیلین کنگھی کے

سے دندانون پر اٹکتی ہین جس سے کوک رہنے تک نازک اور دھیمے

سرون مین گتین بجتی ہین۔ صبا ؎ چھیڑکر دل کو وہ سن لیتے ہین نیتون

کیسا۔ کوک دیتے ہین تو بجتا ہی یہ ارگن کیسا۔ رشک ؎ نالے طرح طرح کے

کریگا یہ ایکدم۔ اکتارے کو فراق مین ارگن بنائین گے۔

اور عام طور پر لوگ بینڈ باجے کو بھی ارگن باجا کہتے ہین۔

آرل - انگریزی۔ نواب۔ انگلستان مین تیسرے درجے کے امیر کا

خطاب ہی۔

اِرَم - ع۔ مذکر۔ بہشت جو شداد بادشاہ نے ملک شام مین بنوایا تھا۔

اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہین نوازش ؎ تری گلی ہی

وہ گلزار دیکھتا جو اسے۔ ہزار بار تصدق ابھی ارم ہوتا۔ اسیر ؎

آب کوثر سے بھرے جام کرے زینتِ قصر۔ کہد و رضوان سے

کہ ہم سوے ارم آتے ہین۔

اَرمان - ت۔ مذکر۔ کہین تمنا و حسرت اور کہین حوصلے سے اسکی تعبیر

خوشنما ہوتی ہی۔ رند ؎ کر نے مُردے پر مرے زیر زمین بھی ظلم و

جور۔ آسمان ارمان نہ رہجائے تجھے بیداد کا۔ ظفر ؎ کوئی

حسرت ای پری اپنی نکلنے کی نہین۔ ساتھ ہی زیر زمین ارمان سارے

جائین گے۔

ارمان بھرا۔ حسرتمند۔ داغ ؎ وہ اپنے تصور سے یہان بیٹھے

آئے۔ ارمان بھرے دل مین الٰہی اتر آئے۔ بحر ؎ ارمان بھرے

محفلِ ساقی سے چلے ہم۔ جز دیدۂ تر جام کسی روز نہ چھلکا۔

ارمان پورا ہونا۔ آرزو برآنا۔ مسرور ؎ تیرے عاشق نے

دی تڑپ کر جان۔ اب تو پورا ہوا ترا ارمان۔

ارمان جاتا رہنا۔ کسی بات کی آرزو مٹجانا۔ ظفر ؎ ہم رہے

جبتک رہا ارمان تیرے وصل کا۔ جب گئے دنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا

ارمان جی کے جی مین رہنا۔ ارمان نہ نکلنا۔ آرزو پوری نہونا۔ حسرت رہجانا۔ **مومن** ؎ ملنے کے دھیان رہے جی ہی مین۔ جی کے ارمان رہے جی ہی مین۔

ارمان خاک مین مِلنا۔ یاس ہونا۔ مایوسی ہوجانا۔ **قلق** ؎ میرے مٹنے کے تھے یہ سب سامان۔ خاک مین ملتے ہین مرے ارمان۔

ارمان رہجانا۔ حسرت نہ برآنا۔ حوصلہ نہ نکلنا۔ **آتش** ؎ حشر کو بھی دیکھنے کا اُسکے ارمان رہگیا۔ دن ہوا پر آفتاب آنکھون سے پنہان رہ گیا۔ **داغ** ؎ کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہگئے۔ ایک ایک دن مین تو نے ہزارون ستاے دل۔

ارمان کرنا۔ کسی بات کی تمنا اور حوصلہ کرنا۔ **تجرے** ؎ دل لگا کر آدمی پچھتا نہیں۔ جان کے دشمن نہ یہ ارمان کر۔

ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ **قلق** ؎ چلو اب عیش کے کرو سامان۔ اپنے دل کے نکالو خوب ارمان۔ **نواب میرزا شوق** ؎ باہین دونون گلے مین ڈال لو آج۔ جو جو ارمان ہین نکال لو آج۔

ارمان نکلنا۔ لازم۔ **ناسخ** ؎ لی جان خدا نے کسی بت نے نہ کیا قتل۔ نکلا نہ دم مرگ بھی ارمان ہمارا۔ **قلق** ؎ میرا ارمان دل نکل جاتا۔ شاد ہوجاتی غم بہل جاتا۔

ارمُغان (نظر ثبت)۔ ع۔ مذکر۔ ہدیہ۔ تحفہ۔ سوغات ؎ خدا قبول کرے **داغ** تم جو سوے عدم۔ چلے ہو عشق بتان لیکے ارمغان کیطرح۔ **ناسخ** ؎ آج میرے داغ سے چھوٹا ہی بھایا ای نسیم۔ ارمغان لیجا یہ گلشن مین براے عندلیب۔ **تسلیم** ؎ جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال۔ جناب عشق سے بھیجے ہین ارمغان کیا کیا۔

اَرنا۔ ھ۔ مذکر (اسکی اصل آرن आरना ہی جسکے معنی سنسکرت مین جنگل ہین) نمبر(۱) جنگلی بھینسا جو نہایت فربہ اور طاقتور ہوتا ہی اسکے سینگ لمبے ہوتے ہین اور مشہور ہی کہ دوارنے جب ایک شیر کو پاجاتے ہین تو اسکو سینگون سے اُچھال اُچھال کر مار ڈالتے ہین۔

نمبر(۲) گاے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہوجاتا ہی اور جلانے کے کام مین آتا ہی اسی کو بنوا کنڈا بھی کہتے ہین۔ **انشا** ؎ ارنے اپلون کو گو جلا دیجے سیکڑون دھونیان لگا دیجے۔ نہ یہ مم ترسے گو کہ نکلنے دو دو۔ کب بھلا بجھا گتے ہین یہ مردود۔ (مچھرون کی ہجو مین)

اَرَنڈ۔ ھ۔ مذکر۔ ایرنڈ एरण्ड س۔ بیدانجیر۔ ف۔ اس درخت کے پتّے چوڑے ہوتے ہین اور جڑ بہت کمزور۔ اِسکے بیجون کی گری اور اسکا تیل نہایت دست آور ہی امراض باردہ کو مفید ہونے کے علاوہ جلانے کے کام مین آتا ہی اسکا مزاج دوسرے درجے مین گرم و خشک ہی۔ پتّے اکثر خضاب اور مہندی لگانے اور ریاحی درد و ورم وغیرہ کی حالت مین کچھ مالش کرنے کے بعد باندھے جاتے ہین۔ **ناسخ** ؎ پتّے ارنڈ کے چھوین دست نگار کو۔ کیونکر لگے نہ آتش حسرت چنار کو۔ **انشا** ؎ یارب سدا سہاگ کی مہندی رچا کرے پتّے سجین کھچین رہے آفت ارنڈ پر۔

ارنڈ خربُوزا۔ مذکر۔ ارنڈ کی شکل کا ایک درخت جسکا پھل گوشت کو جلد گلاتا ہی اور اسکا اچار ٹھال کو بہت مفید ہوتا ہی۔ عوام رنڈ خربوزا

کہتے ہین۔

ارنڈ کی جڑ - مجازاً ناپایدار اور بے ثبات جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (مقولہ)

ارنی - ع - مونث - (لفظی ترجمہ دکھا مجھے) حضرت موسے علیہ السلام نے جلوۂ باری تعالے کے دیکھنے کی درخواست مین فرمایا تھا اور اسکے جواب مین اُدھر سے ارشاد ہوا تھا لن ترانی (نہ دیکھ سکیگا تو مجھے)

تسلیم ؎ سینے لگے لن ترانیون کی - ای جان ارنی سنائی کسنے

؎ ارنی کہتے ہو کیون طور پہ ہر وقت اسیر - اک ذرا حضرت موسے کو تو آجانے دو -

ارنی کہنا - طالب دید ہونا - دیدار کی التجا کرنا **سحر** ؎ ارنی یار سے کہکر ہوے کا فر ہم تو - پتلیان بنگئین بت صحو تجلے ہوکر **صبا**

؎ ارنی کہتا ہون پردہ رخ روشن سے اُٹھا - شعلہ حسن چراغ تہ دامان کبتک -

ارواح - نمبر (۱) روح کی جمع **سحر** ؎ ہے جو عالم ارواح مین وہ خوب ہے - جو اس خرابے مین آیا وہی خراب رہا -

عوام اور خاصکر عورتین واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہین - **جانصاحب** ؎ اسی صورت سے نکلتی ہی یہ ای جان موئی - جس مصیبت سے ہی قالب مین سمائی ارواح -

نمبر (۲) (عو) نیت - یہان بھی واحد کی جگہ اور تانیث کے ساتھ بولتی ہین جیسے ارواح نہین بھرتی - مٹھائی مین تیری ارواح لگی ہوئی ہے -

ارواح اُدھر ہی رہے - (عو) کسی مرے ہوے کا ذکر کرنے سے پہلے یہ جملہ زبان پر لاتی ہین یعنی اُسکی روح ستانے نہ آئے -

ارواح بھٹکنا - (عو) روح کا پریشان پھرنا - کوئی شخص کسی چیز کی حسرت مین نامراد مرجاتا ہی تو اُس جگہ کہتی ہین کہ اُسکی روح بھٹکتی ہوگی -

ارواح پھر جانا - (عو) کسی چیز سے سیر ہوکر جی ہٹ جانا - نیت بھرجانا - رغبت نہ رہنا **فقرہ** - اب آم نہین کھائے جاتے ارواح پھر گئی

ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا - (عو) نیت لگی رہنا - **فقرہ** - ایسا لالچی لڑکا ہی کہ جبتک چیز مل نہین جاتی اسکی ارواح لگی رہتی ہے -

ارواح نہ بھرنا - (عو) نیت نہ بھرنا - آسودہ نہونا **فقرہ** - ایسا ندیدہ ہی کہ دن بھر کھایا کرتا ہی مگر ارواح نہین بھرتی -

اَرْوَلی - ایک قسم کا کاغذ جو کسیقدر سفید اور گندہ ہوتا ہی آگے یہی زیادہ کام مین آتا تھا مگر جب سے انگریزی کاغذ چلا اسکا رواج کم ہوگیا -

اسیر ؎ وصف گیسو نہوا جان کا جنجال ہوا - اروِلی پر بھی جو لکھا تو مہا جال ہوا -

اَرّون گھرّون (بمجہول) - ایک کھیل ہی کہ بچے باہم بیٹھکر برابر پاون پھیلا کے ہاتھ پھیرتے اور یہ بے معنی الفاظ بار بار کہتے ہین اَرّون گھرّون گھی کی چرّون -

اَرْوِی - س - مونث - ایک ترکاری ہی جسکے درخت مین چار پانچ بڑے بڑے پتّے آتے ہین اور جڑ زمین کے اندر ہی اندر آلو کی طرح بڑھتی اور پھیلتی ہی - گوشت مین یا خالی ترکاری اسکی پکائی جاتی ہی اور بھرتا بھی بناتے ہین - پتّے جبتک ہرے اور نرم رہتے ہین اُن پر پسی ہوئی ماش کی دال پھیلا کے لپیٹتے اور پھر ٹکڑے کر کے تل لیتے ہین

اوراسی طرح خشک کھاتے ہین یامسالا لگاکر شوربا دیتے ہین مزاجاً سرد
وتر دیرہضم اور سُدّہ پیدا کرنے والی ہی۔

اَرّہ - ف - مذکر - آرا - **آتش** سے دریاے حُسن چہرہ ہی اُس شوخ وشنگ کا -
مژگان نہین ہی ارّہ ہی پشتِ نہنگ کا - **بحر** سے مہینا زیست کا کٹتا ہی
ہر مہینے مین - نہالِ عمر کو ارّہ ہی یہ ہلال نہین -

اَرہر - ھ - مونث - ایک قسم کا غلّہ جسکی دال ہندوستان مین کھائی
جاتی ہی - دوسرے درجے مین گرم وخشک - دیرہضم نفاخ اور مُبَخِّر ہی -
گھی اور ترشی مصلح ہی - **منیر** سے واخارش کے دالون سے ارہر
کی دال کی کثرت - زیادہ استخوان ریزون سے چاول کی فراوانی -

اَرّہ کشی - آرا کھینچنے کا پیشہ - **منیر** سے کر وارّہ کشی یا مٹی کھود و
چکّیاں پیسو - اگر ہو جان بلب مُنہ مین نہ ٹپکاے کوئی پانی -

اَرے - س - نمبر(۱) کلمۂ تعجب مختلف مقامات پر کہتے ہین سہواً
کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانے کی جگہ - جیسے کوئی چیز ہاتھ سے
گر کے ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہہ اُٹھین گے ارے - اچانک
کوئی خبر سن لینے کی جگہ - جیسے کسی کی خبر بد سُنکے کہہ اُٹھتے ہین ارے -
نمبر(۲) کلمۂ خطاب - حرف ندا - (تحقیر اور بے تکلفی سے) اے - او - ابے
کی جگہ - **بحر** سے توقیر اب ہماری نہین اُنکے سامنے - وہ دن گیے کہ
آپ تھے ہم اب ارے ہوے - **داغ** سے ہمارے ہاتھ سے دامن
بچاکر - ارے بیدادگر جاتا کہان ہی - **آتش** سے روئی یہ کہ بت اشکون
کے ریلے سے بہاے - کیا کام کیا تو نے خدا سمجھے اری آنکھ -

اُریب - ف - محرف - آڑا ترچھا - عوام اُوریب بولتے ہین -

اریب کی باتین - مار پیچ کے فقرے - فریب دینے کی باتین -
میر حسن (رباعی) سے خیاط سپہر اریب کی باتین چھوڑ - اتنا بھی کتر
بیونت نکر مُنہ کو موڑ - درکار ہی یکسوئی تو سینے سے لگ - پر رشتۂ الفت
کو مریجان نہ توڑ -

اریب کی چال - دغا فریب کے کام -

ارے ترے کرنا - ابے تبے کہنا - بے ادب اور غیر مہذب الفاظ
سے کسیکی طرف خطاب کرنا -

فصل الف مقصورہ مع راے ہندی

اڑچ - ھ - مونث - (عو) قبض جو بچون کو غذا کے ثقل سے ہو -

اڑاڑا کے بیٹھنا - پختہ دیوار یا عمارت کا دفعتہً گر جانا کہ اُسکے گرنے
سے بڑی آواز ہو - **ناسخ** سے مین حور وشنے کو غمِ ہجر مین کل بیٹھ گیا -
اڑاڑا کر وہین گر دو نکا محل بیٹھ گیا -

اُڑاڑا کے گرنا - دیکھو اڑاڑا کے بیٹھنا - **آتش** سے یون ہی نالون
سے اگر عالم تہ وبالا رہا - گر پڑیگا اڑاڑا کر آسمان بالاے سر -

اَڑاڑڑا دُھڑیم
اَڑاڑڑا دُھم
اُڑاڑڑا دھون
} کسی کے بے تحاشا گر پڑنے کی آواز کو بطور مزاح کے ان الفاظ سے تعبیر کرتے ہین -

مثلاً وہ دو قدم بھی نہ چلے تھے کہ ایک مرتبہ پاؤن پھسلا اور اڑاڑڑا دُھڑیم
لکڑی کے زینے پر چڑھ رہے تھے پاؤن بہکا اور اڑاڑڑا دھم نیچے
آرہے -

اُڑان - ھ - مونث - پرواز - **فقرہ** - میر صاحب کے یہان بھی

بڑی بڑی اُڑان کے کبوتر ہین۔ **ذوق** ؎ ہے وہ ہیکل مین اگر دیو تو صورت مین پری۔ ہے اُڑان اُس مین ملک کی تو بشر کے سے خصال۔ **نوازش** ؎ خط اسکو لکھا ہے پریون کو جو اُڑاتا ہے۔ کبوتر ایسے ہون جنکی اُڑان اچھی ہو۔

اُڑانا۔ ہ۔ مذکر۔ ٹیکن۔ اڑواڑ۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کی چھت مین لگائی جاتی ہے تاکہ بوجھ اُسی پر رہے۔

فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہین اور اسکی جگہ ٹیکن اور اڑواڑ بولتے ہین۔

اُڑانا۔ نمبر(۱) کسی پرند کو پرواز مین لانا۔ **انشا** ؎ گھر سے باہر تمھین آنا ہے اگر منع تو آپ۔ اپنے کوٹھے پہ کبوتر تو اُڑا سکتے ہین۔

نمبر(۲) بڑھانا (کنکوے اور تُکّل کے لیے) **ناسخ** ؎ تُکّل جو چاندار اُڑاے وہ شام کو۔ پھر آسمان پہ قدر رہے کیا ہلال کی۔ **آتش** ؎ اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا جس دن قریب شام اُڑایا پتنگ سرخ۔

نمبر(۳) کاٹنا۔ قلم کرنا۔ **ظفر** ؎ اُڑاتا ہے جو سر تیغ ستم سے تو مرا ناحق۔ ستمگر کیا محبت آزمائی یون ہی ہوتی ہے۔ **اسیر** ؎ کیا تیز اُسکی تیغ نگہ ہے کہ دشت مین۔ چارون اُڑا دیے ہین غزال ختن کے پاؤن۔

نمبر(۴) نقل کرنا۔ کسیکی طرز اور وضع سیکھ لینا۔ **صبا** ؎ ہوا اُسکی گلبانگ سے ہمکو ظاہر۔ اُڑایا ہے بلبل نے نالا ہمارا۔ **مومن** ؎ ہوتے ہین پائمال گل اے نوبہار حسن۔ کس سے اُڑای تو نے یہ رفتار کیطرح۔

نمبر(۵) غائب کردینا۔ چرالینا۔ **آتش** ؎ شہید ناز و ادا کا ترے زمانہ ہوا۔ اُڑایا مہندی نے دل چور کا بہانہ ہوا۔ **گلزار نسیم** ؎ گلچین نے وہ پھول جب اُڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھل کھلایا۔

نمبر(۶) ٹالنا۔ آنا کانی کرنا۔ **ناسخ** ؎ گریبان چاک ہے اب تک سُنا تھا میرا اک نالہ۔ ہنسی مین گل اُڑا دیتے ہین بلبل تیرے شیون کو۔ **برق** ؎ اُس شوخ کی نہ پوچھیے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکر عاشق بیدل اُڑا دیا۔

نمبر(۷) بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا۔ **سحر** ؎ ہم دولت دنیا کے اُڑانے کو ہین آندھی۔ اکسیر بھی پائین گے تو برباد کرینگے۔ **ظفر** ؎ زر گل کردیا برباد چمن مین آخر۔ دی اُڑا تو نے سب اے باد بہاری دولت۔

نمبر(۸) فقرے بتانا۔ چال کرنا۔ **میرحسن** ؎ یہ سُن شاہزادی ہنسی کھل کھلا۔ کہا کیون اُڑاتی ہے نجم النسا۔ **اسیر** ؎ نہ مین گلشن مین جاتا ہون نہ بوے گل وہ لاتی ہے۔ صبا کو مین اُڑاتا ہون صبا مجکو اُڑاتی ہے۔

نمبر(۹) بھگالانا۔ لگالانا۔ **ظفر** ؎ کچھ فسون سیکھو ایسا حضرت دل۔ اُس پری کو اُڑا کے لے آؤ۔ **قلق** ؎ ایسی پامردی سے اُڑا لائین۔ کہ وہ سب ملکے ہاتھ رہ جائین۔

نمبر(۱۰) رونق دینا۔ چمکانا۔ **آتش** ؎ اُڑایا پان کی تحریر نے اور اُنکے دانتون کو۔ نگین کا رنگ چمکا ہے مقرر ڈاک کندن کا۔

نمبر(۱۱) ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ جیسے مکھیان اُڑانا۔ **کیف** ؎ نام عشاق سے

آتی ہی اُنھین شرم ایسی - باغ سے قمری و بلبل کو اُڑا دیتے ہین -
آتش ہ بے نقاب آتا ہی گلگشت کو وہ رشک بہار - بلبلون کو چمنستان
سے اُڑاتا ہون مین -

نمبر (۱۲) تیز لیجانا - دوڑانا - قلق ہ گھاٹ سے یون اُڑائین سانڈنیان
جیسے پرواز کرتی ہین پریان فقرہ - اسوقت آپ گھوڑا اُڑاے ہوے
کہان جارہے ہین -

نمبر (۱۳) حد سے بڑہانا - مغرور کردینا - بیجا تعریف کرنا - ذوق ہ اُن کو
بے پر عرشِ اعظم پر اُڑاتے ہین مرید - کیا غضب لائین خدا جانے جو
ہون پیرون کے پر - داغ ہ وہ ناز سے زمین پہ رکھتے نہ تھے قدم
تعریف کرکے اور بھی ہمنے اُڑادیا -

نمبر (۱۴) کھڑا کرنا - قائم کرنا - گاڑنا - جیسے جھنڈا اُڑانا -

نمبر (۱۵) تناول کرنا - نوش کرنا - فقرے - اب اُنکا کیا پوچھنا دونون
وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہین چین کرتے ہین - شراب اتنی بڑھی ہوئی ہی
کہ کھڑے کھڑے بوتل اُڑا جاتے ہین -

نمبر (۱۶) نوکری سے چھڑا دینا - موقوف کرنا - فقرہ - اب یہ بہت تکرار ہی
کرنے لگا ہی اسکو اُڑا دیجیے -

نمبر (۱۷) لوٹنا - اُٹھانا - حاصل کرنا - ذوق ہ لذتِ عشق مین ہو
کاش تناسخ ہی سہی - کہ اُڑائین ترے جانباز شہادت کے مزے -
فقرہ - جوانی مین کیا کیا مزے اُڑائے ہین -

نمبر (۱۸) چھیلنا - مٹانا - فقرے - اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہی کہ سطرون
کی سطرین اُڑا دیتی ہی - ناخن گیر کی کیا حاجت ہی خانصاحب تو چاٹ کر
پوری وصلی اُڑا سکتے ہین -

نمبر (۱۹) قلم زد کرنا - کاٹ دینا - خارج کرنا - فقرے - فہرست سے اُنکا
نام اُڑا دیا گیا - جو حساب تمنے پیش کیا تھا اُس مین سے بعض بعض رقمین
اُڑا دی گیئن -

نمبر (۲۰) اُدھیڑنا - جیسے مارتے مارتے کھال اُڑا دی -

نمبر (۲۱) گرانا - اُکھاڑ کر پھینکدینا (بارود اور گولون وغیرہ سے) جیسے سُرنگ
سے مکان اُڑا دیا گولون سے قلعے کی فصیل اُڑا دی -

نمبر (۲۲) ہلاک کرنا - جیسے توپ پر رکھکے اُڑا دیا -

نمبر (۲۳) لگانا (تان کے ساتھ) فقرہ - وہ جب مزے مین آجاتے ہین
تو کیا کیا تانین اُڑاتے ہین -

نمبر (۲۴) کھو دینا - رشک ہ ہوش اُڑا دیتے ہین طاؤس و عنادل
کے بُت - ایسی تانین یہ گیتین نام خدا لیتے ہین - ناسخ ہ اِسلیے
نالون سے عالم کی اُڑا دیتا ہون نیند - دیکھ پاسے تا نہ کوئی اُسکی صورت
خواب مین -

نمبر (۲۵) اُچھالنا - فقرہ - دیکھو چھینٹین نہ اُڑاؤ سب کپڑے غارت
ہوے جاتے ہین -

نمبر (۲۶) ہوا مین پریشان کرنا - برباد کرنا - وزیر ہ صیاد پر اُڑاتا ہی
بلبل کے نوچ کر - اے تیغ شاخ گُل تو عوض لے اُڑا کے ہاتھ صبا ہ
اُڑا اے اسے برباد کیجیے اسکو - اسی لیے مرا مشتِ غبار باقی ہی -

نمبر (۲۷) دل کا مطلب سمجھ لینا - تاڑ جانا - ذوق ہ کیا ذہن کی
جودت ہی جھٹ دل کی اُڑا جانا - ہونٹھون کا یہان ہلنا وان بات کا پا جانا

فقرہ - یار تمنے خوب اُنکے دل کی اُڑائی -

نمبر (۲۸) گھس ڈالنا - رگڑ رگڑ کے مٹا دینا - عاشق سے ماتھا رگڑ کے سجدون مین سارا اُڑا دیا - اک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے -

نمبر (۲۹) ترک کرنا - قطع نظر کرلینا - صبا سے اُڑا دی قید مذہب ہمنے دل سے قفس سے طائر اور اک نکلا - رشک سے اب رہائی کی اُڑا دے ہوس ای طائرِ روح - میرے صیاد کی عادت ہی گرفتار پسند -

نمبر (۳۰) ہنسی مین ڈالدینے اور بنانے کی جگہ - اسیر سے قاصد یار نے نامے کے اُڑا دے پرزے - چٹکیون مین ہین یہ بھی تو اُڑانا ٹھہرا -

نمبر (۳۱) ٹھیک نشانہ لگانے کی جگہ - داغ سے ناوک ابھی ہے شست مین صیاد کی مگر - اُٹھتی ہین اُنگلیان وہ نشانہ اُڑا دیا - ناسخ سے گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا - بتی اُڑائی تو نے نگہ کے خدنگ سے -

نمبر (۳۲) نوچنا - کاٹنا - صبا سے پیغامِ وصل پر وہ مری بوٹیان اُڑائیں دانتون سے دین جواب زبان سوال کا -

نمبر (۳۳) جھوٹی خبرین گھڑنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ -

فقرہ - وہ ایسی ہی اُڑایا کرتے ہین اُنکی بات کا کیا اعتبار -

نمبر (۳۴) پرزے کرنے اور پھاڑنے کی جگہ - صبا سے جنون اک شغل تھا لے اپنے ہاتھون وہ بھی کھو بیٹھے - بہت پچھتا رہے ہم پرزے اُڑا کر جیب و دامان کے - وزیر سے اُڑائین دھجیان ہمنے تو اپنے جیب و دامان کی - اجازت دے جنون ٹکڑے کرین دامن بھی صحرا کا -

نمبر (۳۵) ڈالنا - ناسخ سے دستِ جانان مین جو دیکھے طائرِ رنگِ حنا اپنے سر پر بازوون سے خاک اُڑائے عندلیب -

نمبر (۳۶) چھاننا (خاک کے ساتھ) پریشانی اُٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ - آتش سے گہے بتخانہ پوجا گہ کیا طوفِ حرم ہمنے - اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزارون مین -

نمبر (۳۷) برباد اور تباہ کرنے کی جگہ - (دھوین کے ساتھ) صبا سے ساقی کی چشم مست نے ایسے دھوین اُڑائے - شعلہ سا اک آتشِ تر سے نکل گیا - رشک سے دھوین اُڑاتے ہین دونون فراق ساقی مین - سحاب دیدۂ گریان جدا سحاب جدا -

نمبر (۳۸) اُبھارنا - اشتیاق دلانا - ظفر سے جب اُڑا کر لے گیا اُسکو مرا مضمونِ شوق - کیا کہون مین جلد قاصد کسقدر خط لیگیا - قلق سے جو پری رو جہان مین حُسن پاتا - شوق دیدار اُڑا کے لیجاتا -

نمبر (۳۹) لگانا - جیسے قہقہے اُڑانا -

نمبر (۴۰) عیش کرنے اور خوشی منانے کی جگہ - اسیر سے پھر وہی خاک اُڑانا ہے وہی فصل خزان - چار دن باغ مین گلچھرے اُڑا لے بلبل - صبا سے خوب گلچھرے اُڑاتے چمنِ عالم مین - ہمکو غنچے کی طرح ہاتھ لگا زر کسدن -

نمبر (۴۱) کترنا - تراشنا - فقرہ - کیا بد سلیقہ حجام تھا مونچھین بالکل اُڑا دین -

نمبر (۴۲) نکالنا - (ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزاے لطیف کو علیحدہ کرنا) جیسے جوہر اُڑانا -

اڑان گھائی بتانا - دھوکا دینا - فریب کی باتون سے بہکانا -

فقرون مین اُڑانا چونکہ جواریون کا قاعدہ ہے کہ اکثر جوا کھیلتے وقت دھوکا

دینے کو انگلیون کی گھائی مین کوڑی دبا کر اُڑا دیتے ہین اسلیے معلوم ہوتا ہی کہ یہ اصطلاح وہین سے لیگئی ہی۔ جراتؔ سب کو اُڑان گھائی اک بات مین بتائی۔ پروانہ کے تصدق اس گفتگو کے صدقے۔ اب زبانون پر اڑن گھائی بتانا زیادہ ہی۔

اُڑاؤُ (معروف) ھ۔ فضول خرچ گھر لٹا دینے والا۔ عوام کی زبان ہی۔

اَڑ بَڑ۔ ھ۔ ناہموار راہ کی نسبت عوام کہتے ہین۔

اُڑ بھَنبھیری ساوَن آیا۔ بھنبھیری اکثر برسات ہی مین اُڑا کرتی ہی اسلیے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہین اور خوشیون کا زمانہ آتا ہی تو وہان یہ مثل بولی جاتی ہی۔

اَڑتالیس۔ ھ۔ چہل وہشت۔ ف۔ ۴۸۔

اَڑتَلا۔ ھ۔ مذکر۔ سہارا۔ آڑ۔ بھروسا۔ انشاؔ کچھ دوڑ تجھسے بھی نہوی چل چخ دوا۔ وہ اُڑگئی جو کوی ترا اڑتلا کرے۔ اگلی زبان ہی۔

اُڑتی تُول۔ کچھ کم تولنے کو کہتے ہین۔

اُڑتی چڑیا پہچاننا
اُڑتی چڑیا کے پر گننا } ذہانت سے کسی کے دل کی بات سمجھ لینا دانائی اور فراست سے تیور پہچان جانا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسر کی تجربہ کاری اور نہایت ہوشیاری کی جگہ کہتے ہین۔ جراتؔ (رباعی) بیوجہ تو آپ بھوین تانتے ہین۔ ان آپکی رنجشون کو ہم جانتے ہین۔ شاید کوئی صید نو گرفتار ہوا۔ اُڑتی چڑیا کو ہم تو پہچانتے ہین فقرہ تم مجھسے کیا اُڑتے ہو مین تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتا ہون۔

اَڑتیس۔ ھ۔ سی وہشت۔ ف۔ ۳۸۔

اُڑتی سی خبر
اُڑتی ہوی خبر } افواہ سنی سنائی اور بے تحقیق خبر جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سُنی گئی ہو اور جس پر پورا یقین نہو۔ غالبؔ آمد بہار کی ہی جو بلبل ہی نغمہ سنج۔ اُڑتی سی اک خبر ہی زبانی طیور کی۔ اسیرؔ پھولے نہین سماتے ہین مرغان بوستان۔ اُڑتی ہوی خبر جو سنی ہی بہار کی۔ اور صرف اُڑتی سی بھی اسی جگہ کہتے ہین۔ مومنؔ سُنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی۔ دونون کے ہوش اُڑاے لوگون نے۔

اُڑ جاے۔ (عو) سٹ جاے۔ غارت ہو۔ غصے بیزاری اور نفرت سے کوسنے کے طور پر کہتی ہین۔ جراتؔ یکبار عقل و ہوش کا سب ڈھنگ اُڑ گیا۔ اُڑجاے عشق جس سے سبھی ننگ اُڑگیا۔

اَڑسٹھ۔ ھ۔ شصت وہشت۔ ف۔ ۶۸۔

اُڑ کر کہان جاؤ گے۔ نمبر(۱) بھاگ کے کہین نہین جا سکتے۔ رہائی پانا محال ہی۔ نصیبؔ ہم ناتوان ہین ساتھ جہان اُڑکے جائیگا اے رنگ زرد ہم سے کہان اُڑکے جائیگا۔

نمبر(۲) تمھاری عیاری چل نہین سکتی۔ رنگینؔ ہمین کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہی عالم کو۔ بھلا سوچو تو جا سکتے ہو تم اُڑ کر کہان ہمسے۔

اُڑ کے۔ نمبر(۱) زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت۔ فقرہ یہ سونا اُڑکے ماشہ بھر ہوگا۔ وہ اسکے دام اُڑکے لگائین گے تو چار روپے۔

نمبر(۲) بڑھکے۔ رشکؔ اللہ رے وفاے کبک و بلبل۔ نظشت

کیا اس سے اُڑ کے حوصلا ہو -

اَڑ کے بیٹھنا - جم کے بیٹھنا - اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک کام پورا نہو نہ اُٹھین - ؎ اپنے مزاج مین بھی ہی میر ضد نہایت - پھر مر ہی کے اُٹھین گے بیٹھین گے ہم جو اڑ کر - ؎ کہون کیا جانصاحب آج تو وہ اڑ کے بیٹھا تھا - ہزارون منتین کر کے موے بینے کو ٹالا ہی -

اُڑ کے لگنا - ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا - جیسے خارش وغیرہ ایسی بیماریون کو اصطلاح اطبا مین امراض متعدیہ کہتے ہین - جانصاحب ؎ دم مین کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہی عشق - چھوٹی بی اُڑ کے لگے وہ بُرا آزار ہی عشق -

اُڑ کے مُنہ مین کھیل نہین گئی - (عو) دانہ حرام ہو گیا ہی ذرا بھی غذا نہین ہوئی - کچھ چکھا تک نہین - اُس بیمار کے بے غذا ہونے کی نسبت کہتے ہین جس سے کچھ بھی نہ کھایا گیا ہو اور کبھی صحیح آدمی کے بے غذا ہونے کو بھی مبالغۃً کہتے ہین -

اُڑ گڑا - ھد - مذکر - نمبر(۱) وہ مقام جہان گھوڑے تعلیم پاتے اور شائستہ ہونے کے لیے پھیرے جاتے ہین - رشک ؎ بگڑا سمند ناز تو ہوگا کہان درست - ای ترک عشقبازون کے دل اڑگڑے نہین -

نمبر(۲) وہ لکڑی جس مین گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہین - **فقرہ** - ابھی چار دن اڑگڑے مین جوت دو آپ سے آپ درست ہو جائیگا -

نمبر(۳) وہ جگہ جہان گاڑیان بگھیان کرایے پر جانے کی غرض سے رہتی ہین -

اُڑ گیا - (عو) خانہ خراب - غارت گیا - درگور - غصّے اور بیزاری سے تو کبھی تکیہ کلام کے طور پر بھی کہتی ہین - **انشا** ؎ کوئی چمگاڈر سا جب مونگوڑا اُڑ گیا - ایر دوا جواب دکھادے کاٹھ کا مکّا تجھے -

اڑھم - ھد - مذکر - انبار - ڈھیر -

اڑنا - نمبر(۱) جمنا - قائم ہونا - جگہ سے نہ سرکنا - **وزیر** ؎ نہ ہٹی بیٹھ پر اُسکے جو پڑی میری آنکھ - بنگئی ناف شکم ایسی اڑی میری آنکھ - **اسیر** ؎ لگا کے سر پہ عبث تیشہ مر گیا فرہاد - یہ منڈ چرا در شیرین پہ اڑ گیا ہوتا

فقرہ - یہ گھوڑا سب طرح اچھا ہی مگر اڑتا بہت ہی -

نمبر(۲) پھنسنا - رُکنا - نکل نہ سکنا - **ناسخ** ؎ آب وگل مین اڑ گیا ہی توسن عمر روان - توڑ کر تار نفس کو تازیانہ کیجیے - **فقرہ** - گاڑی ایسی اڑ گئی ہی کہ گھوڑے کا زور نہین چلتا -

نمبر(۳) سدراہ ہونا - حائل ہونا - **فقرہ** - دروازے مین تخت اڑے ہوے ہین آدمی کدھر سے آئین جائین -

نمبر(۴) ضد کرنا - مچلنا - **فقرہ** - صاحبزادے جس چیز کے لینے پر اڑ جاتے ہین بے لیے نہین چھوڑتے -

نمبر(۵) چبھنا - گڑنا **ظفر** ؎ اب خدا جانے تری پلکون نے کیا باندھا ہی زور - پہلے تو نوک انکی میرے دل مین یون اڑتی نہ تھی **انشا** ؎ دانت مچھر کے وان جو اُڑنے لگے - جتنے فقرے تھے سب بگڑنے لگے - لکھنؤ مین اس جگہ چبھنا اور گڑنا بولتے ہین -

اُڑنا - (اُڈین उड्डयन سے اخذ کیا گیا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اوپر چلنا ہین) نمبر(۱) پرواز کرنا **ظفر** ؎ پیچ ہو جسکا طریقہ وہ ہو کیونکر سیدھا - کہین اُڑتا ہی گرہ باز کبوتر سیدھا - **میرحسن** ؎ اُڑی

جو پری وان سے لیکر اُسے - اُتار پرستان کے اندر اُسے -

نمبر (۲) ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا - ناسخ ؎ ہم شہیدون کی جو خاک اُسکی سواری سے اُڑی - ایکدم مین توسن بادصبا گلگون ہوا فقرہ ٹھہر جاو اب غبارے اُڑینگے اُنکی بھی سیر دیکھکر جانا - صبح ہوئی اور کنکوے اُڑنے لگے -

نمبر (۳) تر شنا - کٹ کر الگ ہوجانا - قلم ہونا - وزیر ؎ دست قاتل کو نہ دی تکلیف شوق قتل مین - سایۂ شمشیر پڑتے ہی مرا سر اُڑ گیا -

نمبر (۴) نقل اُترنا - (پڑہنے یا گانے کی طرز سیکھ جانے کی جگہ) فقرہ - میرزا کی صاحب کو مجلس مین پڑہنا مشکل ہوگیا تھا اودھر منہ سے سوز نکلا اُودھر اُڑ گیا -

نمبر (۵) غائب ہونا - چوری جانا فقرہ - ذرا آنکھ بچی اور چیز اُڑ گئی ایسے ایسے شاطر لگے ہوے ہین کہ نظر کے سامنے سے چیز اُڑ جاتی ہی -

نمبر (۶) اُٹھنا - بہت جلد صرف ہوجانا - فقرہ - ہاتھ کھلا ہوا ہی ادھر روپیہ آیا اُودھر اُڑ گیا -

نمبر (۷) فریب کی باتون سے اصل حقیقت چھپانے اور فقرے بتانے کی جگہ - قلق ؎ بولی افسردہ ہو کے وہ گل تر - ہمسے اُڑتی ہو ای پری پیکر -

نمبر (۸) اترانا - غرور کرنا - اسیر ؎ مجھے ہی مد نظر آپ اپنی بربادی - مرے غبار سے اُڑتی ہی کیون نسیم بہشت سحر ؎ گیا دماغ فلک پر جو ملگئی مندیل - وہ اُڑ چلا جو ہوا دار پر سوار ہوا -

نمبر (۹) چلدینا - بھاگ جانا - فقرہ - صورت دکھائی اور اُڑ گئے -

نمبر (۱۰) جست کرنا - پھاندنا - اسیر ؎ جما کے پاؤن کو دیوار یار اُڑ گئے ہم - آسیر ہو گئے وقت شلنگ ناخن پر -

نمبر (۱۱) ترارے بھرنا - (گھوڑے کے لیے) آتش ؎ اُڑتا ہی شوق راحت دنیا سے اسپ عمر - مہمیز کہتے ہین کسے اور تازیانہ کیا -

نمبر (۱۲) خوب کھایا پیا جانا - فقرہ - یارون مین روز دعوتین ہوا کرتی ہین دو دو وقتہ قورمہ پلاؤ اُڑتا ہی ظفر ؎ یہ بزم مین نہین ساقی شراب اُڑتی ہی - ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہی -

نمبر (۱۳) ملنا - حاصل ہونا - صبا ؎ خوب موسم ہی اڑین چلکر بطِ می کے مزے - ساقیا خیمہ ہو دریا کا کنارا دیکھکر -

نمبر (۱۴) مٹنا - جیسے اس فرمان کے بعض بعض حرف اُڑ گئے ہین - اسیر ؎ مضمون ترے سمند کے لکھے تو تھے مگر - وہ حرف جتنے تھے ترے دیوان سے اُڑ گئے -

نمبر (۱۵) اُدھڑنا - جیسے اتنا پٹے کہ کھال اُڑ گئی -

نمبر (۱۶) ہلاک ہوجانا (گولے بارود سے) فقرہ - میگزین کے ساتھ فوج کے ہزارون آدمی اُڑ گئے - اکبارگی ریلا کر دیا جتنے اُڑ گئے اُڑ گئے باقی ماندون نے توپ چھین لی -

نمبر (۱۷) گانے کی جگہ - فقرہ - وہان تو اسوقت بھیرون اُڑ رہی ہی -

نمبر (۱۸) معدوم ہونا - اُٹھ جانا - خلیل ؎ نہین خالی دغا سے کوئی حسین - کیا وفا اُڑ گئی زمانے سے - انشا ؎ پائینچے ڈھیلے قبائین سب نے کین اب ٹھیک ٹھاک - اُڑ گئے وہ لمبے دامن اور وہ اونچی چولیان

نمبر (۱۹) اُچٹنا - اسیرؔ گلشن مین شورِ خندۂ گل سے اُڑی ہے نیند بلبل کی
آنکھ تک نہوی آشیان مین بند -

نمبر (۲۰) جاتا رہنا - وزیرؔ دیکھ پریون کے ہوش اُڑتے ہین -
تجھسا کوئی نہین حسین دیکھا -

نمبر (۲۱) اُچھلنا - وزیرؔ ضعف سے جائینگی کیا خون کی چھینٹین اُڑکر
آستین کا ہی تری کوس انھین منزل قاتل - اسیرؔ یقین دلکو
ہوا اُڑکر شرر آیا جہنم سے - نظر جب پڑ گئی اپنی شب فرقت مین جگنو پر -

نمبر (۲۲) چھل جانا - سوراخ ہوجانا - تہ اُترجانا - جیسے حرف اُڑاتے اُڑاتے
کاغذ ہی اُڑ گیا -

نمبر (۲۳) ہدف ہوجانے کی جگہ - صباؔ دل کو دکھلاکے یہ
اُس ترک سے کہتا ہون مین - او کماندار اُڑے گا یہ نشانہ کب تک - آتشؔ
ترچھی نگہ سے طائرِ دل ہو چکا شکار - جب تیر کج پڑیگا اُڑے گا
نشانہ کیا -

نمبر (۲۴) کٹنا - نوچا جانا - فقرہ - وہان تو ذرا سے جرم پر
بوٹیان اُڑتی ہین -

نمبر (۲۵) جھوٹی خبرین گھڑی جانے اور بے تکی باتین ہونے کی
جگہ - فقرہ - چانڈو خانے مین روز نئی گپین اُڑتی ہین - وہان
تو روز نئے پر کی اُڑا کرتی ہے -

نمبر (۲۶) پھٹنے اور پرزے پرزے ہونے کی جگہ - وزیرؔ آستین
سے گر ہوے باہر مرے دستِ جنون - دھجیان اُڑتی پھرینگی دامنِ
کہسار کی - قلقؔ کیا خبر دون مین چاک دامان کی - دھجیان
اُڑتی ہین گریبان کی -

نمبر (۲۷) سنسان اور سناٹا ہونے کی جگہ - فقرہ - اب اُس گلی
مین خاک اُڑتی ہے -

نمبر (۲۸) ہوا کے زور سے دور جا پڑنا - فقرہ - ایسی آندھی آئی کہ
بہت سے درخت - مکان - چھپر اُڑ گئے -

نمبر (۲۹) تباہ اور برباد ہونے کی جگہ - جیسے دھوین اُڑ جانا -

نمبر (۳۰) پڑنا - قہقہے کے ساتھ - (چہل اور مسرت کی جگہ) صباؔ
کیفیتین چمن مین ہین فصل بہار ہے - اُڑتے ہین قہقہے صفتِ آبشار روز

نمبر (۳۱) پھڑکنا - اسیرؔ کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہے اُسکی
آنکھ - گردون کی آنکھ پر پرکاہ ہلال ہے -

نمبر (۳۲) جلنا - شعلہ دینا - ناسخؔ ہے سوزِ عشق شہپرِ پروازِ مرغِ دل
بارود کب اُڑے ہے جب تک شرر سے دور -

نمبر (۳۳) پھیلنا - مشہور ہونا - رشکؔ پر اُڑے میرے کبوتر
کے وہان - یہ خبر روز اُڑا کرتی ہے - ہائے صباؔ شہرہ جو میری انکساری کا
اُڑا - ہوگیا معدوم مثلِ سایۂ عنقا سحاب -

نمبر (۳۴) التفات اور وقعت نہونے کی جگہ (بات کے ساتھ) فقرہ -
ہماری بات تو وہان ہنسی مین اُڑجاتی ہے -

نمبر (۳۵) فق ہونا - پھیکا پڑنا - جاتا رہنا (رنگ کے ساتھ) اسیرؔ
تم جو دیکھو طرف باغ تر شرر ہو کر - رنگ رخسارۂ ہر گل سے اُڑے بو ہو کر -
وزیرؔ یادِ قاتل مین فقط آنکھین لہو روتین نہین - جب اُڑا چہرے
سے اپنے رنگ سیلِ خون ہوا -

نمبر (۳۶) پراگندہ اور پریشان ہونا (دماغ کے ساتھ) **فقرہ** تمھاری بک بک سے آج دماغ اڑگیا۔ دوا کی بدبو سے دماغ اڑا جاتا ہی۔

نمبر (۳۷) عیش و عشرت کی جگہ (گلچھرے کے ساتھ) **اسیرہ** کبھی قتل کی امید اڑے گلچھرے۔ دونوں پاؤں پہ اگر اُسنے چڑھائی بندوق

فقرہ۔ مزے ہین رات دن گلچھرے اُڑتے ہین۔

نمبر (۳۸) تیز چلنا۔ **فقرہ**۔ تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پَر لگ گئے ہین

ناسخ ہ کیا اُڑا آتا ہون تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ۔ آج خاک و آب

آتش بھی ہوا سے کم نہین۔

نمبر (۳۹) ہونا (ہنسی کے ساتھ) **داغ ہ** ای اشک ڈوب مرتری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُرآب کی۔

نمبر (۴۰) غائب ہوجانا **فقرہ**۔ ضامن کے بغیر جب کافور رکھوگے اُڑجائیگا۔

نمبر (۴۱) رونق اور لطف بڑھنے کی جگہ۔ **مسرورہ** حسن کی آنکھون کا تارا چاندسا چہرہ ہی تھا۔ لے اُڑا ہی یہ دوپٹا آسمانی اور بھی۔ **اسیرہ**

منھدی سے ہاتھ پاؤن ترے اور اُڑ چلے۔ سرمے سے چشم شوخ نے

پایا بلا کا رنگ۔

اُڑناگنی۔ مونث۔ سانپن۔ جو اُڑ کے کاٹتی ہی۔ **مصحفی ہ** زندان سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑناگنی بنکر اُسے زنجیر ہوا کی

نصیر ہ رکھیے قدم بن اُسکے کیونکر بھلا چمن مین۔ اُڑناگنی لگے ہی

موج صبا چمن مین۔

اُڑناگن بھی کہتے ہین۔ **سحر ہ** بنکے اُڑناگن موذن کو ڈسے زلف صنم

وصل کی شب کو اذانِ صبح کا کھٹکا بُرا۔

اُڑن جوگا۔ قابلِ نفرت۔ مٹجانے کے قابل۔ مرنے جوگا۔ عورتین کسی کو کوسنے کے طور پر کہتی ہین **مسرورہ** ابھی کیا کیا نہ اُس سے شر ہوگا۔

کہین اُڑجائے یہ اُڑن جوگا۔

اُڑنچھو ہونا۔ چل دینا۔ ہوا ہوجانا۔ دفعۃً غائب ہوجانا۔ **فقرہ**۔ وہ کچھ ایسے خائف تھے کہ آپکی صورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہوگئے **نکہت ہ** چھوڑ دامان یار کیسو ہو۔ چل ہوا کھا صبا اُڑنچھو ہو۔ **انشا**

ہ نہ بولے وہ مجھے یان سے اُڑنچھو ہوجاو۔ کسکو کہتے ہین محبت

اجی کیسا اخلاص۔

اُڑن کھٹولا۔ پریون کی سواری کا تخت۔ **مسرورہ** کاندھا سے دینگی ساری پریان آکر۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔ **انشا ہ** نہین نسیم بہاری یہ ہی پری کوئی۔ اُڑن کھٹولے کو ٹھہرا جو فرش سے

اُتری ہی۔

اَڑنگ۔ ھ۔ مذکر۔ ڈھیر۔ انبار۔ **مصحفی ہ** کرآکے چار سوے طبیعت کو میری سیر۔ ہر گوشہ یان متاع فصاحت کے ہین اڑنگ۔ یہ اگلی زبان

ہی اب اس جگہ اڑم اور راٹم بولتے ہین۔

اَڑنگا۔ ھ۔ مذکر۔ (اسکی اصل سنسکرت مین اڑ अड़ (روک) اور انگ अंग (بدن) ہی) نمبر (۱) کشتی کا ایک پیچ ہی۔ پہلوان حریف کی ٹانگ مین اپنی ٹانگ

اَڑی ڈالکر گرا دیتے ہین۔

نمبر (۲) رخنہ۔ جھمیلا۔

اَڑنگا لگانا۔ نکلتے ہوے کام مین رخنہ ڈالنا۔ حارج اور مخل ہونا **فقرے**

تم تو ایسا اڑنگا لگا دیتے ہو کہ کوئی کام ہونے ہی نہین پاتا۔ آپ تو ہر ایک کام مین ایسا ہی اڑنگا لگا دیا کرتے ہین۔

اڑنگا لگنا ۔ لازم ۔ **فقرہ** ۔ مین جو کام شروع کرتا ہون اُسمین ایک نہ ایک اڑنگا لگ جاتا ہی۔

اڑنگا مارنا ۔ نمبر (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا ۔ **فقرہ** ۔ بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چارون شانے چت۔

نمبر (۲) دیکھو اڑنگا لگانا ۔ **فقرہ** ۔ ایک غریب کا کام نکلتا ہی تم کیون بیچ مین اڑنگا مارتے ہو۔

اَڑنگ بَڑنگ ۔ بازاری لڑکے اس طرح کھیلتے ہین کہ ایک لڑکا اپنی مُٹھی مین ٹھیکری لیکر دوسرے لڑکے کے مقابلے مین کھڑا ہوتا اور نظر بچانے کے لیے اُسکی پشت پر اپنے ہاتھ لیجاکر ٹھیکری کو مٹھیون مین ایر پھیر کرتا اور آہستہ آہستہ تھپکی دیتا جاتا ہی اسکے بعد دونون مٹھیان اُسکے سامنے کر دیتا ہی۔ وہ لڑکا یہ بوجھ جانے کے لیے کہ ٹھیکری کس مٹھی مین ہی الفاظ ذیل سے اسطرح شگون لیتا ہی کہ ایک ایک لفظ ہر ایک مٹھی پر کہتا جاتا ہی۔ اڑنگ بڑنگ توتی زبر زنگ مائی جی کا تھان کھیلے چوگان ہر یا بدیہ نو یہ دس ۔ جس مٹھی پر دس کا لفظ آتا ہی یہ یقین کرکے کہ ٹھیکری اسی مین ہی اس مٹھی پر ہاتھ مارتا ہی اگر بوجھ جاتا ہی تو ساہ ہو کر اب یہ اُسی طرح چھپاتا ہی ورنہ بدستور چور رہنا اور بار بار بوجھنا پڑتا ہی۔

اڑنگ بڑنگ بکنا
اڑنگ بڑنگ ہانکنا } لغو اور فضول باتین کرنا ۔ **فقرہ** ۔ اُنکی بات کا کیا اعتبار وہ تو ایسے ہی اڑنگ بڑنگ ہانکا کرتے ہین ۔ **منتظر**؎

جب چڑھا اُسکو خوب نشہ بنگ ۔ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ ۔

اڑنگے پر چڑھاکر مارنا ۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو پچھاڑنا ۔ **نکہت**؎ یہ وہ ہی پہلوانِ عشق رستم کو اُٹھا مارے ۔ یل گردون کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے ۔

اڑنگے پر چڑھانا ۔ نمبر (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا جیسے اڑنگے پر چڑھا کر دے مارا ۔

نمبر (۲) فریب سے قابو مین لانا ۔ جُل دینا ۔ **فقرہ** ۔ احمد وہ ایک بیوقوف ہی اُسکو اڑنگے پر چڑھانا کیا مشکل ہی۔

اَڑواڑ ۔ ھ ۔ مونث ۔ ٹیکن ۔ **سودا** (ہاتھی کی صفت مین)؎ ستون اسکے تلے یہ پاؤن ہین چار ۔ رہے وو دانت آگے سو ہین اُڑواڑ ۔ **انشا**؎ ہوتا حقیقتاً جو یہ شور جنون ابھی ۔ کہ بیٹھتا کہ چرخ کی اڑواڑ توڑ دیے ۔

اَڑُوس پَڑُوس ۔ (پڑوس کے معنی ہمسایہ اور اڑوس اُسکا تابع متبوع پر مقدم ہی) آس پاس ۔ پاس پڑوس ۔ ہمسایہ ۔ **مسرور**؎ جو محلے مین تھے اُڑوس پڑوس ۔ بھاگے نالون سے میرے سو سو کوس اور اڑوسی پڑوسی ہمسایے کے رہنے والون کو کہتے ہین۔

اُڑھانا ۔ (اسکا مادہ سنسکرت مین اورِدھ (اوپر) ऊर्ध اور آنا आना ہی) دُلائی چادر وغیرہ اوڑھنے کی چیزین سر یا کاندھے سے ڈالکر آنچل اِدھر اُدھر لٹکا دینا یا لیٹے ہوئے آدمی پر اوڑھنے کی چیز ڈالدینا ۔ **آتش**؎ لگی ہی آگ جو مَلمَل کبھی اُڑھایا ہی ۔ ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا ۔ **نسیم**؎ آبشار اشک کے کام آتے ہین عریانی مین

کہ اُڑا دیتے ہین اکثر مجھے چادر آنسو۔

اَڑھائی - ھ - دونیم - ف - دو اور آدھا - ڈھائی -

اڑھائی اَنجُھر - مختصر اور نہایت پُرتاثیر باتین - فقرہ - جب ہر اڑھائی انجھر پھونکدیے وہ اُنکا کلمہ پڑھنے لگا۔

اڑھائی چاول الگ گلانا - اپنی رائے سب سے الگ ظاہر کرنا عام اس سے کہ کوئی سُنے یا نہ سنے - فقرہ - اُنکی رائے کسی سے میل نہ کھائیگی وہ ہمیشہ اپنے اڑھائی چاول الگ گلاتے ہین - اور گلانا کی جگہ پکانا بھی بولتے ہین۔

اڑھائی چُلّو لہُو پی لینا - (عو) ہلاک کرنے سے کنایہ ہی - نہایت غصّے کی حالت مین کسی کو کہتی ہین - فقرہ - میرا بس چلے تو اڑھائی چلو اُسکا لہو پی لون -

اڑھائی^عہ دن سقّے نے بھی بادشاہت کی ہی - مثل - یعنی چند روزہ حکومت کچھ قابل فخر نہین ہی انقلاب زمانہ سے کبھی ادنے بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہی - مصحفی ؎
عجب نہین ہی کمینہ جو کج کلاہ ہوا - اڑھائی روز کو سقا بھی بادشاہ ہوا -

اڑھائی دن کی بادشاہت - چند روزہ عیش - ناپائدار خوشی یا تھوڑے دن کی حکومت -

اَڑھائی گھڑی کی مَوت آئے - فوراً مرجائے - کوسنے کی جگہ عورتین کہتی ہین - فقرہ - یا اللہ جو میرے بچّے کو بُری نگاہ سے دیکھے اُسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔

اَڑھائی ہاتھ کی ککڑی نَو ہاتھ کا بیج - مثل - یعنی بچہ تیزی اور شرارت مین ماں سے بھی بڑھا ہوا ہی -

اُڑھری - ھ - مونث (عو) غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ -

اَڑہیّا - ھ - مونث - اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ -

اَڑی - ھ - مونث - نمبر (۱) مشکل اور مصیبت کا وقت - فقرہ - ہمدردی اُن پر ختم تھی ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے - کسی کی اڑی رہ نہین جاتی - تسلیم ؎ مصیبت کو کوئی بٹاتا نہین - اڑی پر کوئی کام آتا نہین -

نمبر (۲) چوسر پچیسی کھیلنے والون کی اصطلاح مین گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہان چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہان سے نکل جائے - فقرہ - میرا پانسا اڑی پر کبھی نہین آتا - ارے اڑی پر پچیس آجاؤ -

نمبر (۳) کشتی کا ایک پیچ - سودا ؎ رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہون کسطرح کی کشتی اڑی -

اُڑے اُڑے پھرتے ہو - دکھائی نہین دیتے - ملتے نہین ہو

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی - بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانے کی جگہ کہتے ہین شعرا نے کچھ تصرف کرکے بھی کہا ہی - اسیر ؎

عہ کہتے ہین کہ ہمایون بادشاہ شیر شاہ سے شکست کھا کر بھاگے تو دریا مین گھوڑا ڈالدیا نظام سقّے نے (جو مشک کے ذریعہ سے پیرا جاتا تھا) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا - بعد تسلط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے مین پائی - اسی اڑھائی دن مین مشکین کٹوا کے اپنے نام کا سکہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل ونصب کیے اُس وقت سے یہ اصطلاح ہوگئی ہی۔

غصے مین بھون چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پر۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہین بیٹھے
نہ طاق پر۔ میرزا والاجاہ عاشق ؎ ای پری کہ نہ عاشقِ ابرو۔
اُڑتی اُڑتی نہ طاق پر بیٹھے۔

اَڑی وَڑی قاضی جی کے سر پڑی۔ مثل۔ یعنی پرائی بلا اپنے سر آئی مصیبت کسکی اور کسکو اُٹھانا پڑی۔

اَڑِیَل۔ ھ۔ سرکش۔ اَڑ جانے والا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ ناسخ ؎ کوڑے نالون کے لگاتا ہون قدم اُٹھتا نہین۔ کیا ہی شبدیزِ شبِ فرقت بھی اَڑیل ہوگیا۔ قلق ؎ ای پری ہی کسقدر اڑیل مرا شبدیزِ فکر۔ چوٹی کے مضمون کا اسکو تازیانہ چاہیئے۔

اَڑیل مہاجن۔ بہت بڑا دولتمند جو کسی سے مقابلے مین نکل نہ جائے۔

اَڑی مار۔ دغاباز۔ بچپت۔ فریبی۔ سحر ؎ اپنے رتبے سے جو بڑھ بڑھکے بہت بولتے ہین۔ مُنہ کے بھل انکو گراتا ہی اڑی مار گھمنڈ۔

اَڑی مُشکل۔ (عو) مشکل مین مشکل۔ سخت گھڑی۔ فقرہ۔ یا اللہ اُسکی اڑی مشکل آسان کردے۔ مجھسے تو بے التفاتی کا گلہ جب چاہیئے تھا کہ میری اڑی مشکل مین کوئی کام آیا ہوتا۔

اُڑ پیچ۔ ھ۔ مونث۔ کاوش۔ بغض۔ دشمنی۔ انشا ؎ دون موم (بجول) مین نمدہ باندھ اُسے چاندنی کو سونپ۔ رکھے اڑپیچ جو کہ امام امم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہی۔

اڑپیچ رکھنا۔ بغض وعداوت رکھنا۔ مثال اوپر گزری۔

اڑے وقت کا گہنا۔ (عو) مثل۔ اُس چیز کی نسبت کہتی ہین جو سخت ضرورت کے وقت کام آنے کے قابل ہو۔

فصل الف مقصورہ مع زائے معجمہ

اِزار۔ ع۔ مونث۔ پاجامہ۔ انشا ؎ چشم بد دور شیخ جی صاحب کیا ازار آپکی اٹنگی ہی۔

ازاربند۔ مذکر۔ شلوار بند۔ کمر بند۔ نواب میرزا شوق ؎ لال نیفا ازار بند بڑا۔ لچھا اک کنجیون کا اُسمین پڑا۔

ازاربند کی ڈھیلی۔ بدکار اور فاحشہ عورت۔

ازاربند کی سچّی۔ باعصمت عورت۔

ازاربندی رشتہ۔ سسرالی رشتہ۔ جورو کی طرف کا رشتہ۔

ازار سے باہر ہونا۔ مارے غصے کے آپ مین نہ رہنا۔ اسجگہ پاجامے سے باہر ہوجانا زیادہ بولتے ہین۔

ازار مین ڈالکر پہن لیا ہی۔ (عو) خاطر مین نہین لاتا۔ ادب اور لحاظ نہین ہی۔ فقرہ۔ بڑون سے یہ بے ادبی لڑکے تونے تو سبکو ازار مین ڈالکر پہن لیا ہی۔

اِزالہ۔ مذکر۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ مٹانا۔ فقرہ۔ پرہیز تو کرتے نہین مرض کا ازالہ ہو کیونکر۔ تسلیم ؎ تمھین منصف ہو سمجھا تمھین کیونکر کہدون۔ مرضِ ہجر کا ابتک تو ازالہ نہوا۔

ازالۂ حیثیتِ عُرفی۔ ہتکِ عزت۔ آبروریزی۔ بیشتر قانون مین اسکا استعمال ہی۔

اَزبر۔ ف۔ حفظ۔ برزبان۔ ناسخ ؎ نامۂ یار کے مضمون ہین ازبر مجکو۔ جسطرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر رہے۔

ازبراے خدا - خدا کے واسطے - **قلق** ؎ جلد فرماؤ ازبراے خدا
دل نہین اختیار مین اصلا - **سوز** ؎ تیر انکھڑا مجھے دکھاے خدا - تو ہی دکھلا نہ ازبراے خدا

ازبر کر لینا - حفظ کرنا - زبانی یاد کر لینا - **فقرہ** - سبق ازبر کر تو تب چھٹی ملیگی
اور ازبر یاد کرنا بھی کہتے ہین - **شعور** ؎ اوراق گل کے دیکھکے بلبل ہے
نعرہ زن - ازبر کریگی یاد چمن کی کتاب کو -

ازبس - ف - بہت - بے انتہا - اب فصحا کم استعمال کرتے ہین -

ازبسکہ - چونکہ - گلزار نسیم ؎ ازبسکہ وہ شاہ تھا بداختر - کرتا تھا
حسد سے قتل دختر - **مومن** ؎ بے اعتبار ہو گئے ہم ترک عشق سے
ازبسکہ پاس وعدۂ و پیمان نہین رہا -
اب فصحا کم استعمال کرتے ہین -

ازبک - ت - نمبر (۱) تاتاری ترکون کے ایک قبیلے کا نام ہے -
سودا ؎ ڈھیٹ (نگاہ) وہ تیز کہ عالم مین نہین جسکی پناہ - چشم وہ ترک
کہ ہو قوم جنہون کی ازبک -
نمبر (۲) وحشی - بدقطع - بیوقوف - بدسلیقہ - جب ترک اول
اول ہندوستان مین آئے تھے تو اُنکی وضع او قطع سے ہندوستانیونکو
وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ مین نہ آتی تھی اسی مناسبت سے
یہ لفظ بدقطع وحشی بدسلیقہ لوگون کی شان مین استعمال ہونے لگا عوام جو
اُجبک بولتے ہین اُسکی اصل یہی ہے -

ازحد - نہایت - بہت - بیحد -

ازخردان خطا و از بزرگان عطا - مقولہ - چھوٹون کی خطا
بزرگ معاف ہی کر دیتے ہین -

ازخرس موئے بس است - نااہل سے اگر تھوڑی سی
بھی اہلیت ہو جاے تو اسکو غنیمت سمجھنا چاہیے - کنجوس اگر کچھ بھی دے
نکلے تو بہت ہے -

ازخود - ف - نمبر (۱) خود بخود - اپنے آپ - **ناسخ** ؎ عاریت جو شی ہے حاجت اُس سے
بر آتی نہین - پر تو ہین پر کب اڑا جاتا ہے ازخود تیر سے - **وزیر** ؎ آیا ہے سیکدے
مین جو وہ طفل محتسب - ازخود سر اپنا پھوڑتے ہین شیشے سنگ سے -
نمبر (۲) عمداً - قصداً - **فقرہ** - مین کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہین نہین تمنے
ازخود لکھا -

ازخود رفتہ - آپے سے باہر - بیخود - جو اپنے ہوش و حواس مین نہو ؎ خود
فراموشی کے عالم مین ہی ازخود رفتہ ہے - الغرض بھولا ہوا ہے رند تیری یاد ہے - **آتش** ؎
ہے غرور حسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار - اسقدر بھی نشۂ معجون آب و گل نہو

اِزدِحام - ع - مذکر - جماو - بھیڑ - ہجوم - **قلق** ؎ تیرے بام ازدحام رہتا تھا
مجمع خاص و عام رہتا تھا -

ازدحام کرنا - بھیڑ لگانا - **داغ** ؎ یہ لوگ کیا اُسے رسواے عام
کرتے ہین - مرے جنازے پہ کیون ازدحام کرتے ہین -

ازراہِ محبت - محبت کی نظر سے - دوستانہ - **فقرہ** - ہمنے ازراہ محبت
سمجھا دیا آگے ماننے نہ ماننے کا آپکو اختیار ہے -
اور اسیطرح ازراہِ عنایت - ازراہ ہمدردی - ازراہ عداوت - ازراہ نصیحت
وغیرہ وغیرہ بھی مستعمل ہین - **قلق** ؎ سُنکے یہ اُس نگار کی تقریر -
بولی ازراہِ پند دخت وزیر - **نصیر** ؎ سکندر ہے وہ ظلمات سے کاڑھے
ہے ہاتھون کو - غلط سمجھے ہین وندان مردمان ازراہ نادانی -

اَزرَق ۔ ع۔ (اسکا مادّہ زرق ہی) نیلا۔ وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو۔ (گربہ چشم ہوتا ہی)

از سرِ نَو ۔ نئے سرے۔ پھر۔ قلق ؎ از سرِ نو ہوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہر ایک کے بر آئی مراد۔ ؎ دی مرے بھائی کو حق نے از سرِ نو زندگی میرزا یوسف ہی غالب یوسفِ ثانی مجھے۔

از غیبی ۔ غیب سے۔ جسکے ظہور کے آثار نہون۔ انشا ؎ دشمن جو میری تھی اِک جنی وہ۔ از غیبی آئی اُس پر تباہی۔

از غیبی دَھکّا ۔ غیب کی مار۔ آفت ناگہانی۔ قہرِ خدا۔ اُس مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتًہ نازل ہو۔

اور اسی جگہ از غیبی تماںچا۔ از غیبی تھپیڑا۔ از غیبی گولا۔ از غیبی گھونسا۔ از غیبی مار بھی بولتے ہین۔ نکہت ؎ سینے سے غیب کے جو مرادلربا لگے از غیبی گھونسا غیب کے دلبر خدا لگے۔

اور از غیبی کی جگہ از غیب کا بھی کہتے ہین۔ انشا ؎ بندی کی دشمنی مین ناحق جو ہون آلہی۔ لگجاے اُنکے مُنہ پر از غیب کا تھپیڑا آ نکاسے ؎ جون شانہ سرچڑہا ہی اُس میرے ماہرو کے۔ از غیب کا تماںچا مُنہ پر لگے عدو کے۔

اَزَل ۔ ع۔ ابد کی ضد۔ وہ زمانہ جسکی ابتدا نہو۔ مجازًا آغازِ خلقت کا زمانہ۔ ناسخ ؎ ازل سے دشمنی طاؤس و مار آپس مین رکھتے ہین دلِ پُر داغ کو کیونکر ہی عشق اُس زلفِ پیچان کا۔ ظفر ؎ مثال نقشِ قدم بیٹھکر اُٹھون کیونکر۔ ازل سے حق نے مجھے ناتوان بنایا تھا۔

از ماست کہ بَر ماست ۔ یعنی ہمارے اوپر جو مصیبت ہی وہ ہمارے ہی ہاتھون ہی۔ اپنے کیے پر پچھتانے کی جگہ کہتے ہین۔

اَزواج ۔ ع۔ زوج کی جمع۔ اُردو مین اسکا استعمال بیبیون کی نسبت زیادہ ہی۔

اَزواجِ مُطَہّرات ۔ پاک بیبیان۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیبیون سے کنایہ ہی۔

فصل الف مقصورہ مع زاے فارسی

اَژدَر ۔ ف۔ مذکر۔ اژدہا۔ برق ؎ جوشِ سودا مین جو آئی لہر زلفِ یار کی صورتِ اژدر مجھے ہر ایک جادہ ہوگیا۔ مصحفی ؎ زلف کا دن کو رہا تھا جو خیال۔ رات کو خواب مین اژدر دیکھا۔

اژدرِ موسےٰ ۔ اُس عصا سے کنایہ ہی جو حضرت موسے علیہ السلام اپنے ہاتھ مین رکھتے تھے اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تو اژدہا بنکر کافرون اور منکرون کیطرف دوڑتا اور پھر ہاتھ مین لینے سے وہی عصا ہو جاتا تھا۔ سحر ؎ سابقہ افعیِ گیسو سے پڑا ہو جسکو۔ کیا بھلا اژدرِ موسےٰ سے وہ وحشت رکھے۔ رشک ؎ کھولکر زلف کہا اژدرِ موسےٰ کیا ہی۔ ہاتھ چمکا کے وہ بولے یدِ بیضا کیا ہی۔

اَژدَہا ۔ ف۔ مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑون اور بڑے بڑے غارون مین رہتا ہی۔ کہتے ہین کہ اپنی سانس کی کشش سے ہرن وغیرہ کو کھینچ کر نگل جاتا ہی۔ ناسخ ؎ زلف کا سودا جو ہی جنگل کی یون کرتا ہون سیر۔ اژدہے کی ہی سواری اور کوڑا اسانپ کا۔ رشک ؎ نقدِ جان تک بھی یادِ زلف دراز۔ اژدہا تا بقاے مال رہا۔

اژدھات - ا - مونث - (اشٹ دہات (آٹھ) अष्टधातु س) سونے چاندی تانبے پیتل - رانگے - جست - سیسے اور لوہے سے مرکب دھات - اور بعضون کا خیال ہی کہ یہ ہفت جوش کا ترجمہ ہی رانگا اس مین شامل نہین - اس مرکب دھات سے بنی ہوئی چیز بہت مضبوط ہوتی ہی -

اور کنایۃً ٹھوس اور مضبوط چیز کو بھی کہتے ہین جیسے اسکی مضبوطی کا کیا کہنا یہ تو اژدہات ہی -

اژدہے کے مُنہ سے پھرے - بڑی مصیبت سے نجات پائی - موذی کے پنجے سے چھٹے -

اژدہے کے مُنہ مین پاون رکھنا - خطرناک جگہ جانا -

مومن ؎ وان سے ناچار آے ہم گھر مین - پاؤن رکھتے دہانِ اژدر مین -

اژدہے کے مُنہ مین جھونکنا - بدآدمی اور موذی کے حوالے کرنا - خطرناک جگہ بھیجدینا - بحر ؎ دیکھیے اژدہے کے مُنہ مین کسے جھونکتی ہین - زلفین رخسار پہ لیتی ہین بلا کے جھونکے -

اژدہے کے مُنہ مین ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا - اندیشناک کام کرنا نہایت موذی اور ضرر رسان شخص کو چھیڑنا -

اژدہے کے مُنہ مین ہونا - دشمن کے چنگل مین پھنسنا - موذی اور بدآدمی سے سابقہ پڑنا -

فصل الف مقصورہ مع سین مہملہ

اِس - ھ - اِین - ف - (اسو असव سے بگڑ کر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین یہ ہین) اسم اشارہ قریب - جیسے اس جگہ سے اُٹھ جاؤ وہان بیٹھو - اس روشنائی مین چمک نہین ہی -

اُس - ھ - آن - ف - (تس سے بگڑ کر بنا ہی جسکا مادہ تت तत ہی) اسم اشارہ بعید - جیسے اس کرسی پر نہین اُس کرسی پر بیٹھو - اور کبھی ذات باریتعالی کی طرف اشارہ ہوتا ہی - جیسے اُسکا فضل چاہیے - اُسکی دین کا رکھنا اُٹھانا مشکل ہی - گھبراؤ نہین اُس پر بھروسا رکھو -

اساتذہ - استاذ کی جمع - اُستاد - کاملان فن - ہلال ؎ فخر اساتذہ تو شفیق تلامذہ - ورد زبان ہر ایک کو وہ مین خطاب رشک -

اسارا - ھ - مذکر - ریشم کا بنا ہوا باریک ڈورا جس پر تار چڑھا کر کلابتون بناتے ہین اور لچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہی اُسکو بھی کہتے ہین مگر یہ اتنا باریک نہین ہوتا -

اساڑھ - ھ - آشاڑھ आषाढ़ س - فصلی سنہ کے حساب سے دسوان اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینا - برسات کا پہلا مہینا - جون اور جولائی کے قریب قریب ہوتا ہی -

اساڑھ کے درزی - چونکہ اساڑھ مین درزیون کا کام کم چلتا ہی اس لیے اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے -

اساڑھی - ھ - مونث - نمبر (۱) غلے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگرا پڑنے بوئی جاتی ہی جسمین جوار باجرا وغیرہ داخل ہین -

نمبر (۲) اساڑھ کی پورن ماشی - جس مین ہندوون کے کئی تیوہار ہوتے ہین -

اِسامی ع - مونث - اسم کی جمع الجمع - نام - اُردو میں بجاے واحد مستعمل ہی اسیوجہ سے اسکی جمع اسامیان لاتے ہین -

نمبر(۱) کسان - کاشتکار - عیت - (گاؤن کی) مسرور ۵ باغبان و زمیندار مین سب سے نامی ہے - یہ بڑی نادہند اسامی ہی - فقرہ - کچھ اسامیان فریادی آئی ہین -

نمبر(۲) آدمی شخص فقرہ - مدد کرنے والی اسامی نہین ہی وہ ایسی اسامی نہین ہین کہ آپکے دم مین آجائین -

نمبر(۳) لین دین رکھنے والا - گاہک - خریدار - فقرہ - سیٹھ جی یہ تو آپکی پرانی اسامی ہین آپکی دکان چھوڑ کر دوسرے کے یہان کیون جانے لگے -

نمبر(۴) عہدہ - نوکری کی جگہ - فقرہ - پرمٹ مین ایک اسامی خالی ہی -

نمبر(۵) مالدار اور زردار کے لیے - فقرہ - وکیل صاحب آپکے موکل کچھ ایسے ویسے نہین ہین بڑی موٹی اسامی ہین - ظفر ۵ پڑتی ہی ہر رہرو الفت پہ نہین اسکی نگاہ - ڈھونڈھتا کوئی اسامی ہی وہ رہزن اونچی -

اُسانا (کسان) دائیے ہوے غلے کو ٹوکری مین رکھکر ہوا کے رخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہوجاتا ہی -

اَساوری - ھ - مونث - آساوری आसावरी س - نمبر(۱) بھیری راگ کی پانچ راگنیون مین سے ایک راگنی کا نام -

عہ جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ ممدودہ اور سین کی جگہ ثاے مثلثہ کو صحیح جانتے ہین انکی غلطی ہی -

نمبر(۲) ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمین لال زرد اور سبز پٹریان ہوتی ہین اور طول مین پہلے تارون سے بنا ہوتا ہی - نصیر ۵ نگیرے تھے اساوری کے بادلے کے جال - جھالر سے موتیون کی جدا سائبان نہ تھا -

اَسباب - مذکر - نمبر(۱) سبب کی جمع - وجوہ - ذریعے - گلزار نسیم ۵ اسباب نہ جمع کر ضرر کے - رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے -

نمبر(۲) اثاثہ - ضرورت کا سامان - گلزار نسیم ۵ اسباب کو کشتیون پہ کر بار - سونپا سب ناخدا کو گھر بار - فقرہ - کسی نے خبر نہ لی سارا اسباب غارت ہوگیا -

اَسپ ط ث - ف - مذکر - اَشو अश्व س - فرس - ع - نمبر(۱) گھوڑا کیف ۵ دنیا کے مال وجاہ پہ غافل نکر دماغ - کیون چڑھ کے اسپ و فیل پہ پنتا ہی خر دماغ -

نمبر(۲) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہی - سودا ۵ مانند اسپ خانۂ شطرنج اپنے پاؤن - جز دست غیر کے نہین چلتا ہین زینہار -

اِسپات - ا - مذکر (ظاہرا اسکی اصل اسپاڈ اتر بنگالی لفظ ہی) اسٹیل انگریزی - ایک قسم کا پکا لوہا جسکا مرتبہ کھیڑی کے بعد ہی اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہی -

اِسپائی گلاس - انگریزی - دُور کی چیزین دیکھنے کے لیے دوربین کی مثل ایک آلہ ہوتا ہی -

اَسپتال ع - ا - (اسکی اصل انگریزی مین ہاسپٹل ہی) دارالشفاء

عہ اسکی تذکیر اور تانیث مین اختلاف ہی مگر تذکیر کو ترجیح ہی -

شفاخانہ۔ رشکؔ ایجان زار لکھنؤ چل اسپتال سے۔ دار الشفا نہیں جو جگہ دلکشا نہیں۔

اِسپر بھی - باوجود اسکے۔ اتنا کچھ ہو لینے کے بعد بھی۔ ایسی حالت مین بھی۔ سوزؔ کیون طفل سرشک تجھکو آنکھون مین مینے پالا - اسپر بھی میرے مُنہ پر یون گرم ہو کے آیا۔ انشاؔ غلام بے دام جی سے فدوی محب صادق مدام حاضر۔ غضب ہی اسپر بھی میرے حق مین جو آپ فرمائین کم نوازش۔

اِسپرنگ - انگریزی۔ مذکر۔ پیچ کمانی۔

اِسپرنگ کوچ (مجہول) - وہ کوچ جسمین اندر لوہے کے تار کی کمانیان سی لگی ہوتی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی ہین اور زرا بدن ڈھیلا کر لینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہین اس کوچ پر بہت آرام ملتا ہی اور زرا سے قصہ مین کروٹ لیجا سکتی ہی۔

اسپر نہ بھولو[ع] - اسپر گھمنڈ نہ کرو۔ اسپر بھروسا نہ کرو۔ فقرہ تم سمجھتے ہو کہ اُنکی سفارش کافی ہو جائیگی اسپر نہ بھولو۔ خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہین -

اِسپر نہ جاؤ - اسپر نظر نہ کرو۔ یہ خیال نہ کرو۔ فقرہ۔ اُنکے کمال کو دیکھو اسپر نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالون ہین -

اِسپشل ٹرین - انگریزی۔ خاص ریل گاڑی جو اوقات معینہ کے خلاف کسی خاص ضرورت پر روانہ کیجاتی ہی۔

اَسپغول[ب] - ف۔ مذکر۔ بزر قطونا۔ ع۔ ایک قسم کا لعابدار تخم جو پیچش اور بعض اور امراض کے لیے مفید ہوتا ہی۔ اسکا مزاج سرد و تر ہی گُٹا اور بھوسی نکالا ہوا سم ہی مسلم پھانکا جاتا ہی یا لعاب استعمال کرتے ہین۔ سوداؔ صاحب پیچش کو تبلا یا کٹول - واسطے ہیضے کے لکھا اسپغول۔ منیرؔ علاوہ رنج دلی کے مرض بھی طاری ہین۔ دواؤن مین ہی کبھی اسپغول گاہ کٹول۔

اِسپند - ف۔ مذکر۔ حرمل۔ ع۔ ایک قسم کا تخم جسکا مزاج گرم و خشک ہی دفع نظر بد کے لیے جلایا جاتا ہی زچہ خانے مین اسکی دھونی دینے کا معمول ہی۔ درد قولنج مرگی گٹھیا اور تمام سردی کے درد اور امراض باردہ کے لیے نافع ہی۔ ظفرؔ نکلتے چشم سے ہین اشک خون یا لال انگارے۔ بجاے دانہ اسپند مجمر سے نکلتے ہین۔ نوازشؔ اُس روے آتشین کے جو تھا تل سے داغ اسے۔ اسپند اپنی آگ مین جلتا ہی آج تک۔

اسپند کرنا[ظش] - نظر بد کے لیے اسپند جلانا۔ رندؔ اللہ اللہ آج تو اسپند کیجیے۔ پوشاک صندلی ہمین کیا خوشنما لگی۔ منیرؔ اسپند کرکے اسکو جلادے نگاہ بد۔ دربار مین نکال لے دل کا بخار عید۔

اِسپیچ (معروف) - انگریزی۔ مونث۔ جلسہ عام مین جو تقریر کیجاے اکثر بازون یا اور جلسون مین اسپیچ دینے کا دستور ہی اور وکلا مقدمے مین جو آخری بحث کرتے ہین اسکو بھی اسپیچ اور تقریر آخر کہتے ہین - دینا اور کہنا کے

[ع] اسپر نہ بھولو اور اسپر نہ جاؤ اور اسکی مثل اور جملون مین اس کی کچھ تخصیص نہین ہی بلکہ دولت پر نہ بھولو زور پر نہ بھولو غریبی پر نہ جاؤ فقیری پر نہ جاؤ اسیطرح بولتے ہین یہان دو ایک محاورے صرف طرز استعمال بتانیکے لیے لکھدیے۔

[ب] اگرچہ بعض لغات نے بکسر الف بھی لکھا ہی مگر چونکہ معنی ترکیبی اسکے گوش اسپ کے لیے ہین اس لیے فتح الف کو ترجیح ہی۔

ساتھ مستعمل ہی۔ فقرہ۔ کراجنٹ صاحب نے بھی مختصر مگر بہت مطلب خیز اسپیچ دی تھی۔

اِسپیکر۔ اسپیچ کہنے والا۔ عموماً تقریر کرنے والا۔

اِسپین (معروف)۔ انگریزی۔ ہسپانیہ۔ اندلس۔ فرانس سے دکن طرف ہی۔

اِسپینیل (مجہول)۔ انگریزی۔ ایک قسم کا شکاری کتا۔ اسکی نسل ملک اسپین سے اور ملکون مین پھیلی ہی۔

اِستاد۔ مونث۔ نمبر(۱) ف۔ استادن کا حاصل مصدر۔ مگر خیمون اور نمگیرون کے ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہی۔ فقرہ۔ داروغہ صاحب سے پوچھ لیجیے کہ خیمون کی استاد کہان ہو۔

نمبر(۲) خیمے اور شامیانے کی چوب۔ بیخود ؎ یہ چاندی کی استادون مین ہی چمک خجل جن سے ہی کہکشان فلک۔ میر حسن ؎ جڑاؤ وہ استادین الماس کی۔ ڈہلی ایک سانچے کی اک راس کی۔

اُستاد۔ ف۔ نمبر(۱) سکھانے والا۔ معلم۔ کیف ؎ ہم سبق بہون رہے ہین قیس کے فرہاد کے۔ سب کے سب شاگرد ہین ہم ایک ہی اُستاد کے۔ آتش ؎ کیا اُستاد کو شاگرد اُس طفل پریرو نے۔ پڑہایا روز بسم اللہ علم عشق ملا کو۔

نمبر(۲) آزمودہ کار۔ کامل فن۔ قلق ؎ وہ قراول بلا کے وہ صیاد فن صید و شکار مین اُستاد۔ آتش ؎ یہ وہ زمین ہی کہ جسمین شفیق من سودا ہوا ہی میر سے اُستاد کیطرف۔

نمبر(۳) چالاک۔ عیار۔ ؎ مین کہے دیتا ہون انشا سے زرا بچ کھیلیو۔ وہ بلا ہی تہر ہی آفت ہی ایک اُستاد ہی۔ کیف ؎ کیون نہ صیاد ملے ہاتھ اسیرون کے لیے۔ لیگیا صاف اُڑا کر کوئی اُستاد قفس۔

نمبر(۴) احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہین۔ داغ ؎ تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے۔ ہاتھ لا اُستاد کیون کیسی کہی۔

شعرا نے اُوستاد بھی موزون کیا ہی۔ قلق ؎ دبستان ازل مین اُستاد عشق نے مجکو سبق پہلے دیا تھا ابجد داب محبت کا۔

اُستاد باپ کی جگہ ہوتا ہی۔ مقولہ۔ اُستاد کی بزرگی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہین۔ اور یون بھی کہتے ہین اُستاد کا مرتبہ باپ کی برابر ہی۔ اُستاد کا مرتبہ باپ سے کم نہین۔

اُستاد بیٹھے پاس کام آئے راس۔ مقولہ۔ وہ کام بہت اچھا ہوتا ہی جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی مین ہو۔

اُستاد کرنا۔ کسی فن مین کسی کا شاگرد ہونا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ ؎ ریختہ خوب ہی کہتا ہی جو انصاف کرو۔ چاہیے اہل سخن میر کو اُستاد کرین۔ ہوس ؎ کچھ شعور اُنکو ہو تو زمرۂ سنجان سخن۔ طرز مین نالے کی اپنا مجھے استاد کرین۔

اُستانی۔ ا۔ آتون۔ ت۔ وہ عورت جو لڑکیون کو لکھنا پڑہنا یا سینا پرونا سکھاتی ہی۔ فقرہ۔ لڑکی کھیل کھیلکے خراب ہو رہی ہی اب اسکے لیے کوئی اُستانی رکھنا چاہیے۔

اور اُستاد کی بی بی کو بھی کہتے ہین۔

اِستبرق (ظ وش)۔ مذکر۔ استبرہ کا معرب۔ ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہی جو نہایت چمکیلا اطلس کی مثل ہوتا ہی۔ منیر ؎ خدمت رضۂ پرنور

کرے کیا رضوان - فرش استبرق وسندس تو ہوا استعمل -

اَسْتُت - س (صحیح تلفظ ستت स्तुति ہی چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) گانے کی وہ چیز جو ابتدا مین گائی جائے اور اُسمین معرفت کے مضامین ہون - **میر حسن ٥** اگر اسوقت نعمت خان بھی آتے - تو اِک استت نیا گانے کا گاتے -

اِسْتِثْنَا - ع - نکالنا - علیحدہ کرنا - الگ کرنا - کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہے - **فقرہ** - سب کو حصّہ دیا ہی تو انکو استثنا کرنے کی کیا وجہ ہی -

اِسْتِحَالَہ - ع - مذکر - نمبر(۱) محال ہونا - دشوار جاننا - ناممکن - اکثر طلبہ اور ذی استعداد بولتے ہین -

نمبر(۲) ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا - جیسے پانی کا ہوا ہو جانا ع٥ یا ہوا کا پانی یا غذا وغیرہ کا کھانے کے بعد اپنی صورت نوعیہ کو چھوڑ کر بصورت اخلاط ہو جانا - **فقرہ** - صفرے کا ایسا ہیجان ہی کہ جو چیز حلق سے اُترتی ہی اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہی - **ناسخ ٥** باعث گریہ ہوئی فرقت مین مجکو میکشی - ساقیا اشکون سے مے کا استحالہ ہو گیا -

اِسْتِحْقَاق - ع - مذکر - حق چاہنا - اُردو مین حق کے معنی مین مستعمل ہی جیسے تمکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہی - ٥ طالب بوسہ نہین رشک حریص نقد وصل - دو زکوٰۃ حُسن اُسکو جسکو استحقاق ہو - **مصحفی ٥** غضب ہی اِک تو لے دل مفت ظالم - جتائے اُس پر استحقاق اپنا -

اِسْتِحْکَام - ع - مذکر - مضبوطی - پختگی - **فقرہ** - اڑواڑ سے چھت کا استحکام اور زیادہ ہو گیا - **منتظر ٥** گری از خود عمارت قصر تن کی - ذرا ہمین نہ استحکام دیکھا -

اِسْتِخَارَہ - ع - مذکر - طلب خیر کرنا - کوئی بات کرنے یا نہ کرنے مین ایک طریق خاص سے اشارہ غیبی چاہنا - امامیہ مذہب س٥ مین اسکا بہت رواج ہی دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونون چٹکیون سے پکڑتے اور دُو دُو دانون کو طرح دیتے ہین طاق سے اجازت اور جفت سے ممانعت مراد ہوتی ہی - ٥ آئی جب وعدے کی شب ای تحجر جاکر باغ مین - دانۂ انگور پر کیا استخارہ ہو گیا - **اسیر ٥** کچھ تردد نہین دیا ہی اُسنے - دیکھکر ہمنے استخارا دل -

استخارہ آنا - استخارے کا اجازت دینا - **رشک ٥** مرض عشق حقیقت مین بُرا ہوتا ہی - استخارہ ہمین پرہیز کا اچھا آیا -

استخارہ دیکھنا - استخارہ کرنا - **قلق ٥** استخارہ تو دیکھو کیوڑے پہ - مُنہ مین ٹپکا دو واجب آئے اگر - **رشک ٥** جو ہی قسمت مین بہر تقدیر ملتا ہی وہی - استشارہ کیجے یا استخارہ دیکھیے -

استخارہ کرنا - استخارہ دیکھنا - **اسیر ٥** جنون نے تب بتایا ہی مجھے رستہ بیابان کا - کیا ہی استخارہ لیکے جب گنٹھا گریبان کا - **گلزار نسیم ٥** سیارون سے کرکے استخارا - اُس برج کی رُخ وہ مہ سدھارا -

استخارے کا راہ دینا - حسب خواہش استخارہ آنا - استخارے کا اجازت دینا - **اسیر ٥** ہمین بوسہ بت دلخواہ دیتا - اگر کچھ استخارہ راہ دیتا - **جرات ٥** اب جو ملنا نہین قسمت مین تو وان جانے کو - استخارہ بھی مجھے راہ نہین دیتا ہی -

---

ع٥ اگر پانی کو جوش دین یا کپڑے کو بھگو کر رکھدین تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اُڑ جائیگا -

س٥ ہمارے یہان اہل سنن مین شب کو نماز کے بعد دعاے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہین تاکہ اشارہ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے مین یکسوئی ہو جائے -

استخارے کا مانع ہونا - استخارے کا راہ نہ دینا-
اسیرؔ استخارہ اُسے مانع ہی ادھر آنے سے - ہی یہان سبحۂ انجم کا شمار آجکی رات -

استخارے کا واجب آنا - کسی بات کی اجازت آنے کے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا جسکا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہی -
ؔ استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا - مُسکرا کر وہی کنٹھا مرے مُنہ پہ مارا-

اُستُخوان - ف - مذکر - عظم - ع - ہڈی - ہڈ - سحرؔ ہمانے بعد فنا کھائین ہڈیان میری - سگ حضور کو کوئی نہ استخوان پہنچا - کیفؔ دل کی تڑپ سے چور ہین پہلو کے استخوان - اتنا تو ہو کسی کو اگر اضطراب ہو

اِستِدعا - ع - مونث - چاہنا - درخواست - خواہش - **فقرہ** - میری استدعا قبول فرمایئے تو بڑی بندہ نوازی ہی-

اِستِدلال - ع - مذکر - دلیل لانا - دلیل چاہنا - دلیل - **فقرہ** - حجت بڑہی تو مرزا صاحب نے استدلال مین صائب کا شعر پیش کیا -

اَستَر - ف - مذکر - مخفف آستر - دُہرے یا روئی دار کپڑے کے نیچے کی تہ - ابرے کی ضد جیسے دُلائی کا استر لحاف کا استر - سوداؔ ہوتا نہ رنگ اطلس گردون جو ماتمی - خیمے کے استرون کو ترے تھا یہ جامہ وار - منیرؔ استر بہنگی کا نکما پڑا رہا - ابرہ جو دیتی خاک تو خاصا لبادہ تھا-
اور مطلق تہ کو بھی کہتے ہین - **فقرہ** - پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائیگی -

اِستِراحت - ع - مونث - راحت کی خواہش - آسایش - آرام - داغؔ کوہی یہ استراحت چھوڑ کر کیون جاے ای قاتل - دل بنایا گہوارہ بنا ہی تیرے پیکان کا - ناصرؔ عاشقِ شیدا کا دم نکلا ہی قد کی یاد مین - استراحت کی ہی برسون سایۂ شمشاد مین - **فقرہ** - مین رخصت ہوتا ہون اب آپ بھی استراحت فرمایئے -

اَستَرکاری - اینٹ کی دیوارون پر چونا سرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہین - **فقرہ** - مکان بنگیا ہی صرف استر کاری باقی ہی-

اُسترہ - ت - مذکر - بال مونڈنے کا آلہ - رشکؔ نمونمو ے خطِ سبز یکسر مو بھی - خدا کرے نہ چُھوے اُسترہ تمھارے گال-

اُسترہ پھیرنا - چہرے پر جہان صرف روئین یا اِکّا دُکّا بال ہون اُنکو اُسترے سے صاف کرنا-
اور اِسکا لازم بھی مستعمل ہی - ناسخؔ اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا - دور ہوجاتے ہین تنکے حلقۂ گرداب سے-

اُسترہ لگانا - استرہ پھیرنا-

استرہ لگنا - نمبر (۱) استرہ پھیرنا - **فقرہ** - بار بار استرہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہین-
نمبر (۲) اُسترے سے خراش ہوجانا - **فقرہ** - حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ استرہ لگ گیا -

اِستری - ہ - مونث - لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کرکے کپڑے کی شکنین مٹانے اور سیون جمانے کیلیے پھیرتے ہین

اِستِسقا - ع - مذکر - پانی مانگنا - وہ بارد مادّے کا مرض جسمین پیٹ

بڑھتا جاتا ہی اور تمام بدن ڈھیلا اور سست ہوکر پھول جاتا ہی۔ پانی سے کسی طرح سیری نہین ہوتی۔ ہندی مین اسکو جلندر کہتے ہین یہ تین قسم کا ہوتا ہی۔ لحمی۔ زقی۔ طبلی۔ اونٹنی کا دودھ اس مرض کے لیے بہت ہی نافع ہی ناصح ؎ شربت دیدار سے ہوتی نہین آسودگی۔ پوچھتے ہین مجھ سے وہ کیا تجکو استسقا ہوا۔

اِستصواب ۔ع۔ مذکر۔ راے لینا۔ **فقرہ**۔ اس معاملے مین تمنے اُنسے بھی کچھ استصواب کیا یا نہین۔

اوراسی جگہ استصواب راے بھی بولتے ہین۔ اکثر مقدمات کی تجویز مین اسکا استعمال ہوتا ہی۔ جیسے جنٹ صاحب نے مجسٹریٹ کے پاس استصواب راے کیلیے مسل بھیجی ہی۔

اِستطاعت ۔ع۔ مونث۔ دسترس۔ مقدور۔ قدرت۔ **فقرہ**۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنی استطاعت سے باہر کوی حوصلہ نہ کرے۔ مسرور ؎ دیا لخت جگر کھانے کو پینے کو لہو اپنا۔ تواضع کی غم جانان کی جتنی استطاعت تھی۔

اِستعارہ ۔ع۔ مذکر۔ کسی چیز کا عاریتاً مانگنا۔ علم بیان کی اصطلاح مین ایک چیز کے لیے دوسری چیز کے مانگ لینے کو کہتے ہین اور وہ مجاز کی ایک قسم ہی جسمین مجازی اور حقیقی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہی گویا حقیقی معنی کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنون کو پہناتے ہین۔ کسی لفظ کے اُن معنی مین استعمال کرنے کو جنکے واسطے وہ لفظ بنایا نہ گیا ہو مجاز کہتے ہین اور اُن معنی کو مجازی اور جن معنی کے لیے لفظ وضع کیا گیا ہو اُن معنی مین اُسکا استعمال حقیقت کہلاتا ہی اور یہ معنی حقیقی (جو مجازی کی ضد ہین) جیسے شیر کہ جب یہ لفظ درندۂ معروف کے لیے استعمال کیا جائیگا تو اُسے حقیقت کہین گے اور ان معنی کو حقیقی۔ اور جب مرد شجاع کے واسطے استعمال کرینگے تو اُسے مجاز کہین گے اور ان معنی کو مجازی اور اس استعمال کے لیے مجازی اور حقیقی معنی مین کسی علاقے کا ہونا ضرور ہی۔ اگر وہ علاقہ تشبیہ ہی تو اُسے استعارہ کہین گے جیسا کہ مثال گزشتہ سے ثابت ہی۔ تشبیہ کے لیے مشبہ (جسکو تشبیہ دین) اور مشبہ بہ (جس سے تشبیہ دین) اور وجہ شبہ (وہ امر جو سبب تشبیہ ہو) ضرور ہین۔ مشبہ کو مستعار لہ اور مشبہ بہ کو مستعار منہ اور وجہ شبہ کو وجہ جامع بھی کہتے ہین۔ استعارے مین مشبہ بعینہ مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہی اسیواسطے دونون مین سے صرف ایک کا ذکر کرتے ہین۔ جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کرین تو اُسے استعارہ بالتصریح کہین گے جیسے شیر کہین اور مرد بہادر مراد لین۔ چاند کہین اور معشوق مراد لین۔ نرگس کہین اور آنکھ مراد لین۔ اور جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہین گے اور ترک مشبہ بہ آخر کسی قرینے ہی سے سمجھا جائیگا اُس قرینے کو استعارۂ تخئیلیہ کہین گے جیسے ۔ع۔ دل کے ہم زخم کو مژگان سے رفو کرتے ہین۔ اس مصرع مین مژگان کو سوئی سے استعارہ کیا ہی جو مشبہ اور مذکور ہی اور سوئی جو مشبہ بہ ہی وہ متروک ہی اور رفو کرنا جو قرینہ ہی اُس سے سمجھی جاتی ہی پس مژگان استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارۂ تخئیلیہ ہوا۔ اور جب استعارۂ تخئیلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہی تو اُس اضافت کو اضافت استعارہ کہتے ہین جیسے پاے فکر۔ کہ اس مین فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہی جو مشبہ بہ اور متروک ہی اور لفظ پا قرینہ ہی جو فکر کی طرف مضاف ہی اور مشبہ اور مذکور ہی۔ اسیطرح اس مصرع مین ع آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے ۔ موت استعارہ

بالکل یہی ورنہ رے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہی جو موت کیطرف مضاف ہی۔

اِستِعانت ۔ ع ۔ مونث ۔ مدد چاہنا ۔ معاونت ۔ مدد ۔ رند سے

سرفروشی کا جو ہی معرکۂ عشق مین قصد ۔ استعانت بھی طلب کر شہدا سے پہلے

ناشطر سے جان لینے مین نہ کچھ دیر قضا کو بھی ہو ۔ استعانت ہوا گر تیغ ادا

کی کچھ بھی ۔

اِستِعجاب ۔ ع ۔ مذکر ۔ تعجب ۔ خلیل سے ہوگئی حیرت جو آ ے

لخت دل آنکھون کی راہ ۔ لعل حب دریا سے نکلین کیون نہ استعجاب ہو ۔

ناصر سے بیقراری کے سبب یار جو سمجھے تھے مجھے ۔ میرے مرجانے

پہ گھڑیون انکو استعجاب تھا ۔

اِستِعداد ۔ ع ۔ مونث ۔ آمادگی ۔ فطرتی صلاحیت ۔ قابلیت ۔ علمی مادہ ۔

ذوق سے فیض کو عالم بالا کے ہی شرط استعداد ۔ قطرہ یکجا ہی طبا شیر کر

یکجا گوہر ۔ سے کھا کے خون دل کہی ناصر غزل ۔ صرف کردی جتنی

استعداد تھی ۔

اِستِعفا ۔ ع ۔ مذکر ۔ عفو چاہنا ۔ معافی مانگنا ۔ نوکری ترک کرنے کی

درخواست کرنا ۔ **فقرہ** ۔ بھائی مین اسمین شریک نہونگا میرا تو ابھی

سے استعفا ہی ۔ ہمنے تو کئی بار استعفا دیا مگر حاکم منظور ہی نہین کرتا ۔

مصحفی سے وقت مجھ پر جب پڑا ہر ایک نے دھوکا دیا ۔ صبر رخصت لے گیا

راحت نے استعفا دیا ۔

اِستِعفا دینا ۔ نوکری ترک کرنے کی درخواست گزراننا ۔ **فقرہ** ۔

تمسے کام نہین ہو سکتا تو استعفا دیدو ۔

استعفا لینا ۔ نوکری ترک کرنے کی درخواست لینا ۔ **فقرہ** ۔ عجب

حاکم ہے جس سے زرا آزردہ ہوا استعفا لے لیا ۔

اِستِعمال ۔ ع ۔ مذکر ۔ عمل مین لانا ۔ کئی جگہ بولا جاتا ہی ۔ جیسے جسنے

چار رون دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہو گیا ۔ یہ کپڑا اس قابل نہین ہی کہ روز مرہ

استعمال مین لایا جاے ۔ صدہا محاورے ایسے ہین کہ اب استعمال مین

نہین ہین ۔ **نوازش** سے ہمنے مانا ہر مرض کی ہی دوا دار وے عشق ۔

لیکن استعمال اسکا سنتے ہین اچھا نہین ۔

استعمالی چاول ۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسون رکھنے

کے بعد استعمال مین لایا جاتا ہی ۔

اِستِغاثہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ دادخواہی ۔ فریاد ۔ نالش ۔ **فقرہ** ۔ یہان تمھاری

کوئی نہ سُنے گا عدالت مین استغاثہ کرو ۔ **مسرور** سے بتو نکے ظلم کی ہر گز ہوئی

نہ شنوائی ۔ خدا کے گھر مین بہت مین نے استغاثہ کیا ۔

استغراق ۔ ع ۔ مذکر ۔ غرق ہو جانا ۔ کسی فکر یا کسی خیال مین ڈوبنا ۔

محو ہو جانا ۔ **آتش** سے کہتے ہین سب ہی جنون جو ایسی چپکی لگ گئی ۔

یان خیال یار مین درزات استغراق ہی ۔

اِستِغفار ۔ ع ۔ مونث ۔ طلب مغفرت ۔ توبہ ۔ **ذوق** سے توبہ توبہ کہتی

استغفار ہی ۔ وقت توبہ میری استغفار سے ۔ **تسلیم** سے سلسلہ چھوٹا

نہ جیتے جی بتون کے عشق کا ۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی ۔

استغفار کرنا ۔ توبہ کرنا ۔ **قلق** سے زیست کے ہین ابھی تو سب آثار

بولا وہ غمزدہ کر استغفار ۔ **آتش** سے زاہد و ن کی پنجگانہ سے فضیلت ہی

اُسے ۔ نشے کے عالم مین جو کرتے ہین استغفار ست ۔

اَستَغفِرُ اللہ ۔ مغفرت چاہتا ہون اللہ سے ۔ توبہ ۔ نفرت اور

انکار کی جگہ کہتے ہین - اسیر ؎ استغفر اللہ استغفر اللہ - توبہ کرا ی
دل یہ کیا ہوا ہی میں ؎ پیر مغان سے بے اعتقادی - استغفر اللہ
استغفر اللہ - فقرہ - مین اور آپکی بُرای چاہون استغفر اللہ -

اِستِغنا - ع - مونث - بے پروائی - بے نیازی - عام اس سے کہ خلقی ہو یا کبھی (جیسے دولت یا کسی کمال سے) میر ؎ کام ہوے ہین سارے ضائع ہر ساعت کی سماجت سے - استغنا کی چوگنی اُسنے جون جون مین ابرام کیا - ؎ شکل اُنکی دیکھکر ہوتی ہی استغنا مجھے - یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہین - فقرہ - کمال کو استغنا لازم ہی -

اِستِفادہ - ع - مذکر - نفع اُٹھانا - فائدہ حاصل کرنا - ناسخ ؎ استفادہ سخت دل کیا دل گدازون سے کرین - کب ملائم ہوا گر برسون رہے سنگ آب مین - منیر ؎ سب محو استفادہ ہین کلک حضور سے - پھیلے ہین جانب شجر میوہ دار ہاتھ -

اِستِفتا - ع - مذکر - فتویٰ چاہنا - مسئلہ دریافت کرنا - اور اُس کاغذ کو بھی کہتے ہین جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جاے - کرنا کے ساتھ مستعمل ہی - ناصح ؎ نذر عشق ایمان و دین کرنا ہی جائز یا نہین - بارہا اس مسئلے مین مین نے استفتا کیا -

اِستِفراغ - ع - مذکر - اصطلاح اطبا مین فضلات سے بدن کا پاک ہونا اُردو مین بمعنی قے مستعمل ہی - فقرہ - حلق سے چیز اُتری اور استفراغ ہو گیا -

استفسار - ع - مذکر - دریافت کرنا - پوچھنا - قلق ؎ کچھ کسی نے کیا جو استفسار خفقان کا مرض کیا اظہار - مسرور ؎ کیا تمنے تو حال دل نہ استفسار بھولے سے - بڑی تھی کیا مجھے کرتا جو مین اظہار بھولے سے -

اِستِفہام - ع - مذکر - کسی بات کا پوچھنا - سمجھنے کی خواہش - اسکی دو قسمین ہین - حقیقی - مجازی - حقیقی سے یہ غرض ہوتی ہی کہ جو بات پوچھی گئی ہی محض وہ بات معلوم ہو جاے اور اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہین - جیسے تم کون ہو -
استفہام مجازی مین سوال کی نقیض مقصود ہوتی ہی یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہی تو اثبات مقصود ہوتا ہی اور اگر بعنوان اثبات ہی تو نفی مقصود ہوتی ہی - صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو استفہام انکاری کہتے ہین - استفہام اقراری کی مثال - فقرہ - کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہین ہین - یعنی مستحق ہین - استفہام انکاری کی مثال - فقرہ - بڑھاپے مین زندگی کا کیا لطف - یعنی کچھ بھی لطف نہین اردو مین الفاظ استفہام - کیا - کون - کتنا - کدھر - کب وغیرہ ہین -

اِستِقبال - ع - مذکر - نمبر (۱) زمانہ آیندہ - ؎ دھیان ماضی کا نہین گزری سو گزری ای آسیر - حال ابتر ہی ہمارا فکر استقبال ہین -
نمبر (۲) پیشوائی - تعظیماً کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا - منتظر ؎ اُنکا آنا تھا کہ آنا دل کا - اور سے اور ہوا اپنا حال - درد دل مین سے تعظیم اُٹھا - ہوش نے جاکے کیا استقبال - مومن ؎ کرکے استقبال وہ ماہ تمام - لیگئی بارے مجھے بالاے بام -

اِستِقرا - ع - مذکر - تلاش کرنا - جمع کرنا - تتبع کرنا - فقرہ - پہلے برسون سند اور مثال کے شعرون کا استقرا کر لیا ہی تب لغت کی تالیف شروع کی ہی -

اِستِقلال - ع - مذکر - نمبر (۱) ضبط و تحمل - ثابت قدمی - سحر ؎

منتظر ہون انقلاب چرخ کا اے ماہرو - تیرے استقلال سے بدلے گا میرا
اضطرار - **سوداؔ** روز میدان قدم اپنا تو جہان گاڑے ہے - کوہ کا سینہ
پھٹے دیکھ تیرا استقلال -
نمبر (۲) ثبات - پائداری - قیام **تسلیمؔ** مری توبہ مین وعدے مین تمھارے
مزہ ہوتا جو استقلال ہوتا - **فقرہ** - بندوبست کی نوکری کو ذرا استقلال نہین -

اِسْتِمْداد - ع - مونث - مدد چاہنا **فقرہ** - ہمکو اُن سے استمداد کی
حاجت نہین -

اِسْتِمْراری - دوامی - ہمیشہ کے لیے - جیسے استمراری بندوبست -
استمراری پٹّا -

اِسْتِمْزاج - ع - مذکر - عندیہ لینا - مرضی دریافت کرنا - لینا اور کرنا کے ساتھ
مستعمل ہے - **قلقؔ** پہلے دونون کا لے تو استمزاج - دیکھ مائل ادھر ہے
کسکا مزاج - **فقرہ** - پہلے اُن سے استمزاج کرلو پھر عرضی دینا -

اِسْتِنْباط - ع - مذکر - نکالنا - چننا - اخذ کرنا - **فقرہ** - مجتہدین نے
بکمال احتیاط حدیث سے مسائل کا استنباط کیا ہے -

اِسْتَنْبول (مجہول) - ملک روم کا دار السلطنۃ - اسکو اسلام بول اور قسطنطنیہ
بھی کہتے ہین **منیرؔ** اگر تجھے طلب گوہر مطالب ہے - تو رُخ نہ کر طرف مصر و
چین و استنبول -

اِسْتِنْجا - ع - مذکر - بول و براز کے بعد طہارت کرنا - بول چال مین
پیشاب کرنے اور اُسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنے کو کہتے
ہین - کرنا کے ساتھ استعمال ہے -

استنجا گھر ملنا - باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ و پردہ نہ رہے

استنجے کا ڈھیلا - نمبر (۱) وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے
بعد طہارت کرین -
نمبر (۲) جسکی کچھ قدر نہو - (کثرت کے سبب سے) **فقرہ** - آجکل امیدوار استنجے
کے ڈھیلے ہو رہے ہین -

اُسْتُوار (ط ث) - ع - مضبوط - پائدار - **رشکؔ** حلقہ رکھا ہے گل کب اسطرح
تھے استوار - رشتۂ الفت ہوا زنجیر پائے عندلیب - **غالبؔ** تری نازکی
سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا - کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا -

اَسْتھان - س - مذکر - (اسکا اصل تلفظ ستھان ہے स्थान)
ہندو فقرا کا مسکن یا اُنکے دیوتاؤن کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان -

اِسْٹاف - انگریزی - مذکر - سررشتہ - عملہ - گروہ - جیسے ہز آنر کا اسٹاف
کتب خانے کا اسٹاف تھیٹر کا اسٹاف -

اِسْٹام - ا - مذکر - (اسکی اصل انگریزی مین اسٹیمپ ہے) وہ سرکاری
کاغذ جسکے اوپر کے حصے مین نقش و نگار اور قیمت کی مقدار ہوتی ہے
دستاویز وغیرہ لکھنے کے کام مین آتا ہے **منیرؔ** دستخط مہر مین نوٹ اور
اسٹام - جعلسازی کے کرتے ہین سب کام -

اِسْٹیٹ (مجہول) - انگریزی - مونث - ریاست - راج - جیسے رامپور اسٹیٹ
بھوپال اسٹیٹ -

اِسْٹیج (مجہول) - انگریزی - مذکر - وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے یا لکچرار کھڑے
ہوکر تماشا کرتے یا لکچر دیتے ہین -

اِسْٹیشن - انگریزی - مذکر - قیام کی جگہ - جیسے ریلوی اسٹیشن -
یعنی وہ مکان جہان ریل مسافرون کو سوار کرنے اور اُتارنے کے لیے

ٹھہرتی ہے۔ وہیں مسافروں کو ٹکٹ ملتا ہے۔ پولیس اسٹیشن یعنی تھانہ۔

اسٹیل پن (معروف)۔ انگریزی۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جسمیں زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر (معروف)۔ انگریزی۔ مذکر۔ دخانی جہاز جو بھاپ کے ذریعے سے چلتا ہے۔

اسحاق ع۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے بی بی سارا کے بطن سے تھے حضرت یعقوب علیہ السلام انہیں کے فرزند ہیں۔

اَسَد ۔ ع۔ مذکر۔ نمبر (۱) شیر۔ **سحر** ؎ تمھاری چشم برق انداز نے یہ دعا باندھی ہے۔ اسد کو لی بچاتے ہیں یہ جب آہو نکلتے ہیں۔ **ناصر** ؎ چڑھے مُنہ پر مرے ہی جان کس ہیں۔ اسد ہوتا تو یاں روباہ ہوتا۔ نمبر (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مشابہ ہے۔ **سودا** ؎ زمین سے فلک تک جو پہنچا یہ ذکر۔ پڑی اپنی برج اسد کو بھی فکر۔

اسد اللہ۔ خدا کا شیر۔ امیر المؤمنین حضرت علی مرتضے کرم اللہ وجہہ کا لقب ہے۔ **رشک** ؎ تھا شیر نیستانِ الوہیت و وحدت۔ تب تو اسد اللہ ہوا نام علی کا۔

اَسرار۔ ع۔ مذکر۔ نمبر (۱) سر کی جمع۔ راز۔ بھید۔ **سوز** ؎ اسرار سے کعبے کی خبر شیخ جو رکھتا۔ بتخانے سے ہرگز اُسے انکار نہ ہوتا۔ **گلزار نسیم** ؎ جو جو اسرار تھے نہانی۔ سب تجھسے سُنے تری زبانی۔ **تسلیم** ؎ یا خدا تھا اُس جگہ یا احمد مختار تھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے۔

نمبر (۲) آسیب۔ سایہ۔ (جن پری کا) **نواب میرزا شوق** ؎ کوی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار۔ **قلق** ؎ کوی بولی یہ پچھلی کا ہے نکار ای حضور اسمیں ہوتے ہیں اسرار۔ اِن معنی میں بالکسر اور بجاے واحد مستعمل ہے۔

اِسراف ۔ ع۔ مذکر۔ فضول خرچی۔ **فقرہ**۔ وہ تباہ ہو گئے مگر اسراف سے باز نہیں آتے۔ **نوازش** ؎ فضول اشک بہا کر ہوئیں خراب آنکھیں۔ لٹا دہ جنسے کہ اسراف اختیار کیا۔

اِسرافیل ع۔ ایک فرشتۂ مقرب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیں گے پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ **ناسخ** ؎ یہ تری رفتار سے طرز قیامت ہے عیاں۔ مُنہ لگاو تا ہے اسرافیل ہر دم صور سے۔

اور شعرا نے سرافیل بھی کہا ہے۔ **مصحفی** ؎ صور سرافیل سے نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اِسرائیل ع۔ عبرانی (یہ لفظ اسرا (برگزیدہ) اور ئیل (خدا) سے مرکب بنا ہے) حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام ہے بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔ **ذوق** ؎ تو ہی اسطرح سے عزت دہ اولاد تیمر (تیمور)۔ جیسے موسے شرف افزائے بنی اسرائیل۔

اَسسٹنٹ ۔ انگریزی۔ مددگار۔ معاون۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اُس سِرے ۔ اُڑکے۔ زیادہ سے زیادہ۔ **شعور** ؎ اُس سرے اُڑکے تمنا جو مجھے ہے تو یہی۔ کاش اب رنگ پریدہ مرا شہپر ہوتا۔ **فقرہ**۔ یہ گھوڑا اُس سرے دو سو کا ہوگا۔

اس سِرے سے اُس سِرے تک۔ نمبر (۱) اس طرف سے

اُسطرف تک۔ **فقرہ** دوکاندار سب میلے چلے گئے بازار مین اِس سرے سے

اُس سرے تک سناٹا ہے۔

نمبر(۲) شروع سے آخر تک۔ تمام وکمال۔ **فقرہ**۔ مثنوی اس سرے سے

اُس سرے تک مہمل ہے۔

اُس سرے کا ۔ بیحد۔ سِپلے سرے کا۔ **فقرہ** ۔ دھوبی اُس سرے کا

بدمعاش ہے۔

اِس سِوا ۔ اسکے علاوہ۔ بجز اسکے۔ **ناسخ** ؎ مجکو چھوڑا تو چھوڑ و غیر کو بھی

اس سوا اور التماس نہین۔

اب اسکے سوا کہتے ہین۔

اِس سے ۔ نمبر(۱) اس سبب سے۔ اسوجہ سے۔ **فقرہ**۔ مین اس سے

سفر کو مانع ہون کہ زادِ راہ کافی نہین ہے۔

نمبر(۲) (عو) جوتی سے۔ ٹھینگے سے۔ حقارت سے بے پروائی اور بے غرضی

جتانے کی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہین۔ **جانصاحب** ؎

ابھی ڈھونڈ کے باجی ہی یار کرین سوسے تیلی تنبولی کو بیار کرین۔ مرے اِس سے

زناخی ہزار کرین مری جوتی سے چُھٹرے چار کرین۔

نمبر(۳) اسکی جگہ۔ اسکے بدلے۔ **ناسخ** ؎ کرتے پھرتے کیون کسیکے

مصحفِ رُخ پر نگاہ صبح سے تا شام بیٹھے اس سے قرآن دیکھتے۔ اگرچہ ناسخ

نے نہین کہا ہے مگر اس جگہ ایک تو ضرور لاتے ہین۔ ؎ جب ہوش مین تو آیا

اودھر ہی جاتے پایا۔ اس سے تو میر جیسے اُس کوچے ہی مین جا رہ۔

اِس سے اچھا تو خدا کا نام ہے۔ کسی چیز کی تعریف مین کمال

مبالغے کی جگہ بولتے ہین کہ اس سے اچھا اور کیا ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا

نام ہے۔

اِس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے ۔ کُند چُھری یا چاقو کی

نسبت مبالغے سے کہتے ہین۔

اِس سے کیا پُور اپڑے گا ۔ یہ مقدار کافی نہین ہے۔ اس شخص

سے خاطر خواہ کام نہوگا۔

اِس سے ہاتھ دُھوؤ ۔ اس سے صبر کرو۔ اس سے قطع نظر کرو۔

فقرہ۔ اب یہ گھوڑا کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوؤ۔

اُسْطُرلاب ۔ دیکھو اصطرلاب۔

اسطوخُودوس ۔ یونانی۔ مذکر۔ ضم م۔ ع۔ و بارو۔ ھ۔ اسکے معنی

حافظ الارواح ہین۔ ایک گھاس کا نام ہے جسکے پتّے صُعتر کے پتّے سے

مُشابہ اور پھول کے گُچھے جَو کے خوشے کی مانند (لیکن اُس سے چھوٹے)

صنوبری شکل کے مائل بہ سُرخی و سیاہی رویئن دار اور نہایت تُند بو ہوتے

ہین۔ اُنہین پھولون کا استعمال دوا مین زیادہ ہے۔ مزاجاً دوسرے

درجے مین گرم وخشک ہے۔ دماغ کو پاک کرتا اور ردی مادے کو تحلیل کرتا ہے

بدن۔ دل۔ دماغ۔ قُویٰ۔ احشا کو قوت بخشتا ہے روح کو صاف کرتا اور

مسہلِ سودا و بلغم اور مفرح ہے۔ دماغی۔ بلغمی۔ سوداوی سینے کے امراض اور

وجع مفاصل۔ صرع۔ نسیان۔ مالیخولیا۔ رعشہ وغیرہ کے لیے نہایت

نافع ہے۔ علی الخصوص دماغی امراض اور نزلات کو اسقدر نافع ہے کہ اسکو دماغ

کی جھاڑو کہا ہے۔

اَسْفَل ظث ۔ ع۔ اعلےٰ کی ضد۔ سب سے نیچا۔ بہت ہی فرومایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ

برق ؎ اسفل بھی انکسار سے پاتا ہے مرتبہ۔ گر گر پڑا بہ نہال سے

سایۂ نہال کا۔

اسفل السافلین ۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسْفَنْج ۔ مذکر۔ اسپنج کا معرب۔ ابر مردہ۔

اِسْفَنْدِیار ۔ گشتاسپ کا بیٹا جو خاندان کیانیان میں پانچوان بادشاہ گذرا ہے۔ یہ روئین تن اور بڑا بہادر تھا بہت سے ممالک فتح کیے اجاب پر فتح پانے کے بعد باپ سے تاج و تخت کی خواہش کی گشتاسپ کو یہ امر ناگوار ہوا اس لیے رستم کے مقابلے مین بھیجدیا جسکے ہاتھ سے مارا گیا۔

اِسقاطِ حَمْل ہونا ۔ حمل کا گر جانا۔ اور صرف اسقاط ہونا بھی اسی جگہ کہتے ہین۔

اسکا بھی منہ جُھلَس دُو ۔ اسکو بھی کچھ دے دلا کر ٹالدو۔

اِسکاٹ ۔ انگریزی۔ باشندگان اسکاٹلینڈ۔

اسکاٹلَینْڈ ۔ ملک برطانیہ کا وہ حصّہ جو انگلستان کے شمال مین ہے۔

اُسکا مُنہ کالا ۔ (عو) یعنی روسیاہ ہوجائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی جگہ قسم کے طور پر کہتی ہین جیسے بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اسکا مُنہ کالا۔

اس کاندھے چڑھ اُس کاندھے اُتر ۔ یعنی ہمکو کسی بات مین عذر نہین تیری خاطر اور رعایت ہر طرح منظور ہے۔ یہ دلّی کی زبان ہے لکھنو مین نہین سُنا۔

اس کان سُننا اُس کان اُڑا دینا ۔ کسی بات پر التفات نہ کرنا۔ سُنکر اَن سُنی کرجانا۔ کہنا نہ ماننا۔ جانصاحبؔ اس کان جو سنون تو مین اُس کان دون اُڑا۔ مانون نہ ایک مجھسے کہین وہ ہزار کچھ۔ فقرہ۔ وہ میری بات کبھی خاطر ہی مین نہین لاتے اس کان سنی اُس کان اُڑا دی۔ بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے۔ اسیرؔ اس کان سے اُس کان اُڑا دیتا ہے گر دون۔ چلا یئے ہر چند یہ کر کچھ نہین سُنتا۔ رشکؔ آئے اس کان سے اُس کان سے باہر نکلے سخن یا وہ ناصح تھے ہوا کے جھونکے۔

اِسْکُرُو ۔ انگریزی۔ بوتل کے کاگ وغیرہ کھولنے کا آلہ۔ اِسکے دستے مین موٹا پیچدار لوہے کا تار لگا ہوتا ہے کاگ کے مُنہ پر تار کی نوک رکھکر گھمانے سے تار کاگ مین اُتر جاتا ہے اور کاگ بآسانی نکل آتا ہے۔

اِسْکَنْدَر ۔ سکندر۔ ؔ آج ای ناسخؔ ہون مین اسکندر ملک سخن

ؔ یہ یونان کا ایک بڑا اولو العزم بادشاہ فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اسکی عمر کا بہت بڑا حصّہ ملک گیری مین صرف ہوا پہلے مملکت روم کی طوائف الملوکی مٹا کے اسنے ایک سلطنت بنالی پھر مغرب کے بادشاہون کو مغلوب کر کے بحر اخضر تک گیا اور مصر مین پہنچکر اپنے نام پر شہر اسکندریہ آباد کیا بعد ازان تمام بنی اسرائیل پر حملہ کیا اور بیت المقدس مین قربانی کی۔ پھر آرمینیہ (جسکو ارمن بھی کہتے ہین۔ مابین ایران و روم و فرنگ واقع ہے) اور سرحد باب الابواب مین آیا دارا کو شکست دیکر اُسکی بیٹی کے ساتھ شادی کی اور ملک فارس پر قبضہ کیا۔ اسکے بعد ہندوستان اور چین پر چڑھائی کی اور خراسان مین جاکر بہت سے شہر آباد کیے۔ پھر عراق مین آیا۔ اور شہر بغداد مین بابل کے قریب ۳۲۳ قبل مسیح کے بیمار ہوکر وفات پائی۔ اسکا وزیر و معلم حکیم ارسطاطالیس تھا بعض لوگون کے نزدیک اسکو ذوالقرنین سے متصف کرنا اور ذوالقرنین بانی سدّ یاجوج و ماجوج کو جنکا ذکر قرآن مجید مین آیا ہے اور جنکو بعض کتابون مین نبی لکھا ہے سکندر کہنا خلاف ہے۔ لیکن مولف کے نزدیک اس سکندر کو ذوالقرنین کہنا جیسا کہ بعض محققین نے اسکے ذوالقرنین مشہور ہونے کی وجہین لکھی ہین اور ذوالقرنین بانی سدّ کو سکندر کہنا خطا نہین اسلیے کہ ذوالقرنین جنکا ذکر کلام باری تعالے مین ہے ممکن ہے کہ سکندر ہی اُن کا نام ہو۔ اور غالباً اسی بنا پر تمام شعرا نے متقدمین و متاخرین وغیرہم نے سدّ کو سکندر سے منسوب کر کے سدّ سکندری کہا ہے۔ کلام پاک مین اُنکے نام کے مذکور نہونے سے یہ گمان کرنا کہ ذوالقرنین بانی سد کا نام سکندر نہ تھا یا اس سے انکار کرنا کہ اس سکندر کا لقب ذوالقرنین نہ تھا قابل تسلیم نہین۔ مگر اسی سکندر کو بانی سد یاجوج و ماجوج جاننا یا ذوالقرنین بانی سدّ کو سکندر ابن فلیقوس یونانی سمجھنا خطا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

، الیہ المرجع والمآب — ۱۲

ہین صفاسے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۔ ذوق ؎ ہی غم سے ہنوز آئینہ بادیدۂ پر آب ۔ اسکندر رومی کی بھی روداد غضب ہی ۔

اِسکَندَرِیَہ ۔ ایک مشہور شہر کا نام جو ملک مصر کے شمال مین بحیرۂ روم کے کنارے واقع ہی یہ شہر سکندر بادشاہ کا بسایا ہوا ہی ۔ ملک مصر کا بڑا بندرگاہ اور براعظم افریقہ مین بڑی تجارت کا مقام ہی ۔

اِسکُوائر ۔ انگریزی ۔ بہادر ۔ شرفا کا عام خطاب ۔

اِسکو تو پتھر مارے بھی موت نہین ۔ نہایت سخت جان ہی ۔ کنایۃً بیحیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہین ۔

اِس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی مین کرنا ۔ شل بیکاری مین کسی کام کا اُلٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی ضرورت اور نتیجہ نہو ۔

اِسکو چیلُون کو دُون ۔ (عو) بوٹی بوٹی کر کے چیلون کو دے دون ۔ غصے سے کوسنے کے طور پر بیگمین کہتی ہین ۔

اِسکو خُدا پر چھوڑدُو ۔ جس امر مین تدبیر سے کام نہین چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہین کہ اسکو خدا پر چھوڑدو ۔

اِسکُول ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔ تعلیمگاہ ۔ کالج سے نیچے درجے کا مدرسہ ۔ اسیر (قطعۂ تاریخ مرگ گورنر جنرل مین) ؎ اسکول ہین بناہ تو برباد مدرسے ۔ دیکھو جسے وہ اب ہی عزاخانے مین مقیم ۔

اسکُول فیلُو ۔ ہم مکتب ۔

اسکی جان پر صبر ۔ جب کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہی تو کوسنے اور بددعا دینے کے طور پر کہتی ہین ۔ جراتؔ ؎ کیا اُس گھر مین جو چاہے جسنے میری آہ و زاری کا ۔ الٰہی صبر اسکی جان پر اُس بیقراری کا ۔ یہ اصل مین عورتون کی زبان ہی ۔

اِسکے جگر کو دیکھو ۔ اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو ۔ اسکے ضبط و تحمل کو سراہو ۔ فقرہ ۔ اسکے جگر کو تو دیکھو ذراسی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا ۔

اِسکی چھاتی سراہیے ۔ کسی کی ہمت جرات اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف مین کہتے ہین ۔ اور اور ضمائر کے ساتھ بھی بولتے ہین ۔ سوداؔ ؎ ای لالہ کو فلک نے دیے تجکو چار داغ ۔ چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ ۔ رنگینؔ ؎ لگا کر اس سے دل چندے جو کوئی اسکو چاہے گا ۔ تو ای رنگین یقین ہی وہ مری چھاتی سراہے گا ۔

اُسکے چھپر پر پھُوس بھی نہین ۔ یعنی بڑا کنگال ہی ۔

اِسکے دِل گُردے کو دیکھو ۔ نڈر اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہین ۔

اُسکے راج مین گا بھن گابھ ڈالتی ہی ۔ حکومت کے ظلم عیب اور سطوت مین مبالغے کے طور پر کہتے ہین ۔

اسکی گردن وہان مارئیے جہان پانی نہ ملے ۔ یعنی ذرا رحم کے قابل نہین ہی ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت کہتے ہین ۔ اور یون بھی کہتے ہین کہ اسکو وہان مارئیے جہان پانی نہ ملے ۔

اُسکے مُنہ کی ۔ اسجگہ بات محذوف ہی یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان سے کہی ہو ۔ رنگینؔ ؎ اُسکے مُنہ کی نہین ہی یہ قاصد ۔ تو نے تقریر جو زبانی کی ۔ نکہتؔ ؎ صلح ہو یا جنگ ہو یا خیر یا شر کچھ کہے ۔ اُنکے مُنہ کی کہنے والا میرے مُنہ پر کچھ کہے ۔

اُسکے ناھم کا کُتا بھی نہین پالتے ۔ کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہین ۔

اَسگَندھ -ہ - مذکر - اشوگندھا (بو) (گھوڑا) अश्वगन्धा س - ایک سفید رنگ کی جڑ جو تین چار اُنگل لمبی مزے مین کسیقدر کڑوی اور اُسمین گھوڑے کے پسینے کی سی بو ہوتی ہی دمے اور فساد بلغم و سودا و بعض اور امراض کے لیے مفید ہی - بعضے شقاقل مصری سے مشابہ لکھتے ہین - اسکا درخت گز سوا گز کا اونچا ہوتا ہی - عمدہ قسم کی ناگوری ہوتی ہی -

اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہی - جہان خلاف رواج اور دنیا سے نرالی باتین ہون وہان کہتے ہین -

اِسلام - ع - مذکر - سر جُھکانا - صلح چاہنا - سلامتی مین رہنا - کفر کی ضد - مسلمانون کا مذہب - دین محمدی صلے اللہ علیہ وسلم - **سوز** ؎ جز نام محبت نہ رہے گا کوی قائم - نے کفر رہے گا نہ یہ اسلام رہے گا -

اسلام لانا - مسلمان ہونا - دین محمدی صلے اللہ علیہ وسلم اختیار کرنا - **انشا** ؎ درحال کفر جس سے کسیکو ملال تھا - اسلام لاکے اب وہ ہوا معدن ہمم -

اَسلِحہ - مذکر - سلاح کی جمع - لڑای کے ہتھیار - بندوق تلوار وغیرہ - **مصحفی** ؎ کاندھے پہ ڈھال ہاتھ مین خنجر کمر مین تیغ - وہ کون اسلحہ تھے جو زیب بدن نہ تھے -

اُسلُوب - ع - مذکر - راہ - صورت - طور - **ناسخ** ؎ یان سے آتی کو سا وہ محبوب ہی - وصل کا اب کون سا اسلوب ہی - **مسرور** ؎ یوہین گر غیر اُنھین محبوب ہوگا - مرے جینے کا کیا اسلوب ہوگا -

اسلوب بندھنا - صورت پیدا ہونا - راہ نکلنا - **نواب میرزا شوق** ؎ پہنچا جسو قت سے ترا مکتوب - زندگی کا بندھا ہی کچھ اسلوب -

اِسم - ع - مذکر - نمبر (۱) نام - **آتش** ؎ زر نگین سے ہر گز پیوند زر نہ کرتا - اسم مبارک اُسکا جو نا مور نہ کرتا -

نمبر (۲) علم صرف و نحو کی اصطلاح مین اُس کلمے کو کہتے ہین جو آپ اپنے معنی بتاے اور کوی زمانہ اُسمین نہ پایا جاے -

اَسما - اسم کی جمع - نام - ؎ **ذوق** اسماے الہی ہین سب اسم اعظم - اُسکے ہر نام مین عزت ہی نہ اک نام مین خاص -

اسمِ اَعظَم - باری تعالے کا بزرگ تر نام اسکی تعیین مین اختلاف ہی زیادہ تر لوگ اللہ کو اسم اعظم قرار دیتے ہین کیونکہ یہ اسم ذات ہی اور سب اسماے صفات ہین اور بعضون کے نزدیک صمد ہی - کوی حی و قیوم کا قائل ہی اور کوی رحمن و رحیم کا اور بعض مہیمن کو کہتے ہین اور یہ بھی کہتے ہین کہ قرآن مجید مین اسم اعظم موجود ہی مگر کسی کو اُس کا علم نہین ہی - واللہ اعلم بالصواب - **آتش** ؎ دہن اُس روے کتابی مین ہی پیدا - اسم اعظم وہی قرآن مین نہان ہی کہ جو تھا -

اِسمٰعیلؑ [ع] - ایک پیغمبر کا نام ہی جو حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اجداد مین تھے - ؎ امتی ہو کس لیے ای رشک دعوے صبر کا - کیا تم اسمٰعیل ہو ایوب ہو اسحاق ہو -

اسم بامُسَمّٰے - اُسکی نسبت کہتے ہین جسکے صفات اُسکے نام کے

[ع] آپ بی بی ہاجر جاریہ سارہ کے بطن سے شام مین پیدا ہوے وہان سے حکم الٰہی کے موافق حضرت ابراہیم آپ کو اور بی بی ہاجر کو مکہ معظمہ مین لاے حضرت ابراہیم نے تین دن برابر خواب مین یہ حکم سُنا کہ اپنے فرزند کو قربانی کر و حضرت ابراہیم نے آپ سے بیان فرمایا آپ نہایت مسرت سے فدیہ ہونے پر مستعد ہوگئے دسوین ذی الحجہ کو حضرت ابراہیم نے قربانی کیلیے آپ کو زمین پر لٹایا مگر حکم خدا سے جبرئیل علیہ السلام نے آپکی جگہ مینڈھا لاکے رکھدیا اور آپ بچ گئے - خانہ کعبہ کی تعمیر مین آپنے اپنے والد ماجد کے ساتھ بہت کام کیا آپکے بارہ فرزند ہوے - ایک سو سینتیس ۱۳۷ برس کی آپنے عمر پای

مثل ہون - جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون - جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ آپ تو اسم بامسمے ہین -

اسمِ جلالی - باری تعالے کا وہ نام پاک جسمین شان جلال کا اظہار ہو جیسے قہار و جبار - **سحر** نقش اعظم سے دل پُرداغ ہمخانہ ہوا مین ترا اسم جلالی پڑھ کے دیوانہ ہوا -

اسمِ جمالی - باریتعالے کا وہ نام پاک جسمین شان رحمت کا اظہار ہو جیسے رحمٰن و رحیم - **صباؔ** ہوگیا مین قتل اُسکا نام لیکر پیار سے - مجکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا -

اِس مرض کا تُوتا کوئی اور پالتا ہوگا
اس مرض کا توتا مین نہین پالتا } اس بکھیڑے مین

مین نہین پڑتا اس بات کو مین پسند نہین کرتا - **فقرہ** - آپ مجھسے ضمانت کی امید نہ رکھیے اس مرض کا توتا کوی اور پالتا ہوگا -

اس مین کچھ فی ہی
اس مین کچھ تہ ہی (عہ) } یعنی اس معاملے مین کوی چال کی بات پوشیدہ یا کوی وجہ ہی کہ معلوم نہین ہوتی - **فقرہ** بے بلائے وہ کبھی نہ آتے اس مین کچھ فی ہی - بھلا وہ اور روپیہ دین اسمین کچھ نہ کچھ فی ضرور ہی - وہ اور خود صلح کا پیام دین ہو نہو اسمین کچھ تہ ہی -

اَسْنَاد - مذکر - سند کی جمع نمبر (۱) حجتین - دلیلین - **فقرہ** - اسناد وامثال سے لغت کی شان بڑھجاتی ہی -

نمبر (۲) وثیقے - سارٹیفکٹ - **فقرہ** - تم ایک عرضی کے ساتھ اپنے اسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کردون -

اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا - دو آدمیون کی کوی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ کہتے ہین کہ زرا فرق نہین اُسنے رکھا اِسنے اُٹھایا -

اَسْوَار - ف - سواراسی کا مخفف ہی - **قلقؔ** رفقا مین بھی پڑگئی ملچل جاگے اسوار چونک اُٹھے بیدل - **سحر** ہمعنان از دست رفتہ ہین برگ موجِ گل - وہ بسانِ بو ہوا کے گھوڑے پر اسوار ہین - اور یہی حال اسواری کا ہی - **قلقؔ** اتنے مین سامنے سے اکباری شاہزادی کی آئی اسواری - **رشکؔ** خوبروئی اسپ اسواری کی کس مُنہ سے کہون - چہرہ لایا ہی پری کا حُسن توسن توڑکر -

اِسْوقت تُم کہان ہُو - جب کوی شخص بے موقع یا خلاف عقل بات کہتا ہی تو اُس سے کہتے ہین کہ اسوقت تم کہان ہو یعنی اپنے ہوش مین نہین ہو اور دو چار آدمی آپس مین کچھ باتین کرتے ہنستے بولتے ہین اور ایک شخص سکوت کے عالم مین بیٹھا ہو تو اُس سے بھی کہتے ہین اسوقت تم کہان ہو یعنی کس سوچ مین ہو -

اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے - اعمال کی جزا و سزا سے کنایہ ہی یعنی ہر کام کا بدلا فوراً ملتا ہی جو جیسا کریگا ویسا پائیگا - (رباعی) **معروفؔ** نہ کہہ کسیکو مُنہ سے بے تے - رنگین کو کسی بات مین الزام نہ دے - مشہور ہی یہ جہان مین آزردہ نہو - جو دے اس ہاتھ سے وہ اُس ہاتھ سے لے - ع کیا خوب سودا نقد ہی اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے -

---

عہ تہ اور فی مین اسقدر فرق ہی کہ فی ہمیشہ وہین بولتے ہین جہان چال فریب اور پیچ کا پہلو مقصود ہوتا ہی - اور تہ کا استعمال وہان بھی ہی جہان صرف باریک اور پوشیدہ بات ہو جیسے یہ اُستاد کا کلام ہی اسکتنا کچھ تہ ضرور ہی -

(فقرا خیرات کی تعریف مین)

اِسہال - ع - مذکر - دست آنا -

اَسّی - ھ - ہشتاد - ف - ۸۰ -

اِسی - اِس اور ہی کا مخفف ہی **فقرہ** - یہ آگ اسی کی لگای ہوی ہی - مین اسی مہینے مین جاونگا -

اُسی - اُس اور ہی کا مخفف ہی **فقرہ** - مین تمکو اُسی دن سے سمجھتا تھا - کیا تم اُسی طرف سے آتے ہو -

اِسی بِرتے پر - اسی زور و قوت اسی لیاقت و قابلیت پر - اسی دولت و ثروت پر جب کوی کسی بات کا دعوے یا حوصلہ کرتا ہی اور اُسکو اس قابل نہین پاتے تو طنزاً کہتے ہین -

اَسّی برس کا ریزہ - کنایۃً اُس شخص کو کہتے ہین جو بڑھاپے مین جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچّون کی سی باتین کرے -

اَسّی برس کی عمر نام میان معصوم - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکت کرے اور بھولا بنے -

اُسی پر خاک پڑتی ہی جو چاند پر خاک ڈالتا ہی - نامور شخص کو جو بدنام کرنا چاہتا ہی وہ خود ذلیل ہوتا ہی **نصیحت** سمجھ یہ مہر نکیو اُسکے مُنہ پہ زر پھینکے - پڑے ہی خاک اُسی پر جو چاند پر پھینکے -

اور یون بھی بولتے ہین چاند پر خاک ڈالو تو اپنے ہی مُنہ پر پڑتی ہی -

اِسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ - دو شخصون یا دو چیزون کے باہم نہایت مشابہ ہونے کی جگہ کہتے ہین یعنی دونون گویا ایک ہین -

اِسی دِن کو - ایسے ہی وقت کو - اسی واسطے **فقرہ** اسی دنکو منع کرتے تھے کہ جائداد نہ بگاڑو - اسی دن کو سمجھاتے تھے کہ وہان نہ جایا کرو اور اسی دن کے واسطے اور اسی دن کے لیے بھی بولتے ہین -

اِسی دن کو پالا تھا یا اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا - جب اپنے فرزند یا کسی پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہی تو اُسکی نسبت کہتے ہین **نصیرؔ** عہ سر پہ ہمارے نوح کا طوفان بپا کیا - کمبخت اپنے دل مین ذرا تو خیال کر - گہوارۂ مژہ مین تجھے مین نے طفل اشک - اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر -

اَسِیر - ع - قیدی - ظ ش عہ ہم ہوے تم ہوے کہ میرؔ ہوے - اُسکی زلفون کے سب اسیر ہوے - **ہلالؔ** عہ صیاد نے اسیر قفس کی نہ لی خبر - آیا کبھی تو اور پرونکو کتر گیا اور **تدبیر الدولہ** مدبر الملک منشی سید مظفر علی خان بہادر جنگ کا تخلص ہی -

اسیر کرنا - ظ ت - پھنسانا - قید کرنا - **آتشؔ** عہ ای بُت اسیر عشق نہ کر زاہدونکو تو - قید نماز ہی انھین قید شدید ہی -

اَسیسر - عہ - انگریزی - (اَسِسَر) مُشخّص - تجویز کرنے والا - جو شخص

عہ آپکا مولد قصبۂ امیٹھی ضلع لکھنؤ ہی مگر بچپن سے لکھنؤ مین قیام رہا وہین تحصیل علوم کی بعد حضرت محمد امجد علی شاہ بادشاہ اودھ طاب ثراہ مین وزارت کے منشی رہے اور حضرت واجد علی شاہ طاب ثراہ کے زمان سلطنت مین سلطانی خاص کچہری پا بنام رہی - غدر کے بعد عہد فردوس مکان نواب یوسف علی خان بہادر رئیس رامپور سے تا آخر عمر نہایت قدر و منزلت کے ساتھ وظیفہ خوار ریاست رہے چوراسی برس کی عمر پای ۱۷ - ربیع الاول ۱۲۹۹ سنہ ہجری کو ۲ بجے دن کے لکھنؤ مین رحلت فرمائی شیخ غلام ہمدانی مصحفی کے بڑے نامی شاگرد تھے - فن شاعری مین آپکے کمالات کی نسبت مولف واقعی حالات بھی اگر لکھے تو مبالغہ سمجھا جائیگا اسلیے کہ خود فن شعر مین آپسے تلمذ رکھتا ہی شاگرد آپکے اس کثرت سے ہین کہ انکا شمار دشوار ہی - تصنیفات و تالیفات آپکے بہت ہین سب کے اسما لکھنا یہان باعث طوالت ہی - مولف نے تذکرۂ انتخاب یادگار مین انکی تفصیل کی ہی

عہ مقدمات فوجداری مین جج کے پاس بیٹھکر فریقین کے بیان اور گواہون کے اظہار وغیرہ سنتے اور روداد دیکھکر اپنی راے ظاہر کرتے ہین -

باقاعدہ انتخاب کے ساتھ سشن کے فیصلے مین سشن جج کو اپنی راے سے مدد دے۔

اِسی سے - اِسی سبب سے۔ اسی وجہ سے - رشک ؎ کعبے کی راہ لی در دلدار چھوڑکر - پایا اسی سے حاجیون کو سال بھر تباہ -

اِسے کیا کہتے ہین - کسی سے خلاف توقع اور غیر مناسب امر ہونے پر تعجب سے کہا جاتا ہی - اسیر ؎ لاکھ ہم حال غم ہجر سجا کہتے ہین - کچھ وہ سنتے نہین کہیے اسے کیا کہتے ہین - ؎ تو نے سودا کے تئین قتل کیا کہتے ہین - یہ اگر سچ ہی تو ظالم اسے کیا کہتے ہین -

اُسی کی جُوتی اُسی کے سر - جب کسی کے یہان سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اُسیکے کام مین صرف کرین تو اسجگہ کہتے ہین کہ ہماری گرہ سے کیا گیا - اُسی کی جوتی اُسی کے سر -

اُسیلا - ھ - (عو) احمق - کم عقل -

اَسّی لسّی - مقولہ - یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہی -

اِسی مین خیر ہی یا اِسی مین خیریت ہی - کبھی سمجھانے اور کبھی دھمکانے کے طور پر کوی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہین جیسے اسی مین خیریت ہی کہ تم وہان کا جانا چھوڑ دو اسی مین خیر ہی کہ میرا روپیہ دیدو اور خیر و خیریت کی جگہ بہتری بھی بولتے ہین -

فصل الف مقصورہ مع شین معجمہ

اشارات - مذکر - جمع اشارہ - رمز - کنایے - ظفر ؎ ہم اُسکو سمجھتے ہین جو مُنہ سے کہدو - اشارات جانین اشارات والے - انشا ؎ غیر سے کرتے تھے آنکھو مین ابھی باتین تم - ہم بھی آپہنچے ہین کیا عین اشارات کے وقت -

میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہی مگر اب متروک ہی - ؎ وہ چشم[ع] لطف اور وہ عنایات کیا ہوی - وہ غمزہ وادا وہ اشارات کیا ہوی - ولہ ؎ نظرون مین مجھسے اُسنے اشارات آج کی - کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کھلی بات آج کی -

اور شیخ بو علی سینا کی تصنیف سے علم حکمت کی ایک کتاب کا نام ہی -

اِشارہ - ع - مذکر - ایما - کنایہ - ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا - نسیم ؎ حیا بڑھنے نہین دیتی ارادہ نوجوانی کا - اشارہ ہوکے رہجاتا ہی ہمپر مہربانی کا - سحر ؎ سمجھتے خوب ہین ان آنکھون کے اشارے ہم - قدیم دیکھنے والون مین ہین تمھارے ہم -

اور شعرا نے اشارت اور اسکی جمع اشارتین بھی کہا ہی - ظفر ؎ وہ مہ نو کو نہ پھر آنکھ اُٹھاکر دیکھے - ابرو یار جسے کہدے اشارت سے نہ دیکھ - ناسخ ؎ وہ چلے جاتے ہین لیکن مین بتا سکتا نہین - ضعف سے جنبش نہین بہر اشارت ہاتھ مین - ؎ آتش یہ شش جہت ہی مگر کوچہ یار کا - چارون طرف سے ہوتی ہین ہمپر اشارتین -

اشارہ پانا - ایما دریافت ہونا - منشا معلوم ہوجانا - غالب ؎ اُس چشم فسونگر کا اگر پایے اشارہ - طوطی کیطرح آئنہ گفتار مین آئے - برق ؎ ای قمر مہر جو ابرو کا اشارہ پائیے - کان مین لٹکے ابھی ہیرے کا

[ع] بات کیا ہوی رات کیا ہوی مین یہ مطلع کہا ہی -

؎ چونکہ لسی کی تاثیر سرد ہوتی ہی اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت غریزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہوجاتی ہی لہذا اسکو لسّی سے تشبیہ دی ہی -

بنداہوکر۔

اشارہ فہم۔ جو کنایے سے مطلب سمجھ جاے۔ قرینے سے منشا معلوم کرے۔ **فقرہ**۔ میر صاحب بڑے ہی اشارہ فہم ہین آنکھ ملاتے ہی چلدیے۔

اشارہ کرنا۔ نمبر (۱) اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ وزیر ؎ ای جنون باد بہاری سے نہین جنبش مین۔ کچھ گریبان سے کرتا ہے اشارا دامن۔

نمبر (۲) مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر مین ظاہر کرنا **فقرے** اُن کو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کردو کہ روپیہ ابتک نہین پہنچا۔ تمھارے زبان ہلانے کی دیر ہی زرا اُن سے اشارہ کردو تو میرا کام ہوجاے۔

نمبر (۳) سنکارنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ **فقرہ**۔ خود ہی تو پہلے اشارہ کردیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو۔

اشارے بازی کرنا۔ نمبر (۱) دیکھو اشارہ کرنا۔ نمبر ۱۔ **فقرہ**۔ میان زبان سے تو کچھ کہتے نہین اشارے بازی کرتے ہین۔

نمبر (۲) ناجائز طور پر اشارے کنایے سے باتین کرنا۔ جان صاحب ؎ نام میکے کا مٹایا کہین اشارے بازیان۔ کیا ہی کھل کھیلی ہے بنّو آتے ہی سسرال سے۔

اشارے چلنا۔ اشارے بازی ہونا ظفر ؎ اشارہ چشم قاتل کا وہ کافر تیر چلتا ہے۔ نہ جمدھر کوئی ایسا اور نہ خنجر تیر چلتا ہے۔ مسرور ؎ کسو نا کس پر اب فقرے تمھارے خوب چلتے ہین۔ حیا آنکھون سے دھو ڈالی اشارے خوب چلتے ہین۔

اش اش کرنا (ع۔ف) بہت ہی پسند آنا۔ غایت پسندیدگی سے وجد کرنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف کرنے لگنا میر حسن ؎ اُسے دیکھ اُسنے تو پھر غش کیا۔ لباس اور زیور پہ اش اش کیا۔ **فقرہ**۔ واہ ری آواز جسنے گانا سُنا اش اش کرگیا۔

اِشاعت۔ ع۔ مونث۔ شائع کرنا۔ مشہور کرنا۔ پھیلانا۔ شعور ؎ ہمپر آئی ہی طبیعت اسکی۔ چاہتے ہین وہ اشاعت اسکی۔ اخبار اور کتابون کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔

اشتباہ۔ ع۔ مذکر۔ شبہہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ **فقرہ**۔ اب اس امر مین کوئی اشتباہ باقی نہین رہا۔ وزیر ؎ یہ کسکے منہ سے جھڑے پھول باتین کرنے مین۔ چمن کا غنچے پہ سب اشتباہ کرتے ہین۔ ناصر ؎ اِس ادا سے چمک کے وہ نکلے۔ سبکو بجلی کا اشتباہ ہوا۔

اِشتراک (ظش) ع۔ مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔ نوازش ؎ یا تمھین دل مین رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہین۔ اسیر ؎

ع۔ف اش اش کی اصل اشاش اور آشش معلوم ہوتی ہے جسکے معنی صراح اور منتخب مین شادی اور خوشی منانے کے لکھے ہین اُردو مین اِن لفظون سے اش اش ہوگیا ناسخ مغفور نے اس شعر مین ؎ ہمسفر وہ ہے جس پہ جی غش ہے۔ دشتِ غربت مقام اش اش ہے۔ اضافت کے ساتھ بھی کہدیا ہے حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظون کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے شاید فارسی مین شیخ مرحوم کی نظر سے کہین گزرا ہو۔ مگر حق یہ ہے کہ اشاش اور آشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اور جو لوگ اسکو غشغش لکھتے ہین اسکی کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی۔ کیونکہ اسکا کہین سے پتا نہین لگتا۔ عربی لغات مین غُشغُش گھونسلے کے معنو نہین ہے جسکو اش اش سے کوئی لگاؤ نہین۔

کمال آج حسینونکے سُرخ سُرخ ہین ہاتھ - مرے لہوکا تو منہدی مین اشتراک

نہین -

اشتعال - ع - مذکر - بھڑکنا - شعلہ اُٹھنا - **فقرہ** - دوا سے تپ زائل تو
نہین ہوئی مگر اُس اشتعال مین ضرور کمی ہوگئی - **ناصر** ؎ سُنی جو
آہ تو غصہ بڑہا ستمگر کا - ہوا جو پا گئی آگ اور اشتعال ہوا -

اشتعال طبع - طبیعت مین برہمی اور جوش پیدا ہونا - **فقرہ** -
کچھ کیسے تو سہی آخر آپکے اشتعال طبع کا باعث کیا ہی -

اِشتعالک[ع؎] - مونث - چراغ کی روشنی بڑہانے کے لیے بتّی
اُکسانے کو کہتے ہین - اور اُس تنکے کو بھی کہتے ہین جس سے بتّی اُکسائی جا ے

اشتعالک دینا - نمبر (۱) جلتے ہوے چراغ کی بتّی اُکسانا **فقرہ**
چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہی ذرا اشتعالک دیدو -
نمبر (۲) بھڑکانا - بڑھاوا دینا - **فقرہ** - روکنا کیسا وہ تو اُنکو اور اشتعالک
دے دیکر گھر تباہ کیے دیتے ہین - **صبا** ؎ خیال نوک مژہ نے
وہ اشتعالک دی شب فراق مین کھینچے رہا کٹار چراغ -

اشتقاق - ع - مذکر - ایک کلمے مین کچھ تغیر کرکے اس سے
دوسرا کلمہ بنانا جیسے صدق (سچ) سے صادق (سچ بولنے والا) - جس کلمے کو بنائین اُسے
مشتق اور جس سے بنایا جاے اسکو مشتق منہ کہتے ہین -
اشتقاق کی تین قسمین ہین - صغیر - کبیر - اکبر - اشتقاق صغیر مین ترتیب
اور مادہ دونون چیزین باقی رہتی ہین (تطبیق کے لیے مثال مذکورہ بالا
دیکھو) اشتقاق کبیر مین مادہ باقی رہتا ہی لیکن ترتیب بدلجاتی ہی جیسے
جبذ (کھینچا) مین جو جذب (کھینچنا) سے مشتق ہی - حروف مادّہ یعنی - جیم - بے - ذال
باقی ہین اور ترتیب بدلی ہوی ہی اشتقاق اکبر مین ترتیب باقی رہے
یا نہ رہے لیکن مادہ تو ضرور ہی اپنی حالت اصلی سے متغیر ہوجاتا ہی
جیسے نہق (گدہے کا بولنا) سے نعق (گدھا بولا) کہ مشتق مین مشتق منہ کی ہاے ہوز
عین مہملہ سے بدلگئی - اور اسی قسم اشتقاق کے قریب قریب
وہ استخراج ہی جو ایک زبان کے بعض کلمات کا دوسری زبان کے کلمات
سے ہوا ہی جیسے فارسی کے ان کلمات برادر - مادر - پدر - تمر ہندی سے انگریزی
کے یہ کلمات بروَر - مَدَر - فادَر - ٹمرنڈ بنے ہین یا سنسکرت کے
الفاظ نگن - اُوورتن - آبھرن - اَپاہست - اور اُتنگ سے ہندی مین -
اُننگ - اُبٹن - اَبرن - اپاہج اور اُتنگا بنے ہین -

اشتہا - ع - مونث - خواہش - بھوک - **فقرہ** - کشتے سے
اشتہا تو بڑھگئی مگر حرارت بہت کی - **مصحفی** ؎ کھا گئی مردے
ہزارون ہی زمین - اشتہا لیکن نہ اسکی کم ہوی -

اشتہار - ع - مذکر - شہرت دینا - اعلان - نوٹس -
اور اُس چھپے ہوے کاغذ کو بھی کہتے ہین جسمین کسی امر کا اعلان ہو -

اشتہار دینا - بشیتر اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام
اطلاع دیتے ہین - **فقرہ** - کسی اخبار مین اشتہار دیدو بہت سے
اِف اے - بی اے ملجائینگے - **ناصر** ؎ جو لا سے ڈھونڈ کے
اُسکو مین جان دون انعام - قضا کے واسطے مین نے یہ اشتہار دیا -

اشتہار لگانا - کسی مقام پر اشتہار چسپان کرنا - **فقرہ** - روز تھیٹر

ع؎ اس لفظ کی صورت اسکے فارسی ہونے پر دلالت کرتی ہی - گر نہ لغات موجودہ مین
کہین نظر سے گزرا نہ کسیکے کلام مین دیکھا -

کے اشتہار لگائے جاتے ہین-
اور اسکا لازم بھی مستعمل ہے- فقرہ- جدھر دیکھو نیلام کا اشتہار لگا ہوا ہے-

اشتہاری- وہ مجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو- فقرہ-
اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے-

اشتیاق- ع- مذکر- شوق- آرزو- **سحر** ؎ ملے نہ دل سے
ہمیشہ فراق مین رکھا- تمام عمر غرض اشتیاق مین رکھا- **منتظر** ؎ تسے
ملنے کا اشتیاق رہا جب تلک مین رہا فراق رہا-

اشٹمی- س- مونث- (ہندو) بدی اور سدی کی آٹھوین تاریخ-

اشجار- شجر کی جمع- درخت- **نسیم** ؎ بیجا بی مین جو ہر بلبل گل ہے
مصروف- سرنگون شرم سے ہین صحن چمن مین اشجار-

اشخاص- شخص کی جمع- لوگ-

اَشَدّ- ع- افعل التفضیل- بہت سخت- جیسے تھوڑے سے
روپیے کی اشد ضرورت ہے-

اشراف- شریف کی جمع- نجیب- وہ لوگ جنکا حسب و نسب اچھا ہو-
اسیر ؎ اشراف سے کمینے ہین برتر تو کیا ہوا- گوہر زیر آب ہے بالاے
یم حباب-
واحد کے لیے بھی بولتے ہین- مثال کے لیے دیکھو آگے کا مقولہ-

اشراف وہ ہے جسکے پاس اشرفی ہو- مقولہ جسکے پاس روپیہ ہے
وہی آجکل شریف سمجھا جاتا ہے-

اِشراق- ع- روشن ہونا- چمکنا- نمبر(۱) وہ وقت کہ آفتاب طالع
ہو گیا ہو مگر اسمین تیزی نہ آئی ہو- اُسوقت جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے نماز
اشراق اور صرف اشراق بھی کہتے ہین-
نمبر(۲) صفاے باطن- روشن ضمیری- **ناسخ** ؎ دور ہون لیکن مفصل
ہے عیان سب حال یار- یہ تصور کشف ہے اعجاز ہے اشراق ہے-

اشراقیین- وہ مرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب و کشف اپنے
شاگردون کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے مثل مشائین کے ایک کو
دوسرے کے پاس جانے کی ضرورت نہوتی تھی-

اَشَرُّ النّاس- دنیا بھر سے زیادہ شریر- **منتظر** ؎ ایک ہی مفسد
اشر الناس ہے- آدمی کاہے کو ہے خناس ہے-

اشرف المخلوقات- تمام مخلوق سے بزرگ تر- بنی آدم کی نسبت
کہتے ہین کہ انسان اشرف المخلوقات ہے-

اشرفی- ف- مونث- سونے کا سکّہ جو دو ماشے سے ایک تولے تک
کا ہوتا ہے صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے حوالے
سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد مین یہ سکّہ رائج ہوا-
اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہین-

اشرفیان لُٹین کوئلون پر مُہر- مثل- یعنی بڑے بڑے
مصارف مین روپے کی پروا نہین کی جاتی اور ذرا ذرا سی بات مین
کفایت شعاری کرتے ہین-

اشرفی بوٹی- اشرفیون کے برابر وہ گول بوٹیان جو زربفت اور کمخواب
وغیرہ پر ہوتی ہین-

اشرفی کا پھول- ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ
ہوتا ہے- **غافل** ؎ خواہش زرین وہ گلزار جہان سے اُٹھ گیا- کیون

نذرکھین اشرفی کے گورِ مفلس کی پھول۔

اشعار۔ شعر کی جمع۔

اُشْغُلا۔ ا۔ مذکر۔ فتنہ فساد۔ فساد والی بات۔

اشغلا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد ڈالدینا۔ **انشاء** عشق نے مجھپر اُٹھایا اور تازہ اشغلا۔ لیگیا دل جھین اک میلا کچیلا چلبلا۔

اشغلا چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ گُل کھلانا۔ **انشاء** محمل نشین نے سُنکے حدی تیری غش کیا۔ کیا تو نے اشغلا یہ دیا ساربان چھوڑ۔

اشفاق۔ شفقت کی جمع۔ مہربانیان۔ عنایتین۔ **ظفر** نہ پوچھو ہمدمو جو کچھ کہ ہوتا وان ہی ہونے دو۔ رقیب اشفاق پر اُنکے اگر نازان ہی ہونے دو۔ بڑون کی مہربانیان جو چھوٹون پر ہوتی ہین وہین اشفاق کا استعمال کرتے ہین۔۔

اَشْقَر۔ ع۔ وہ سُرخ رنگ جسمین زردی اور سیاہی جھلکتی ہو۔ سُرنگ گھوڑا۔ اور مطلق گھوڑے کو بھی کہتے ہین۔

اشقیا۔ شقی کی جمع۔ بدنصیب۔ سنگدل۔ کٹّر۔

اَشْک۔ ف۔ مذکر۔ آنسو۔ **آتش** اُس ماہ کی فرقت مین جو تارے نکل آئے۔ تارون سے سوا اشک ہمارے نکل آئے۔

اشکِ شادی۔ جوشِ مسرت مین جو آنسو نکلین۔ **مومن** آبرو رکھی مرنے کی کہ روتے تو ہین وہ۔ اشکِ شادی ہی سے گو چشم کو تر کرتے ہین۔

اُشْلُگ۔ ا۔ مونث۔ (اسکی اصل اشلُق ترکی ہے) تہمت۔ بہتان۔ عورتین لگانا کے ساتھ بولتی ہین۔

اَشْلُوک۔ س۔ مذکر۔ (صحیح تلفظ شلوک श्लोक ہے) اٹھہ حرفی بحر کے شعر کو کہتے ہین۔

اَشْہَب۔ ع۔ وہ سیاہ رنگ جسمین سفیدی غالب ہو۔ سبزہ گھوڑا اور مطلق گھوڑے کو بھی کہتے ہین۔ **ذوق** لکھون شوخی جو ترے توسنِ چالاک کی مین۔ اشہب خامہ بھی ہو موج دم برق جہان۔ عنبر کی صفت مین بیشتر آتا ہے۔ **رشک** یار مشکین خط کا اتنی بات مین سارا ہی لطف۔ گیسوؤن کا میل چھپکر عنبر اشہب بنے۔ اسجگہ زبانون پر بھی ہے۔

اَشْیا۔ شی کی جمع۔ چیزین۔

فصل الف مقصورہ مع صاد مہملہ

اصالت۔ ع۔ مونث۔ نطفے کی تاثیر۔ ذات اور خاندان کا اثر

مقامات استعمال

شرافت کی جگہ۔ **فقرے**۔ اُسمین مکروفریب اور بے ہمتی کے سوا اصالت و شجاعت کا کہین نام نہین ہے۔ وقت پر شریف سے کبھی بیوفائی نہوگی اصالت کا اثر آہی جائیگا۔

رذالت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ نائی تھا آخر اپنی اصالت پر گیا۔

گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل اور تلوار کے کھرے پن کی نسبت بھی کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ عربی گھوڑا ہی آخر اصالت کہان جائے۔ **مونس** (تلوار کی صفت مین) بے مثل آبرو مین اصالت مین لاجواب۔ ابرِ سیہ مین گیسوئے لیلے کا پیچ و تاب۔

اصالتاً۔ خود بنفس نفیس۔ جیسے شاہ صاحب اصالتاً کچہری کی

حاضری سے بری ہین - وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالتاً عدالت مین پیروی کرنا چاہیئے -

اصالت پر جانا
اصالت پر آجانا } کمینے کا کمینہ پن کرنا - فقرہ - وہ بہت بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آ گئے نا -

اَصْحاب - (صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب بعض کا قول ہی کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہی جیسے انصار ناصر کی جمع) نمبر (۱) دوست - مصاحب - خصوصاً وہ لوگ جنہون نے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حالت ایمان مین دیکھا یا پاس بیٹھے - س۵ یا رسول اللہ ناسخ کو بچا لینا ضرور - عشق ہی اسکو تمام اصحاب سے اور آل سے - نمبر (۲) مالک - خداوند - اسیر س۵ اصحاب نیاز کھانے لائے - ارباب نشاط گانے آئے -

اصحاب فیل ع۵ - وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانۂ کعبہ ڈھا دینے کو آئے تھے -

ع۵ قریب زمانۂ ولادت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ابرہہ حبشی نے جو بادشاہ حبش کیطرف سے والی یمن تھا لشکر اور بہت ہاتھی لیکر خانۂ کعبہ کے ڈھانے کو چڑھائی کی تھی جب وادی محسر مین پہنچے جہان سے مکہ معظمہ چھ کوس رہجاتا ہی تو ہاتھی زانو توڑکر بیٹھ گئے - ہر چند فیلبان کوشش کرتے تھے مگر اُٹھتے نہ تھے - اتنے مین جدے کیطرف سے جو دریاے شور کا بندر ہی سبز چڑیون کا غول کثرت سے نمودار ہوا - ہر ایک کے پاس تین کنکریان چنے سے چھوٹی ایک چونچ اور دو پنجون مین تھین - ان چڑیون نے پہنچکر لشکر پر نشانے لگانا شروع کیے جسکے سر پر کنکری پڑتی تھی جلاتی ہوی نیچے اُتر جاتی تھی تھوڑی دیر مین سارا لشکر تباہ اور ہلاک ہو گیا ابرہہ یہ کیفیت دیکھکر بھاگا اور نجاشی بادشاہ حبش کے سامنے جاکر پڑا جب چڑیا کی چونچ مین اُسکی قضا کا سنگریزہ تھا وہان پہنچی اور ابرہہ کو نجاشی کے سامنے ہلاک کیا -

اصحاب کہف ع۵ - صاحبان غار - وہ سات شخص جو دقیانوس بادشاہ کے خوف سے غار مین چھپکر تین سو نو برس تک بیک لخت سوتے رہے ہے بعد اسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے ہے - منیر س۵ کانپے پہاڑ نالۂ فرقت نصیب سے - اصحاب کہف چونکے صداے مہیب سے - انکے نامون مین اختلاف ہی قول الجمیل مین شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہین - یملیخا - مکسلمینا - کشفوطط - اذرفطیونس - کشافطیونس - تبیونس - یوانس - بوس - اور تفسیر

ع۵ یہ ساتون خداپرست نوجوان اپنی حفاظت کے لیے شہر افسوس چھوڑکر جیرم پہاڑ کے غار مین چھپے تھے قطمیر نام ایک کتا بھی پاسبانی کے لیے انکے ہمراہ تھا جسے خدا نے بات کرنے کی قوت دی تھی جب وہ لوگ تین سو نو برس کے بعد بیدار ہوے تو اُنکے جسم مین باوجود امتداد زمانہ کے کسی قسم کا تغیر نہ آیا تھا اور نہ کپڑے بوسیدہ ہوے تھے ناخن اور بال بڑھے ہوے دیکھکر انکو مدت دراز گزرنے پر آگہی ہوئی - یملیخا جو اُن سب مین ممتاز تھا کھانا لانے کو شہر مین گیا اور نان بائی کو دقیانوس کے وقت کا روپیہ دیا - نان بائی کو دقیانوسی سکے پر گمان ہوا کہ اس شخص نے کوئی خزانہ پایا ہی - شدہ شدہ بادشاہ صالح تندروس کو جو بخلاف دقیانوس ایماندار اور خدا ترس تھا یہ خبر پہنچی - جب اُسنے یملیخا سے اصحاب کہف کا مفصل حال سُنا تو بہنمائی یملیخا اپنے مصاحبون سمیت اس غار مین گیا اور اصحاب کہف کے چہرے بحال اور کپڑے نئے دیکھکر متحیر اور اُن سے ملکر بہت خوش ہوا اُن جوانون نے بادشاہ کے حق مین دعا کی اور پھر سو رہے - اور اُنکی روحین قبض کر لیگئین - تفسیر ثعلبی مین لکھا ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت مین تھوڑی دیر کے لیے اُٹھے تھے اور قریب خروج حضرت امام مہدی علیہ السلام پھر زندہ ہونگے بعد اسکے قیامت کے دن اُٹھینگے - وہ غار پہاڑ کی دکن جانب ہی آفتاب طلوع وغروب کے وقت اُسکے دہنے طرف چمکتا اور عفونت سے ہوا کو صاف کر دیتا ہی غار کے اندر اسقدر تابش نہین پہنچتی کہ اُنکے جسم اور رنگ مین تغیر پیدا کرے اور چھ مہینے کے بعد حکم خدا سے کروٹ بدل دیجایا کرتی ہی تاکہ زمین اُنکا بدن نہ گلا سکے (تفسیر قادری)

قادری مین یہ نام ہین - یملیخا - مکسلمینا - مسلینا - مرنوش - برنوش -
شادنوش - مرطونس -

اِصْرار - ع - مذکر - نمبر (۱) ہٹ - تکرار - **قلق** ؎ جب پری نے
کیا بہت اصرار - یہ بھی سمجھا کہ عذر ہی بیکار -
نمبر (۲) تاکید - جیسے جانا ضرور ہی اُنہون نے بڑے اصرار سے
بُلایا ہی -

اصرار کرنا - بجد ہونا - کسی امر پر زور دینا - **قلق** ؎ وہ جو کرتا تھا
وصل پر اصرار - آپ کرتی تھی بیدلسبی اظہار -

اِصْطَبْل - ع - مذکر - گھوڑون کے باندھنے کا مکان - طویلہ -
یہ لفظ نہ بفتح الف صحیح ہی نہ بفتح بائے موحدہ -

اُصْطُرلاب - یونانی - مذکر - (اصطر - ترازو و رلاب - آفتاب)
پیتل کا وہ قرص نما آلہ جسکے ذریعے سے آفتاب اور ستارون کی بلندی
دریافت کرکے اُنکے احکام استخراج کرتے ہین - اس آلے کے
اندر والے ورقون پر خطوط اور دائرے بنے ہوتے ہین - بعضون
کا قول ہی کہ موجد اِسکے ارسطو اور بلینوس ہین کہ جام کیخسرو دیکھکر بنایا
تھا اور بعض اُرجس حکیم کا ایجاد بتاتے ہین -

اِصْطِلاح ؎ - ع - مونث - کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا -
یہ مصدری معنی ہین لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی مین مستعمل ہی
جسطرح خلق مخلوق کے معنی مین -
جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ مفرد خواہ مرکب کا معنی ؎ اصلی کے سوا
کسی اور معنی مین استعمال کرتا ہی تو وہ لفظ اس گروہ کی اصطلاح
کہا جاتا ہی جیسے لفظ نسخہ کہ اِسکے لغوی معنی ہین لکھا ہوا لیکن اطبا اُس
کاغذ کے پرچے کو کہتے ہین جس پر مریض کو دوائین لکھکر دیتے ہین -
یا خدائی رات کہ مسلمان عورتین اُس رات کو کہتی ہین جسمین وہ نذر نیاز
کے لیے پکوان پکاکر مسجد کا طاق بھرتی یا کسی مقدس آدمی کے مزار پر
چڑہاتی ہین -

اِصْفَہان - ملک فارس کے وسط مین ایک بہت بڑا شہر ہی جو کسی
وقت مین دار الخلافہ بھی تھا - یہان کی تلوار اور سرمہ مشہور ہی -

اَصْل - ع - مونث - فرع کی ضد - بنیاد - جڑ - نمبر (۱) ماخذ - مادّہ -
جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہی یعنی کس لفظ سے بنا ہی کس لفظ سے

؎ اصطلاح اور محاورے اور مثل اور مقولے مین جو نازک فرق ہی اور بعض نازک خیالون
نے اس باب مین رائین دی ہین اسکو انشاء اللہ تعالے اپنے مقدمہ کتاب مین جو بعد ختم کتاب
لکھا جائیگا توضیح و تنقیح کے ساتھ لکھین گے -

؎ جہانتک دیکھا جاتا ہی بہت کم الفاظ ایسے ملتے ہین جن مین معنی لغوی اور اصطلاحی
مین کوئی نزدیک یا دور کا علاقہ نہ پایا جاے - چنانچہ ایک قول مین میر سید شریف
نے بھی تعریف الاشیا مین جہان اصطلاح کی تعریف لکھی ہی یہ قید لگائی ہی -
مگر بعضے اقوال ایسے بھی نقل کیے ہین جن مین یہ قید نہین ہی - اور ملکون وغیرہ
کے اصطلاحات دیکھنے سے بھی اُنہین اقوال کی تقویت معلوم ہوتی ہی -
اس بنا پر جزمائیہ نہین کہا جاسکتا کہ یہ قید ضروری ہی یا غیر ضروری - البتہ غور و فکر کے
بعد حسن وجہ اِس قید کے راجح ہونے کیطرف ذہن جاتا ہی - اور ملکون
وغیرہ کی اصطلاحات کی نسبت یہ کہا جاسکتا ہی کہ شاید اُن الفاظ کے لغوی
اور اصطلاحی معنی مین بھی کچھ علاقہ ہو جو ہمسے مخفی ہی - یا وہ الفاظ ابتداءً انہین معنی
کے لیے وضع کیے گئے ہون -

نکلا ہی-

نمبر(۲) خلاصہ- لب لُباب- فقرہ- بات کو طول نہ دو اصل مطلب بیان کرو-

نمبر(۳) حقیقت- رشک ؎ اصل کو بھی غور کرے آدمی- کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا-

نمبر(۴) بساط- کائنات- ہستی- جیسے اُسکی اصل کیا ہی جو ہمارا مقابلہ کریگا- ہلال ؎ مجکو پھرتے دیکھکر گردش مین ہی خود آسمان- اُسکی پھر کیا اصل جو چکّر نہ کھائے آفتاب-

نمبر(۵) نسب- ذات- نطفہ- فقرہ- جسکی اصل مین فرق ہوگا اُسی سے ایسے کام ہونگے- جانصاحب ؎ کلو بھٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا اصل پہ کھیچ گئے وہ قوم کے بھٹیارے ہین-

نمبر(۶) واقعی- ٹھیک- فقرہ- اصل یہ ہی کہ مجھے تمھاری بیماری کی اطلاع ہی نہ تھی ورنہ ضرور آتا- اصل حال تو کسی کو معلوم نہین سب کے سب گپین اُڑاتے ہین-

نمبر(۷) صرف زرِ قرض- (سود کے علاوہ) فقرہ- اصل سے سود بڑھگیا- اسکا سود ہی نہین پہنچتا اصل کی کون کہے-

نمبر(۸) شریف- خاندانی- جیسے اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین-

نمبر(۹) متن- فقرہ- اصل کتاب مین نہین ہی شارحین نے لکھا ہی-

نمبر(۱۰) نقل کی ضد- (کسی چیز خواہ کسی بات کی) فقرہ- میر صاحب کے پڑھنے کا ڈھنگ اُڑایا تو خوب ہی مگر پھر بھی اصل اصل ہی اور نقل نقل ہی- ؎ اصل کی بات نہین نقل مین قطعی ای رشک- کیا ہوا ناوک مژگان سے ہوسے تیر دراز- ؎ یوسف مین اور اُسمین فرق ای ظفر نہین ہی- یہ اصل و نقل دونون پائیگا تو مطابق-

نمبر(۱۱) ابتدائی حیثیت- گزشتہ حالت- سحر ؎ اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم مین ایاز- جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا-

نمبر(۱۲) قدیم- جیسے اصل باشندے تو وہ دلّی کے تھے مگر لکھنؤ مین آرہے تھے-

نمبر(۱۳) خالص- بے میل- فقرہ- یہان اصل روغن بلسان مشکل سے ملتا ہی-

اَصْلاً- ع- نمبر(۱) ہرگز- کسیطرح- ذوق ؎ جینا ہمین اصلا نظر اپنا نہین آتا- گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہین آتا-

نمبر(۲) ذرا- مطلق- نام کو- آتش ؎ کندہ کرنا یہ مرے سنگِ لحد پر پس مرگ- رحم اصلا دلِ خوبان ستمگر مین نہین- ظفر ؎ مین کہون کیونکر کہ شوقِ وصلِ یار اصلا نہین- کچھ تو ہی جس سے مرے دلکو قرار اصلا نہین-

اِصْلاح- ع- مونث- نمبر(۱) درستی- محو و اثبات- ترمیم- فقرہ- غزل اصلاح کے بعد بھیجی جاتی ہی- طرزِ تعلیم کی اصلاح ضروری ہی-

نمبر(۲) خط کا بنانا بنوانا- اسیر ؎ خطِ رخسار جانان کی کہین اصلاح ہو یارب- یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہِ کامل کو- ناسخ ؎ سبزہ کی پشت لبِ لعل کو حجام نہ چھو- خطِ یاقوت یہ ہی قابلِ اصلاح نہین

مطلب لکھتے ہین۔

اطلاع پانا - خبر ملنا - آگاہی ہونا - **فقرہ** - مین نے اطلاع نہین پائی ورنہ ضرور حاضر ہوتا -

اطلاع دینا - آگاہ کرنا - خبر دینا - **فقرہ** - اپنی خیریت سے جلد جلد اطلاع دیتے رہو -

اطلاع کرنا - اطلاع دینا - **ناسخ** ؎ کی ہی یاران عدم کو حال دل کی اطلاع - نامہ اپنا شاہ بال طائر بسمل مین ہی -

اطلاعنامہ - اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتون سے نالش دائر ہوتے یا اور کسی بات کی اطلاع کے لیے مدعا علیہ وغیرہ کے نام جاری ہوتی ہی -

اِطلاق - ع - مذکر - کھولنا - آزاد کرنا - مجازاً ایک چیز کا دوسری چیز پر حمل کرنا - جیسے کہین کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہین ہو سکتا -

سحر الفت ؎ عیب بین سے نہ نکلے اُس مین عیب - اُس پہ اطلاق خلد ہو لاریب -

اَطلس - ع - مونث - ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا - **آتش** نے ایک جگہ مذکر کہا ہی - ؎ عیب عریانی چھپا کر کیا قیامت کیجیے - اطلس ہفت آسمان صرف قبا ہو جائیگا - مگر یہ خلاف جمہور ہی -

اِطمینان - ع - مذکر - تسلی - تشفی - **نسیم** ؎ نظم عالی سے وہ اطمینان سبکو ہو گیا - شانہ برہم کر نہین سکتا ہی گیسوے بتان -

اطمینان رکھنا - مطمئن رہنا - **فقرہ** - آپ اطمینان رکھیے دو چار روز مین روپیہ پہنچ جائیگا -

اطمینان کر دینا - تسلی دینا - خاطر جمع کر دینا - **نسیم** ؎ مدتین گزرین کہ اطمینان اُنکا کر دیا - نالۂ بے سود نے فریاد بے تاثیر نے -

اَطوار - طور کی جمع - روش - ڈھنگ - چال چلن - **فقرہ** - ذرا لڑکے کی خبر لیتے رہیے اُسکے اطوار اچھے نہین معلوم ہوتے -

اطہر (ظش) - ع - (افعل التفضیل) بہت پاک - **وزیر** ؎ می دے کہ نہ دے بادۂ اطہر تو نہین ہی - کچھ پیر مغان ساقی کوثر تو نہین ہی -

فصل الف مقصورہ مع ظاے معجمہ

اظلم - ع - (افعل التفضیل) بڑا ظالم - **قلق** ؎ تجکو ایسا نہ جانتے تھے ہم - جو کیا ہمسے تو نے او اظلم -

اظہار - ع - مذکر - نمبر (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - **نواب میرزا شوق** ؎ ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہین - یان اُللّے تللّے کرتے ہین -

نمبر (۲) بیان - (اہل مقدمہ یا گواہون کا) **سحر** ؎ پر یزادون نے مار ڈالے مجکو - کوئی اظہار مین قاتل نہ ٹھہرا -

اظہار دینا - عدالت مین مقدمے کی حقیقت بیان کرنا - بیان لکھوانا - **فقرہ** - آج تو چارون گواہون نے اچھا اظہار دیا -

اظہار کرنا - ظاہر کرنا - کہنا - بیان کرنا - **نواب میرزا شوق** ؎ کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار - کچھ کہا چپکے کچھ پکار پکار - **سوز** ؎ درد پنہان کو مین اظہار کرون یا نہ کرون - یون ہی تسکین دل بیمار کرون یا نہ کرون -

بعض شعرا نے اِسکا لازم بھی کہا ہی - **قلق** ؎ میرا آنا جو ہو گیا اظہار - پھر ملاقات ہی بہت دشوار - مگر اب فصحا نہین کہتے -

اظہار لینا - حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات

دریافت کرنا۔ گلزار نسیم ہ شحنے نے سنا پکڑ بلایا۔ لیکر اظہار سا تھ لایا

اَظْہَرُ مِنَ الشَّمس ۔ آفتاب سے زیادہ روشن۔ چونکہ آفتاب نہایت روشن چیز ہی اسلیے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہی اُسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہین کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہی۔

فصل الف مقصورہ مع عین مہملہ

اِعادَہ ۔ع۔ مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام یا کسی بات کو دُھرانا۔ فقرہ۔ جو کچھ اُنھون نے کہا آپکے روبرو اُسکا اعادہ کیا کرون۔ نوازش ہ دل کا اُس شوخ سے ہر بار تقاضا کیسا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادا کیسا۔

اعانت ۔ع۔ مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ منیر ہ ترے تیر نے ضعف مین کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا۔

اِعْتِبار ۔ع۔ مذکر۔ نمبر(۱) یقین۔ نواب میرزا شوق ہ قسمین جھوٹی ہزارون کو کھا سکئے۔ کس نگوڑی کو اعتبار آئے۔ غالب ہ ترے وعدے پر جیے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا۔

نمبر(۲) اعتماد۔ ساکھ۔ سحر ہ سودا سے جنس یوسف وعدے پہ جتنا کے ہی۔ بازار مصر مین ہی یہ اعتبار میرا۔

نمبر(۳) بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار۔ برق ہ حسن پر نخوت نہ کر اسکا نہین کچھ اعتبار۔ چار دن مہمان ہی دور قمر مین چاندنی۔

نمبر(۴) لحاظ۔ نظر۔ فقرہ۔ نسب کا کچھ پوچھنا نہین دولت کے اعتبار سے وہ تمسے کہین اچھے ہین۔

اعتبار آنا ۔ یقین ہونا۔ سحر ہ ایسے جھوٹے ہو اگر سچ بھی کبھی ہو بولتے اعتبار آتا نہین صاحب تمھاری بات کا۔

اعتبار اُٹھ جانا ۔ اعتماد اور ساکھ نہ رہنا۔ فقرہ۔ خیانت کرنے سے تمہارا اعتبار اُٹھ گیا۔

اعتبار جاتا رہنا ۔ اعتبار اُٹھ جانا۔ فقرہ۔ روپیہ وعدے پر نہ پہنچنے سے اُنکا اعتبار جاتا رہا۔

اعتبار رکھنا ۔ معتبر ہونا۔ آتش ہ مریض عشق کو کیا دوسرے شربت دیدار۔ جوان طبیب نہین اعتبار رکھتا ہی۔

اعتبار کرنا ۔ نمبر(۱) بھروسا کرنا۔ فقرہ۔ مین ایسے اجنبی آدمی پر کیونکر اعتبار کرون۔

نمبر(۲) یقین کرنا۔ سچ جاننا۔ فقرہ۔ تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمھاری بات کا کب اعتبار کرتے ہین۔

اِعْتِدال ۔ع۔ مذکر۔ برابر اور یکسان ہونا۔ کمی نہ زیادتی۔ ہ مضمحل ہو گئے قوےٰ غالب۔ وہ عناصر مین اعتدال کہان۔ نوازش ہ زوال خوب نہ اے دل کمال اچھا ہی۔ جو ہمسے پوچھیے تو اعتدال اچھا ہی۔

اعتدال پر آنا ۔ معتدل ہونا۔ بحال ہونا۔ فقرہ۔ ہوا ابھی اعتدال پر نہین آئی۔ طبیعت ذرا اعتدال پر آجاے تو سفر کرنا۔

اِعْتِراض ۔ع۔ مذکر۔ عیب نکالنا۔ شبہہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ ناصر ہ ہوئی کلام کی اصلاح نکتہ چینی سے۔ بڑا سلوک کیا جسنے اعتراض کیا۔ فقرہ۔ ہر شخص کے کلام پر اعتراض کرنے کی تمہاری عادت ہو گئی

ہی (عود ہندی) افلاس ایسی چیز نہین ہی جسپر کوئی اعتراض کرے۔

اعتراض اُٹھانا۔ معترض کا شبہہ رفع کرنا۔ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ **اسیرؔ** ہنو اس چار حد مین نقد رائج کیون کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہین۔ **منیرؔ** چھلّے کے گُل سے پھولون کو شرمندہ کیجیے۔ آج اعتراض بلبل گلشن اُٹھایئے۔

اعتراض جڑنا / **اعتراض جمانا** } اعتراض کرنا۔ بے تکلفی مین ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہی۔

اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ **ظفرؔ** لب نکالین عٰہ گے ترے لعل یمن پر اعتراض۔ زلف ہی کرتی ہی کیا مشک ختن پر اعتراض۔ **فقرہ**۔ سمجھتے بوجھتے تو ہو نہین اعتراض کر بیٹھتے ہو۔

اِعتراف۔ ع۔ مذکر۔ مان لینا۔ تسلیم کرنا۔ اقرار۔ میرزا والاجاہ **عاشقؔ** زیب قصور خلد اگر ہو وہ رشک حور۔ ہو اعتراف حور کو اپنے قصور کا۔ کرنا کے ساتھ مستعمل ہی۔ **تسلیمؔ** ہم اُنکی وعدہ خلافی معاف کرتے ہین۔ کہ وہ قصور کا اب اعتراف کرتے ہین۔

اِعتِقاد۔ ع۔ مذکر۔ دل مین مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین۔ **غالبؔ** نہین کہ مجکو قیامت کا اعتقاد نہین۔ شبِ فراق سے روز جزا زیاد نہین۔ **تسلیمؔ** شیخ کو کعبے کا ہمکو تبکدے کا اعتقاد۔ اپنی اپنی ہی طبیعت اپنا اپنا اعتقاد۔

اعتقاد اُٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ **سحرؔ** اعتقاد ارباب دنیا سے ہمارا اُٹھ گیا۔ مُنہ مین ہین دو دو زبانین دل مین کیسا کیا جھوٹ سچ۔

اعتقاد رکھنا۔ معتقد ہونا۔ **فقرہ**۔ شاہ صاحب چاہے کچھ ہون مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہی۔

اِعتِکاف۔ ع۔ مذکر۔ عبادت کے لیے مسجد مین گوشہ نشین ہونا۔ عشرۂ رمضان مبارک مین معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہین اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہین نکلتے۔ **رشکؔ** چھپ چھپ کے دیکھتا ہی تجھے ہر فریب سے۔ زاہد کا اعتکاف غلط انزوا غلط۔

اعتکاف سے نکلنا۔ اعتکاف ختم کرنا۔ **فقرہ**۔ عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہیے۔

اعتکاف کرنا۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشین ہونا۔ **ناصرؔ** بھون کے دھیان مین ہم پاؤن توڑ کر بیٹھے۔ جو اعتکاف کیا بھی تو جا کے کعبے مین۔

اعتکاف مین بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ **ظفرؔ** بیٹھا ہی اعتکاف مین کیا زاہدون کی طرح۔ تو اُٹھ کے کرلے سیر خرابات چندروز۔

اِعتِماد۔ ع۔ مذکر۔ دیکھو اعتبار نمبر ۱ و نمبر ۲۔ و نمبر ۳۔ **میرؔ** کہتے ہو اتحاد ہی ہمکو۔ ہان کہو اعتماد ہی ہمکو۔ **فقرہ**۔ بدچلنی سے اُنکا اعتماد اُٹھ گیا۔ **آتشؔ** پھرا ہی ہم سے رُخ اُس بادشاہ خوبان کا۔ کچھ اعتماد نہین ہی مزاج سلطان کا۔

عٰہ اعتراض نکالنا اور کہین نظر سے نہین گزرا۔

اعجاز - ع - مذکر - معجزہ - خرقِ عادت جو انبیا علیہم السلام سے ظہور مین آئے - آتش ؎ کام کرتی رہی وہ چشم فسونساز اپنا - لب جانبخش دکھایا کیے اعجاز اپنا رشک ؎ جو سحر کرے بندۂ عزی و بلی ہے - اعجاز ہو جسمین وہ پیمبر ہے خدا کا

اعجاز بیان - جسکی تقریر اور کلام نہایت پُر اثر ہو - ناسخ ؎ تو وہ اعجاز بیان ہے کہ تری محفل مین - سنہ ہم سے صورت مریم ہے مسیحا خاموش

اعجاز کرنا - کوئی کام بے مثل کرنا - کمال کی تعریف مین مبالغۃً کہتے ہین - ناسخ ؎ آپ تو کرتے ہین اعجاز لگا لیتے ہین - آدمی کیا ابھی ساتھ آپکے تصویر چلے -

اعجاز مسیحائی - حضرت عیسے علیہ السلام کا معجزہ جس سے مردہ زندہ ہو جاتا تھا - رشک ؎ مار استر بار استر بار زندہ کر دیا - پھر تمھین دعوے اعجاز مسیحائی نہین -

اُعجوبہ - ع - عجیب - انوکھا - نادر - ناسخ ؎ ساق سیمین شاخ اعجوبہ ہے باغ حسن مین - انگلیان انگور کی ہین سیب ترکی ایڑیان -

اَعدا - ع - عدو کی جمع - دشمن - مخالف - ناسخ ؎ تن واحد ہون مین ای میرے خداے واحد - رات دن لشکرِ اعدا مری تدبیر مین ہے -

اَعداد - عدد کی جمع - سحر ؎ یار کی چین جبین سے خوف کرنا چاہیے - مستتر اس نقش مین قہار کے اعداد ہین -

اِعراب - ع - مذکر - زیر زبر وغیرہ -

اَعرابی - ع - اعراب کی طرف منسوب - صحرا نشین عرب -

اَعراف - ع - مذکر - نمبر (۱) دوزخ اور بہشت کے بیچ مین ایک مقام ہے جہان کے رہنے والے دوزخیون اور جنتیون کو پہچانین گے - سحر ؎ کیا کیا سرور و حزن کے صدمے اٹھاے ہین - اعراف مین میان بہار و خزان رہے -

نمبر (۲) قرآن مجید کا ایک سورہ جو آٹھوین پارے سے شروع اور نوین پارے مین ختم ہے -

اِعزاز - ع - مذکر - عزت دینا - عزت - رتبہ - توقیر - رشک ؎ رتبہ روز و شب وصل بتان کیا کہیے - شام اعزاز سے آتی ہے تو اکرام سے صبح - تسلیم ؎ پوچھا جو مجھے آپنے کی بندہ نوازی - نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا -

اَعِزّہ - ع - عزیز کی جمع - بزرگ - اردو مین بھائی بندون اور رشتہ دارون کو کہتے ہین -

اَعضا - عضو کی جمع - بدن کے اجزا - ہاتھ پاؤن وغیرہ - آتش ؎ اعضا گواہی دینے کو حاضر ہین روز حشر - مرتا ہے کیا سمجھکے یہ انسان گناہ پر - کیف ؎ اعضا کے زور گھٹتے ہین پیری قریب ہے - دربند (قلعہ) ٹوٹتے ہین طلسم شباب کے -

اعضا شکنی - بدن ٹوٹنا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - بخار اور خمار وغیرہ کی حالت مین ایسا ہوتا ہے - سودا ؎ ضعف و ناطاقتی و سستی و اعضا شکنی - ایک گھٹنے مین جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ -

اعضاے رئیسہ - دل جگر اور دماغ وغیرہ -

اعظم - ع - (افعل التفضیل) بہت بڑا - بیشتر صفت مین آتا ہے جیسے عرش اعظم نیر اعظم - آتش ؎ بام پر جب سے ہے اک رشک پری کو دیکھا - روح دیوانہ ہے سیر فلک اعظم ہے -

اعقاب - عقب کی جمع - آل واولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہین -

اِعْلان - ع - مذکر - نمبر(۱) اظہار - ظاہر کرنا - ؎ یہ زمین اچھی نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے - حسن پیدا کردیا ہی نون کے اعلان سے -

نمبر(۲) شہرت - **فقرہ** - بات مُنہ سے نکلی اور اُسکا اعلان ہوگیا -

ناصح ؎ قتل مجکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا - پر بُرا ہوگا تر سے حق مین گر اعلان ہوا -

نمبر(۳) دیکھو اطلاع کا تکملہ -

اَعْلے - ع - (افعل التفضیل) نمبر(۱) بہت بلند - **ذوق** ؎ گر ایک عمر مین پہنچا مقام اعلے پر - کہا یہ شوق نے ہو ہمّتِ بلند نہ پست -

نمبر(۲) بہت بہتر - نہایت عمدہ - **صبا** ؎ مین شاعر ہون مرا ایجان ابھر دم نکلتا ہی - بہت اعلے ہی یہ مصرع تمہارے قد موزون کا -

نمبر(۳) معزز آدمی - ادنے کی ضد - **سحر** ؎ اعلے سے نہین ہوتا ہی اسفل کو کبھی اوج - ہاتھون سے کبھی نقش کفِ پا نہین اُٹھتا -

اَعْمال - عمل کی جمع - نمبر(۱) افعال - کام - بغیر ذکر نیک وبد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہی تو بیشتر بُرے افعال مقصود ہوتے ہین - **خلیل** ؎ اچھا نہین عشقِ قدِ محبوب کا انجام - اعمال کو روتا ہون قیامت کی پڑی ہی - **رند** ؎ واہ ری شانِ کریمی مجھے بخشا رب نے - اپنے اعمال سے دیکھا جو پشیمان مجکو -

نمبر(۲) اوراد - وظائف - جیسے انکو اعمال کا بڑا شوق ہی -

اعمال نامہ - نمبر(۱) وہ کتاب جسمین آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہین قیامت کے دن اُسی کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا - **ناسخ** ؎ جسطرح بعد سفیدی کے نہون بال سیاہ - ہوا الٰہی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ - **داغ** ؎ خلق کے اعمال نامے جبین لونگا حشر مین - گم ہوا ہی ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب -

نمبر(۲) سروس بُک - وہ کتاب جسمین عمّال اور افسرون کے چال چلن اور مدت ملازمت وغیرہ لکھی جایا کرتی ہی -

فصل الف مقصورہ مع غین معجمہ

اَغْراض - غرض کی جمع - حاجتین - مطالب - **فقرہ** - اُنکے اغراض انکو کھینچ لاتے ہین ورنہ وہ یون کب آتے -

اَغْلاط - غلط کی جمع - **فقرہ** - مین نے اغلاط برہان قاطع کے نکالکر ایک نسخہ موسوم بہ قاطع برہان لکھا ہی - (عود ہندی)

اَغْلَب - ع - غالب تر - قوی گمان - یقیناً - **قلق** ؎ آج اغلب ہی دسوین منزل ہو - کل تلک چاہیے تو داخل ہو - ؎ اُس گل کا تصور ہی اور گوشۂ تنہائی - اغلب کہ **ہوس** تجکو اس رات نہ خواب آوے -

اغل بغل - ھ - تابع متبوع - (یہان متبوع پر تابع مقدم ہی -) ادھر اُدھر دہنے بائین - آس پاس - **فقرہ** - اغل بغل دیکھا کسی رفیق کو نہ پایا اکیلے ہی چل کھڑے ہوے -

اِغْماز - ع - مذکر - آبرو گھٹانا - اُردو مین غمزہ وناز کے معنون مین مستعمل ہی - **سحر** ؎ بلبلون سے جعلسازی کرتے ہو اندازہین - گل نظر آتے ہو تم بھولے ہوے اغماز مین - **مسرور** ؎ بدلے گا مرے بعد ہی

انداز تمھارا۔ پھر ناز رہیگا نہ یہ اغماز رہیگا۔

اغماض ۔ ع۔ مذکر۔ چشم پوشی۔ بے پروائی۔ **فقرہ**۔ مین اور آپکے کام مین اغماز کرون ؟ استغفر اللہ۔ **ظفر** ؎ دم آیا میرا آنکھون مین نہ دیکھا آنکھ بھر تو نے۔ تغافل اسقدر اغماض اتنا مہربان اوہو۔ **تسلیم** ؎ نہ کچھ اوقات فیاض اتنا۔ ذرا سے کام مین اغماض اتنا۔

اَغْنِیا ۔ غنی کی جمع۔ دولتمند۔ **کیف** ؎ ہاتھ پھیلانا نہ پیش اغنیا ای مفلسو آبرو بھی صورت آب گہر ملتی نہین۔ **ظفر** ؎ گمس قاب اغنیا ہوتا۔ بیحیائی نہین تو پھر کیا ہی۔

اِغْوا ۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ **فقرہ**۔ شیطان کے اغوا سے بعض بہک گئے ہین۔ کرنا کے ساتھ مستعمل ہی۔ **فقرہ**۔ تمہارے ہی اغوا کرنے سے اسنے نوکری چھوڑی ہی۔

اَغْیار ۔ غیر کی جمع۔ نمبر (۱) بیگانے جو عزیز یا دوست نہون۔ **فقرہ**۔ اُنکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین اُنکا پیام نہ کہہ سکا۔

نمبر (۲) دشمن۔ رقیب۔ **ناسخ** ؎ جو دعوائے خدائی ہی نکال اغیار کو گھر سے۔ خدا نے ای صنم باہر کیا جنت سے شیطان کو۔ **آتش** ؎ دیکھتا ہی ٹکٹکی باندھے رُخ یار آئنہ۔ رشک دیتا ہی مجھے مانند اغیار آئنہ۔ **نکہت** ؎ صورت خال تہ زلف سیہ کار تمام۔ اُن کے پیچھون مین گھسے رہتے ہین اغیار تمام۔ اِن معنی مین بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین۔

فصل الف مقصورہ مع فا

اُف ۔ ع۔ مونث [عہ]۔ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بےچینی کی حالت مین آدمی کے مُنہ سے نکلتا ہی۔ **قلق** ؎ تم قسم لو کہ سوزش دل سے۔ اُف بھی کی ہو اگر زبان جلے۔ **جرات** ؎ پڑے ہی بزم مین جس شخص پر نگاہ تری۔ وہ مُنہ کو پھیر کے کہتا ہی اُف پناہ تری۔ **داغ** ؎ اُف نہ کی ہمنے تہ تیغ جفا ای ظالم۔ اس سے بڑھکر رہ تسلیم و رضا کون سی ہی۔

اَفادَہ [ث] ۔ ع۔ مذکر۔ فائدہ پہنچانا۔ فائدہ۔ نفع۔ **رشک** ؎ جو کہا جسنے کیا اچھا بُرا جانے دیا۔ دوست و دشمن مجکو دونون سے افادہ ہوگیا۔ اور افادت بھی کہا ہی۔ **منیر** ؎ حل ہوتے ہین عقدے علما و فضلا کے۔ ہر بات ہی تعلیم و افادت کی برابر۔

اَفاغِنہ ۔ افغان کی جمع۔

اُف اُف کرنا ۔ آہ آہ کرنا۔ کراہنا۔ **فقرہ**۔ درد سر کی شدت سے دن رات اُف اُف کیا کرتے ہین۔

اِفاقہ ۔ ع۔ مذکر۔ تکلیف مین تخفیف۔ مرض مین کمی۔ آرام۔ **کیف** ؎ مرض ہجر سے ہمکو تو افاقہ نہوا۔ نہین معلوم ہین کس درد کے درمان آنسو۔ **غافل** ؎ غش سے کچھ کچھ ہو چلا اسکو افاقہ ای صنم۔ کھول دے بست دہا۔ ہین کی دھجیان

اُفتاد ۔ ف۔ مونث۔ نمبر (۱) اتفاقیہ سانحہ۔ **نواب میرزا شوق** ؎ نہین معلوم کیا پڑی اُفتاد۔ جو فراموش کی ہماری یاد۔ **سحر** ؎ گرتے ہین

[عہ] **آتش** نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہی۔ ؎ سوزش دل سے زبان کو نہوی آگاہی۔ اُف کیا مُنہ سے نہ ہمنے نہ کھُلا راز اپنا۔ **واہ** ؎ فرقت کی شب مین جانسوز دل نے۔ اُف اُف کیا جو آہ آہ بھولا۔

کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہین۔ ایسی ہی ہوتی ہی اِس عشق کی اُفتاد آیا۔

نمبر(۲) ابتدا۔خلقت۔فطرت۔ فقرہ تم چاہو تو اُنکی افتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جون جون بڑے ہون خرابی کے لچھن سیکھتے جائین (بنات النعش)

وہ کیا کرین طبیعت کی افتاد ہی ایسی پڑی ہی۔

اُفتاد اُٹھانا۔مصیبت برداشت کرنا۔قلق ؎ مر کبھی تو اُٹھائی ہین افتادین ای فلک۔ اب ہو مرا غبار زمین سے بلند خاک۔

اُفتاد پڑنا۔ نمبر(۱) اتفاقیہ حادثہ پیش آنا۔نواب میرزا شوق ؎ دل کو تشویش تھی یہ حد سے زیاد۔ دفعۃً پڑگئی یہ کیا افتاد۔ ؎ ایسی افتاد کبھی بار پڑی ہی ای رند۔ بیشتر اُس سے ملے روٹھکر اکثر چھوٹے۔

نمبر(۲) بنیاد قائم ہونا۔ابتدا پڑنا۔فقرہ حسن آرا کے مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر مین سب سے بگاڑ تھا (بنات النعش)

اُفتادگانِ خاک۔گرے ہوے مُردون سے کنایہ ہی نسیم ؎ افتادگانِ خاک کو پابوسی کا ہی شوق۔ رکھنا قدم زمین پہ زرا یار دیکھکر۔

اُفتادگی۔مونث۔عاجزی۔خاکساری۔ناسخ ؎ جو کرے احسان اُسکو چاہیے افتادگی۔پیش پاے شمع دیکھا ہی سرِ گلگیر کو۔

اُفتادہ۔ناکارہ۔غیر مزروعہ۔غیر آباد۔ (زمین کی صفت) آتش ؎ آسمان سے ہی توقع کسے سرسبزی کی۔ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اُٹھی دہقان سے۔

اُفتاد ہونا۔افتاد پڑنا۔قلق ؎ کیسی افتاد ہو خدا جانے۔حال تقدیر کوئی کیا جانے۔

اُفتان خیزان۔گرتے پڑتے۔بدحواسی کی حالت مین۔فقرہ۔ یہ آپ کہان سے افتان خیزان چلے آتے ہین۔

اِفتتاح۔ع۔مذکر۔کھولنا۔شروع کرنا۔تعلیم گاہ اور کارگاہ وغیرہ مین کسی تاریخ مقررہ پر ابتداے کار کی رسم ادا کرنے کو معزز لوگ جمع ہوتے ہین اور ایڈرس دیا جاتا ہی۔فقرہ آج مدرسے کا افتتاح ہونے والا ہی۔ ۴۔اپریل کو لفٹنٹ صاحب تشریف لاکر شفاخانے کا افتتاح کرینگے۔

اِفتخار۔ع۔مذکر۔فخر و ناز کرنا۔عزت۔بڑائی۔داغ ؎ وہ بات کر جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے۔ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا۔فقرہ۔ آپکے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا۔ کرنا کے ساتھ مستعمل ہی۔سودا ؎ ایسا یہ خاندان ہی کہ نہ لپشت سے فلک۔کرتا ہی جس جگہ کی غلامی کا افتخار۔

اِفترا۔ع۔مذکر۔بہتان۔تہمت۔؎ بوے گل آتش کہین ہوتی ہی محسوسِ نظر۔افترا ہی روزِ محشر یار کے دیدار کا۔مومن ؎ بیان اُسنے کیا جو ماجرا تھا۔ہوا ظاہر کہ وہ سب افترا تھا۔

اِفترا باندھنا۔تہمت لگانا۔بہتان جوڑنا۔اسیر ؎ کسطرح کہیے کہ غیرِ ذات ہین اُسکے صفات۔افترا اللہ پر کیا بندہ پرور باندھیے۔

اِفترا بنانا۔افترا جوڑنا۔مصحفی ؎ یہ افترا ہی بنایا ہوا سب آشنا کا کہ بزم و رزم مین ہی پاے تخت کا دہ مشیر۔اب یہ زبان نہین ہی۔

اِفترا پرداز۔تہمت لگانیوالا۔مفسد۔

افترا جوڑنا / افترا کرنا } افترا باندھنا۔ رشک ؎ کلاہ پارہ پارہ سے جو موے سر نکل آئے۔ تو اُس پر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا۔ آتش ؎ کرینگے افترا شاعر قبا سے یار پر کیا کیا۔ بندھیں گے باندھنو اُس لپٹی دستار پر کیا کیا۔ رند ؎ افترا مجھ پہ کیا ہے یہ دراندازوں نے۔ سجدا میں نے کسی کو نہیں اصلا دیکھا۔

اُف تیرا کاٹا نہ جیے۔ نہایت مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہے۔ غالب ؎ افعی زلف تو رہتا نہیں بن جان لیے۔ زہر ہے کیا ہی بلا اُف ترا کاٹا نہ جیے

اُفراتفری۔ ا۔ مونث۔ عوام۔ ہل چل۔ تہلکہ۔ گھبراہٹ۔ مسرور ؎ پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ۔ افراتفری سی ہو رہی ہے۔ اصل لفظ کی اصل افراط و تفریط معلوم ہوتی ہے کثرت استعمال سے افراتفری ہو کر ان معنوں میں مستعمل ہو گیا۔

اُفراد۔ فرد کی جمع۔ سحر ؎ آج مجکو میرے جوہر نے وہ دی ہے آبرو۔ جیسے قطروں میں گہر ہو فرد ہوں افراد میں۔

افراسیاب۔ توران کے ایک عظیم الشان بہادر بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخرکار کیخسرو بن سیاوش کے زمانے میں مارا گیا۔ صبا ؎ خون سیاوش اک دن دکھلائیگا خرابی۔ اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا۔

اِفراط۔ ع۔ مونث۔ حد اعتدال سے بڑھ جانا۔ زیادتی۔ کثرت۔ فقرہ۔ نہروں کے جاری ہونے سے جا بجا پانی کی افراط ہو گئی۔ رشک ؎ منظور طرح سے ہے کہ افراط شعر ہو۔ ہر بحر کو بناتے ہے دریا کسی طرح۔

افراط و تفریط۔ حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی۔ بغیر واو عطف بھی بولتے ہیں۔ فقرہ۔ حدیث خیر الامور اوسطہا کے معنی یہی ہیں کہ افراط و تفریط سے بچو۔

اَفروختہ۔ ف۔ روشن۔ بھڑکایا ہوا۔ مجازاً غصے میں بھرا ہوا۔ آگ بگولا۔ انیس ؎ افروختہ تھا صورت گل چہرہ روشن۔ چار آئینے میں عکس سے پھولا ہوا گلشن۔ ؎ ہوگا وہ افروختہ جس دم تو اُسکے روبرو۔ ہے ظفر کیا نیر اعظم کا منہ پھیر جائیگا۔

افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ بھڑکانا۔ فقرہ۔ تمنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا۔

اُف رے۔ ہائے رے۔ اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنے میں بطور مبالغہ کہتے ہیں۔ رند ؎ سوز غم فراق کی اُف ری حرارتیں۔ اولے کیطرح منہ میں زبان تک پگھل گئی۔ ذوق ؎ اللہ اللہ رے تری تمکنت اُف ری تمیز۔ واہ رے تیرا تبختر تری بل بے نخوت۔ قلق ؎ اُف رے عیار اُف رے خود مطلب۔ یاد کیا کیا لگاوٹوں کے ہیں ڈھب۔

اور صرف اُف بھی شعرا نے اسجگہ کہا ہے ظفر ؎ اُف ترے کشتے کا سوز دل کہ ظالم سنگ بھی۔ گور پر اُسکی رہا محشر تلک جلتا ہوا۔ ذوق ؎ اُف گرمی وحشت کہ مری ٹھوکروں ہی میں۔ پتھر ہیں پہاڑوں کے اڑتے جاتے شرر سے۔

اَفریقیہ عہ - کرۂ زمین کے حصون مین سے ایک حصے کا نام ہی -

اَفزایش - ف - مونث - افزودن کا حاصل مصدر - زیادتی - ترقی - بڑھوتری - **مومنؔ** تھا ہمیں لطف تو بے افزایشِ الم - صد شکر غیر ہوگئے اُس سے خفا عبث - **نسیمؔ** صدقے اس ہمت کے حالِ بیکسان پر راتدن - ہر دم افزایش پہ ہی مانند شوقِ نوجوان -

اَفزُون - ف - زیادہ - بڑھکے - **ناسخؔ** مشتاق سب ہین بدر سے افزون ہلال کے - دنیا مین قدردان نہین صاحب کمال کے - **وزیرؔ** افزون برش مژہ مین ہی خنجر کی دھار سے - ابرو کی تیغ بھی نہین کم ذوالفقار سے -

نمبر(۲) مونث میزانِ سابق و رقمِ حال کا مجموعہ -

اَفسانہ - ف - مذکر - نمبر(۱) داستان - قصہ - کہانی - **فقرہ** افسانہ گو نوکر ہین رات دن افسانے ہوا کرتے ہین -

نمبر(۲) سرگزشت - حال - روداد - **قلقؔ** پوچھیے اس سے اسکا افسانہ - کس پری کا ہی یہ دیوانہ -

نمبر(۳) مشہور - **ؔ** بیشتر احباب دریا دیکھتے ہین خواب مین - سحر اپنا حالِ گریہ جیسے افسانہ ہوا -

نمبر(۴) غیر واقعی اور بے اصل بات - **دردؔ** وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا - خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا - **آتشؔ** صور اسرافیل کا پھکنا اُسے افسانہ ہی کشتہ ہی جو تیرے بالائے قیامت خیز کا -

نمبر(۵) طول طویل بات - **وحیدؔ** کچھ کہکے اُسنے پھر مجھے دیوانہ کردیا - اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کردیا -

نمبر(۶) ذکر مذکور - چرچا - **آتشؔ** ملاحت کا تمھاری دور دور افسانہ پہنچا ہی - چمن سے باغبان نے کھود کر پھینکا ہی سوسن کو - **ولہٗ** حُسن عالمگیر چھپ سکتا چھپانے سے نہین - پردے مین تو کوچۂ بازار مین افسانہ تھا -

افسانہ چھڑنا - افسانہ چھیڑنا کا لازم - **منتظرؔ** چرچے ہین تیرہ بختون مین زلفِ سیاہ کے - ہوتے ہی شام پھر وہی افسانہ چھڑ گیا -

افسانہ چھیڑنا - قصہ شروع کرنا - سرگزشت بیان کرنے لگنا - **آتشؔ** چھیڑتے ہین جو ہم افسانہ گیسوے دراز - صبح ہوگی نہ رہیگی شبِ یلدا باقی - **قلقؔ** پھر تو اُن دلفگارون نے باہم چھیڑے افسانہ مصیبت و غم -

افسانہ خوان / **افسانہ گو** - قصہ گو - داستان کہنے والا - اکثر امرا اسکے یہان تفریح طبع کے لیے ایسے لوگ ملازم ہوتے ہین جو حُسن گویائی اور ذہن کی رسائی سے طرح طرح کی داستانین بنا کر کہا کرتے ہین - **سوزؔ** رسائی تجھ تلک تو ہو نہین سکتی ہی کیا کیجے - کبھی افسانہ خوانون

عہ کرۂ ارض کے نصف شرقی حصے مین جنوب اور مغرب کی طرف واقع ہی تخمیناً بیس کرور اُسکی آبادی اور ایک کروڑ پچاس لاکھ میل مربع قبضہ ہی وہان کی آب ہوا دنیا بھر سے گرم ہی صرف گرمی اور برسات دو موسم ہوتے ہین اسمین ایک صحرائے عظیم تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہی وہان کی بادِ سموم سے سانس گھٹ کے دم نکلا جایا کرتا ہی بڑے بڑے دریاؤن کی ریت مین سونا ملتا ہی - اسکندریہ بندر نہایت رونق دار اور تجارتی شہر ہی -

سے ہماری داستان سُن لے - میر حسن ؏ کسکو پڑھی ہو بات کہے میری
ورنہ یہ میرا سخن فسانہ ہے افسانہ گو نہین -

افسانہ رہجانا - بات کا چرچا باقی رہجانا - ؏ رشک نے مرنے
سے پائی زیست عالم سے نجات - رہگیا افسانہ قصہ مٹگیا سر اڑ گیا -
مصحفی ؏ اب نہ فرہاد ہے نہ مجنون ہے - رہگیا عاشقون کا افسانہ -

افسانہ سُنانا - حال کہنا - سرگزشت بیان کرنا - داستان کہنا
آتش ؏ تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہون مین - خواب خرگوش
سے آہو کو جگاتا ہون مین -

افسانہ سُننا - لازم - غافل ؏ خامشی مین کب کٹیگی شب
طول فراق - اپنا کچھ قصہ کہے میرا سُنے افسانہ شمع - داغ ؏ سُنو
افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنون - غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے
مارون کا -

افسانہ کہنا - کہانی کہنا - سرگزشت سُنانا - حال بیان کرنا - ؏
موقوف غم میر کہ شب ہو چکی ہمدم - کل رات کو پھر باقی یہ افسانہ کہینگے -
سحر ؏ کیون زبان شعلہ کو جنبش ہے پروانے ہین غش - کہتی ہے طور تجلی
کا مگر افسانہ شمع -

اُفسَر - ف - (ظاہر اُلبسر کا مبدل ہے جو کبسر کا مزید علیہ ہے) نمبر (۱) مذکر -
تاج - سحر ؏ لات ماری ہے فقیرون نے جہانبانی پر - افسر و چتر سلاطین
کے سر مارے ہین - سودا ؏ کون دنیا مین آج ہے تجھسا - مالک تخت و
صاحب افسر -
نمبر (۲) سردار - حاکم - گلزار نسیم ؏ تھا افسر خسروان وہ گلفام -

بالا تاج الملوک رکھنام - فقرہ - یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے -

اَفسُردَہ - ف - مرجھایا ہوا - اُداس - غمگین - خلیل ؏ افسردہ ہے داغ
دل بے عشق ہمیشہ - نادار کے گھر مین نہین ہوتا ہے توا گرم - سحر ؏
کوئی دم غم غلط احباب مین ہو جاتا ہے - دل افسردہ کو بہلاتی ہے صحبت کیسی
فقرہ - خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیون ہین -

افسردہ خاطر
افسردہ دل } اُداس اور رنجیدہ - جسکا دل شگفتہ نہو - ؏
آنکھین صبا پُر آب ہین اُس نور کے لیے - افسردہ دل ہین آتش مغفور
کے لیے - ذوق ؏ افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف -
لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ -

اُفسُوس - ف - مذکر - حسرت - ع - رنج - تاسف - گلزار نسیم ؏
تو جائے تو کیون نہ آئے افسوس - افسوس افسوس ہائے افسوس -
فقرہ - آپکی پریشانی سُنکر مجکو بڑا افسوس ہوا -
اور کبھی حسرت و تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ زبان پر آتا ہے
وہان رنج کے معنی نہین دیتا بلکہ حالت رنج کو ظاہر کرتا ہے - نواب میرزا
شوق ؏ مین بڑا چکما کھا گئی افسوس - جو ترے جال مین آگئی افسوس
سحر ؏ افسوس عمر کٹ گئی رنج و ملال مین - دیکھا نہ خواب مین بھی
جو کچھ تھا خیال مین -
اور افسوس صد افسوس - افسوس ہزار افسوس اور افسوس صد ہزار
افسوس بھی کہتے ہین - میر ؏ مر گیا مین ملا نہ یار افسوس - آہ افسوس
صد ہزار افسوس -

افسوس آنا - قلق گزرنا - تاسف ہونا - **مومنؔ** دیکھ اس حال کو افسوس آیا - گر پڑے دل جو ذرا گھبرایا -

افسوس دل گرطھے مین - کسی چیز کو دیکھ دیکھکے للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے عوام بولتے ہین -

افسوس رہجانا - تاسف اور قلق باقی رہجانا - حسرت نہ نکلنا - **رشکؔ** حسرت نہ نکلی وصل مین مشتاق وصل کی - افسوس رہگیا تو یہ افسوس رہگیا

افسوس کرنا - تاسف کرنا - قلق ظاہر کرنا - **قلقؔ** حال پر اُسکے کر کے کچھ افسوس - خاص اپنا کیا عطا ملبوس - **دردؔ** نہ کیا تونے ایکبار افسوس - حال پر میرے صد ہزار افسوس -

افسوس کھانا - تاسف کرنا - اظہار قلق کرنا **ظفرؔ** جب کبھی کرتے ہین ہم منہ سے بیان احوالِ غم - ایک عالم ای **ظفرؔ** افسوس سُنکر کھاے ہے - لکھنو مین نہین سُنا -

اُفسُون - ف - مذکر - سحر - ع - نمبر (۱) جادو و منتر - **اسیرؔ** کیا ہاتھ مین اُس افعی گیسو کو لگاؤن - افسون نہین آتا مجھے منتر نہین آتا - **وزیرؔ** کیا واعظ کو محوِ دختر رز لاکھ افسون سے - پڑھے ہے جن کو مرے ساقی نے شیشے مین اُتارا ہے -

نمبر (۲) فریب - مکر و حیلہ - **فقرہ** - تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا نہین ایسے ہزارون افسون یاد ہین -

افسون پڑھنا - منتر پڑھنا - **انشاؔ** گرچہ سیانون نے پڑھ افسون بہت اتوار کے دن - خون ہد ہد سے مرے واسطے لکھا تعویذ - جس پری کا مجھے سایہ تھا نہ اُترا لیکن - کام آیا نہ کسی شخص کا گنڈا تعویذ -

افسون پھونکنا - منتر پڑھ کے دم کرنا - **داغؔ** پڑھا جو میرے وقت ذبح تو نے مُنہ ہی مُنہ مین کچھ - پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسون دلستان پھونکا -

افسون چل جانا - دام مین پھنس جانا - قابو مین آجانا - **فقرہ** - اُن پر تمہارا افسون چل جاے تو جانین -

افسون ساز } **افسون گر** } جادوگر - **رشکؔ** ای جنون چشمان افسون ساز وحشی کا ہون محو - دشت مجنون کیا کرونگا مسکن آہو نہین

افسون کرنا - جادو کرنا - منتر پھونکنا - **ناصرؔ** کیسی کیسی حسرتون کا عاشقون کی خون کیا - دیکھ او ظالم تری آنکھون نے کیا افسون کیا - **فقرہ** - خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسون کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایکدم چین نہین آتا -

اِفشا - ع - ظاہر کرنا - فاش - **برقؔ** خواب مین شکوۂ دل لب پہ نہ آیا ہرگز - بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا - کرنا کے ساتھ مستعمل ہے - **مسرورؔ** آنسوؤن نے مجکو رسوا کر دیا - رازِ دل آنکھون نے افشا کر دیا -

افشان - ف - مونث - عورتین مقیش یا گوٹے کو باریک کتر کے آرائش کے لیے ماتھے پر چنتی اور بالون پر چھڑکتی ہین - **میرزا دبیرؔ** لیلۂ شب کے حُسن کی دولت جو لٹ گئی - افشان جبین سے مہرِ درخشان کی چھٹ گئی - **سحرؔ** بالون پر افشان جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے - مہر عارض کی کرن ہر موے کا کل ہوگیا -

افشان اُترنا۔ چنی ہوی افشان کا چھٹ جانا۔ **بحر** ؎ اگر ملجاے بھوڈل مین تری اُتری ہوئی افشان۔ مہ و خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکورون مین۔

افشان اُڑانا۔ اکثر جلسون مین حاضرین پر افشان ڈالنے کے لیے ہوا مین اُڑاتے ہین۔ **بیخود** ؎ ہوا رنگ مین تر جو ہر گلعذار۔ تو افشان اُڑانے لگے شہریار۔

افشان جمانا۔ سلیقے سے پیشانی اور رخسارون پر افشان لگانا۔ **مسرور** ع افشان جمانا آپکو جم جم نصیب ہو۔

افشان چُننا۔ افشان جمانا۔ **وزیر** ؎ یار پیشانی و ابرو پہ چنیگا افشان۔ آج محراب عبادت مین چراغان ہوگا۔

افشان چُھڑانا۔ لگی ہوی افشان کو الگ کرنا۔ **آتش** ؎ افشان چھڑا کے چہرے سے تمنے دکھا دیا۔ ذرون کا آفتاب سے ہونا جدا مجھے۔

افشان چھڑکنا۔ بالون پر افشان ڈالنا۔ **آتش** ؎ افشان چھڑک کے یار نے زلف سیاہ پر۔ دکھلا دیا وہ سنتے جو تھے مالدار سانپ۔

افشان کا ذرّہ۔ افشان کا ریزہ۔ **آتش** ؎ چھڑکنے سے رخِ پُر نور پر ترے اے ماہ۔ ستارہ بنگیا ہر ایک ذرہ افشان کا۔

افشان کرنا۔ کسی چیز پر رنگ چھڑکنا۔ **فقرہ**۔ شادی کا رقعہ ہے اسپر زرا شہاب کی افشان تو کردو۔

افشان لگانا۔ افشان چننا۔ **مونس** ؎ تارون کے ٹوٹنے کی جو سیر اُنکو بھا گئی۔ افشان لگا کے چھڑائی تمام رات۔

افشانی کاغذ۔ افشان چھڑکا ہوا کاغذ۔ **فقرہ**۔ افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیان اُسپر رکھکر بھیجدین **ظفر** ؎ اشارہ ہے کہ ہم افشان جبین پر اپنی چنتے ہین۔ اُنھون نے خط جواب قرطاس افشانی پہ لکھا ہے۔

افشاے راز کرنا۔ چھپی ہوی بات ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔ **میرزا والا جاہ عاشق** ؎ افشاے راز عشق کیا اشک چشم نے بہکا یہ طفل اشک کہ نمّام ہو گیا۔

اَفشُرہ۔ ف۔ مذکر۔ افشردہ کا مخفف۔ وہ شربت جو لیمو وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو۔ **فقرہ**۔ افشرہ پینے سے بہت تسکین ہو گئی۔ **آتش** ؎ افشرے کا بوسے بازی مین مجھے ملتا ہے لطف۔ قندکی ڈلیان وہ لب ہین خال لب ہین فالسے۔ افشردہ بھی کہا گیا ہے **ظفر** ؎ بوسہ اپنے لب شیرین کا ترشرو ہوکر۔ وہ جو دیتا تو ہم افشردۂ لیمو پیتے۔

اَفصح۔ ع۔ (افعل التفضیل) بہت فصیح۔ **رشک** ؎ افصح ہند مین آباد ہے اقلیم سخن۔ یا الٰہی رہین آباد جناب ناسخ۔

اِفضال۔ ع۔ مذکر۔ بخشش و مہربانی کرنا۔ ؎ غزل ہمثل کہتا ہون **وزیر** افضال ایزد سے۔ نہ میری طبع عالی ہے نہ میری فکر عالی ہے۔ اور افضال بالفتح فضل کی جمع ہے۔

اَفضل۔ ع۔ (افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا۔ سب سے اچھا **اسیر** ؎ میرے آگے ہی کہین افضل بط ہے ساقیا۔ کبک سے طاؤس سے درّاج سے سُرخاب سے **منیر** ؎ دونون جانب سے جو سنبل نے کیا ہے سایہ۔ حورون کی مانگ سے ہے ہر روش باغ افضل۔

افضلیت - ع - مونث - بزرگی - بڑائی - **فقرہ** - جیسے یہ ویسے وہ انکو کیا افضیلت ہی -
زبانون پر فضیلت زیادہ ہی -

افطار - ع - مذکر - روزہ کھولنا - روزے کی ضد - **غالب** افطار صوم کی کچھ اگر دستگاہ ہو - اُس شخص کو ضرور ہی روزہ رکھا کرے - **شبنگ**
افطار صوم ہجر مین شربت ہی موت کا - تلقین کی دعا ہی دعا سے سحر نہین

افطار کرنا - نمبر (۱) روزہ کھولنا - **رند** بوسہ لب شیرین کا لیا اول کی شب مین - افطار کیا خرمے سے روزہ رمضان کا -
نمبر (۲) روزہ نہ رکھنا - **فقرہ** - بیماری کی حالت مین افطار کرنا جائز ہی -

افطاری - مونث - جو چیزین روزہ افطار کرنے کے وقت کھائی جائین - **آتش** افطاری جام مے سحری ساغر شراب - مجھ رند کو شب رمضان روز عید ہی - **منیر** سحری نام کو نہ افطاری - شام بھی ہی پہاڑ مثل سحر -

اَفعال - فعل کی جمع - نمبر (۱) کام - اعمال بیشتر برے اعمال کی نسبت کہتے ہین - **مصطفیٰ** سے ہی تجھے چشم شفاعت اے **نسیم** - بخشدیگا ایزد بر حق ترے افعال کو -
نمبر (۲) مصدر کے مشتقات -
نمبر (۳) تاثیرین - **فقرہ** - اس کتاب مین دواؤن کے افعال وخواص خوب لکھے ہین -

افعی - ع - مذکر (بفتح عین وبکسر عین دونون طرح صحیح ہی) ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہی - کہتے ہین کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہوجاتا ہی - اور مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہین - **سحر** ہی اگر اقبال اپنا کیا کریگی زلف یار - کیون فریدون کو نہ کاٹا افعی ضحاک نے -

افعی ستیز - موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہین - **ناسخ** ہوا گر سحر بیان دشمن افعی ستیز - قلم اپنا بھی عصائے کف موسیٰ ہووے -

اَفغان - ف - نمبر (۱) مسلمانون مین ایک قوم ہی جنکو پٹھان کہتے ہین -
نمبر (۲) مونث[ع۱] فریاد - شور ونالہ - **ناسخ** اسقدر مشق رہی نالہ وافغان کی ہمین - یاد محبوب مین ہم طرز سخن بھول گئے - **قلق** جوش گریہ سے خوف طوفان تھا - لب ساحل پہ شور وافغان تھا -

افغانستان[ع۲] - ایک ملک ہی جہان پٹھان کثرت سے رہتے ہین -

اُفُق - ع - مذکر - آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہی - **ناسخ** افق سے تا افق بس ایک ہی سطح ہی پانی کا - ہمارے اشک کا دریا ہی عالم آسمان پُل ہی -

افکار - فکر کی جمع - نمبر (۱) تردد - انتشار - **بحر** فراغ افکار دنیا سے

ع۱ اسکی تذکیر وتانیث مین قطعی حکم نہین ہوسکتا اسلیے کہ وقت استقرائے کلام شعرا جو شعر ملے اُنمین شور وافغان یا نالۂ وافغان موزون کیا گیا ہی اور بول چال مین افغان کا استعمال ہی نہین - مولف کی یہ رائے ہی کہ فغان پر قیاس کرکے تانیث کو ترجیح دیجا سے -

ع۲ یہ پہاڑی ملک ہندوستان اور روس کے درمیان واقع ہی - تخمیناً سوا دو لاکھ میل رقبہ اور پچاس لاکھ آبادی ہی - شہر کابل دار السلطنة ہی جسمین تقریباً ساٹھ ہزار آدمی بستے ہین یہان جاڑون مین سردی بہت ہوتی ہی اور سوا ریگستانی مقامات کے گرمی کا موسم فرحت افزا ہوتا ہی - غزنی - جلال آباد - قندہار اور ہرات مشہور شہر ہین میوہ جات بکثرت پیدا ہوتے ہین -

نجات آلامِ عالم سے - ملی ہین مجکو یہ دو نعمتین خوانِ توکل سے -

نمبر (۲) کلام - شعر و سخن - **فقرہ** یہ تو آپکا پُرانا کلام ہی کچھ افکار تازہ سنائیے -

اُف کر دینا - جلاکر خاک سیاہ کردینا - تباہ و برباد کردینا **مومن** ؎ دودِ شمعِ بزم نے گھر پھونک کر اُف کردیا - کیا دلائی یاد وہ زلفِ خمیدہ سونچے - **آغا حجو ہندی** ؎ آتشِ ہجرِ صنم نے آہ آہ - گھر ہمارا پھونک کر اُف کر دیا -

اَفگار - ف - مجروح - ع - زخمی - چاک چاک - **ناسخ** ؎ پڑ گیا مژگانِ قاتل کی جو تلواروں کا عکس - ہوگیا مانندِ شانہ دہن افگار مُنہ -

اِفلاس - ع - مذکر - مفلسی - محتاجی - **اسیر** ؎ رُخِ افلاس خدایا نہ دکھانا مجکو - پانچ دن زیست کے ہین ہفت ہزاری رکھنا - ؎ کیا ہین افلاس مین خطِ یار کو لکھون **ناسخ** - نہ قلم ہی نہ سیاہی نہ میسر کاغذ -

اَفلاطون یا **فلاطون** - یونانی - یونان کے ایک بڑے مشہور[ع] حکیم کا نام ہی جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا - **ناسخ** ؎ چین کی جا کوئی دنیا مین نہین جز خمکدہ - کیا ہی دانا ہی کہ ساکن خم مین افلاطون ہوا - **اسیر** ؎ وہ میکش ہون کہ ہین سامانِ میخواری تو کیا غم ہی - تنِ خاکی خمِ افلاطون کا جلوہ ساغرِ جم ہی - **صبا** ؎ نہ کیون کیفیت اشراق ہم مستون کو حاصل ہو - ہر اک خم اپنے میخانے مین سینہ ہی فلاطون کا -

افلاطون کے ناتی بنتے پھرتے ہین - اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہین بڑے مغرور ہین - فصحا کم بولتے ہین -

افلاک - فلک کی جمع - آسمان **سحر** ؎ آج دنیا مین گلہ کرتے ہین جو افلاک کا - کل وہی زیرِ زمین شکوہ کرینگے خاک کا -

اُف نہ کرنا - نمبر (۱) کمال ضبط کرنا - کسی تکلیف کا شاکی نہونا - **ذوق** ؎ وہ کون ہی جو مجھ پہ تاسف نہین کرتا - پر میرا جگر دیکھ کہ مین اُف نہین کرتا - **رند** ؎ نہ کی اُف بھی سوز سے مین اللہ رے ضبط - جلے میرے داغِ بدن کیسے کیسے -

نمبر (۲) کسی کی تکلیف و مصیبت پر افسوس نہ کرنا - (نہایت بیدردی کی جگہ) ؎ کسی نے اُف بھی نہ کی شمع جلکے خاک ہوئی - نہ ہوویگی مگر آتش یہ انجمن بٹی - **غافل** ؎ کوئی اُف بھی نہین کرتا ہی پروانے کے جلنے پر - سبھی بیدرد اسمین لوگ ہین یہ کیسی محفل ہی -

افواج - فوج کی جمع - لشکر - ؎ افواجِ گل و لالہ مین ہی زلزلہ آنشا - اس بادِ بہاری کی سواری کے جلوسے -

اَفواہ - ع - مونث - (فوہ کی جمع جسکے معنی مُنہ ہین) کوئی بات بہت سے مُنہون مین پڑنا مجازاً اُڑتی ہوئی خبر - مشہور بات جسکی اصل نہو - **آتش** ؎

[ع] یہ پہلا حکیم ہی جسنے حکمت اشراقی کے اصول درست کیے - ۴۲۰ برس قبل پیدائش مسیح علیہ السلام پیدا ہوا - ابتدا مین اسکی طبیعت صنعتون کی طرف متوجہ تھی اور شعر کہنے کا بھی شوق تھا بیس برس کی عمر مین قصائد مثنویان اور کئی دیوان تصنیف کیے - بعد اسکے حکمت و فلسفہ کی طرف مائل ہوکر آٹھ برس تک سقراطیس کی خدمت مین رہا سقراطیس کے مرنے پر علم کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کرکے مقام اتھینیہ مین ایک مدرسہ قایم کیا اور آخر عمر تک پڑھانے کا شغل رکھا اسکی خوش بیانی کی دھوم تھی یہانتک کہ عورتین بھی مشتاقِ کلام ہوکر مردون کے لباس مین آتی تھین - ۷۷ برس کی عمر مین انتقال کیا - یہ حکیم حلیم ذی اخلاق خوش صفات تھا تالیفات مین جو فلسفیات افلاطونہ کے نام سے موسوم ہین ہیتیس ۳۵ مباحث اور تیس ۳۰ مکتوبات ہین جنمین مختلف فنون طبیعیات - منطق - سیاستِ مدن - علم تہذیب اخلاق وغیرہ کا بھی ذکر ہی -

شعرا جو افلاطون کے ساتھ خم کا ذکر کیا کرتے ہین اسکا منشا تراجم افلاطون سے معلوم نہین ہوتا البتہ صاحب غیاث اللغات نے بحوالہ کتب تاریخ لکھا ہی کہ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اسکی وصیت کے موافق اس خم کا مُنہ بند کرکے ایک پہاڑ کے غار مین رکھدیا

چھوڑکر عشق صنم زاہد ہو مفتون حور - کب یقین لاتا ہی دانا دور کی افواہ کا -

مبتلا ؎ کلی سا ہی کہتے ہین دہن یار کا - نہین معتبر کچھ یہ افواہ ہی -

افواہاً - افواہ کے طور پر - **فقرہ** - افواہاً سنا ہی کہ اپریل مین مہراج کو اختیارات ملجائینگے -

افواہ اُڑانا - بے اصل بات مشہور کرنا - **ق** ؎ پوچھا جو مین حسن سے کہ آیا ہی تیرا یار - افواہ یون اُڑائی ہی یہ سچ ہی یا غلط - ہنسکر کہا یہ اسنے کہ ایسے کہان نصیب - باندھا ہی مجھپہ یارون نے یہ تو تیا غلط -

افواہ اُڑنا - لازم - **فقرہ** - عجب شہر ہی روز ایک نئی افواہ اُڑتی ہی -

اُفّوہ - ا - نمبر(۱) تعجب کا کلمہ - **فقرے** افوہ اتنی بڑی کتاب دو روز مین ختم کر دی - اُفّوہ بڑے زور کی آندھی آرہی ہی -

نمبر(۲) درد اور صدمے سے بھی کہہ اُٹھتے ہین - **فقرہ** - افوہ کس زور سے چٹکی لی ہی -

اُف ہوجانا - اُف کر دینا کا لازم - **معروف** ؎ اُف کی تھی اتفاقاً گھر جلکے ہوگیا اُف - حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا -

اَفیم - ا - مونث - تریاک - ف - ایک سمی اور نشیلی چیز ہی - **سودا** ؎ زرا اسکو نہین خدا کا بیم - روئے لڑکا تو دے زیادہ افیم - **میر حسن** ؎ پوست ملتا ہی ہزار یہ بھلا کس خاطر - لالہ کسکے لیے داغ اپنے سے گھولے ہی افیم - **مصحفی** ؎ محمل کو کھوتا جو نہین اپنے اب تلک - شاید افیم پینے کو لایا ہی کو کنار -

افیم یا کھاے امیر یا کھاے فقیر - یعنی امیر کو افیون کھانے کے لیے روپے کی کمی نہین اور فقیر کو مانگ کر کھا لینے مین عار نہین ہوتی

افیمی تین منزل سے پہچانا جاتا ہی - مقولہ - افیونی دور سے پہچان لیا جاتا ہی - افیونی کی وضع اور قطع چھپی ہی نہین رہتی -

اَفیُون - مونث - (یہ لفظ ابیون کا معرب ہی جسکے معنی یونانی زبان مین گہری نیند لانے والی چیز کے ہین) افیم - **نواب میرزا شوق** ؎ کسپر افیون اسنے کھائی ہی - مرنے جوگے کی شامت آئی ہی - **ظفر** ؎ می پیے گا جو تو غیرون مین تو پھر غیرت سے - ایکدن دیکھیو افیون ہی ہم کھا بیٹھے -

افیون پینا - افیم کو پانی مین گھولکر استعمال کرنا - **جانصاحب** ؎ مصری نے بھیجی مصر سے افیون آئی ہی - کس رنگ کا ہی پیکے تو دیکھین سرور آپ -

افیون چڑہنا - افیم کے نشے کا زور ہونا - **فقرہ** - بچے کو ایسی افیون چڑہگئی کہ ہاتھ پاؤن اینٹھ گئے -

افیون دینا - ننھے بچون کو افیون کھلانا - اکثر عورتین نیند کے لیے اور بعض اور فوائد کے لیے بچون کو زرا زراسی افیم کھلایا کرتی ہین - **ذوق** ؎ اسی باعث سے دایۂ طفل کو افیون دیتی ہی - کہ تا ہو جاے لذت

ع ؎ شعراے متاخر نے افیم کا استعمال اپنے کلام مین اسقدر کم کیا ہی کہ مثال بشکل سے ملتی ہی مگر اس عہد کے عمدہ اور فصیح شاعرون کے کلام مین بکثرت مستعمل ہی - مولف کے نزدیک بھی اس لفظ کے ترک سے اختیار دے لے ہی - افیم پینا - افیم دینا - افیم کا گھولا وغیرہ سب زبانون پر ہین - ع ؎ اسکا طریقہ یہ ہی کہ پوست کے ڈودون مین کسی نوکدار چیز سے جابجا ہلکا ہلکا شگاف کر دیتے ہین - جب اُس شگاف سے سفید سی رطوبت نکلکر منجمد ہو جاتی ہی تو اسکو کا چھکر رکھ لیتے ہین - افیون کے مزاج مین طبا کا بڑا اختلاف ہی اکثر اطباے یونان اسپر متفق ہین کہ چوتھے درجے مین سرد وخشک ہی اور بعضے تیسرے درجے مین بھی سرد وخشک جانتے ہین - اور جملہ اطباے ہند کے نزدیک گرم وخشک ہی - اگرچہ یہ سم قاتل ہی لیکن اسکے منافع بھی بہت ہین اسلیے اطبا نے اسکے استعمال کے بغیر کوئی چارہ نہ دیکھا اور نہایت ضروری سمجھکر اسکے مصلحات مثل جند بیدستر دارچینی - مشک اور زعفران وغیرہ سے ترکیب دیکر استعمال کیا ہی -

آشنا تلخی دوران سے۔

افیون کا جوگا - افیون کا میل اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہجاتا ہی۔

افیون کا گھولا - پانی مین گھلی ہوئی افیم - صباؔ ؎ فقیر مست ہین ہر وقت کیفیت مین رہتے ہین - کبھی طرہ ہی سبزی کا کبھی گھولا ہی افیون کا۔

افیون کھانا - نمبر(۱) افیون بغیر گھولے ہوے استعمال کرنا۔

نمبر(۲) افیون سے خودکشی کرنا - آتشؔ ؎ لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر مین - افیون نہ تنگ ہو کے کوئی می پرست کھائے۔

انشاؔ ؎ کر کے جھوٹا نہ دیا جام اگر تو نے تو چل - مارے غیرت کے ہم افیون تو کھا سکتے ہین - زبانون پر کھا لینا مصدر ترکیبی کے ساتھ زیادہ ہی۔

افیونی
افیمچی
افیمی
} افیون کا عادی - ناسخؔ ؎ فرقت خالِ سیہ مین مردہ مین محزون ہوا - موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیون ہوا۔

محشرؔ ؎ میرا افیمچی بھی عجب شیرخوار ہی - جھٹنی سمجھ کے ملتا ہی گولی افیم کی۔

سوزؔ ؎ ابتو خلوت مین بلا لے اسکو تو ڈرتا ہی کیون - ایک تو وہ ہی افیمی اور بوڑھا پھوس ہی۔

افیونی جنونی - افیونی جھکّی ہوتا ہی۔

فصل الف مقصورہ مع قاف

اقارب - منتہی الجموع - اعزہ - **فقرہ** - پہلے اپنے عزیز و اقارب نیکی اور سلوک کے مستحق ہین - سحرؔ ؎ کیا سلوک اپنے اقارب سے کرین اہل دل آب پیکان سے کہان تر لبِ سوفار ہوے - بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہی - **فقرہ** - مفلسی مین عزیز و اقارب بھی نہین پوچھتے۔

اِقامت - ع - مونث - نمبر(۱) ایک جگہ قیام کرنا - ٹھہرنا - غالبؔ ؎ زخمی ہوا ہی پاشنہ پائے شباب کا - نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہی - ؎ سیر بتخانہ بھی لازم ہی کسی روز اسیرؔ - پاؤن ٹوٹے نہین مسجد مین اقامت کبتک۔

نمبر(۲)[ع] نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہی - منیرؔ ؎ حسن پائے موذن جو ترا نام مبارک - تعظیم کرے اُٹھ کے اقامت کی برابر۔

اِقبال - ع - مذکر - نمبر(۱) ادبار کی ضد - خوش نصیبی - زمانے کا موافق ہونا - کیفؔ ؎ رہیگا چار دن بھی کب ترا اقبال ای منعم - نہین ممکن کہ اک گھر مین غلام بے وفا ٹھہرے۔

نمبر(۲) انکار کی ضد - اقرار - تسلیم - قلقؔ ؎ متصور ضرر ہین اسمین کمال - مصلحت جان کر کیا اقبال - آتشؔ ؎ المنۃ للہ صبح بت اُدھر سے انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہی۔

نمبر(۳) برکت اور طفیل کی جگہ - رندؔ ؎ کوہ فرہاد سے مجنون سے بیابان جیتا - وحشت دل ترے اقبال سے میدان جیتا - ؎ جانصاحبؔ تو ہے جم جم سلامت سیج تو ہی - نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے۔

[ع] اسمین اذان کے اور سب کلمات کے علاوہ حی علی الفلاح کے بعد قد قامت الصلوۃ بھی دو مرتبہ کہتے ہین۔

اقبال بلند ہونا- اقبال کا اوج پر ہونا- **آتش** ؎ مدہوش کیف مے سے وہ بالا بلند ہے- اقبال ساغر وخم و مینا بلند ہے-

اقبال چمکنا- دولت اور مرتبہ حاصل ہونا- **ظفر** ؎ نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے- چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے-

اقبال دعوے- کسیکے دعوے کا اقرار- تحریری ہو خواہ زبانی

اقبال دعوے داخل کرنا- حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا- **فقرہ**- مدعا علیہ نے پہلی ہی پیشی مین اقبال دعوے داخل کردیا-

اقبال کرنا- قبول کرنا- اقرار کرنا- **قلق** ؎ وہ اگر صلح کا کرے اقبال جلد معروضہ کیجیو ارسال-

اقبالمند- صاحب اقبال- نصیب والا- خوش قسمت- **رشک** ؎ ارباب وصل ہنستے ہین مہجورون پہ بیجا- اقبالمند اور ہی غمناک اور ہے-

اقتباس- ع- مذکر- روشنی لینا- کسی تالیف یا تصنیف سے کچھ انتخاب کرکے اپنے کلام مین داخل کرلینا- **اسیر** ؎ ستارے مہر سے جب کفش پا کے چمکین- نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہو- **فقرہ**- اُنکی طبیعت مین جدت کہان ہمیشہ اِدھر اُدھر سے اقتباس کیا کرتے ہین-

اقتدار- ع- مذکر- مرتبہ- **رند** ؎ ابر بہار رو کش مژگان تر نہو- کیا اقتدار قطرے کا دریا کے سامنے- **صبا** ؎ فقیر مست ہون اونے شراب خوار ہون مین- وہ جام دے مجھے ساقی جم اقتدار ہون مین-

اِقتضا- ع- مذکر- خواہش کرنا- چاہنا- مقتضے- تقاضا- سزاوار ؎ غم مین مسرور اُسکے دیدی جان- تھا یہی اقتضا محبت کا-

اقدام خودکشی- اپنے آپکو ہلاک کرنے کا ارادہ کرنا- **فقرہ**- زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قائم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا اور ہوا (فسانۂ مبتلا)

اقدام قتل- کسی کو مار ڈالنے کا قصد کرنا- یہ اور اسکے پہلے کا لغت مقدمات فوجداری مین بہت مستعمل ہے-

اقدس- ع- (افعل التفضیل) بہت پاک- ؎ روح ناسخ ہے اُسیکی روح اقدس پر نثار- بارہا جسکے لیے روح القدس نازل ہوا- صفت مین آتا ہے-

اقرار- ع- مذکر- انکار کی ضد- نمبر(۱) وعدہ- عہد و پیمان- **صبا** ؎ دیکھیے آج وہ تشریف کہان فرمائین- ہمسے وعدہ ہے جدا غیر سے اقرار جدا- **اسیر** ؎ غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل- مدتون سے یہی اقرار چلے آتے ہین-

نمبر(۲) قبول کرنا- مان لینا- **گلزار نسیم** ؎ اقرار مین تھی جو بیچیائی- شرمائی لجائی مسکرائی- حسن آرا نے کہا مبارک- ایجاب اسنے کیا مبارک-

نمبر(۳) اعتراف- **فقرہ**- مجھے تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے-

اقرار کا سچا- قول کا پورا- وعدہ وفا کرنیوالا- **داغ** ؎ آپ سے اقرار کے سچے کہان- وعدہ کیا اور وفا ہو گیا-

اقرار کرنا- نمبر(۱) وعدہ کرنا- عہد کرنا- **رشک** ؎ مجھسے اقرار کیا تھا کہ نہ بھولین گے تجھے- نہین معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا-

نمبر(۲) اقبال کرنا- تسلیم کرنا- **فقرہ**- اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی بیعزتی

کی بات ہی۔

اقرار لینا - وعدہ لینا - عہد لینا - رشکؔ جو سمجھتے کہ ہی انجام مین خاطر شکنی
تجھسے اقرار ہم ای عہد شکن کیون لیتے - اور قلق نے منہ سے اقرار لینا
بھی کہا ہی - دیکھیہ مکاری حاذق کی ہی عیار - خود مرے منہ سے لیا
اقرار -

اقرار مدار - عہد و پیمان - قول قرار - **فقرہ** - آپ اُنکے اقرار مدار پہ نجائیے
اپنی اور فکر کیجیے - فصحا کم بولتے ہین -

اقرار نامہ - وہ سادہ یا اسٹام کا کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جاے -

اَقرِبا - قریب کی جمع - اعزہ - بھائی بند - نفیسؔ غم سے کہان نجات
اسیر کہ عقاربین ہین اقربا میرے - انیسؔ پیاسے ذبح ہو گئے جب
شاہ پر فدا - مرنے پہ مستعد ہوے حضرت کے اقربا -

اقساط - قسط کی جمع - حصے - ٹکڑے - مجازاً روپیہ کی وہ مقدار جو حسب
وعدہ تدریجاً ادا کیجاے -

اقسام - قسم کی جمع -

اقل - ع - بہت ہی کم - حقیر - کیفؔ جنت مین مجھے بھیج کہ دوزخ مین
مجھے بھیج - مالک مرے مولے ہی تو اس عبد اقل کا -

اُقلیدس - (اُقلی کُنجی - دس - ہندسہ) مصر مین ایک مشہور ریاضی دان
تھا - اسکندریہ مین مدرسۂ ریاضی کی بنا اسی نے ڈالی تھی - اسکو علم ہندسہ
سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اقلیدس ہو گیا - اور علم ہندسہ مین ایک
کتاب کا نام ہی جو اُسیکی تصنیف ہی -

اقلیم - ع - مونث - اگلے حکماے یونان کی تحقیق کے موافق - ربع مسکون
یعنی کرۂ ارض کی خشکی کے حصے کا ساتوان ٹکڑا - ذوقؔ ہی مزاج اہل
عالم یہ قریب اعتدال - ساتون اقلیمین ہین گویا ابھی خط استوا -
آتشؔ نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہی - اقلیم فقر سایہ نے اُسکے کیا خراب
منحوس چغد سے بھی ہما کا قدم ہوا -

اَقوال - قول کی جمع - باتین - مقولے - کیفؔ لانا یقین نہ کیف کے
اقوال فعل کا - گفتار اُسکی جھوٹ ہی سب کاروبار جھوٹ -

اَقوام - قوم کی جمع -

فصل الف مقصورہ مع کاف عربی

اِکّا - ھ - مذکر - نمبر (۱) بہلی سے مشابہ چھوٹی سی گاڑی جسمین ایک گھوڑا
جتا ہوتا ہی - رشکؔ دم مین نسیم لاتی ہی کوسون سے بوے یار - اکون
کی ڈاک اور ہی یہ ڈاک اور ہی -

نمبر (۲) ایک زیور جو بازو پہ باندھا جاتا ہی اسمین ایک بڑا نگینہ جڑا
ہوتا ہی - برقؔ دوچندان ہو گیا زیور سے عالم اُس پری کا - گل خورشید
ٹیکا ہی قمر اکا ہی بازو کا - وزیرؔ گرمیان کین اسقدر ہر عضو شعلا ہو گیا
شب کو روشن یار کے بازو کا اِکا ہو گیا -

نمبر (۳) ایک بتی کا شمعدان - ایک کنول کی بیٹھک - اسیرؔ جوشن
ہی یاد بازوے جانان کا بعد مرگ - روشن ہی شمع طور کا اکا مزار پر - سحرؔ
اندھیرا ہجر مین ان شعلہ رخون کے - اِکا کبھی روشن نہوا دل کے
کنول کا -

نمبر (۴) ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمایش اور افزایش قوت کے
لیے اُٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہین - رشکؔ ورزش ترے دکھانے

کو ہیر فلک نے رات ۔ رستم کے زور کرنے کا اکا اٹھالیا ۔ کیفؔ مے سے
لبالب آج جو شیشہ اٹھالیا ۔ ساقی نے اپنے زعم مین اکا اٹھالیا ۔
نمبر (۵) گنجفے اور تاش کی بازیون کا وہ پتا جسمین بازی کا ایک ہی
نقش ہوتا ہی ۔ رشکؔ گردون کے گنجفے مین اراذل کی جیت ہی ۔
سرتاج آفتاب ہی اکا غلام کا ۔
نمبر (۶) عہد شاہی مین ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتون کو
بہراجوگی تقسیم کرتا اور کمربندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے
متعلق نہوتی تھی ۔
نمبر (۷) رجواڑون اور ریاستون مین اُن خاندانی رئیس زادون کا لقب
جو تنخواہین بخشش قرار پاتے ہین اور کوئی عہدہ اُنکے متعلق نہین ہوتا نہ وہ
کسیکی ماتحتی پسند کرتے ہین سُنا گیا ہی کہ محمد شاہ بادشاہ کے وقت مین
سترہ سو اِکے تھے سحرؔ معافی کے فرمان جاری ہوے ۔
جو اکے تھے باون ہزاری ہوے ۔

اکابر ۔ اکبر کی جمع ۔ بزرگ لوگ ۔ بڑے اور معتقد آدمی ۔

اکا دکا ۔ ایک آدھ ۔ خال خال ۔ کوئی کوئی ۔ بہت کم ۔ قلت تعداد کی جگہ
کہتے ہین جیسے اُنکے چہرے پر اکا دکا چیچک کے داغ ہین ۔ اکا دکا بوندین
پڑتی ہین ۔

اکارت ۔ ھ ۔ (اپارتھ سے بگڑ کر بنا ہی ۔ اپ کے معنی سنسکرت مین
بغیر اور ارتھ کے معنی مطلب ہین) برباد ۔ ضائع ۔ بیکار ۔ فقرہ ۔ علم ہونے
سے دین و دنیا دونون اکارت ہین ۔

اکارت جانا ۔ غارت جانا ۔ ضائع ہونا ۔ فقرہ ۔ تمنے کھایا نہ پایا مفت
میرے دام اکارت گئے ۔

اکارت کرنا ۔ ضائع کرنا ۔ فقرہ ۔ افسوس آدمی وقت پر قابو پاے اور
اُسکو اکارت کرے (بنات النعش)

اکاس باندھین پتال باندھین گھر کی ٹٹی کھلی ۔
سارے زمانے کا انتظام کرتے ہین اور اپنے گھر کا بندوبست کچھ نہین ۔

اِکاسی ۔ ھ ۔ ہشتاد و یک ۔ ف ۔ ۸۱

اکانوے ۔ ھ ۔ نود و یک ۔ ف ۔ ۹۱ ۔

اکادشی ۔ ھ ۔ مونث ۔ ہندی مہینے کی گیارہوین تاریخ ۔ اِس تاریخ کو
ہندو برت (روزہ) بھی رکھتے ہین ۔

اِکاون ۔ ھ ۔ پنجاہ و یک ۔ ف ۔ ۵۱ ۔

اکاونٹنٹ جنرل ۔ محکمۂ حساب و کتاب کا اعلی افسر ۔

اِکائی ۔ ھ ۔ مونث ۔ شمار کا پہلا درجہ اہل ہندسہ کی اصطلاح مین ایک سے
نو تک ہر عدد اکائی کہلاتا ہی ۔

اِک بات کی بات ۔ بہت قلیل زمانے سے کنایہ ہی ۔ رشکؔ
اِک بات کی بات بھی شب وصل ۔ باتین ہونے نہ پائین باہم ۔
اور اِک کے بغیر بھی بولتے ہین ۔

اکبار یا ایکبار ۔ نمبر (۱) ایک مرتبہ ظفرؔ سے دل ایکبار ہی خون ہوا
جگر اکبار بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوبارہ ۔
نمبر (۲) دفعۃً ۔ ناگہان ۔ بے تامل ۔ نواب میرزا شوقؔ
کہکے یہ پھر چمٹ گئی اکبار ۔ اور کیا خوب بھینچ بھینچ کے پیار ۔ گلزار نسیم
ؔ برخاست کا تھا وہ خفتی ہار ۔ برہم ہوئی بزم اُٹھے سب اکبار ۔

اکبارگی - نمبر(۱) ایک ہی دفعہ - بار بار اور بدفعات کی ضد - **فقرہ** - تم تو اکبارگی سب دوا پی گئے - **اسیر** ؎ بار بار دوسر تجھے کیا دون مین اے کریم - اکبارگی ہے دونون جہان کی طلب مجھے -

نمبر(۲) دفعۃً - ناگاہ - **فقرہ** - اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی ابر آگیا اور اولے پڑنے لگے -

اکبارہی - یکایک - اچانک - **قلق** ؎ ناگہان سامنے سے اکبارہی شاہزادی کی آئی اسواری - بول چال مین فصحا کے زبانون پر اکبارگی ہی ہے -

اکبر - ع - بہت بڑا - **ناسخ** ؎ ذرّون کو تیرے نور نے اختر بنا دیا - ہر تابدان کو نیّر اکبر بنا دیا - صفت مین آتا ہے - اور محمد جلال الدین شاہان دہلی مین سے خاندان مغلیہ کا تیسرا بادشاہ بھی گزرا ہے -

اکبر کے نورتن عـ۱ (جواہر) - وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربان خاص تھے اور جن مین کا ہر ایک اپنے جوہر حکمت اور گوہر قابلیت کے اعتبار سے لعل بے بہا تھا اُنکے نام یہ ہین - مرزا عبدالرحیم خانخانان بسر بیرم خان ترکمان - خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری - حکیم ابوالفتح گیلانی - ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی - موتمن الدولہ ابوالفضل - حکیم ہمام - راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان - راجہ بیربل سہ ہزاری - راجہ مانسنگہ پنجہزاری - **آتش** ؎ اک تختہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہماری - نو آسمان ہین اپنے اکبر کے نورتن مین - **سحر** ؎ نہ پوچھیے میرے دلکا جوہر یہ لعل دیا قوت سے ہے بہتر - بنائیے اسکو اپنا زیور نگین ہے اکبر کے نورتن کا -

اکبری دروازہ - لکھنو مین ایک بڑے دروازے کا نام ہے جو قدیم چوک مین دکن کی جانب واقع ہے - **برق** ؎ رنج دربان سے چھٹے احسان ہین جسم زار کے - اکبری دروازے ہین رخنے تری دیوار کے -

اِک پولیا - مذکر - (پور पौर بھاکا مین دروازے کو کہتے ہین کثرت استعمال سے پور پول ہوگیا اور یا نسبت کے لیے ہے) اونچا اور وسیع اکہرا -

اِک پیچا - مذکر - نمبر(۱) ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے ہین - **آتش** ؎ یار کے اِک پیچے کا اسمین تکلف نہین - طرۂ زرین کمان لالے کی دستار مین -

نمبر(۲) صفت - ایک پیچ کا پیچوان -

اِکتارا - مذکر - نمبر(۱) ڈورئیے سے مشابہ ایک بہت ہی باریک سفید کپڑا جسمین ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہین -

نمبر(۲) تنبورے سے مشابہ ایک تار کا ساز جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے پھرتے ہین - **رشک** ؎ نالے طرح طرح کے کریگا یہ ایکدم - اکتارے کو فراق مین ارگن بنائین گے -

اِکتالا - مذکر - تین سو ساٹھ تالون مین سے اول تال اکتالا ہے سمّ کیواسطے اِسکی چار ضربین مقرر کی گئی ہین -

اِکتالیس - صفت - چہل و یک - ف - ۴۱ -

اُکتانا - (یہ لفظ اصل مین اُکلانا تھا جسکے معنی سنسکرت مین بھچین ہونا ہین

عـ۱ یہ بادشاہ ۱۴ اکتوبر ۱۵۴۲ء کو پیدا ہوا اور ۱۵۵۶ء مین کہ اسوقت تیرہ برس چار مہینے کی عمر تھی تخت نشین ہوا - اکاون برس دو مہینے گیارہ دن سلطنت کی - شمالی ہند اسکے عہد مین فتح ہوا - چونسٹھ برس گیارہ مہینے ۹ دن کی عمر پاکر ۱۶۰۵ء مین رحلت کی اور اپنے آباد کیے ہوے شہر اکبرآباد مین دفن ہوا -

عـ۲ رتن نو ہین لعل - موتی - پکھراج - زمرد - مونگا - لاجورد - نیلم - ہیرا - گومد - اسی مناسبت سے یہ نو مقربان خاص نورتن سے موسوم ہوے -

چونکہ لا اور تا کی صورت کسیقدر مشابہ ہوتی ہی اسلیے اکلانا کو لوگ اکتانا پڑہنے لگے اور اکتانا سے اُکتانا ہوگیا) کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ اُچاٹ ہونا۔ ناسخ ؎ بخت خوابیدہ بھی اُکتا گئے سوتے سوتے۔ کیا شب ہجر ہی ای دیدۂ بیدار دراز۔ آتش ؎ جوشِ وحشت مین جو اکتا کے کبھی اُٹھ بھاگا۔ سیکڑون کوس غزالون نے نہ پایا مجکو۔ جرأت ؎ ہیزہ باتون سے دل اکتا گیا چھیڑ سے اب دم ہی ہونٹھون پر نہ چھیڑ۔

اُکتائی کمھاری ناخن سے مٹی کھودے۔ (عو) مثل۔ آدمی جب محنت کرتے کرتے گھبرا جاتا ہی تو بددلی اور بے توجہی سے کام کرتا ہی جسکا کچھ حاصل نہین ہوتا۔

اِکتِساب ۔ ع۔ مذکر۔ کوشش سے حاصل کرنا۔ ناصر ؎ دونون جہان مین جہل سے بدتر نہین ہی عیب۔ انسان کے لیے ہی ضرور اکتساب علم۔

اِکتِفا کرنا ۔ نمبر(۱) کافی ہونا۔ پورا ہونا۔ آتش ؎ کم بضاعت سے خیالِ خام ہی کثرت کو فیض۔ اکتفا کرتا نہین لشکر کو پانی چاہ کا۔ **فقرہ** ۔ اندوختہ جو ہی سو واجبی ہی واجبی ہی کب تک اکتفا کریگا (توبۃ النصوح) نمبر(۲) کافی سمجھنا۔ قناعت کرنا۔ **فقرہ** ۔ زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو۔ زیادہ لکھنے کی فرصت نہ تھی لہذا دو ہی سطرون پر اکتفا کی۔

اَکت کی لینا ۔ (اَکت کا صحیح تلفظ اُکت उचित ہی جسکے معنی سنسکرت مین نئی بات پیدا کرنا ہین) نئی بات کرنا۔ بے موقع و بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔ تسلیم ؎ چشم غضب پہ اُسکی لگا جان وارنے۔ اچھی اُکت کی لی دل امیدوار نے۔ مسرور ؎ اب دعاؤن پہ گالی دیتے ہین۔ ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہین۔ اور دلی مین اُکت لینا بولتے ہین میر ؎ ملاغیر سے جا جفا کیا نکالی۔ اکت لیکے آخر ادا کیا نکالی۔ جرأت ؎ تم اُٹھے بر سے تو دل بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی۔

اَکتُوبر ۔ انگریزی (آکٹوبر) انگریزی سال کا دسوان مہینا جو ۳۱ دن کا ہوتا ہی اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہی۔

اِکتِیس ۔ ھ۔ سی ویک۔ ف۔ ۳۱۔

اَکَٹ ۔ (الف سلب کے واسطے ہی) مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے۔ انشا ؎ قہر خالق کا نمونہ ہی تمہاری شمشیر۔ لاکھون سر ہاے عدو جسنے کہ کاٹے چٹ پٹ۔ کمر کوہ پہ لاگے تو کرے دو ٹکڑے۔ نہ جھڑے اور نہ مڑے اور نہ کرے ایسی اکٹ۔ اور بعضون نے یکتا اور کامل کے معنی مین بھی کہا ہی۔ مصحفی ؎ جگت اور پھبتی مین اُستاد ظریف الطبعان۔ بیٹھے اُٹھنے مین جیالاک تو پھکڑ مین اکٹ۔ ان معنی مین اب مستعمل نہین ہی۔

اِکٹ ۔ انگریزی۔ مذکر۔ (صحیح ایکٹ ہی) قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو۔

اَکثر ۔ ع۔ کمتر کی ضد۔ بہت زیادہ۔ بیشتر۔ بارہا۔ قلق ؎ روز رہتا تھا حاضر دربار۔ متعلق تھے اُس سے اکثر کار۔ **فقرہ** ۔ اکثر تو وہی آتے ہین کبھی کبھی مین بھی چلا جاتا ہون۔ داغ ؎ یہ سُنا ہی کہ وہ پری پیکر

یاد کرتا ہی مجکو یون اکثر۔ اور کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصون
سے مراد ہوتی ہی۔ ؎ رند پہنچا یا کسینے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔
لیگیا یہ التجا مین بیشتر اکثر کے پاس۔

اکثر اوقات - بارہا۔ بیشتر۔ فقرہ۔ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہی کہ وہ آتے
ہین تو مین گھر پر نہین ہوتا۔

اکثر کرکے - (عوام) بارہا۔ بیشتر۔

اِکٹھا - اکٹھا۔ ایک جگہ۔ انشا ؎ ہوئی ہی روح قیس و کوہکن باہم کر
اکٹھا۔ قضارا ہو گیا ہی مفلس و قلاش کا جوڑا۔ جانصاحب ؎ دونون
اکٹھا موے جل جلکے ہو الفت کا بُرا۔ نہ ہوی شمع نہ پروانہ لگن سے باہر

اِک جہان یا ایک جہان دیکھا ہی - جہاندیدہ ہی اور
اور دور دور کی سیر کی ہی۔ رند ؎ عدم کی سیر کی دنیا مین آکر اک جہان
دیکھا۔ خدا شاہد ہی اُوبت تجھسا یان دیکھا نہ وان دیکھا۔ فقرہ۔
مجھسے بہت نہ اُڑو مین نے بھی اک جہان دیکھا ہی۔ انکو نادان نہ جانو
ایک جہان دیکھے ہوئے ہین۔

اِک درا - ایک در کا دالان۔ سحر ؎ کعبہ کوئی بنا بے کلیسا کوئی اٹھائے
پر دل کے اکدرے کا نہین دوسرا جواب۔

اِک دل ہونا - متفق ہونا۔ وزیر ؎ سیکھا آب و نار و خاک و ہوا
سے ملاپ تو۔ اکدل جو چار ہو گئے اندام ہو گیا۔ ذوق ؎ صفحۂ دہر
پہ اکدل نہوا ایک سے ایک۔ دل کے دو حرف ہین سو وہ بھی جدا ایک
سے ایک۔

اِکدم (یا ایکدم) - اکبارگی۔ فقرہ۔ سُنا ہی کہ سلطان نے
اِکدم سے کئی وزیر موقوف کر دیے۔ فصحا سے نہین سُنا۔

اِکڈال - نمبر (۱) وہ شی جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو اُسمین جوڑ نہو۔
بیشتر چھری کٹار خنجر اس ساخت کے ہوتے ہین اختر (شاہ اودھ)
؎ میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب اکڈال وہ بلور کی ہو۔ رشک ؎
ہجر مین برگ چمن اکڈال خنجر بنگئے۔ شاخ گل پر بے تامل تیر کا دھوکا ہوا
نمبر (۲) یکسان۔ ایک قسم کے۔ ایک وضع ایک قطع کے۔ رنگین ؎
سادی ہیکل مرے سر چوٹ ہی اب جی مین یہ ہی۔ کہ بس اکڈال نگینون
کی ہو ساری ہیکل۔
اور ایکڈال بھی کہا ہی۔ انشا ؎ چھتون مین موتیون کی جھالرین لٹکتی
ہوئین۔ سب ایکڈال زمرد ہر ایک کواڑ کے پٹ۔ سالک ؎ آئینے سنگ
کوہ طور کے تھے۔ جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے۔

اکڈالا - مذکر۔ ایک کنول کی دیوار گیری۔

اَکرا - ھ۔ مذکر۔ بہت ہی ادنے اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانورون ہی
کو کھلایا جاتا ہی۔

اِکرام - ع۔ مذکر۔ بزرگی۔ توقیر۔ عزت۔ رشک ؎ جو قدر نبی پیش خدا ہے
دو جہان تھی۔ اُتنا ہی نبیؐ کرتے تھے اکرام علیؑ کا۔ میر ؎ مری تعظیم
کرو شیشے کا اکرام کرو۔

اِکراہ - ع۔ مذکر۔ نمبر (۱) کراہت۔ نفرت۔ میر ؎ چلیے ہم اگر تمکو اکراہ ہی
فقیرون کی اللہ ہی اللہ ہی۔
نمبر (۲) زبردستی۔ فقرہ۔ انہون نے قبول تو کیا مگر جبر و
اکراہ سے۔

اِک رُخی - دُورُخی کی ضد - جسکے دونون رُخ یکسان نہون - جیسے اکرخی بانات - اکرخی ڈلی -

اِک رُخی تصویر - چہرے کے ایک طرف کی تصویر - **رشک ؎** ای مصور کیون نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ - اکرخی تصویر ہی یا چاند آدھا ہو گیا

اَکَڑ - ھ - مونث - نمبر (۱) جسم کا تناؤ - **قلق ؎** بانکی بانکی ادا غضب باتین - وہ اکڑ وہ تنی تنی گاتین - **انشا ؎** تیکھے پن کے ترے قربان اکڑ کے صدقے - کیا ہی بیٹھا ہی لگا کر کے سپر کا تکیہ -

نمبر (۲) خودداری - گھمنڈ - آن بان - **فقرہ** - اس مفلسی مین بھی انکی وہی اکڑ ہی - **رشک ؎** قابو مین ہی مزاج بت بدمزاج تک - میری اکڑ خدا نے بنا ہی ہی آج تک -

اَکڑ تکڑ - تکڑ لفظ مہمل تابع اکڑ بتبوع - نمبر (۱) آن بان - **انشا ؎** مُنہ دیکھو حور ہو وے جو ایسی چھبن کے ساتھ - اسمین کہان اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ -

نمبر (۲) جوشش - اُمنگ - بانکپن **فقرہ** - وہان بڑھاپے مین بھی وہی اکڑ تکڑ ہی -

اَکڑ فُون - بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھ کے خواہی نہ خواہی اینڈنے برسنے کو کہتے ہین فصحا کی زبان نہین ہی -

اَکڑنا - نمبر (۱) تننا - سینہ اُبھارنا - **فقرہ** - بازاریون کی طرح بہت اکڑو نہ سیدھے چلو -

نمبر (۲) گھمنڈ کرنا - ناز کرنا - اترانا - **قلق ؎** دی ہی ترے قامت سے کسی نے اسے تشبیہ - بیوجہ اکڑتا نہین شمشاد چمن مین - **صبا ؎** چمن مین دیکھ کے تمکو بہت اکڑتا ہی - لگاؤ سرو پہ ای جان ہاتھ پالٹ کا -

نمبر (۳) کشیدہ اور آزردہ ہونا - بگڑ بیٹھنا - **فقرہ** - تم بہت اینڈی بینڈی سُناتے ہو کہین وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ نہ بن پڑیگی - میان الگ اکڑے بیٹھے ہین بی بی جدا مُنہ پُھلائے پڑی ہین - **انشا ؎** یون بگڑنے کو فرشتے سے بگڑ سکتے ہین - پر کوئی دخل ہی ہم تم سے اکڑ سکتے ہین -

نمبر (۴) سرکشی کرنا - زور دکھانا - کس بل جتانا - **فقرہ** - آپ زرا مجھسے نہ اکڑیگا -

نمبر (۵) جکڑ جانا - ٹھٹھرنا - اعضا کا سخت ہو کر بیحس و حرکت ہو جانا - ٹھٹھر جانا اکثر جاڑے کی شدت سے ایسا ہوا کرتا ہی - **اسیر ؎** بھلا ہوا کہ رُکی آہِ سرد قمری کی - وگرنہ سرو چمن مین اکڑ گیا ہوتا - **آتش ؎** کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد - جاڑے کے مارے سرو چمن مین اکڑ گیا - **انشا ؎** کس کس ادا سے ناک چڑہاتا ہی دیکھیو - بیکل ہو ٹک جو نیند مین گردن اکڑ گئی -

اَکڑو بیٹھنا - تلوون کے بھل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیان رانون سے وصل رہین -

اِک زرا - زرا کی جگہ - کچھ - تھوڑا - **اسیر ؎** تیغ کھینچو تم اگر اہل عدم دین یہ صدا - اک زرا اور توقف ابھی ہم آتے ہین - اور کبھی زائد صرف حسن کلام کے لیے کہتے ہین - **نواب میرزا شوق ؎** پھر یہ بولی وہین نہ رہجانا - اِک زرا پھر بھی حال کہ جانا -

اِکسار - ھ - (عوام) نمبر (۱) یکسان - برابر - ایک طرح کے - **فقرہ** -

جو چاہیے لے لیجیے سب موتی اکسار ہین۔

نمبر (۲) ہموار۔ **فقرہ**۔ چار دن سے مزدور لگے ہوے ہین اور آج تک اتنی سی زمین اکسار نہین ہوی۔

اُکسانا۔ نمبر (۱) روشنی تیز کرنے کے لیے چراغ کی بتی بڑھانا۔ **ناصر** ؎ دل لگی اچھی یہ سوجھی ہو دلِ سحر زدہ۔ روز اکساتا ہو جا جا کر چراغِ طور کو۔ **منیر** ؎ اُکساتے بخت بد کبھی اُس سے چراغ وصل۔ تنکے سے تو حقیر تنِ ناتوان نہ تھا۔

نمبر (۲) اُبھارنا۔ آمادہ کرنا۔ **کیف** ؎ اُکسا سے جاے رند جو ساقی کو بزم مین۔ ہرگز چراغِ ساغرِ صہبا بڑھے نہین۔ **فقرہ**۔ وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہو گیا اور وہی اُنکو اکسا کرلے گیا۔ (ابن الوقت)

نمبر (۳) اُٹھانا۔ ہلانا۔ **فقرہ**۔ زمانہ جسکی حکومت سے کوئی سر نہین اُکسا سکتا اسکا قانون بالکل اسکے برخلاف ہی (آب حیات) اسجگہ لکھنو مین نہین سُنا۔

اِکسپورٹ۔ انگریزی۔ امپورٹ کی ضد۔ کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جاے وہ اُس ملک کا اکسپورٹ کہلاتا ہی اور جو باہر سے آے وہ امپورٹ ہی۔

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ (زائد مددگار کمشنر) ڈپٹی کلکٹر۔

اِکسٹھ۔ ھ۔ شصت و یک۔ ف۔ ۶۱۔

اِک سرے سے۔ نمبر (۱) ایک طرف سے۔ **کیف** ؎ ساکنانِ دیر و کعبہ کسقدر نادان ہین۔ اک سرے سے چلیے نافہمون کو سمجھاتے ہوے۔

نمبر (۲) سارے کا سارا۔ تمام و کمال۔ سب کا سب۔ **فقرہ**۔ غزل اِک سرے سے مہمل ہی۔ **ناسخ** ؎ کسنے مجھ وحشی کے پھینکے اُنکے آگے استخوان۔ اِک سرے سے ہو گئے مجنون سگانِ کوے دوست۔

اُکسنا۔ (شاید وکسن विकसन سے بگڑ کر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین پھولنا ہین) ہلنا۔ ہٹنا۔ (گڑی یا جمی ہوی چیز کے جنبش کرنے کی جگہ) **فقرہ**۔ کیل ایسی جمی ہی کہ اُکھڑنے کا کیا ذکر اُکستی بھی نہین۔

قابو چلنے اور اپنے بس مین ہونے کی جگہ۔ **نواب میرزا شوق** ؎ مین اُکسنے تلک نہین پاتی۔ ورنہ اپنے کیے کو خود آتی۔

اُبھرنے اور بدن کو اوپر کی طرف خفیف حرکت ہونے کی جگہ۔ **مسرور** ؎ بارِ غم اسقدر ہی کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اُکس نہین سکتے۔

بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہی۔

اِک سوانگ ہی۔ بے حقیقت و بے اصل ہی۔ ناپایدار ہی۔ بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ بیٹا یہ جھوٹی گھڑی لیکے کیا کروگے اک سوانگ ہی چار دن مین ٹوٹ جائیگی۔ **بحر** ؎ معشوق کیا بنے گا بناوٹ سے خشک مغز۔ اِک سوانگ ہی جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی۔

اِکسو ہونا۔ مطمئن ہونا۔ (طبیعت اور دل کے ساتھ) **فقرہ**۔ جبتک اُنکی خیریت معلوم نہین ہو لیتی طبیعت اکسو نہین ہوتی۔

فیصل ہونا۔ چکنا۔ (جھگڑے قصے کے ساتھ) **فقرہ**۔ تم بھی آج وہان آجاو کسیطرح جھگڑا اکسو ہو جاے۔

اِکسیر۔ ع۔ مونث۔ نمبر (۱) کیمیا۔ وہ شی جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہین۔ **ناسخ** ؎ سفید آگئے ترے چاندا...

سورج زرد ہی ظالم۔ یہ ہی اکسیر سونے کی وہ ہی اکسیر چاندی کی۔ مومن ؎ کرامت ہی رُخ زرد آپکے دل تفتہ کا ورنہ۔ کہین بنتی سُنی ہی آج تک اکسیر شیشے کی۔

نمبر (۲) کسی مرض کے لیے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا۔ فقرہ۔ دوا کیا ہی اکسیر ہی اودھر گلے سے اُتری اُدھر بخار کافور ہو گیا۔ جان صاحب ؎ بچے کا گلبدن کے گیا کل جو پیٹ پھول۔ نرگس نے اسکو چٹکی دی اکسیر ہو گئی۔ آتش ؎ سرمہ لگایا کیجیے آنکھون مین مہربان اکسیر یہ سفوف ہی بیمار کے لیے۔

اور عموماً ہر ایک مفید مطلب اور پُر اثر بات کی نسبت کہتے ہین فقرہ۔ میرے حق مین آپکی ذرا سی سفارش اکسیر ہو گئی۔ نواب میرزا شوق ؎ لکھتے ہین صوفیان باتوقیر عشق اللہ ہی عجب اکسیر۔

اکسیر کی بوٹی ۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہی۔ اسیر ؎ عاشق بیتاب کشتہ ہو گئے سیماب وار۔ بوٹیان اکسیر کی شاید ہین اُسکی شال مین۔ ناسخ ؎ ہی خیال سبزۂ عارض دل بیتاب مین۔ رہتی ہی اکسیر کی بوٹی یہان سیماب مین۔

اکسیر گر ۔ کیمیا بنانے والا۔ ذوق ؎ نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بنجاتا۔ اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا۔

اِک قلم ۔ بالکل۔ یک لخت۔ جیسے اِک قلم سب موقوف ہو گئے۔

اِک گونہ ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا۔ غالب ؎ مے سے غرض نشاط ہی کس روسیاہ کو۔ اِک گونہ بیخودی مجھے دنرات چاہیے۔

اِک لخت ۔ بالکل۔ تمام وکمال۔ فقیر ؎ باغ مین دور تک اِک لخت لالہ ہی لالہ کھلا ہوا ہی۔ تمنے تو اِک لخت ملاقات ہی ترک کر دی۔ ؎ اورون کی تو گرانی اک لخت اُٹھ گئی تھی۔ اے درد اپنے دل کے گربار ہین تو ہم ہین۔

اَکَل کھرا۔ اَکھَل کھرا ۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہ اکیلا مین ہی رہون میرا ہی بھلا ہو۔ ساجھا شرکت گوارا نہ کرے۔ داغ ؎ جو اپنے دل سے آپ کرے بدمزاجیان۔ ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے۔ ظفر ؎ کام نہین کسی سے کچھ کوئی بھلا ہو یا بُرا۔ سب سے الگ ہو مین مجھے کہتے ہین سب اکل کھرا۔

اکل کھرا جگ سے بُرا ۔ مقولہ۔ اکل کھرا دنیا بھر سے بدتر ہی۔

اِکَلُو۔ ا ۔ مذکر۔ گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہین عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم مین آجائین یا کھیل مین سر کرنے کے بعد اکلو ہو جائین مثلاً۔ میر اور وزیر دونون ہون تو میر اکلو ہی اور وزیر اور دہلا دونون ہون تو وزیر اکلو ہی اور اسیطرح دہلے سے نیچے تک سب پتے ہون تو چھکے تک سب اکلو کہلائین گے۔ رسید ہونے کے بعد جتنے اکلو ہون سب کو اکبار گی کھیل جانا پڑتا ہی اگر سہواً نہ کھیلے جائین تو سب اکلو سوختہ یعنی بیکار اور جو ہو جاتے ہین۔

اِکَلَوتا ۔ صفت۔ سنسکرت مین ایکل پُتر एकलपुत्र تھا مگر بھاشا مین اکُل اُت ہوا اور بھاکا مین اکلوتا ہو گیا) جو لڑکا اپنے ماں باپ کا ایک ہی ہو۔ فقرہ۔ اکلوتا بیٹا اور پھر کیسا لائق وہ تو جتنے ناز و نعم سے پالا جائے تھوڑا ہی۔

اَکْل و شُرب ۔ مذکر۔ کھانا پینا۔ ناسخ ؎ دنیا مین اکل و شرب ہی

حاضر ساقو - اللہ نے بنائی ہے کیا میہمان سرا -

اِکْلِیلُ الْمَلِک - ع - مذکر - گیاہ قیصر - ف - ناخونہ - ھ - ایک چھوٹے مفروش درخت کی نہایت چھوٹی ناخن سے مشابہ اور بھورے رنگ کی پھلی ہے جسکا اکثر ضماد و نطول ہی مین استعمال ہوتا ہے - پہلے درجے مین گرم وخشک ہے تمام سردی کے ورم کو نافع ہے اور سخت ورمون کو تحلیل اور نرم کرتا ہے -

اَکْمَل - ع - بہت بڑا کامل - **منیر** ؎ مگران صاحبون نے بھی نہین کوتاہی کی - ایک سے ایک ہے اس بات مین اولے اکمل -

اِک منزلا - مذکر - وہ مکان جس پر بالاخانہ نہو - **ہلال** ؎ یون ہی جو منزلت بڑھیگی قصر یار کی - اک منزلے کرینگے سر لامکان سے بحث -

اِکْنگ - ھ - (یہ لفظ اصل مین اک انگ تھا کثرت استعمال سے دوسرا الف حذف ہوگیا) اکرنگ - اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنے والا - دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا -

اور لکڑی کا ایک کھیل جو بے پھری کے صرف گز کے سے کھیلا جاتا ہے - **نصیر** ؎ لڑے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا گدکا - کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہین -

اِکُواہی - ھ - (اسکی اصل اک باہی معلوم ہوتی ہے یعنی ایک بانہ کے بل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا - خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہین جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً کوئی کنکوا ایک رخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اسکو کہین گے کہ اکواہی اُڑتا ہے -

اُکوتا - ھ - مذکر - ایک سو داوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤن اور ہاتھون کی جلد پر ملے ہوے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہین اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے -

اُکولا - ھ - مذکر - ایک اوہے کا چولہا -

اُکوہر - ھ - مذکر - ایک جنگلی درخت کا نام ہے -

اَکھاڑا - ھ - اکشواٹ अक्षवाट س - مذکر - نمبر (۱) کشتی گاہ - دنگل وہ مقام جہان پہلوان کسرت کرتے اور کشتی لڑتے ہین - **اسیر** ؎ وہی رستم ہے جسنے دیو ہستی کو پچھاڑا ہے - لحد کہتے ہین سب جسکو وہ مرد و نکا اکھاڑا ہے - **جانصاحب** ؎ ایک ایک لفظ پر اجی لڑتے ہین مردوے محفل مشاعرے کی اکھاڑا ہے بھیم کا -

اور بانک پٹے والون کے جتھے اور جماعت کو بھی کہتے ہین جیسے یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے -

نمبر (۲) ناچ رنگ کی محفل - حسینون کا جمگھٹ - **عاشق** ؎ ترے دیوانے کا ہے عرس کیا جلسے ہین مرقد پر - اکھاڑا راجہ اندر کا پریونکا دنگل ہے - **رند** ؎ حسن کا جویا ہون مدت سے مین دیوانہ مزاج - مجکو پریون کے اکھاڑے مین سلیمان چھوڑ دے - اور اسی قسم کے اور بعض مجمعون کو بھی کہتے ہین - **صبا** ؎ فصل گل آنے پہ ہے پھر دور دور جام ہو - پھر وہی جم جاے ساقی کا اکھاڑا چاہیے -

اکھاڑا جمنا - کھلاڑیون کا اکھاڑے مین جمع ہونا - یا اور کسی مقام پر بہت سے آدمیون کا اکٹھا ہونا - **فقیر** ؎ سویرا ہے ابھی اکھاڑا خوب جما نہین - آجکل اُنکے دروازے پر روز ایک اکھاڑا جما رہتا ہے -

اکھاڑ پچھاڑ - مونث - نمبر (۱) موقوفی بحالی - تغیر تبدل - درہمی برہمی -

فقرہ اُس ریاست مین روز ہی اُکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہی۔

نمبر(۲)۔ لگائی بجھائی۔ درازی۔ بیخ کنی۔ **انشا** مجھے کام تجھسے ہی ایسے جیون نہ کہون کسی سے نہ کچھ سُنون۔ نہ کسیکے رد و قدح مین ہون نہ اُکھاڑ مین نہ پچھاڑ مین۔

اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ (اُت کھاتن उत्खातन سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انہین معنی مین ہی) نمبر(۱) جڑ سے باہر نکالنا۔ (قدرتی جمی ہوئی چیز کو)۔ **ناسخ** وہ سہی قد کرکے ورزش خوب زورون پر چڑھا۔ کہ رہا ہی سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہیے۔ **آتش** ملاؤن خاک مین اہل سخن کے دشمن کو۔ اکھیڑون جڑ سے مین وہ دانت اگر زبان کاٹے **ظفر** خفا ہوا جو اسیرانِ دام پر صیاد۔ اکھاڑے چار کے پر اور چار کے کاٹے۔

نمبر(۲) گاڑنا کی ضد۔ جیسے کیل اُکھاڑنا۔ کھونٹی اُکھاڑنا۔

نمبر(۳)ع کسیکو نوکری سے موقوف کرانے کی جگہ۔ **فقرہ** اتنے پُرانے اہلکار کو اُکھاڑ دینا تمہارا ہی کام تھا۔

نمبر(۴)ع کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا۔ کسیکی جمی ہوئی راے کو بدل دینا۔ **فقرے** سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اُکھاڑ دیا۔ حاکم ہمکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا۔

نمبر(۵) جوڑ سے الگ کرنا۔ جیسے ہاتھ اُکھاڑنا۔ شانہ اُکھاڑنا۔ **سحر** ترے پنجے نے اکثر اُنگلیاں توڑی ہین مرجان کی۔ کلائی نے تری الماس کا گلّا اُکھیڑا ہی۔

نمبر(۶) کھودنا **ظفر** نکلتی جان ہی یون تیرے سخت جالون کی۔ کہ جیسے کوئی نکالے اُکھیڑ کے پتھر۔ **آتش** کہتے ہین ذکر لیلی و مجنون جو چھیڑیے۔ چپ رہیے بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑیے۔

نمبر(۷) ڈھانا۔ **ناسخ** قلعہ ہستی اُکھاڑا دم مین خیبر کیطرح۔ کیا ہی زور آور ہی پنجہ ضیغم جو خوار کا۔

نمبر(۸) چھڑانا۔ جدا کرنا۔ **انشا** تم نہ پے عیادت آے زخمی تیرِ غمزہ نے۔ مفت مین اپنے سینے کے پھاہے اُکھاڑ غش کیا۔ اِن معنی مین اب مستعمل نہین ہی۔

اکھاڑے کا جوان مضبوط۔ مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔

اکھاڑے مین آؤ۔ مقابلہ کرو۔ زرا سامنے آؤ۔

اِکھتّر۔ ہ۔ ہفتاد و یک۔ ف۔ ۷۱۔

اِکھٹّا (ایکستھ एकस्थ سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انہین معنی مین ہی)

نمبر(۱) جمع۔ فراہم۔ یکجا۔ جیسے۔ سب اسباب اکھٹا کرکے باندھ لو۔ سب لوگ اکھٹے ہین صرف تمہارا انتظار ہی۔ **آتش** نقاب اُلٹکے وہ دیدار عام کرتے ہین۔ قیامت آئی اکھٹا ہی دو جہان ہوتا۔

نمبر(۲) اک ساتھ۔ ایک ہی وقت مین۔ اکدفعہ ہی **فقرے** اکھٹّا سبھی چلدیے۔ دیکھو اکھٹی ہی کسر نکالون گا۔

دلی مین کثرت اور تعداد کی جگہ اکھٹے ہی بولتے ہین جیسے ایکدن سب لوگ اکھٹے ہوے **ظفر** اکھٹے پارۂ دل آکے کب مژگان پہ ہوتے ہین۔ چمن مین عشق کے ہم پھول کانٹون مین پروتے ہین۔ **ے** کسی کوٹھے کے لگے پر وہ ہی جو اک درخت **انشا**۔ اکھٹے تین چار اُسمین سے آئے مین نکل ڈالے

فقرہ اکھٹے تین آدمی تلف ہو گئے۔

ع مولف کے نزدیک اِن دو نمبرون مین اُکھاڑنا کو اُکھیڑنا پر ترجیح ہی۔

اور لکھنؤ مین اسجگہ اکھٹّا اور اکھٹے دونون طرح بولتے ہین۔

قدمانے اِکھٹے بغیر تشدید تائے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہا ہی مگر اب متروک ہی۔ **میر** ؎ جسکو دیکھو سو ہی بحال تباہ۔ طرفہ مردم ہوے ہین اِکھٹے آہ۔ **سودا** ؎ بلبل کہین پتنگ کہین اور ہم کہین۔ اکھٹے یہ دل جلے نہوے ایکدم کہین۔ **میر حسن** ؎ دل اشک آہ و نالہ نکلے ہین اکھٹے ہوکر۔ اب دیکھئے کدھر کو یہ قافلہ چلیگا۔

اِکہرا - ہ - دُہرے کی ضد۔ ایک ہی تہ کا۔ ایک ہی تار کا۔ **فقرہ** گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو۔ **رشک** ؎ ٹوٹ جائیگا اکہرا رہنے یہ تارِ نفس۔ ایک تارِ دامن ای دست جنون درکار ہی۔

اکہرا بدن - دُبلا اور چھرہرا بدن۔ **رشک** ؎ اور دیکھون کیا دکھاتی ہی دُلائی آپکی۔ آگے دہرا تھا مرا تن اب اکہرا ہوگیا۔

اَکھَرنا - ناگوار گزرنا۔ بارِ خاطر ہونا۔ **فقرہ** آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہی توخرچ کی زیادتی اُنکو اکھرا ہی چاہیے (ابن الوقت)

لکھنؤ مین اسجگہ کھلنا بولتے ہین۔

اکہری سواری - ڈولی یا پنس وغیرہ مین ایک ہی شخص کے سوار ہونے کو اکہری سواری کہتے ہین۔ اور اسیطرح دُہری تہری سواری بھی بولتے ہین۔ **جان صاحب** ؎ کہار و کیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہی نہ ڈیوڑھی ہی سواری یہ اکہری ہی۔

اَکھَّڑ - ہ - (اسکی اصل سنسکرت مین اَت खर कर ہی) (بہت) (تیز۔ تیکھا) سخت مزاج۔ جاہل اور اُجڈ آدمی۔ ؎ شیشۂ دلکو بچاسے ہوئے رہنا **انشا**۔ مار بیٹھے نہ کہین جھپٹ سے وہ اکھڑ پتھر۔

اکھڑپن - مذکر۔ جہالت و نافہمی۔ سخت مزاجی۔ **مسرور** ؎ بوسہ لینے کو بڑھا مین تو تمانچا مارا۔ اپنے عاشق سے بھی لی آپنے اکھّڑپن کی۔

اُکھڑنا - نمبر (۱) جڑ سے الگ ہونا۔ (قدرتی جمی ہوئی چیز کا) **اسیر** ؎ وہ نخل بوستان جہان مین ہون باغبان۔ یا گڑ گیا زمین مین یا مین اُکھڑ گیا۔ **رِند** ؎ سرو کٹتے ہین اُکھڑتے باغ سے شمشاد ہین۔ ناز پرور دانِ گلشن ہورِ بیداد ہین۔ **بحر** ؎ نہ خط بھیجنا ہمسے موقوف ہوگا۔ کبوتر کے شہپر اُکھڑتے رہین گے۔

نمبر (۲) عضو کا جوڑ سے جدا ہونا۔ **اسیر** بارِ دامن سے اُکھڑ جاے نہ کیون تیری کمر۔ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانا اُترا۔

نمبر (۳) بیزار اور برداشتہ خاطر ہونے کی جگہ۔ **قلق** ؎ وہ عیسے دوران ابھی غیرون سے اُکھڑ جاے۔ جم جاے جو رنگِ رُخِ بیمارِ محبت **ظفر** ؎ ترے رنج دوری مین ظالم ہمیشہ۔ رہا ہمسے دل دل سے ہم اُکھڑے اُکھڑے۔ **بحر** ؎ اُکھڑی باتون سے اُکھڑتی ہی طبیعت اپنی۔ مہربان تم مین جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔

نمبر (۴) مغلوب اور عاجز ہونا۔ بھاگ نکلنا۔ رسوخ جاتا رہنا (رنگ نہ جمنے کی جگہ) **سحر** ؎ اُکھڑ جائین کمبوہ یہ ہین وہ جوڑ۔ فلاطون پہ چل جاے سو جھے نہ توڑ۔ **ہلال** ؎ غیر بے عقل تجھے یار کی صحبت مین تو کیا۔ آپ اُکھڑ جائین گے دو جوڑ جو معقول پڑے۔

نمبر (۵) ٹوٹ جانا۔ جیسے پتنگ ہتھے سے اُکھڑ گیا۔

نمبر (۶) آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا۔ (سانس کے ساتھ) **نسیم** ؎ ٹھہری اُکھڑ کے سانس بُرا وقت ٹل گیا۔ منت کچھ اور مان کہ بیمار سنبھل گیا۔

رند ہجر کی شب اضطراب دل سے ہوتا تھا یقین۔ اب دم اُکھڑا اب کلیجا مُنہ کو آیا ٹوٹ کر۔

نمبر(۷) قدم برابر نہ پڑنا۔ انداز رفتار مین فرق آنا (گھوڑے کی نسبت) **فقرہ**۔ یہ گھوڑا چلتے چلتے اُکھڑ جاتا ہی۔ **صبا** عجیب وقت پہ کام آیا آہ کا کوڑا۔ جب اُکھڑا ابلق ایام تازیانہ ہوا۔

نمبر(۸) بے تالی اور بے سُری ہونا۔ (آواز کے لیے) **فقرہ** آواز تو اچھی ہی مگر گاتے گاتے اُکھڑ سی جاتی ہی۔

نمبر(۹) بھڑک جانا۔ اُچٹ جانا۔ **فقرہ** لالہ تمہاری تیز مزاجی سے اکثر گاہک اُکھڑ جاتے ہین۔ **اسیر** جما جما کے مین کرتا ہون اسلیے باتین۔ اُکھڑ نہ جاے مرا شہسوار باتون مین۔

نمبر(۱۰) ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانے کی جگہ **ظفر** پڑے ہین اُن آنکھون کی گردش سے دیکھو۔ مکانات دیر و حرم اُکھڑے اُکھڑے۔

نمبر(۱۱) جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ۔ **فقرہ** آپس کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکے اُکھڑ گیا۔

نمبر(۱۲) جنبش مین آنا۔ اوپر اُٹھ جانا **منیر** دور پھینکیگی طپش سنگ فلاخن کیطرح۔ لنگر اُکھڑے تو کہین کوہ شکیبائی کا۔ **فقرہ** ایک ہی ہلّے مین لنگر اُکھڑ گیا۔

نمبر(۱۳) کُھلنا۔ چھٹنا۔ الگ ہوجانا **خلیل** ہون وہ مہجور جدائی کا جو لکھتا ہون ہین حال۔ جوڑ بیساختہ وصلی کے اُکھڑ جاتے ہین۔ **فقرہ** انگوٹھی ایسی بُری جڑی تھی کہ چار ہی دن مین نگینہ اُکھڑ گیا۔

نمبر(۱۴) اِستادہ اور نصب ہونے کی ضد۔ اُٹھنا۔ (خیمے کے ساتھ) **کیف** دو چار جام بھی نہ پیے تھے شراب کے۔ گزری بہار اُکھڑ گئے خیمے سحاب کے۔

نمبر(۱۵) پیچھے ہٹ جانا (شکست اور ہزیمت کھانے کی جگہ پاؤن کے ساتھ) **منیر** آہِ سوزان بھی نہ کی تھی کہ وہ بُت بھاگ گیا۔ اُکھڑے پتھر کے قدم رقص شرر سے پہلے۔

نمبر(۱۶) کھدنا گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا۔ **میر** نرمی سے کوے یا مین جائے تو جانسیم۔ ایسا نہو کہ اُکھڑین کہین دل گڑے ہوئے۔ **فقرہ** ہزار کوشش کی مگر میخ نہ اُکھڑی۔

اُکھڑے اُکھڑے۔ نمبر(۱) رنجیدہ اور آزردہ **ظفر** جو ہمسے نہو صنم اُکھڑے اُکھڑے۔ تو بولو نہ یون دمبدم اُکھڑے اُکھڑے۔

نمبر(۲) نامضبوط اور غیر مستقل۔ **ظفر** ہمسے اُس شوخ پیمان شکن نے کیے بھی تو قول و قسم اُکھڑے اُکھڑے۔ لکھنؤ مین اسجگہ نہین سنا۔

اُکھڑی اُکھڑی باتین۔ رنجش آمیز گفتگو۔ **فقرہ** دل صاف ہوتا تو اُکھڑی اُکھڑی باتین کیون کرتے۔ اور صرف اُکھڑی باتین بھی کہا ہی۔ **بحر** اُکھڑی باتون سے اُکھڑتی ہی طبیعت اپنی۔ مہربان تم مین یہ حالت کبھی ایسی تو نہ تھی۔

اَکھنڈ۔ ھ۔ نوعمر اور کمسن بچھیرے کو کہتے ہین۔ **انشا** بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کی۔ چڑھ بیٹھ اور ایک بچھیرے اَکھنڈ پر۔

اَکھّو نکھّو۔ ھ۔ مونث۔ عورتین اکثر رات کو بچون کے بہلانے اور کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کیطرف لیجاتی ہین اور اُدھر سے پلٹا کر وہی ہاتھ بچون کے مُنہ پر پھیرتی ہین اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی جاتی ہین "اکھّو نکھّو میان کو اللہ رکھو" **نواب مرزا شوق** دیکھو مُنہ تک ہتھیلی آتی ہی۔ اکھّو نکھّو تمہین کو بھاتی ہی۔

اِکّے دُکّے کی خیر منانے والی - اُس بازاری عورت سے مراد ہی جو راہ چلتے کو پھانس پھونس کے کچھ لے مرے ۔

اِکّیس - ھ - بست و یک - ف - ۲۱ -

اکیلا - ھ - ایکل एकल س - نمبر(۱) تنہا - ناسخ ؎ اکیلا دل مرا فوج تمنا کے مقابل ہی - الٰہی کیجیو فتحیاب اس مردِ غازی کو - سحر ؎ ہمین کیا جو تربت پہ میلے رہے - یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے -
نمبر(۲) (عو) خالی - غیر آباد - **فقرہ** بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہی وہان رہنا ٹھیک نہین -
نمبر(۳) یکتا - لاثانی - رشک ؎ حُسن بندش صحتِ الفاظ مضمونِ جدید - ناسخ اک اک بات مین ای رشک اکیلا ہو گیا - اِن معنی مین اس شعر کے سوا اور کہین نہین دیکھا -

اکیلا پوت کمائی کرے گھر کرے یا کچہری کرے - کام کرنے والا ایک اور کام بہت سے کیا کیا کرے -

اکیلا چنا بھاڑ نہین پھوڑ سکتا - مثل - تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہی جو بہت سے آدمیون کے کرنے کا ہو -

اکیلا حسنو روے کہ قبر کھودے - جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت مین کام کثرت سے پیش آجاتے ہین اور کام کرنے والا تنہا ہوتا ہی تو اُسجگہ یہ مثل کہی جاتی ہی -

اکیلا سو باؤلا دُکیلا سو سنگ تکیلا سو کھٹ پٹ چوکیلا سو جنگ - مقولہ - اکیلے آدمی کو تنہائی سے وحشت ہوتی ہی اور دو ہوتے ہین تو آپس مین لطف کے ساتھ مل جل کر رہتے ہین اور جہان تین آدمی جمع ہوئے باہم بگڑ جاتی ہی اور جب چار شخص اکھٹا ہو گئے تو جنگ ہو جانے مین کوئی شک نہین -

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا - مقولہ - اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہین پڑتی انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت مین لُطف نہین -

اُکیلنا (عوام) اُدھیڑنا - چھیلنا - مغز سے پوست الگ کرنا - بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکالنا -

اکیلے اکیلے - کسیکی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنے کی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہین -

اکیلی تو لکڑی بھی نہین جلتی - تنہا آدمی سے کوئی کام نہین ہو سکتا - شعور ؎ کوئی بات تنہا کی چلتی نہین - اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہین -

اکیلی جان - محض تن تنہا - جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو - جالنصاحب ؎ اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزرتی تھی - مری جاتی ہون جیتے جی کہ آیا خرچ دونا ہی -

اکیلے چلیے نہ باٹ جھاڑ بیٹھیے کھاٹ - مقولہ - (تن تنہا سفر نہ کرے اور بستر کو جھاڑ کر بیٹھے) سفر ہو خواہ حضر احتیاط شرط ہی -

اکیلے دُکیلے - ایک دو آدمی - **فقرہ** - اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہی اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر -
اور کہین صرف یکہ و تنہا کی جگہ بھی کہتے ہین - جیسے تمہارے دشمن بہت ہین اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو -

---

ع ؎ سلطنت دہلی کے آخر زمانے مین لٹیرون نے ایک بڑھیا کو مخبری کے لیے مقرر کیا تھا وہ مسافر کو دیکھکے آواز لگاتی "بھلا ہو بابا اِکّے دُکّے کی خیر - اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی" اور لٹیرے آگاہ ہو کر مسافر کو لوٹ لیتے - اُسوقت سے یہ اصطلاح ہوتے ہوتے اِن معنی مین مستعمل ہو گئی -

اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلیعہ۔ تنہا آدمی کا خدا ہی حافظ ہی اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت مین رہتا ہی۔

فصل الف مقصورہ مع کاف فارسی

اُگارنا۔ کنوان صاف کرنا۔ کنوین کی مٹی نکالنا۔ (جب کنوین کا پانی کمی کی وجہ سے گدلا نکلتا ہی تو مٹی نکالڈالنے سے پانی بڑہجاتا ہی اور صاف نکلنے لگتا ہی۔

اگاڑی۔ ھ۔ مونث۔ وہ رسی جو گھوڑے کے گلے مین ڈالکر دہنے بائین دو میخون مین باندھی جاتی ہی۔ **مصحفی** (گھوڑے کی صفت مین) **ع** ازبسکہ اچپلا ہی جو بند ہتا ہی تھان پر۔ رہتا ہی جیسے برق اگاڑی کو اضطرار۔

اُگال۔ ھ۔ مذکر۔ گلوری کا پھوک۔ **ظفر ع** بستر پہ تیرے دھبے ہین کسکے اُگال کے۔ اُسکو لہو پلاؤنگا اُسکا نکال کے۔ **سحر ع** نہ دیا مُنہ کا اُگال ایک گلوری کیسی۔ ایسے مہنگے تو نہین کھا بھی چکے پان نیا۔

اُگالدان۔ ۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمین پان کی پیک یا اُگال یا لعاب دہن تھوکتے ہین۔ **وزیر ع** ہم مُنہ کو دیکھ دیکھکے رہجائین یا نصیب۔ لوٹے اُگالدان مزہ اُس اُگال کا۔

اُگانا۔ اُگنا کا متعدی۔ **غالب ع** جو سر تیغ سر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہون مین وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہی مجھے۔ یہ بہت کم مستعمل ہی۔

اُگاہنا۔ اسامیوار وصول کرنا۔ (کرایہ چندہ یا حق زمینداری)

اگاہی۔ ھ۔ مونث۔ وہ سودی قرضہ جو بدفعات ادا کیا جاے۔

اُگٹا پیچی۔ (عو) غصے کی حالت مین طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتی ہین۔ **نوازش ع** تو تو مین مین تمہین کو ہی بھاتی۔ اُگٹا پیچی مجھے نہین آتی۔

اُگٹنا۔ (عو) نمبر(۱) بار بار احسان جتانا۔ زرا زراسی بات پر سلوک کا اظہار کرکے طعنے دینا۔

نمبر(۲) جھلاکے کسیکے عیب کھولدینا۔

اَگَد۔ ھ۔ ایک کلمہ ہی جسے فیلبان ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانے کے لیے کہتے ہین۔

اَگَر نمبر(۱)عہ ف۔ حرف شرط۔ **فقرہ** اگر آپسے پوچھا جاے تو کیا بتایے گا۔

عہ دیکھو اکیلے دُکیلے کی خیر منانے والی کا حاشیہ۔

عہ حروف شرط ہمیشہ ایسے جملون پر داخل ہوتے ہین جنکی جزا خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہی۔ مثلاً یہ کہین کہ اگر زید پڑھیگا تو دانشمند عالم فاضل ہوگا یا یون کہین کہ اگر زید شرارت کریگا تو اسکو سزا ہوگی ان دونون مثالون مین اگر حرف شرط ہی اور تو حرف جزا۔ اور جملۂ اول شرط ہی اور جملۂ ثانیہ جزا۔ اسی حرف شرط پر عربی مین اگر واو زیادہ کرتے ہین اور اُردو مین حرف چہ آخر مین لگا دیتے ہین تو نہ معنی شرطی باقی رہتے ہین نہ دو جملون کی ضرورت ہوتی ہی مثلاً یہ کہین کہ اگر زید میرے پاس آئیگا تو مین اُسکو انعام دونگا اگرچہ وہ امیر کبیر ہو۔ اس صورت مین لفظ اگرچہ کو معنی شرطی سے کوئی تعلق نہین رہا گو اس سے قبل والے جملے مین معنی شرطی پائے جاتے ہین۔ اور کبھی لفظ اگرچہ کے واسطے اسکی ضرورت نہین ہوتی ہی کہ اُس سے قبل جملۂ شرطیہ ہی مذکور ہو مثلاً یون کہین کہ زید آگیا اگرچہ عمرو نہین آیا۔ یہ اُس صورت مین بولتے ہین کہ زید کا آنا عمرو کے آنے سے خاص تعلق رکھتا ہو۔ مثلاً زید اور عمرو کا آنا ساتھ قرار پاچکا ہو اور زید چلا آیا ہو اور اپنے وعدے کو پورا کیا ہو اور عمرو نہ آیا ہو۔ کبھی حرف لیکن اسکے ساتھ مستعمل ہوتا ہی مثلاً کہین کہ میرا ارادہ اگرچہ بمبئی جانے کا ضرور ہی لیکن سردی کا خیال بار بار روکتا ہی۔ عربی مین ترکیب کرنے کی حالت مین اُس جملے کو جسپر واو داخل ہوتا ہی حال کہتے ہین مثلاً اس مثال مین کہ زید آیا اگرچہ عمرو نہین آیا یون کہین گے کہ زید کا آنا عمرو کے نہ آنے کے ساتھ مقرون ہی یہ اسوجہ سے کہ حال کو معیت زمانی اس فعل سے ہوتی ہی جس سے وہ حال ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ یہ چہ محض تاکید کے واسطے آتا ہی مقصود اس سے ربط اور وصل ہوتا ہی مثلاً زید بخیل ہی اگرچہ وہ مالدار ہی یا بکر لئیم ہی اگرچہ وہ صاحب نسب و صاحب جاہ ہی۔ اس واو کو عربی مین واو وصلیہ بولتے ہین مگر حرف چہ کا اُردو مین کوئی نام نہین۔ توسیع مین داخل کرکے اگر۔چہ۔ کو بھی وصلیہ یا اتصالی یا رابطی کہین تو مناسب ہی۔

نمبر(۲) عہ - ہ - مذکر - اگر अगुरु س - عود - ع - ایک پہاڑی عظیم الشان درخت کی لکڑی ہی جسکا رنگ بھوراسیاہی مائل ہوتا ہی جلنے سے خوب خوشبو دیتی اور پانی مین ڈالنے سے غرق ہوجاتی ہی اسیوجہ سے اسکو عود غرقی کہتے ہین - جسمین یہ صفات نہ پائے جائین وہ خراب ہے -

اگرچہ عہ - ف - کلمۂ شرط - باوجودیکہ - ہرچند - **بحر** ؎ خدا نے چاہا تو اُس بُت کو اب نہ چاہین گے - اگرچہ سانحہ گزرے گا جان پر گزرے - **ہوس** ؎ اگرچہ آج ہی بالین سنگ و بستر خاک - کبھی تو سر مرا آغوش یار مین بھی تھا -

اگردان - ا - مذکر - وہ ظرف جسمین اگر کی بتّی جلائی جاتی ہی - فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہین -

اگرسوز - ا - مذکر - اگردان -

اگر کی بتی - اگر اور صندل کے بُرادے مین اور خوشبو کی چیزین ملاکے بناتے ہین - سرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سلگا کرتی ہی - بیشتر متبرک جلسون اور مقدس مقامون پر خوشبو کے لیے سُلگاتے ہین - **ناسخ** ؎ بتی اُسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی - ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا -

اگر مانند شبے ماند شب دیگر نمے ماند - بے ثبات اور جلد مٹجانیوالی چیز کی نسبت کہتے ہین -

اگر - مگر - شاید - چونکہ یہ الفاظ اکثر غور و تامل اور دوراندیشی کی جگہ مستعمل ہوتے ہین اسلیے سپاہیون کا قول ہی کہ جو شخص یہ تین لفظ بولے وہ سپاہی نہین یعنی سپاہیون کو بے دھڑک اپنا کام کر ڈالنا چاہیے اونچ نیچ سمجھنے اور غور و تامل کرنے سے کیا سروکار -

اگر مگر کرنا - نمبر(۱) پس و پیش کرنا - ہچکچانا - **فقرہ** اگر مگر کرنے سے کچھ حاصل نہین چلنا ہو تو خدا کا نام لیکر چل کھڑے ہو -

نمبر(۲) حجت کرنا - بات مین شاخین نکالنا - قابلیت جتانا - **فقرہ** جہان آدمی چار حرف پڑھ گیا اگر مگر کرنے لگا -

اگروال / **اگروالا** } بنیونکی ایک قوم ہی - اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین -

اگری - وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب قریب ہوتا ہی - **مصحفی** ؎ کیونکر نہ مرے داغون سے بو آئے اگر کی - مین سوختہ ہون اُسکے لباس اگری کا - **رند** ؎ اگری کا ہی گمان شک ہی ملاگیری کا - رنگ لایا ہی دوپٹا ترا میلا ہوکر - میر حسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہی مگر اب یہ زبان نہین ہی ؎ وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار - وہ کمخواب کی بندرومی ازار - بعض لوگ اسکو غلطی سے اگری چمپئی کے وزن پر بولتے ہین -

اگڑم بگڑم - (عوام) مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئین -

اگست - انگریزی (آگسٹ) انگریزی سال کا آٹھوان مہینا جو اکتیس دن کا

عہ اصل مین اسکی لکڑی وزنی اور بھاری نہین ہوتی لیکن زمین مین دفن کرنے سے وزنی ہوجاتی ہی - سرحد چین - تمار اور دکن مین اور سلہٹ کے قریب اسکے درخت ہوتے ہین - سلہٹ اور تمار کا اگر عمدہ ہوتا ہی اور مشہور ہی - اسکا مزاج دوسرے درجے مین گرم اور تیسرے درجے مین خشک ہی - خفقان - غشی - کھانسی - نقرس وغیرہ کو مفید ہی اور حواس - قوائے دماغی - پٹھے - معدے - جگر اور آنتون کو نہایت قوت بخش اور مفرح ہی - ریاح کو تحلیل اور مُنہ کی بدبو کو دفع کرتا ہی - اسکی بتّیان بناکر اکثر متبرک محفلون مین خوشبو کے لئے اور ہوا کی صفائی کے واسطے جلاتے ہین - اسکا عطر خوشبو مین نہایت پایدار اور مطبوع ہوتا ہی اور جسقدر پُرانا ہو اُتنا ہی عمدہ اور قیمتی ہوتا ہی -

عہ دیکھو - اگر - نمبر ا کا حاشیہ -

ہوتا ہے اور بیشتر ساون اور بھادون سے مطابق پڑتا ہے۔

اگلا۔ ہ۔ نمبر(۱) پہلا۔ گزشتہ۔ **رند** اگلا ہی جلانا ابھی بھولا نہین اُسکا۔ ملواتے ہین پھر سب مجھے اُس رشکِ پری سے۔ **صبا** سال ہی بھر مین ترقی کی یہ اے طفلِ حسین۔ نے سوار اگلے برس تھا شہسوار ابکے برس۔ کہین اسکی تعبیر قدیم اور پرانے سے موزون اور چسپان ہوتی ہے جیسے اب اگلے لوگ باقی رہے نہ اگلی باتین۔ **اسیر** تھا جو کچھ اگلون نے سمجھایا ہمین ہم وہی پچھلون کو سمجھانے لگے۔

نمبر(۲) آیندہ۔ **ناسخ** کیا اگلا مہینا اجی ہو جائے ابھی وصل شوال سے خالی کا مہینا نہین اچھا۔ **بحر** آستین دیدۂ تر سے جو زرا ٹلجاتی اگلی برسات پہ ساون کی گھٹا ٹلجاتی۔ **فقرہ** اب شنبے کو بڑا دن اور اگلے شنبے کو جنوری کا پہلا دن ہے (عودہندی)

نمبر(۳) آگے کا۔ پہلے کا۔ **انشا** ہتھنی کا ایک پاؤن اگلا۔ تھا باندھ مہاوتون نے رکھا۔ **فقرہ** اگلے مزے مین رہے خوب مٹھائیان چکھین پچھلے غریب رہ گئے۔

نمبر(۴) اُستاد۔ ہوشیار۔ چلتا ہوا۔ **فقرہ** بھلا وہ کب چوکتا ہے اگلا پہلے ہی کھا کے چلتا ہوا۔

نمبر(۵) وہ کھانا جو رمضان مین افطار کے بعد اول شب کھاتے ہین۔ **فقرہ** غریبون کو اگلا پچھلا کیسا جسوقت کچھ ملگیا کھالیا کبھی روزے ہی پر روزہ رکھنا ہوتا ہے۔

اگلا پچھلا۔ اول و آخر کا۔ گزشتہ اور حال کا۔ **فقرہ** صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہین ہے۔ اُنکا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا سب پاک کر دیا گیا۔

اور اگلے پچھلے متقدمین و متاخرین کی نسبت بھی کہتے ہین۔ **فقرہ** میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہین۔

اگلا زمانہ / اگلا وقت } زمانۂ سابق۔ گزرا ہوا عہد۔ **فقرہ** اگلے وقت مین تحریر و تقریر کا جو رنگ تھا اب اُسکی چھان بھی کہین نظر نہین آتی۔ اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا۔

اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہے اُسکی جگہ طنزاً کہتی ہین کہ یہ تو وہی مثل ہوئی کہ اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا۔

اُگل پڑنا۔ اُگل آنا۔ لازم۔ نمبر(۱) نگلی ہوئی چیز کا مُنہ کے باہر نکل آنا۔ **فقرہ** جو نوالہ کھائیے اُگلا آتا ہے۔ یہان آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے۔

نمبر(۲) تلوار کا میان سے باہر نکل پڑنا۔ **رند** بیطرح ابروِ قاتل کے اشارے مین ادھر۔ اُگلی پڑتی ہے یہ تلوار خدا خیر کرے۔ **ظفر** جذبے سے میرے شوقِ شہادت کے کیا عجب۔ تلوار خود بخود تری قاتل اُگل پڑے۔

نمبر(۳) باہر نکل آنا۔ نہایت اُبھار کی جگہ کہتے ہین۔ **میر حسن** کیا لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا۔ اُگلا پڑے ہے جامے سے اُسکا بدن تمام۔ **سودا** (گھوڑے کی تعریف مین) اچپلاہٹ سے توڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز۔

اُگلتی تلوار بیسوا اُگائی خسم کو مار رکھتی ہے۔ مقولہ۔ جسطرح تلوار

میان سے اچانک نکل پڑنے پر آدمی کو زخمی کر ڈالتی ہی اسیطرح بیسوا عورت
سے شوہر کو ضرر ضرور پہنچتا ہی۔

اُگلنا۔(س اُدگال उद्गाल) نمبر(۱) نگلنا کی ضد۔ تھوکنا۔ مُنہ سے باہر
نکالنا (نگلنے کی ضد)۔ **وزیر** ؎ کھو نگا دیکھکے مین چین زلف مین دُرگوش۔ اُگل رہا ہی یہ
من زلفِ عنبرین کا سانپ۔ **آتش** ؎ ثابت ہوا جو کشتۂ دندانِ یار ہین
ہنس آکے قبر پر مری موتی اُگل چلے۔

نمبر(۲) نکالنے اور پیدا کرنے کی جگہ۔ ؎ شعر تراتنے نکالے کہ بہائے دریا
اے ظفر طبع روان نے تری طوفان اُگلا۔ **آتش** ؎ دولتِ دنیا سے
مستغنی ہون مین دیوانہ آج۔ گنج اُگل دیتا ہی میرے واسطے ویرانہ آج۔

نمبر(۳) بیان کردینے اور بھید کھولدینے کی جگہ۔ **فقرہ** پہلے تو بہت انکار
تھا جب مین نے زرا دھمکی دی سب اُگل دیا۔

نمبر(۴) کھایا پیا یا مال مجبوراً واپس کرنا۔ **داغ** ؎ غم جو کھایا ہی کیا کہون تجھسے
مین یہ کھایا اُگل نہین سکتا۔ **صبا** ؎ محشر کو چاہیے ہُوا اُگلنا پڑے تجھے
کھاکر تو مشتِ خاک کو خوش اے زمین نہو۔

اُگل نگل کے کھانا / **اُگل اُگل کے کھانا** } کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانے کی
جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ** کھانا ایسا بیمزہ تھا کہ اُگل اُگل کے کھایا۔

اگلے پانی پچھلے کیچ۔ مثل۔ جو وقت پر پہنچ جاتا ہی وہی مزے مین
رہتا ہی یا جو کام ابتدا مین ہو جاتا ہی وہی کچھ اچھا ہوتا ہی۔

اُگلے تو اندھا کھائے تو کوڑھی۔ مشہور ہی کہ سانپ چھچھوندر کو
مُنہ سے اُگل دے تو اندھا ہو جائے اور نگل جائے تو کوڑھی لہذا یہ مثل اُسجگہ
کہتے ہین جہان کوئی ایسا کام پیش آجائے جو نہ کرتے بنتا ہو نہ چھوڑتے۔

اگلے دفتر کھولنا۔ پُرانی باتون کا ذکر کرنا۔ گزرے ہوئے حالات
بیان کرنا۔ اگلی شکایتین چھیڑنا۔ **بحر** ؎ خط آگیا ہی مُنہ پر کھولو نہ اگلے دفتر
پردے مین بات بہتر تمکو حجاب ہوگا۔

اگلے زمانے والے۔ قدیم زمانے کے لوگ۔ پُرانے آدمی۔ **صبا**
؎ کوچۂ یار کی راہ مین کوئی ہمسے پوچھے۔ خضر کیا جانین غریب اگلے زمانے والے
اور اکثر بھولے اور سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی استعمال کرتے ہین۔

اگلے کو گھاس نہ پچھلے کو پانی۔ مہمانون کی تواضع مین جب بدنظمی
ہوتی ہی کوئی چیز کسیکو نہین پہنچتی تو اُس جگہ یہ مثل کہتے ہین۔

اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ ؎ **میر** کو کیون نہ مغتنم
جانین۔ اگلے لوگون مین اک رہا ہی یہ۔ **ولہ** ؎ کرتے نہین ہین اُس سے
نیا کچھ ہم اختلاط۔ ہوتا تھا اگلے لوگون مین بھی باہم اختلاط۔ اور اگلے وقت
کے لوگ بھی اسی جگہ کہا جاتا ہی۔ **غالب** ؎ اگلے وقتون کے ہین یہ لوگ
انہین کچھ نہ کہو۔ جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہین۔

اگلے نے کیا پچھلے پر آئی۔ بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے
سزا پائی۔ افسر نے خطا کی اور ماتحت ملزم ٹھہرا۔ کیا کسنے اور تھُپ گئی
کسکے سر۔

اگلے ہوئے پچھلے پچھلے ہوئے پردھان (سردار)۔ جہان پرانے
نوکرون اور قدیم خیرخواہون پر نئے لوگون کو ترجیح دیجائے اُسجگہ کہتے ہین۔

اگن۔ ھ۔ نمبر(۱) مذکر۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام ہی جو نہایت خوش آواز
اور گنجشک کی برابر ہوتا ہی اکثر لوگ اسکو پالتے ہین۔

نمبر(۲) مونث۔ اَگن अग्नि س۔آگ۔ **سودا** ؎ تھا عدو کے ہجر کے سبب سینہ پُرتف۔ ہر ایک کا دل اُسمین تھا انگارا اگن کا۔ اب اُردو مین مستعمل نہین ہے۔

اُگنا۔ (س۔ اُدگمن उद्गमन (اوپر چلنا) پیدا ہونا۔ نکلنا۔ (نباتات کا) **آتش** ؎ اُلجھا ہے دل بتون کے گیسوے پُرشکن مین۔ اُگتی ہے جاے سبزہ کنگھی مرے چمن مین۔ **ذوق** ؎ خاک سے کیونکہ ہماری گلِ رعنا نہ اُگے۔ کہ کسی گُل کی دورنگی سے نے ہے مارا ہمکو۔

اَگن باو۔ نمبر(۱) ھ۔ مونث۔ گھوڑون کا ایک مرض جسمین کھال اُدھڑ جاتی ہے اور روئین گرجاتے ہین۔ **سودا** (گھوڑے کی ہجو مین) ؎ پیدا ہوئی ہے تسپہ اگن باو اِسقدر۔ ہرگز دروغ اسکو تومت جان زینہار۔ گزرے وہ جسطرف سے کبھی اُسطرف نسیم۔ بادِ سموم ہووے وہین گرکرے گزار۔

نمبر(۲) گرمی۔ آتشک۔

اَگن بُوٹ۔ ھ۔ (س۔ اگن अग्नि (آگ) پوت पोत (جہاز)) مذکر۔ آگ بوٹ (مجہول)۔ **مسرور** ؎ مری جلتی آنکھون مین رکھو قدم۔ سواری کو حاضر اگن بوٹ ہے۔

اُگوا یا اُگواکار۔ (عوام) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا مکھیا۔ سب کاروبار جس سے متعلق ہو اور کارروائی اُسکے بغیر نہوتی ہو۔

اُگواڑا۔ ھ۔ مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصّہ۔ سامنے کا رُخ۔

اُگوائی۔ ھ۔ مونث (عوام) برات کی پیشوائی۔

اَگولا۔ ھ۔ مذکر۔ گنّنے کی چوٹی۔ جڑ کا مخالف سرا۔

اَگھن۔ ھ۔ مذکر۔ آگرہائن आग्रहायन س۔ فصلی سال کا تیسرا مہینا جو اکثر نومبر و دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔ اس مہینے مین جاڑا بہت پڑتا ہے۔

اگھن چولھے ادھن۔ اگھن کے مہینے مین دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ اَدھن ہوتے ہوتے تمام ہوجاتا ہے۔

اَگھوری۔ س۔ ہندو فقیرون کا ایک فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزون سے بھی پرہیز نہین کرتا۔ **جان صاحب** ع۔ ہے گرو گھنٹال تیرا تو اگھوری بالکا۔ **منیر** ؎ صاف حقا ہے پیٹ اگھوری کا۔ نیچہ مدقوق کا تن لاغر۔ اور مجازاً کثیف طبیعت والے کو بھی کہتے ہین۔ **فقرہ** تجھے ذرا گھن نہین آتی بڑا اگھوری ہے۔

اَگیا بیتال (بھوت پریت)۔ مذکر۔ غول صحرائی جو رات کے وقت مسافرون کو بہکانے کے لیے اپنے مُنہ سے شعلے نکالتے ہین۔ مشہور ہے کہ اکثر جنگلون مین اور دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہین اُنہین شعلون کی روشنی ہے اور جو اِسکے قائل نہین ہین اُنکا قول ہے کہ وہ اصل مین ایک دخانی مادہ ہے جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے۔ **سودا** (گرمی کی ہجو مین) ؎ گرمی پڑتی ہے یا خدا کا قہر۔ کیا کہون تجھسے مین کہ شہر بہ شہر۔ بادشاہونکی بادشاہی ہے۔ اگیا بیتال کی دہائی ہے۔ اور اَگّیا بیتال بہ تشدید کاف فارسی بھی کہا ہے۔ ؎ کیون نہ انگارے اُچھالے پھر وہ **انشارات** کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگّیا بیتال کی۔

اَگّیاری۔ ھ۔ مونث۔ ہندوؤن کے یہان ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے۔ بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہین اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنے کے واسطے جلاتے اور اسیکو پوجتے ہین۔

فصل الف مقصورہ مع لام مہملہ

اِلّا اللہ۔ یہ کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ کا ایک جزو (نہین ہر کوئی معبود سوا اللہ کے محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہین) ہی جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہی۔

کسیکے دفعتہً گرتے وقت۔

اُٹھنے بیٹھنے مین کسی درد سے تکلیف کے وقت۔

سخت حملہ کرنے کے وقت۔ **فقرہ**۔ مسلمان الا اللہ کا نعرہ کرتے ہوے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔

ذکر کرنے والے فقرا اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہین۔ ~~ع~~ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائین **ظفر**۔ تیری بھی نام خدا وہ ضرب الا اللہ ہی۔

اَلا بَلا۔ تابع بمتبوع (یہان تابع بمتبوع پر مقدم ہی) نمبر(۱) بلا۔ **فقرے** وار ہی تمہاری الابلا تجھے لگے۔ (عو) وہ کسی الابلا سے نہین ڈرتا۔

نمبر(۲) بُری سے بُری خراب سے خراب چیز **فقرے** الابلا جو کچھ پاتا ہی کھاتا چلا جاتا ہی۔ اس بے تمیز سے سودا نہ منگاؤ الابلا جو کچھ پائیگا اُٹھا لائیگا۔

الابلا بر گردنِ مُلّا۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر مشتبہ چیز جب کسی مولوی کے فتوی دیدینے پر استعمال کیجاتی ہی تو کہا جاتا ہی کہ ہم تو حکم کے تابع ہین الابلا بر گردنِ مُلّا۔

آلاپ۔ ھ۔ مونث۔ آلاپ आलाप س۔ اسکے چار لفظ ہین۔ آ۔ نا۔ نے۔ توم۔ انہین چارون کے اُتار چڑھاؤ سے راگ کی شکل بنانے کو الاپ کہتے ہین۔ **میر حسن** ~~ع~~ وہ رقصِ بتان اور وہ ستھری الاپ۔ وہ گوری کی تانین وہ طبلون کی تھاپ۔

الاپنا۔ معنی کی تفصیل کے لیے دیکھو الاپ۔ **ناسخ** ~~ع~~ الاپا وہ پری طلعت سلیمان جو لبِ دریا۔ بجاے شور ہوگا نغمۂ داؤد پانی مین۔

اور کبھی مطلق گانے اور تانین لگانے کی جگہ کہتے ہین جیسے انکو وقت بے وقت سے کچھ کام نہین رات دن الاپا کرتے ہین۔

اِلاچا یا الائچا۔ جسے چوڑ یا بھی کہتے ہین۔ ایک قسم کا ریشمی یا سوتی دھاری دار کپڑا۔ **سودا** ~~ع~~ لے دے جو تھان اُسسے الایچے کا۔ وہی محرم ہو اُسکے پاسیچے کا۔

الاچا بیگ[ع] ۔ بہت دُبلا سوکھا اور بد قطع شخص جسکی وضع بھی لچونکی سی ہو۔

اِلاچی۔ ھ۔ مونث۔ ایلا एला س۔ ہیل۔ ف۔ قاقُلہ۔ ع۔ نمبر(۱) ایک خوشبودار پھل ہی چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی یا گجراتی الاچی کہتے ہین اسکا پوست سفید اور دانے چھوٹے سیاہ اور نہایت خوشبو ہوتے ہین۔ بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہین اسکے پوست اور دانے کا رنگ سیاہ سُرخی مائل ہوتا ہی اور دانے قسم اول سے بڑے اور سخت ہوتے ہین چھوٹی الاچی کا مزاج دوسرے درجے مین گرم و خشک اور بڑی الاچی کا مزاج پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ہی۔ دونون مفرح اور مقوی معدہ و قلب اور ہاضم ہین پان کے ساتھ کھاتے ہین اور بعض کھانون مین بھی ڈالی جاتی ہین۔ چھوٹی الاچی خصوصًا۔ متلی۔ قے۔ درد معدہ اور پیچش وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہی۔ یہ ملیبار اور گجرات مین بکثرت پیدا ہوتی ہین۔

نمبر(۲)۔ گُیّان سکھی۔ (محلات کی اصطلاح) جب دو عورتین الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھا لیتی ہین تو ایک دوسری کو الاچی کہتی ہین۔ **رنگین** ~~ع~~

[ع] کٹھ پتلی کے تماشے مین ایک ایسی ہی مضحکہ انگیز شکل کا نام الاچا بیگ ہوتا ہی۔ اب عام طور پر اس حیثیت کے آدمی کو ظرافتًا کہنے لگے ہین۔

اب الاچی کو مین اپنے گھر بلاؤن دو رپار۔ اسکو مین اپنے چھپر کھٹ پر سلاؤن دو رپار۔

الاچی دانہ ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم ہی۔ الاچی کے دانون کو شکر مین پرورده کرکے بناتے ہین **بحر** ــہ خریداری ہی اُس خالِ لب شیرین کی دنیا مین۔ الاچی دانے حلوائی بہرین شکر کے بورون مین۔ **سحر** ــہ الاچی دانے کو رکھدے جو کوئی شکر مین۔ نمو کے فیض سے شاخ نبات ہو تیار۔ اب کھیلون یا بُھنے ہوئے چنون کو بھی پرورده کرکے بناتے ہین۔

اُلار ۔ ہ۔ جب گاڑی کے پچھلے حصے پر اگلے حصے سے اتنا بوجھ زیادہ ہو کہ اگلا حصّہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانے کا احتمال ہو تو کہتے ہین کہ گاڑی الار ہی۔ **فقرہ** پیچھے اسباب بھر بھر کے گاڑی کو الار کیے دیتے ہو۔

اَلاراسی ۔ ہ۔ لااُبالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی کارخانہ۔ الاراسی مزاج۔

اِلارم کِلاک ۔ جگانے والی گھڑی۔ جو وقت معینہ پر اسقدر بلند اواز دیتی ہی کہ سوتا آدمی جاگ پڑتا ہی۔

الاون بلاون صحنک سر کالون ۔ مثل۔ (عو) چکنی چپڑی باتین کرکے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہین۔

اَلاَمان[عہ] ۔ مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آکے مصیبت اور خوف وغیرہ کی حالت مین کہتے ہین۔ ــہ موت آئی ہوئی ٹلجاسے یہ آئی نہ رُکے۔ الامان **داغ** قیامت ہی طبیعت میری۔ **رند** ــہ خوف افعی سے ہی مجکو نہ خطر کالون سے۔ الامان آپکے بل کھاسے ہوئے بالون سے۔

الامان کہنا ۔ پناه مانگنا۔ **مومن** ــہ ماجرا سُنکے تیغ کا تیری۔ الامان الامان کہین کافر۔ **انشا** نے الامان بولنا اور الامان مانگنا بھی کہا ہی مگر اب نہین کہتے ــہ الامان بول اُٹھین قیصر روم و خاقان۔ گر کہین ہاتھ مین تو لیکے اُسے جاے ڈپٹ۔ ــہ دادرس کوئی جو ملجاتا تو **انشا** عشق سے الامان مین بادشہ کی دے دُہائی مانگتا۔

اَلاِنتِظارُ اَشَدُّ مِنَ المَوت ۔ مقولہ۔ انتظار موت سے سخت تر ہی۔ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہین۔ **ہلال** ــہ الانتظار اشد من الموت سچ تو ہی۔ مرده مین انتظار مسیحا مین ہو گیا۔

اَلاؤ[عہ] ۔ ف۔ مذکر۔ (آتش شعلہ زن) کوڑا کرکٹ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کرکے ڈھیر لگاتے اور جاڑون مین جلاکر تاپتے ہین اسی ڈھیر کو الاو کہتے ہین۔ **رشک** ــہ اسکے جاڑے ہین اور نالہ و آہ۔ اسطرح کا کوئی الاو نہین **منیر** ــہ دروازے پر بتون کے لگا یا کیے الاو۔ ہولی جلائی ہمنے شوالون کے سامنے

اِلاؤنس ۔ انگریزی۔ مذکر۔ ملازم کی تنخواه کے علاوه جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہی تو وه الاؤنس کہلاتی ہی جیسے ہارس الاؤنس یعنی گھوڑا رکھنے کیلیے جو رقم دیجاے۔

اَلبَتَّہ[عسہ] ۔ ع۔ نمبر (۱) ضرور۔ بیشک **سحر** ــہ جستجو مے کی تو البتہ رہی

عہ الامان۔ الحذر۔ یہ دونون لفظ اُن قصص کے بعد بولے جاتے ہین جن مین خوف شدت تکلیف بیان کیجاتی ہی۔ حاصل اسکا یہ ہوتا ہی کہ الامان مطلوب الحذر مطلوب۔ لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے خبر گرادیگئی فقط مبتدا مستعمل رہا لہذا یہ الف ولام محض تعریف کا ہی جو مبتدا پر داخل ہوتا ہی۔

عہ رسالہ قواعد املاے فارسی مین لکھا ہی کہ الف مقصوره کے ساتھ غلط ہی اور الف ممدوده کے ساتھ صحیح۔ اور صاحب جہانگیری و سراج و رشیدی و شمس اللغات و برہان قاطع نے دونون طرح لکھا ہی بہرحال اُردو مین مقصوره ہی کے ساتھ مستعمل ہی۔

عسہ اسکے معنی یقیناً ہین یہ لفظ ترکیب مین مفعول مطلق واقع ہوتا ہی۔ فعل اسکا محذوف ہوتا ہی اصل اسکی بَتَّ بَتَّۃً ہی فعل کو حذف کرکے الف ولام تعریف کا زیاده کر دیا گیا۔

ساری عمر۔ اور رندون نے کسی امر مین کب کی تشویش۔ آتش ؎ دہن
مین آپکے البتہ ہمکو محبت ہی۔ کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم۔
نمبر(۲) مگر۔ لیکن۔ **فقرہ** مین تنہا تو جاتا نہین البتہ آپکے ساتھ چلنے کو
تیار رہون۔

اَل بَل خدا بَل۔ مقولہ۔ یعنی خدا ہی کا بھروسا چاہیے اور سب ہیچ ہی۔

اَلبَم۔ انگریزی۔ مذکر۔ وہ کتاب جسمین تصویرین لگائی جاتی ہین۔

البیلا۔ ھ۔ (تانیث کے لیے البیلی) نمبر(۱) جوان رعنا۔ بانکا ترچھا۔ رنگیلا۔
قلق ؎ ہی ہر اک گلفروش البیلا۔ پھول والون کا روز ہی میلا **جرات**
؎ دست و پا مین مرے آجاتی ہی جنبش اکبار۔ اچپلاہٹ سے جو یاد آتے
ہو البیلے تم۔
نمبر(۲) موجی۔ لہری۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ **فقرہ** اُنکا کیا ٹھکانا آئین نہ بائین
ایک البیلے آدمی ہین۔
نمبر(۳) انیلا۔ الھڑ۔ بھولا بھالا۔ **نواب میرزا شوق** ؎ اور وہ ہوتیان
ہین البیلی۔ مین نہین کچی گولیان کھیلی۔
نمبر(۴) انوکھا۔ نرالا۔ **مسرور** ؎ دیکھے دم مجکو لیجاو میلے۔ اک تمہین تو ہو
ایسے البیلے۔

البیلاپن۔ بھولاپن۔ رنگیلاپن۔ آزادہ مزاجی۔ **نواب میرزا شوق** ؎
وہ ہر اک بات مین اٹھلانا وہ البیلاپن۔ وہ دبی بات وہ لجبائی تمہاری چتون۔

البیلی چال۔ مستانہ رفتار۔ بانکی ترچھی چال۔ **شعور** ؎ بیلا چلے چمن مین
تو دو پھول لائیو۔ کشتہ ہو نہین جسیا کسی البیلی چال کا۔

البیلی نے پکائی کھیر دودھ کی جگہ ڈالا نیر۔ مثل۔ (عو) چاہیے
تھا کچھ کیا کچھ۔ جو بد سلیقگی اور نادانی سے کوئی کام خراب کر دے اُسکی نسبت
طنز سے کہتی ہین۔

البیلی وضع۔ رنگین اور بانکی ترچھی وضع۔ **اختر** (شاہ اودہ) ؎ چال
مین وہ قیامت الھڑپن۔ وضع البیلی سحر کی چتون۔

اَلپاکا یا الپکا۔ انگریزی۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور رنگین کپڑا جو سوتی اور اونی
دونون طرح کا ہوتا ہی۔

اَلپِین۔ ا۔ مونث۔ (اسکی اصل پرتگالی لفظ الفینٹ ہی اور انگریزی مین پن
کہتے ہین)۔ وہ سوئی جسمین ناکے کی جگہ گھنڈی سی ہوتی ہی عموماً کاغذات
نتھی کرنے کے صرف مین آتی ہی اور لیڈیان اپنے سایے کو اُبھارنے اور
برابر کرنے کے کام مین لاتی ہین اور بعض ہندوستانی ٹنکے دار ٹوپیون مین
لگاکر بالون مین اُلجھا دیتے ہین تاکہ ہوا سے ٹوپی اُڑ نہ جائے۔

اِلتباس۔ ع۔ مذکر۔ ہمشکل ہونا۔ تجنیس خطی۔ **فقرہ** واسطے دفع التباس
کے خُرمین واو معدولہ بڑھا کر خور لکھنا شروع کیا۔ (عود ہندی)

اِلتجا۔ ع۔ مونث۔ نمبر(۱) منت۔ سماجت۔ خوشامد۔ **وزیر** ؎ نہ آیا
منتون سے یار جسدم۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی۔ **داغ** ؎ خدا ہی
حشر کے دن التجا تیری نہ مانون مین۔ مرے مُنہ سے نہین نکلے ترے منہ سے
قسم نکلے۔

عہ اصلی الپاکا۔ الپاکا نام جانور کی اون سے بنا جاتا ہی۔ یہ جانور پیرو (واقع جنوبی امریکا)
مین بکثرت پیدا ہوتا ہی تین فٹ کے قریب اونچا اور بھیڑ سے مشابہ ہوتا ہی۔ پہاڑون اور
درون کی سخت گزار گھاٹیون مین سوا من تک بوجھ لیکر دن بھر مین دس پندرہ میل
چلتا ہی۔

نمبر(۲) گزارش۔ التماس۔ درخواست۔ **میر حسن** ؎ سو مین تجھسے رکھتا ہون اک التجا۔ کہ تو اسکو فرزندی مین اپنی لا۔ **داغ** ؎ دل جو واپس طلب کیا تو کہا۔ یہ نئی التجا نکالی ہی۔ ؎ آہی یہ **ناسخ** کی ہی التجا۔ مرے دم سے ہو شادمان لکھنؤ۔

التجا کرنا۔ منت اور خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎ **بحر** شاکر ہو مقدر پر۔ کس ناکس سے التجا نہ کرو۔

التجا لیجانا۔ کچھ عرض کرنا۔ تمنا ظاہر کرنا۔ اس محاورے کا استعمال آگے اور پاس کے ساتھ ہوتا ہی۔ **رشک** ؎ پیر ہو کر التجا لیجا سے جو پیش مریدے پیر کے دن سے جبراً گنتا ہون ایسے پیر کو۔ ؎ **رند** پہنچا یا کسینے بھی نہ اس دلبر کے پاس۔ لے گیا یہ التجا مین بیشتر اکثر کے پاس۔

اِلتزام۔ ع۔ مذکر۔ کسی بات کو لازم کر لینا۔ **منیر** ؎ التزام ایسے قواعد کے کیے ہین مین نے۔ جن شرائط مین حریفون سے یہ مشکل ہو غزل۔

اِلتفات۔ ع۔ مذکر۔ توجہ۔ مہربانی۔ **ناسخ** ؎ مجکو ساقی سوای جام شراب۔ جم کی جانب بھی التفات نہین۔ **صبا** ؎ ناصح نہ میرے حال پہ تو التفات کر۔ یہ مہربانیان نہین ای مہربان پسند۔ **مومن** ؎ مین جو آیا تو التفات نہین۔ وہ نظر وہ سخن وہ بات نہین۔

التفات کرنا۔ توجہ کرنا۔ مہربانی کرنا۔ **قلق** ؎ آدمی کچھ سمجھکے بات کرے۔ پہلے کیون اتنا التفات کرے۔ **اختر** (شاہ اودہ) ؎ ہم کبھی التفات بھی نہ کرین۔ بھولکر اُنسے بات بھی نہ کرین۔ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی۔

اِلتماس۔ ع۔ مونث۔ عرض۔ گزارش۔ **رشک** ؎ صنم پرست ملین یا خدا شناس مجھے۔ دعاے وصل کی رہتی ہی التماس مجھے۔ **تسلیم** ؎ ادا ہر طرح رسم آبرو کی۔ ادب سے التماس گفتگو کی۔ **منیر** ؎ گدا کی ہی فغفور سے التماس۔ سیہ بخت کی نور سے التماس۔ دلی مین مذکر بولتے ہین۔ **مومن** ؎ مین نے منت سے التماس کیا۔ کہ محبت نے بیحواس کیا۔ **میر حسن** ؎ سب کی عرضی سے خوش ہوا ایک فلے۔ ہو خفا التماس سے میرے۔ **ظفر** ؎ وہی کہونگا جو ہوگا بجا سنو نہ سنو۔ نہین وہ مین کہ مرے التماس بیجا ہون۔

التماس کرنا۔ عرض کرنا۔

اِلتیام۔ ع۔ مذکر۔ نمبر(۱) آپس مین ملجانا۔ میل ملاپ۔ **فقرہ** ایسے دشمن سے التیام کی کیا ضرورت ہی۔ **سحر** ؎ اب مجھسے التیام کی باتین نہ کیجیے۔ دل تمسے پھٹ گیا جگر افگار ہو گیا۔

نمبر(۲) زخم کا بھرنا۔ **ناسخ** ؎ زخم دہان خلق کو ہی اس سے التیام۔ مرہم سے ہی زیادہ اثر میری بات کا۔

التیام پانا۔ زخم بھرنا۔ **سودا** ؎ زخم دل پاوے مرے سوز جگر سے التیام۔ چاک ملتا ہی زبان شمع سے گلگیر کا۔

التیام دینا۔ زخم بھرنا۔ **سوز** ؎ رہتا مثال جام وہن وا تمام عمر۔ دیتا نہ زخم دل کو اگر التیام جام۔ اب متروک ہے۔

التیام کرنا۔ میل کرنا۔ آپس مین ملجانا۔ **فقرہ** کام نکالنے کو اُنسے التیام کر لینا چاہیے۔

اُلٹا۔ ھ۔ سیدھے کی ضد۔ **اسیر** ؎ ہین زمانے کی دورنگی سے بری اہل صفا۔ ایک پیراہن مہتاب ہی سیدھا اُلٹا۔ ؎ تن کی عریانی سے بہتر نہین دنیا مین لباس۔ یہ وہ جامہ ہی کہ جسکا نہین سیدھا اُلٹا۔

نمبر(۱) ٹیڑھا۔ **انشا** ؎ عجب اُلٹے ملک کے ہین اجی آپ بھی کہ تمسے

کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا۔
نمبر(۲) پلٹا ہوا۔ مقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا تاب۔
نمبر(۳) واژگون۔ اوندھا۔ **انشاء** مجھے کیون نہ آوے ساقی نظر آفتاب اُلٹا۔ کہ پڑا ہی آج خم مین قدحِ شراب اُلٹا۔
نمبر(۴) خلاف۔ برعکس۔ **بحر** جذب الفت نے دکھایا اثر اپنا اُلٹا۔ آہ جب ہونٹھون پہ آئی تو کلیجا اُلٹا۔
نمبر(۵) برگشتہ۔ **رشک** قسمت اُلٹی ہی کیا کرون اسکو۔ دوست دشمن ہی دوہس دون کسکو۔
نمبر(۶) اُلٹے پاؤن۔ فوراً۔ بلا توقف۔ **اسیر** مرض عشق مین امید شفا ہو کیونکر۔ پھر گیا آکے مرے پاس مسیحا اُلٹا۔
نمبر(۷) خلاف قاعدہ۔ خلاف معمول۔ **مصحفی** مین ہوا ہون جسپہ عاشق یہ شگرف ماجرا ہی کہ مرے عوض لگا ہی اُسے اضطراب اُلٹا۔

اُلٹا پاسا پڑنا۔ خلاف خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جاے مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا۔ ازبس **ہوس** ہمیشہ اُلٹا پڑے ہی پاسا۔ ہم جیتتے نہین ہین کچھ اپنا ہارتے ہین۔

اُلٹا پلٹا۔ نمبر(۱) بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈبڈ۔ **فقرہ** تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہی۔
نمبر(۲) بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ **فقرہ** عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہی کہ سمجھ ہی مین نہین آتا۔ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتین نہ کیا کرو۔ یہ لڑکا ہمیشہ اُلٹا پلٹا سوتا ہی۔

اُلٹا پلٹی۔ تغیر و تبدل۔ عزل و نصب۔ **فقرہ** وزارت کی اس اُلٹا پلٹی مین دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہی۔

اُلٹا پھرنا۔ جاتے جاتے پلٹ پڑنا۔ پہنچتے ہی واپس آنا۔ **منیر** جگر سے آہ دکھاتی چلی اسے مشعل۔ کبھی جو دم نے کیا کوچۂ گلو مین گزار۔ سیاہی شب غم دیکھکر پھرا اُلٹا۔ نہ پائی راہ عدم دل مین جا چھپا ناچار۔ **ذوق** سنکے میری جانکنی کو کوہکن۔ جون صدا اُلٹا پھرے کہسار سے۔

اُلٹا تمانچا۔ پشت دست کی مار۔ **بحر** مر گیا مین جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوا اُسکا تمانچا اُلٹا۔

اُلٹا توا۔ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔ سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتے ہین۔ **فقرہ** مُوا کالا بھجنگا اُلٹا توا مین تو اسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کرون۔ (عو) **عرش** بنگیا اُلٹا توا روز سیہ آفتاب۔ خالِ زنگی ہوگئے اختر شب دیجور سے۔

اُلٹا ٹانگنا یا اُلٹا لٹکانا۔ کسی چیز مین ٹانگین باندھکے سر کے بھل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوگیا ہی۔ **رند** یہ وجہ کیا ہی جو ٹانگا ہی حُسن نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہین۔ **آتش** اپنی زلفون کے اُلجھنے سے خفا وہ شوخ ہی۔ جسنے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔

اُلٹا دریا بہنا۔ خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانہ۔ **رباعی** انجام بخیر ابتدا بگڑی ہی۔ گھر گرنہ پڑے کہین بنا بگڑی ہی۔ کشتی سے **انیس** ہم کنارے ہو جائین۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہی۔

اُلٹا (یا اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع مین ہونا۔ **سوز** کھا گئی کسکی نظر کسکا یہ تجکو غم لگا۔ اے مرے محبوب دل کیون تجکو اُلٹا دم لگا۔ **جرات** بے خبر جلدی سے وان جانے مین دیر

اب کم لگا - آج عاشق کو ترسے کہتے ہین اُلٹا دم لگا - اور اُلٹا دم آنا بھی ہی - **اسیر** اُسنے پیغام یہ بھیجا ہی کہ ہم آتے ہین - ایسے عالم مین کہ اُلٹے ہمین دم آتے ہین -

الٹا (یا اُلٹے) **دم لینا** - نزع مین جب سانس اُکھڑ جاتی ہی اور پیٹ مین نہین سماتی تو اُسکو اُلٹا دم یا الٹی سانس لینا کہتے ہین - قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہی - **بحر** پھر اُلٹ کر نہ خبر لی ہوسے ایسے غافل - اُٹھو آؤ کہ مین دم لیتا ہون اُلٹا اُلٹا - **رند** پھر گیا ہی راہ سے آکر عیادت کو مسیح - اُلٹے دم سب لے رہے ہین اُسکے بیمار اندلون - **نصیر** کیا موج آب جو نے مارا ہی تازیانہ - لے ہی صبا چمن مین دم صبحگاہ اُلٹے -

الٹا دھڑا باندھنا - اپنی خطا دوسرے پر تھوپ دینا - جو اپنے اوپر الزام دے اُسیکو ملزم ٹھہرانا - زبردستی گناہگار بنانا - **قلق** کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید اسکو - زر گل تو لیگی بلبل جو نظرون کی ترازو مین -

الٹا زمانہ آیا ہی
الٹا زمانہ لگا ہی
الٹا زمانہ ہی
} بُرا زمانہ ہی - اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہی - نیکی کا عوض بدی ملتا ہی اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہی تو اُسجگہ کہتے ہین - **رشک** جھوٹ خود بولکے کرنے لگے شکوا اُلٹا - کیا کرین آپ کہ آیا ہی زمانا اُلٹا - **بحر** حق بجانب ہی اگر ہمسے وہ مہوش پھر جاسے - چلین افلاک کا اوندھا ہی زمانہ اُلٹا - **بات** سیدھی کا ظفر دیتے ہین اُلٹا وہ جواب - راست تو یون ہی زمانہ ہوا بالکل اُلٹا - **فقرہ** اُلٹا زمانہ لگا ہی کہ جسکا مال جاسے وہی چور بنایا جاسے -

الٹا سبق پڑھانا - خلاف مصلحت یا خلاف اصول کوئی بات تعلیم کرنا یا کسی امر مین برخلاف صلاح دینا - **مومن** کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے - سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے -

الٹا سیدھا جواب دینا - خلاف اور نا ملائم جواب دینا - **ظفر** کچھ جواب اسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا - نامہ برنے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا -

الٹا لیا جاسے نہ سیدھا - اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی شخص کسیطرح زیر نہو - قابو مین نہ آسے - قائل نہو -

الٹا مزاج - جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو - **فقرہ** عجب اُلٹا مزاج پایا ہی کہ اچھی بات بھی اُنکو بُری لگتی ہی - **برق** آجکل اُلٹی ہی تقدیر کہ اُلٹا ہی مزاج - دشمنی چاہیے اس سے کہ محبت ہو جاسے -

الٹانا - الٹنا - پلٹ دینا - **گلزار نسیم** اُلٹاتی اڑی یہ قسمت آسا - بلی جو دیا تو موش پاسا - اور کہین نظر سے نہین گزرا -

الٹ پڑنا - برہم ہونا - برس پڑنا - اس محاورے کا استعمال اسجگہ ہی جہان ایک کو چھوڑکر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے - **فقرہ** اجی کون تمہاری خطا معاف کرانے جاسے وہ کہین مجھی پر اُلٹ پڑین تو اور مشکل ہو - جو نہین سمجھاتا ہی وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہین -

الٹ پلٹ - مونث - الٹنا سے اُلٹ اور پلٹنا سے پلٹ دونون حاصل مصدر یہان تابع متبوع کے طور پر ہین - اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر - اُدھر کا اودھر اور ادھر کا اُدھر - **فقرہ** تمہارا نون کی اُلٹ پلٹ بن خدا جانے حساب کا کاغذ کیا ہوا - یہی اُلٹ پلٹ ہی تو دن کا ہے کو سلامت رہین گے -

الٹ پلٹ دینا - بے ترتیب کر دینا - تلے اوپر کر دینا - ادھر کا اُدھر

کردینا۔ فقرہ مین نے کتاب ترک لگاکر رکھی تھی تمنے لیکر سب ورق اُلٹ
پلٹ دیے۔

الٹ پلٹ کرنا۔ تلے اوپر کرنا۔ ادھر کی چیز اُدھر کرنا۔ فقرہ مغلانی سینا کہے
تو سیو کپڑون کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل (عو)

الٹ پھیر۔ مذکر۔ نمبر(۱) طلسم۔ کرتب۔ گلزار نسیم ؎ پاسے کا چراغ کا
الٹ پھیر۔ سوجھا نہ اُنھین یہ دیکھو اندھیر۔
نمبر(۲) برگشتگی۔ جیسے تقدیر کا الٹ پھیر۔

الٹ پھیر مین آجانا۔ کسیکے فریب مین آجانا۔ دھوکا کھاجانا۔ فقرہ انکی
ہتھ پھیریان قیامت ہین کہین تم اُنکے اُلٹ پھیر مین نہ آجانا۔

الٹ پیچ۔ مذکر۔ نمبر(۱) پھیر۔ گردش ظفر ؎ سلجھنے سے جو اُن
زلفون کے اُلجھے ہین زیادہ دل۔ الٹ پیچ اپنی قسمت کا ہی یہ شانے کو کیا کہیے۔
نمبر(۲) داؤن پیچ۔ چھل۔ ؎ سیدھی سیدھی باتین ہم تو انکو لکھ بھیجین گے
داغ۔ وان اُلٹ پیچون کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو۔ یہ دلّی کی زبان ہی لکھنؤ
مین نمبر ا کے معنون کی جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر اور نمبر ۲ کے معنون کی جگہ پیچ۔ ایچ
پیچ اور داؤن پیچ بولتے ہین۔

الٹ جانا۔ نمبر(۱) روگردان ہوجانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہوجانا جیسے
چارپائی اُلٹ گئی۔ دامن اُلٹ گیا۔ کھی اُلٹ گئی۔ ورق اُلٹ گیا۔
نمبر(۲) چیت ہوجانا۔ پلٹا کھاجانا۔ رند ؎ مار سیاہ زلف سے اے دل پناہ
مانگ۔ یہ سانپ تجکو ڈس کے نہ جائے کہین اُلٹ۔ نصیر ؎ کرتا ہی یون
گرہ اب آنسو ہی مژہ پر۔ بازی سے جون کبوتر اڑی کھلاکے اُلٹے۔
نمبر(۳) اوندھا ہوجانا۔ رند ؎ بدمستیون سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔
شیشے کہین لنڈھے گئے ساغر کہین اُلٹ۔
نمبر(۴) برعکس ہوجانا۔ مخالف اثر ہونا۔ رند ؎ ہو کر دو چار چشم فسون ساز سے
تری۔ گر سحر سامری ہو تو جاے وہین اُلٹ۔ مومن ؎ ای اجل کاش
اُلٹ جائین شب ہجران مین۔ وہ دعائین کہ تری جان کو ہم کرتے ہین۔
نمبر(۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہونا۔ آتش ؎ ہمارے خون سے ہوے دست و
پاے قاتل سرخ۔ نصیب اپنے پھرے قسمت حنا اُلٹی۔ عرش ؎ کیا قسمت
جانان مین ہی برگشتہ مقدر۔ سیدھی ہو اُلٹ جاے جو تقدیر ہماری۔
نمبر(۶) بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ بحر ؎ یہ انقلاب فلک سے اُلٹ گئے
ہین قلوب۔ بجاے اُنس و محبت ہی بغض و کین پیدا۔ جرأت ؎ اُلٹ گیا
ہاے وہ زمانہ جو تھا ادھر کو نت اُسکا آنا۔ نہ بھیجے ہی اب پیامبر کو ادھر کی
دنیا اگر اُدھر ہو۔
نمبر(۷) پلٹ جانا۔ واپس جانا۔ ظفر ؎ جب آکے میرے قتل کو قاتل
اُلٹ گیا۔ مضطر ہوئی یہ سُنکے قضا دل اُلٹ گیا۔ ولہ ؎ جان اُلٹی پھر گئی
مری آکر لبون تلک۔ یہ آکے راہرو سر منزل اُلٹ گیا۔ ہوس ؎ منزل
کی سمت خواب مین دیکھا غروب مہر۔ گھر سے مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ۔
لکھنؤ مین اسجگہ پلٹنا بولتے ہین۔
نمبر(۸) تہس نہس ہوجانا۔ تباہ و برباد ہوجانا۔ ؎ معدوم ہو وے نام و
نشان شاعری کا رند۔ طبقہ زمین شعر کا جاوے کہین اُلٹ۔
نمبر(۹) ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا۔ بحر ؎ لائی ہی کشش کھینچکے دروازے
تک اُنکو۔ اللہ کری پردہ اُلٹ جاے ہوا سے۔
نمبر(۱۰) چوٹ کھاکے شکار کا لوٹ پوٹ ہوجانا۔ ہوس ؎ ترک فلک

بھی اُسکا اگر سامنا کرے۔ تیرِ نگاہِ ناز سے جاوے وہین اُلٹ۔

نمبر(۱۱) مفلس ہوجانا۔ **فقرہ** اس سفر مین اُنکو ایسے مصارف پڑے کہ اُلٹ گیے۔

نمبر(۱۲) **سرشار** ہوجانا۔ مدہوش ہوجانا۔ **فقرہ** عجب کڑی شراب تھی کہ

جسنے دو گھونٹ پیے اُلٹ گیا۔

اُلٹ کے جواب دینا۔ نمبر(۱) پیام کا جواب لادینا کسی بات کے

ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا۔ **فقرہ** عجب شخص ہین جا کے بیٹھ

رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا۔ اسجگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔

نمبر(۲) کسیکو نا ملایم بات کے جواب مین خود بھی ویسا ہی کہ لینا۔ **آتش** ؎

جواب اُلٹ کے نہ کیونکر مین اُسکے بدلے دون۔ کڑی مرے لیے ہے گوش

بے زبان سُنتا **فقرہ** کیون کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے

جواب دے تو کیا رہجاے۔ سبھی اسکو آڑی ترچھی سناتے ہین مگر وہ بیچارہ

کبھی اُلٹ کے جواب نہین دیتا۔

اُلٹ کے خبر نہ لینا۔ توجہ نکرنا۔ خبر نہونا۔ انتہا کی غفلت کرنا۔ **بحر** ؎

پھر اُلٹ کر جو خبر میری وہ جانان لیتا۔ سانس اُلٹی نہ مریضِ تپِ ہجران لیتا۔

فقرہ جسدن سے گیے اُلٹ کے خبر نہ لی کہ جیتے ہین یا مر گیے۔

اُلٹ کے کروٹ نہ لینا۔ دیکھو اوپر کا محاورہ۔ **صبا** ؎ کس جا رہے

اُلٹ کے نہ کروٹ لی آپنے۔ لوٹا کیا مین رات کو سارے پلنگ پر۔

اُلٹنا [ع] ۔ (بصورت متعدی) نمبر(۱) پلٹنا۔ اوندھا کر دینا۔ **فقرہ**۔ تو تل اُلٹ دو

تو کاگ منھ پر آجاے۔

نمبر(۲)۔ اُٹھانا۔ ہٹانا۔ **بحر** ؎ کب تک چھپا رہیگا تہ ابر آفتاب۔ دامن ذرا

عذار سے اے نازنین اُلٹ۔ **داغ** ؎ اُلٹ دے زرار وے انور

سے پردہ۔ یہ کیا شمع سان زیر فانوس رہنا۔ **ہلال** ؎ اُسنے سر سے جو دمِ

صبح دوپٹا اُلٹا۔ صورت نجم سحر ہو گئے روشن تعویذ۔

نمبر(۳) پھیرنا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا۔ **نصیر** ؎ برہم نہ تھر وش

ہو جام شراب اُلٹے۔ یہ کہکشان سے کہدے سیخ کباب اُلٹے۔

نمبر(۴) مدہوش کرنا۔ نشے مین چور کر دینا۔ **داغ** ؎ گیے ہوش تیرے

زاہد جو وہ چشمِ مست دیکھی۔ مجھے کیا اُلٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا۔

نمبر(۵) تہ و بالا کر دینا۔ درہم برہم کرنا۔ **میر حسن** ؎ نگہ آفت و چشم

عینِ بلا۔ مژہ دین صفون کو اُلٹ برملا۔ **اسیر** ؎ دمِ جنگ آج اُلٹ دیتی ہین

لشکر پلکین۔ کل کرینگی تہ و بالا صفِ محشر پلکین۔ **بحر** ؎ اے نالہ فراق سپہر

برین اُلٹ۔ اے دل تڑپ کے آج بساطِ زمین اُلٹ۔

نمبر(۶) روگردان کرنا۔ **فقرہ**۔ بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے گوٹ بدلوا دو

پھر نئی کی نئی ہو جائیگی۔

نمبر(۷) گرانا۔ پٹک دینا۔ **فقرہ** بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا۔

نمبر(۸) دے مارنا۔ پچھاڑنا۔ **فقرہ**۔ اسکے قد پر نہ جاؤ بڑے بڑے

پہلوانون کو اُلٹ دیا ہے۔ ؎ اے **مصحفی** تو کیونکہ بچے اُس نگاہ سے۔

جسنے کہ رستمون کو یہ ابرش اُلٹ دیا۔

نمبر(۹) بدلنا۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ جیسے تمنے تو عبارت کا مطلب ہی اُلٹ

دیا۔ لفظون سے کچھ لگاؤ ہی نہین تمنے تو بالکل معنی ہی اُلٹ دیے۔

نمبر(۱۰) اُجاڑنا۔ ویران اور تباہ کرنا۔ **بحر** ؎ میکدہ چھوڑ کے کیون خم مین

فلاطون بیٹھا۔ ایسی ہی عقل نے یونان کا تختا اُلٹا۔ **انشا** ؎ کھڑے جب ہاتھ

[ع] اُلٹنا لازم اور متعدی دونون ہے لازم کی جگہ اُلٹ جانا قایم کیا ہے اسلیے کہ زبانون پر یہی زیادہ آکر

دیکھتے کیا مرے دل اُجڑ گئے کو۔ وہ گنہ تو کہدو جس سے یہ دہِ خراب اُلٹا۔

نمبر(۱۱) دُھرانا۔ بار بار کہنا۔ **ناسخ ؎** پھروان چُپ رہتے ہین ہم اور اگر بولتے ہین۔ وہی ہر پھر کے اُلٹتے ہین تمہاری باتین۔

نمبر(۱۲) اُنڈیلنا۔ ڈالنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن مین کردینا۔ **فقرہ۔** چاول کسی اور رکابی مین اُلٹ لو یہ رکابی خالی کردو۔

نمبر(۱۳) مفلس کردینا۔ حالت خراب کردینا۔ **فقرہ** شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔

نمبر(۱۴) گرانے پھیکدینے۔ لنڈھانے کی جگہ۔ جیسے بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی۔ کس بدسلیقگی سے شربت اُنڈیلا کہ سارا گھڑا اُلٹ دیا۔

نمبر(۱۵) سیدھا کرنا۔ (اوندھی چیز کو) ؎ وہ عالی طبع میکش ہین یہی ای برق کہتے ہین۔ اُلٹ کرمے سے ساقی جام بھر دے چرخ واژون کا۔

نمبر(۱۶) دُلکھنا۔ رد کرنا۔ جیسے کوئی بڑون کی بات اُلٹتا ہی ہم مین نے کبھی اُنکی بات نہین اُلٹی۔

نمبر(۱۷) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کردینا۔ **بحر ؎** منظور عاشقون کا اگر امتحان ہی۔ پھر دیر کیا ہی میان سے لے آستین اُلٹ۔ **نصیر ؎** حلقہ بگوش ہووے حلقہ ہر اک بھنور کا۔ بالا جو کان پر وہ بالاے آب اُلٹے۔

نمبر(۱۸) پلٹنا۔ **جرأت ؎** کسی نسخے مین پڑھے تھا وہ مقام دلنوازی۔ مجھے آتے جون ہی دیکھا ورقِ کتاب اُلٹا۔ **ظفر ؎** عالم وہ کیا عمل نہو جسکا کتاب پر۔ بیفائدہ ورق یونہین جاہل اُلٹ گیا۔

نمبر(۱۹) مقصود کے موافق گردش اور جنبش کرنا۔ (زبان کے ساتھ) **فقرہ۔** بچے کو ماشاء اللہ پانچوان برس ہی مگر ابتک زبان نہین اُلٹی۔ اسجگہ لصوت لازم ہی

الٹوالنسی۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہین۔

الٹوالنسی (یا الٹی) **کبیر کی**۔ کبیر داس ایک فقیر تھے اُنکے قول بظاہر رسم و رواج اور عادات زمانہ کے خلاف ہوا کرتے تھے اسلیے جب کوئی اُلٹا کام کرتا یا اُلٹی بات کہتا ہی تو کہتے ہین کہ کبیر کی اُلٹوالنسی اسیکو کہتے ہین یا یہ تو کبیر کی اُلٹوالنسی ٹھہری۔ **رشک ؎** جتنے کرو گناہ کبیرہ ملے ثواب۔ کہتے ہین اُلٹوالنسی اسیکو کبیر کی۔ **آتش ؎** بیہودہ گفتگو نہین مرد فقیر کی۔ سیدھی ہی سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہیے اُسکے خلاف۔ **فقرہ** چاہیے تھا کشیدہ مین ہوتا اُلٹے آپ روٹھے ہوے ہین۔ **انشا ؎** مزہ یہ دیکھیے گا شیخ جی رہے کے اُلٹے۔ جو اُنکا بزم مین کل احترام مین نے کیا۔

اُلٹی یعنی اُلٹی بات۔ **اسیر ؎** جلنے کا خوف داغ سے ہی جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہی خار کو۔

اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا۔ تذلیل کے لیے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہی۔ **فقرہ** چوری اور سینہ زوری رہ تو سہی مردار اُلٹے اُسترے سے تیرا سر منڈواونگی۔ (عو)

اُلٹی اُلٹی سانسین بھرنا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ مین سانس نہ سمانا۔ ہانپ جانے کے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہی۔ **انشا ؎** ماندے ہوا پل اُچھل کے ارنے۔ سانسین لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اور اُلٹی اُلٹی سانسین لینا بھی ہی۔

اُلٹے بانس بہار چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونے کی جگہ بولتے ہین۔

اُلٹے بل کی چوٹی۔ وہ چوٹی جسکے گوندھنے مین بال نیچے سے اوپر لائے جائین۔

اُلٹے پاوں پھرنا۔ بے توقف واپس ہونا۔ فوراً پلٹ پڑنا۔ **فقرہ**۔ نصوح
یہ مقام ہولناک دیکھتے ہی اُلٹے پاون پھرا۔ (توبۃ النصوح) **اسیر**ؔ
قاصد پھر آیا کوچہ قاتل سے اُلٹے پاون۔ کھولی کمر قتل کی تدبیر دیکھکر۔

اُلٹے پاون چلنا۔ جسطرف جانا ہو اُدھر پشت کرکے چلنا۔ **داغ**ؔ
کوسون تک اُلٹے پاون چلا آہ مین غریب۔ جبتک مری نظر سے نہ پنہان وطن ہوا۔

اُلٹی پٹی پڑھانا۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ **مسرور**ؔ
غیرون سے وفا سکھائی کسنے۔ اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔

اُلٹی تقدیر۔ بُری قسمت۔ بدنصیبی۔ **برق**ؔ آجکل اُلٹی ہے تقدیر کہ اُلٹا
ہے مزاج۔ دشمنی چاہیے اُس سے کہ محبت ہوجاے۔
اور اسیطرح اُلٹی قسمت اور اُلٹا نصیبا بھی ہے۔ **نوازش ع** قسمت اُلٹی
ہو تو ہر بات اُلٹ جاتی ہے۔

اُلٹی ٹانگین گلے پڑنا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔
اُلٹے کسی بلا مین مبتلا ہونا۔ **انشا**ؔ ہون اُلٹی ٹانگین اُسکے گلے ہی مین
چٹ پڑی۔ جو کوئی جاکے اُس سے ہمارا گلا کرے۔ **فقرہ**۔ گئے تھے اورونکو
پھانسنے خود دھر لیے گئے اُلٹی ٹانگین گلے پڑین۔
اور اُلٹی آنتین گلے پڑنا بھی انہین معنی مین مستعمل ہے۔

اُلٹے چور کوتوال کو ڈانٹے۔ مثل جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو بلکہ
تعرض کرنے والے سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ
ڈالے کہ لوگ اُسکے اُلٹی خوشامد کرین اُسجگہ بولتے ہین۔

اُلٹی چھری سے حلال کرنا۔ سخت ظلم کرنا۔ بیحد سختی کرنا۔ **داغ**ؔ
نگاہ پھیر کے عذرِ وصال کرتے ہین۔ مجھے وہ اُلٹی چھری سے حلال کرتے ہین۔
اور اُلٹی چھری سے ذبح کرنا بھی کہا ہے۔ **سحر**ؔ اُلٹی چھری سے ذبح کیا
کس ادا کے ساتھ۔ سمجھا کہ کون سُنتا ہے فریاد باغ مین۔

اُلٹی چین۔ نیچے کی ایک بندش جو بہت مضبوط اور خوبصورت ہوتی ہے۔

اُلٹی رسم۔ اقتضا اور اصول کے خلاف رسم۔ **برق**ؔ اس زمانے
مین نئی چالین ہین اُلٹی رسمین۔ دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہوجاے۔

اُلٹی سانس چلنا۔ سوءِ نفس ہونا۔ دمِ واپسین سے کنایہ ہے۔ **شعور**ؔ
سانس اُلٹی جو لگی چلنے دمِ نزع مری۔ ہاتھ عیسے نے زمین پر وہین مارا اُلٹا۔

اُلٹی سانس (یا سانسین) لینا۔ دیکھو اُلٹا یا اُلٹے دم لینا۔ ؔ
گھر تلک آن کے جرأت کے پھر اکون جواب۔ سانس اُلٹی سی وہ بستر پہ پڑا
لیتا ہے۔ **ناسخ**ؔ پھر گیا وہ اُدھر اُلٹا ادھر آتے آتے۔ سانس اُلٹی دلِ
بیتاب ادھر لیتا ہے۔ **نواب میرزا شوق**ؔ سانسین اُلٹی لیا کیا مین
بھی۔ منت اُنکی سُنا کیا مین بھی۔

اُلٹی سمجھ۔ رائے ناصواب۔ غلط فہمی کی جگہ کہتے ہین۔ **عرش**ؔ کسقدر
ہوتی ہے معشوقون کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی کے بدلے پروانون کا ہے دشمن
چراغ۔ **مومن**ؔ بوسے دمِ غضب لیے اُلٹی سمجھ تو دیکھ۔ بل جو پڑا جبین
پہ تمنا کو لب ہوا۔

اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجت کیے چلا جاتا ہے اور
امرِ حق کو نہین سمجھتا تو کہتے ہین کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی
سمجھے نہ سیدھی۔ ؔ جو مُنہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔
نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشکِ قمر سیدھی۔

الٹی سُنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتداً اس جملے سے کیا کرتے ہین جیسے اُلٹی سُنو میراہی توروپیہ گیا اور مین ہی چور ٹھہرا۔

الٹی سوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن مین آنا۔

وزیر ؎ سوجھی ہی اُلٹی دشت نوردی مین اے جنون۔ پاؤن مین آبلے کیطرح سے کلاہ ہو۔ **ناسخ** ؎ بجاے شیشہ واژون ساغر لبریز ہوتا ہی۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہی بخت واژون کو۔ **صبا** ؎ اُلٹی ہی تجھے سوجھتی ہی ایفلک دون۔ سیدھی کبھی تجھسے مری قسمت نہین ہوتی۔

الٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا و بیجا۔ **فقرہ** بی بی تم تو اُلٹے سیدھے ہر طرح مجھی کو اُلہنا دیتی ہو (عو)

الٹی سیدھی باتین کرنا۔ ہٹ دھرمی اور سخن پروری کرنا۔

جانصاحب ؎ اُلٹی سیدھی باتین ہٹ دھرمی سے جو چاہو کرو۔ آپ قائل ہو کرو گے کیا بھلا قائل مجھے۔

الٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔ مصیبت مین پھنسنا۔ چوٹ چپیٹ پہنچنا۔ جب کسی بات کے کرنے مین خوف و خطر ہوتا ہی تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانے کو کہتے ہین کہ ایسا نہ کرو کہین اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔

الٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ **ہمت ق** ؎ بدزبان اتنا تو آگے بُت عیار نہ تھا۔ کوئی اغیار مگر اُسکو سکھا دیتا ہی۔ کہ جو ناحق مین بھی دو چار اب الٹی سیدھی۔ جب نہ تب مجکو جو دیکھے ہی سُنا دیتا ہی۔

الٹی سیفی۔ سیفی وہ عمل ہی جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لیے پڑھا جاتا ہی اور جب کبھی شرائط عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑجاتا ہی تو اُسکو اُلٹی سیفی کہتے ہین۔ اب عموماً اسجگہ استعمال ہی جہان کوئی دوسرے کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمین مبتلا ہوجاے کھودے کنوان غیر کے لیے اور گر پڑے آپ **خلیل** ؎ تیغ ابرو پر جو محو آئنہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا ای پریرو ہو گیا۔

الٹے قدم یا الٹے پاون پڑنا۔ نمبر (۱) کہین جانے کی ہمت نہ پڑنا (رعب و خوف سے) **تسلیم** ؎ مراحل کیلیے پھر آتا ہی اکثر کوے قاتل سے۔ وفور خوف سے پڑتے ہین قاصد کے قدم اُلٹے۔

نمبر (۲) کہین سے جانے کو جی نہ چاہنا (اُس جگہ سے محبت ہونے کے سبب سے) **مسرور** ؎ کوے جانان سے جب نکلتے ہین۔ پاون پڑتے ہین ہر قدم اُلٹے۔ **انشا** ظ ؎ بڑھون اُس گلی سے کیونکہ وہان تو میرے دل کو۔ کوئی کھینچتا ہی ایسا کہ پڑے ہی گام اُلٹا۔

الٹی کھوپری اندھا گیان۔ احمق کی نسبت کہتے ہین۔

الٹی کھوپری کا۔ کم فہم۔ (فہم) اُلٹی سمجھ والا۔ یہ دلّی کی زبان ہی لکھنؤ مین اس جگہ اوندھی کھوپری کا بولتے ہین۔

الٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے زمانے مین مجرم کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر مُنڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی دُم کی طرف اسکا مُنہ کر کے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے اور تذلیل کرنے کی جگہ کہتے ہین۔

الٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔

الٹی گنگا بہنا۔ لازم۔ **اسیر** ؎ ہم تو پیاسے رہین مے غیر کو دے پیر مغان۔ اُلٹی اس شہر مین بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔

الٹی مانے نہ سیدھی - دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی -

الٹی مت - اوندھی عقل - ناصواب رائے - ؎ الٹی ہی مت اُنکی تجھے بوسہ ہی ملیگا - آتش حرکت قابل دشنام کیے جا -

اُلٹے ملک کے ہو - احمق ہو ہر بات عقل کے خلاف کرتے ہو - انشا ؎ عجب اُلٹے ملک کے ہین اجی آپ بھی کہ تمسے - کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا -

اُلٹے ہاتھ کا داؤن ہے - نہایت سہل ہے - بہت ہی آسان ہے - **فقرہ** - اُنکو دھوکا دیدینا کون بڑی بات ہے یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤن ہے - اسی جگہ بائین ہاتھ کا کھیل ہے بھی بولتے ہین -

الٹی ہوا چلی ہے - اُلٹا زمانہ آیا ہے - زمانہ برخلاف ہے - آتش ؎ چلی ہے ایسی زمانے مین کچھ ہوا اُلٹی - کہ سیدھی بات سمجھتے ہین آشنا اُلٹی -

الجبرا - انگریزی مذکر - علم جبر و مقابلہ -

اُل جاؤن بل جاؤن جلوے کے وقت ٹل جاؤن - مثل - (عو) یعنی یون تو صدقے قربان ہین جان دیتے ہین اور وقت پہ کنائی کاٹ جاتے ہین -

اُلجھا - ہ - مذکر - سوت یا ڈور وغیرہ مین گتھی یا پھندے پڑجانے کو کہتے ہین - پتنگ بازون کی اصطلاح مین زیادہ ہے -

اُلجھا پڑنا - ڈور وغیرہ کا اُلجھ جانا - **فقرہ** - ڈور مین اُلجھا پڑگیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا -

اُلجھا چھڑانا - اُلجھی ہوئی ڈور وغیرہ کا سُلجھانا - **فقرہ** کنکوا اُتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھڑا رہے ہین -

اُلجھا چھوٹنا - لازم - **فقرہ** جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا -

اُلجھا ڈالنا - اُلجھا پڑنا کا متعدی - **فقرہ** - تلے اوپر اُتار کے تمنے ساری ڈور مین اُلجھا ڈالدیا -

اُلجھانا - نمبر(۱) سُلجھانا کی ضد - ظفر ؎ گرہ الفت کے رشتے مین نہ پڑجاے - جو سُلجھاتے نہین اُلجھاتے کیون ہو -

نمبر(۲) پھنسانا - عشق و محبت مین مبتلا کرنا - (دل کے ساتھ) ؎ اُلجھائیے دل اپنا کہین جان بوجھکر - رشتے کو دوستی کے حسن دام کیجیے - رند ؎ تنگ آیا ہون اُس جور کی بیدادگری سے - اُلجھاونگا اب دل کو کسی اور پری سے -

نمبر(۳) اٹکانا - روکنا - رند ؎ جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے - تنگ ایجنون مین پاؤن کی زنجیر سے ہوا - ان معنی مین اُلجھا رکھنا مصدر ترکیبی ہی کے ساتھ استعمال ہے -

نمبر(۴) مصروف و متوجہ کرنا - لگا رکھنا - ہلال ؎ رات بھر دیکھیے کا شکوون مین اُلجھائین گے - زلف اگر ہاتھ لگی بخت رسا کے باعث - **فقرہ** - مجھے باتون مین نہ اُلجھاؤ دیر ہوتی ہے جانے دو -

نمبر(۵) جھگڑے بکھیڑے مین ڈالنا - **فقرہ** - نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا -

اُلجھاؤ - مذکر - نمبر(۱) بکھیڑا - دقت - مشکل - داغ ؎ اُلجھاؤ سے اُلجھاؤ ہین اس عشق مین یارب - دلدار سے اٹکے تھے کہ اغیار سے اُلجھے **فقرہ** ایک اُلجھاؤ ہو تو کہا جاے اس معاملے مین تو صدہا دقتین ہین -

نمبر(۲) جھگڑا - رنجش - میر ؎ اُلجھاؤ پڑگیا سو سلجھی نہ اپنے اُسکے جھگڑے رہے بہت سے گزرے بہت قضایا -

نمبر(۳) پھندا - گُتھی - منیر ؎ گلے ملکر وہ رخصت ہون تو زلفون سے

لپٹ جائے کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا۔

اُلجھاو پڑنا۔ نمبر(۱) دقت اور مشکل پیش آنا۔ **فقرہ**۔ ایسے ایسے اُلجھاو پڑے کہ کام چل ہی نہ سکا۔

نمبر(۲) جھگڑا بکھیڑا پڑنا۔ باہم رنجش آجانا۔ مثال اُلجھاؤ نمبر۲ مین گزری۔

نمبر(۳) گتھیان پڑنا۔ **ظفر** ع سُلجھے گا کیونکر دیکھیے دل زلف یار سے۔ بیطرح اسمین اُسمین ہی اُلجھاو پڑگیا۔

اُلجھن۔ مونث۔ نمبر(۱) گھبراہٹ۔ بیچینی۔ **ہلال** ع ترے بیمار گیسو سے طبیب اندھیر کرتے ہین۔ بتایا عشق پیچہ کچھ دوا پوچھی جو اُلجھن کی۔ **ناسخ** ع زلفین نظر جو آئین تو اُلجھن ہی نزع کی۔ جینے سے تنگ ہون دہن یار دیکھکر۔

نمبر(۲) تشویش۔ خلش۔ **فقرہ**۔ مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم جو برخلاف ہے یہ اُلجھن کیونکر مٹے۔ **منیر** ع مان بھی خوش ہوگئی یہ سُنکے سخن۔ بولی اب کچھ نہین مجھے اُلجھن۔

اُلجھنا۔ نمبر(۱) سُلجھنا کی ضد۔ **غافل** ع طبیعت ہو گئی برہم مجھے ناحق آپ اُلجھین گے۔ خبر لیجیے ہوا سے بال زلفون کے اُلجھتے ہین۔

نمبر(۲) پھنسنا۔ اٹکنا۔ **ظفر** ع کی جو اشکون نے کمی چشم مین وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ مین اُلجھا۔ **ناسخ** ع کچھ نظر آئی نہ او کافر مجھے تیری کمر۔ سالہا اُلجھے رہے تار نگہ زنار مین۔

نمبر(۳) مصروف و مشغول ہونا۔ **فقرہ**۔ مین اُنکی باتون مین ایسا اُلجھ گیا کہ ریل کا وقت جاتا رہا۔ ع ای ظفر خوب کیا جسنے کیا ترک لباس۔ نہ رہا جامہ و دستار وکلہ مین اُلجھا۔ **مسرور** ع میری سُنتے نہ اپنی کہتے ہین۔ کنگھی چوٹی مین اُلجھے رہتے ہین۔

نمبر(۴) رُکنا۔ قادر نہونا۔ (ادا ے مطلب پر) ع **ظفر** نے قصہ زلف دراز جانان کو۔ کیا بیان تو کیا کیا بیان مین اُلجھا۔ **غافل** ع گفتگو زلف کی اُسکی جو کبھی آتی ہے۔ بات کرنے مین زبان میری اُلجھ جاتی ہے۔

نمبر(۵) بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ اُکتانا۔ (طبیعت دم اور دل کے ساتھ) **آتش** ع روے رنگین سے ترے باغ مین وا ہو جو نقاب۔ صحبت گل سے دل بلبل گلزار اُلجھے۔ **غافل** ع زلف کب سر کریگی یارب اُس رخ پرنور سے۔ جی اُلجھتا ہے مرا طول شب دیجور سے۔

نمبر(۶) مبتلا ہونا (عشق و محبت کی جگہ) **جرأت** ع خوش ہوا رکھے مین غمین نہ کہین۔ جی اُلجھتا رہا کہین نہ کہین۔ ع کُھلتے نہین تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیّار سے مکّار سے اُلجھے۔

نمبر(۷) (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونے کی جگہ۔ **جانصاحب** ع میرے پھندے مین ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ بنو تھی جس سے چار اُلجھے۔

نمبر(۸) باہم گُتھنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ دست و گریبان ہونا۔ **خلیل** ع رقیب ایک کا ہے دوسرا ترا زیور۔ اُلجھتا ہے تری ہیکل سے ہار سینے پر۔ **داغ** ع آنکھون سے لڑے گیسو خمدار سے اُلجھے۔ یہ حضرت دل روز ہی دو چار سے اُلجھے۔

نمبر(۹) اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ بحثنا۔ **فقرہ**۔ مین کہانیون کے بیچ مین اُنسے اُلجھتی جاتی ہون اور جیسی اُنکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہین۔ (مراۃ العروس) **آتش** ع کفر و اسلام سے آزاد ہون بے قید ہون مین۔ مجھسے کافر ہی نہ جھگڑے نہ تو دیندار اُلجھے۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ **درد** ؎ سُلجھتی بات جن طرحون سے ہم ویساہی سُلجھاتے۔ یہ اُلجھیڑ نظر آتا تو اپنا دل نہ اُلجھاتے۔ **قلق** ؎ جب بڑہا الغرض یہ اُلجھیڑا۔ بات کو مثل زلف طول ہوا۔ **ظفر** ؎ ہی کوچۂ ہستی مین سو طرح کا الجھیڑا۔ اک راہ عدم یارو بیخار نظر مین ہی۔

اِلحاح۔ ع۔ مونث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ **سودا** ؎ دل نکرمنت زراہِ بیقراری بیشتر۔ ناز کو کرتی ہی یان الحاح وزاری بیشتر۔

اَلحاصِل۔ ع۔ آخرکار۔ قصّہ کوتاہ۔

اِلحاق۔ ع۔ مذکر۔ شامل ہونا۔ شمول۔ **فقرہ**۔ ممالک مغربی وشمالی کے ساتھ اودھ کا الحاق ہوگیا۔

اَلحَذَر۔ ع۔ الامان۔ پناہ۔ **آتش** ؎ لیگئی کعبے کو قسمت مجھے ہندستان سے۔ الحذر گردش چشم سیہ جانان سے۔

الحذر کرناؔ۔ پناہ مانگنا۔ **اختر** (شاہ اودھ) ؎ غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جن سے آسمان کرے۔

الحذر مانگناؔ۔ پناہ مانگنا۔ ؎ ای نصیر آبلۂ دل ہی یہ وہ زہر کی گانٹھ۔ الحذر دیکھ جسے مانگے ہی کالا بچھو۔ **رند** ؎ مقام خوف ہی زلفون سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہین جو کیلنے سے کل جائین۔

اَلحَفیظ۔ ع۔ خدا کی پناہ۔ **نواب میرزا شوق** ؎ کسقدر صافت تیرا دیدا ہی۔ الحذر الحفیظ کی جا ہی۔

اَلحَق۔ ع۔ حق ہی۔ سچ ہی۔ **انشا** ؎ ہو اک سر وحید رصفدر سے جنہین بغض۔ الحق کہ وہ کافر ہین احادیث کی رو سے۔

اَلحمد۔ مونث۔ سورۂ فاتحہ سے مراد ہی جس سے کلام مجید کا آغاز وافتتاح ہی۔ **مومن** ؎ بسکہ تھا دل مین شکوۂ بیداد۔ سبق الحمد کا نہ رہتا یاد۔ **اسیر** ؎ پڑہکے الحمد آنسوؤن سے دھوؤن چشم یار کو۔ کرکے دم پانی پلاؤن مردم بیمار کو۔

اَلحَمدُ لِلّٰہ۔ ت۔ سب تعریفین اللہ کے واسطے ہین۔ عموماً خدا کا شکر کرنے کی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب مین اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہین۔ **فقرہ** الحمدللہ کہ آپنے بڑے اُلجھیڑے سے نجات پائی۔ ؎ دیا اُسکے در پر جو جرأت نے جی۔ تو الحمد لِلّہ ٹھکانے لگا۔

اَلخالق۔ ت۔ مونث۔ روئی دار قبا جسکی آستینون کے چاک اور پردہ کُھلا ہوتا ہی۔ **بحر** ؎ طُرّہ خورشید ہی جسکا وہ ہی تیری دستار۔ کہکشان بیل ہی جسکی تری الخالق ہی۔ **ظفر** ؎ قبا ے گل سے نازک تر ہی وہ شبنم کی الخالق۔ کتان کو بھی سراسر رشک جسپر آوے ہی آوے۔

اَلخاموشی نیم رضا۔ مقولہ۔ کسی درخواست پر خاموش ہوجانا گویا اسکے قبول کرلینے مین نیم راضی ہونا ہی۔

اِلزام۔ ع۔ مذکر۔ نمبر (۱) اُلہنا۔ دوس۔ قصور وار ٹھہرانا۔ حرف گیری۔ **فقرہ** سارا قصور میری تقدیر کا ہی کسیکو کیا الزام دون۔ **آتش** ؎ عاشق ہون ہر طرح سے گنہگار ہون ترا۔ حاجت قصور کی نہین الزام کے لیے۔ نمبر (۲) اتہام۔ تہمت۔ **انشا** ؎ مین کہا شب کو نہ آیا بولے تو گھر مین نہ تھا۔ ایک تو وعدہ خلافی تسپہ اور الزام بھی۔

الزام آنا۔ قصور عائد ہونا۔ خطاوار ٹھہرنا۔ **داغ** ؎ کچھ رنج کا مذکور نہ ای نامہ بر آئے۔ ایسا نہو الزام اُدھر کا ادھر آئے۔ **ہلال** ؎ ناتوانی کی

ے دیکھو الامان کا حاشیہ۔

شکایت جو کبھی کی اُن سے - بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا - فقرہ چیز خراب آپ کرتے ہین اور الزام مجھپر آتا ہی -

الزام اُٹھانا - اپنے سر بدنامی لینا - مورد ملامت بننا - **فقرہ** مجھے کیا پڑی ہی کہ کسیکے معاملے مین دخل دیکر الزام اُٹھاؤن -

الزام پانا (ظلش) - قابلِ ملامت ٹھہرنا - **مومن ؎** پاکے الزام دست خالی سے - فلسفی پیٹتا ہی اپنا سر -

الزام دھرنا - الزام رکھنا - **قلق ؎** نام بدنام کرنے والے ہین - اُلٹے الزام دھرنے والے ہین -

الزام دینا - نمبر (۱) خطاوار ٹھہرانا - کسیکے ذمے قصور قرار دینا - **مومن ؎** یہ عذرِ امتحانِ جذبِ دل کیسا نکل آیا - مین الزام انکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا - **؎** کیا ہمارا بار احسان ہی وہ کیون جُھک کر ملے - سچ ہان الزام دینے کو ہی شکوا جھوٹ سچ -

نمبر (۲) حرف رکھنا - اعتراض کرنا - **سودا ؎** یارب مرے ناصح کو دکھلا دے جھلک اُسکی - دیتا ہی بہت مجکو الزام گرفتاری - **آتش ؎** یہ نکتہ ہمارا ہی سخن چین کو نصیحت - الزام جو دیتا نہین ملزم نہین ہوتا -

نمبر (۳) بہتان جوڑنا - تہمت لگانا - **داغ ؎** رشک کو ہی نہ دو صفت کا الزام مجھے - تمسے جب کام نہین غیر سے کیا کام مجھے -

الزام رکھنا - قصوروار ٹھہرانا - لم لگانا - **آتش ؎** گلچین کب اُسکے بوجھ سے خم شاخِ گل ہوئی - الزام رکھکے تو نہ مرا آشیان گرا - **فقرہ** - بیوی جو آپ دیتا ہی تو یو ہین دیدو الزام رکھکے کیون نکالتی ہو (ماما)

الزام کی بات - ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے - قصور عاید ہو

اور الزام کا کام بھی اسی جگہ ہی -

الزام کی چیز - جس چیز کی وجہ سے الزام آئے - **فقرہ** - نازک برتن ہی کہین ٹوٹ پھوٹ جاے یہ الزام کی چیز مین نہ رکھونگا - میان اسکا کیا اعتبار کہین سے چُرالایا ہوگا یہ الزام کی چیز کون مول لے -

الزام لگانا - نمبر (۱) قصور عاید کرنا - مجرم ٹھہرانا - **فقرہ** - ایسی بدچلنی پر اگر دنیا بھر کے الزام تمپر لگائے جائین تو روا ہی -

نمبر (۲) تہمت لگانا - بدنام کرنا - **فقرہ** - اپنے لڑکے کو اُٹھا لیجاؤ مگر مکتب پر ناحق کا الزام نہ لگاؤ -

الزام لینا - اپنے اوپر بدنامی لینا - **قلق ؎** اپنے ذمے نہ لیجیے الزام - نامور ہو کے ہوتے ہو بدنام - **داغ ؎** ذبح کیجے نہ مجھے مین تو یو ہین مرتا ہون - آپ کیون لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہین -

الزام ملنا - الزام پانا - **فقرہ** - ساری جانفشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اُلٹے اور الزام ملا -

اَلسَّلامُ عَلَیکُم - سلام تمپر - یہ طریقہ عرب کے موافق مسلمانون کا سلام ہی -

اَلسی - ہ - مونث - اَلسی अलसी س - بزرگ - ف - بزر الکتان - ع - اسکا درخت تخمیناً آدھ گز اونچا ہوتا ہی جسمین پتلی پتلی شاخین نازک نازک پتیان اور چھوٹے چھوٹے لاجوردی پھول ہوتے ہین اور غلّونکی

ع ؎ دوائی اسکے بیج مستعمل ہین - پانی مین ڈالنے سے لعاب بہ کثرت نکلتا ہی لعاب کا مزاج دوسرے درجے مین سرد وتر ہی جو آشوب اور آنکھونکی سُرخی اور درد کے واسطے نہایت نافع ہی - اور السی کا مزاج پہلے درجے مین گرم وخشک ہی - آنتون کے درد اور قرحۂ گردہ ومثانہ کے لیے مفید اور مدر بول ہی اسکا ضماد ورم کو تحلیل کرتا اور پلٹس بڑے بڑے پھوڑونکو پکاتی اور نرم کرتی ہی - اسکا لعوق بلغمی کھانسی کو مفید اور سینے کے رطوبات کو چھانٹتا ہی

طرح بہ کثرت اسکی زراعت ہوتی ہی۔ اسکا تیل جلانے وغیرہ کے کام مین آتا ہی۔

اَلسِیٹ یا السیٹھ ۔ ھ۔ مونث۔ نمبر(۱) دغا۔ فریب۔ **فقرہ**۔ جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایکدن دھر اجائیگا۔

نمبر(۲) اڑنگا۔ جھگڑا۔ اُلجھاو۔ **فقرہ**۔ تمہاری السیٹ سے تو کوئی کام نکلنے ہی نہین پاتا۔

السیٹ لگانا۔ اڑنگا لگانا۔ بکھیڑے مین ڈالنا۔ **فقرے**۔ السیٹ نہ لگاؤ روپیہ دیدو مجھے ضرورت ہی۔ اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تمنے ایک السیٹ لگادی۔

السیٹیا۔ نمبر(۱) دغاباز۔ فریبی۔

نمبر(۲) جھگڑے مین ڈالدینے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اُلُش۔ ت۔ مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیرون یا بزرگون کے آگے سے بچی ہو۔ **سحر** ؎ پلا دے اپنے ہاتھون ایکدن اپنا اُلش مجکو۔ پیون دھو دھو کے تیرے پاؤن اے پیر مغان برسون۔

اَلطاف۔ ع۔ مذکر۔ لطف کی جمع۔ مہربانیان عنایتین۔ **انشا** ؎ بہت غنیمت کہ خود بدولت یہان جو کی ایکدم نوازش۔ کمال الطاف مہربانی بڑی توجہ کرم نوازش۔ **داغ** ؎ تجھسے انصاف چاہتا ہون مین۔ چشم الطاف چاہتا ہون مین۔

الطاف نامہ۔ اکثر دوست اور برابر والے کے خط کو لکھتے ہین کہ الطاف نامہ آیا آپنے مدت سے کوئی الطاف نامہ نہین لکھا۔ **آتش** ؎ الطاف نامہ یار کا لیکر کرم کرے۔ صورت دکھائے ہُدہُد فرخندہ فال دوست۔

اَلعَبد۔ ع۔ مذکر۔ بندہ۔ فدوی۔ اکثر دستاویز وغیرہ پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہین اصطلاحاً مطلق دستخط اور نشانی کے معنون مین مستعمل ہی۔ **فقرے**۔ بغیر آپکے العبد کے دستاویز مکمل نہوگی۔ پہلے آپ تو اپنا العبد کر دیجیے پھر گواہون کے دستخط ہوجائین گے۔

اَلعَطَشؔ۔ ع۔ پیاس کی شدت۔ **ناسخ** ؎ دہانِ غنچہ روے گل ترے آنے سے کیا سوکھا۔ کہ بانگِ العطش آتی ہی گلشن مین لبِ جو سے۔

العظمۃ للہ۔ بزرگی اللہ کے واسطے ہی۔ کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنے کی جگہ اور کبھی مُہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہین۔

اَلغارُون۔ ا۔ (ترکی مین الغار ڈبل کوچ کو کہتے ہین) بہت۔ کثرت سے۔ بیحد۔ **فقرے**۔ یہ الغارون اسباب تو کئی دن مین ڈھویا جائیگا۔ رات تو الغارون پانی برسا۔

اَلغَرَض۔ ع۔ الحاصل۔ **نواب میرزا شوق** ؎ الغرض مجکو کچھ نہ بن آئی۔ ہو کے مضطر سواری منگوائی۔

الغوزا۔ مذکر۔ اسمین اور بانسلی مین سوراخون کے علاوہ یہ بھی فرق ہی کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہی مُنہ رکھکر پھونکتے ہین اور اسکا سرا مُنہ مین لیکر پھونکتے اور بجاتے ہین۔ اس کی جوڑی بھی بجائی جاتی ہی۔

اَلغیاث۔ ع۔ پناہ۔ خوف مصیبت اور رنج وغم کی زیادتی کے وقت

ؔ؎ یہ لفظ مبتدا ہی خبر اسکی شدید ہی کثرت استعمال سے خبر محذوف ہی۔ اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہی لیکن عرب شدت تشنگی مین کہتے ہین۔ کبھی یہ تکرار بھی مستعمل ہوتا ہی الف لام جنس کا ہی جو محض تعریف مبتدا کے واسطے لایا گیا ہی۔

بطور فریاد کہتے ہین۔ **ناسخ** ؎ کر رہا ہی ایک کافر مجکو قتل۔ الغیاث ای اہلِ ایمان الغیاث۔

اَلفاظ۔ لفظ کی جمع ہی۔

اَلِف اَللّٰہ۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہین۔ جسے آزاد کا الف بھی کہتے ہین۔ اِس سے وحدانیت الٰہی کیطرف اشارہ ہوتا ہی۔ **نصیر** ؎ طوق قمری کی ڈالکر سیلی۔ سروآزاد ہی الف اللہ۔ **انشا** ع ماتھے پر سے خط الف اللہ کا کھینچو۔ سو نپو مجھے بستر۔ **منیر** ؎ خیالِ سروقد مین کب دل گمراہ اور مین ہون۔ کہ مین آزاد ہون بس ہی الف اللہ اور مین ہون۔

الف بے۔ مونث حروف تہجی۔ الف سے یٰ تک کی تقطیع جو ابتداءً بچون کو لکھائی پڑہائی جاتی ہی۔ میرزا والاجاہ **عاشق** ؎ قامت و ابروے جانان کی الف بے یاد ہی۔ جانتا ہون قیس کو طفلِ دبستان آجکل۔ اور اُن اوراق کو بھی الف بے کہتے ہین جن پر الف بے لکھی ہوتی ہی جیسے تمہاری الف بے کیا ہوئی روز ایک الف بے پھاڑتے ہو۔

الف بے تے پڑھانا۔ ناسمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا۔ سکھانا۔ **فقرہ** تمہین ہر بات مین کوئی کہانتک الف بے تے پڑھایا کرے۔

اُلفَت ع۔ مونث۔ دوستی۔ محبت۔ **آتش** ؎ الفت جو زلف سے ہی دلِ داغدار کو۔ طاؤس کو یہ عشق نہو گا سحاب کا۔

الفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ **صبا** ؎ حال دل کہیے تو کسطرح سے وہ کہتے ہین۔ تم سلامت رہو الفت کے جتانیوالے۔ **مومن** ؎ بس دیکھکے مُسکرا ہی دینا۔ الفت کو جتا کے جی ہی لینا۔

الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ **مسرور** ؎ دلکو سولی ہی یاد قامت کی۔ تمسے الفت جو کی قیامت کی۔

اَلَفتَہ۔ ا۔ آلفتہ۔ ف۔ مفت خور۔ لچا۔ شہدا۔ **فقرہ** اُنکے یہان دنیا بھر کے الفتے جمع ہین لوٹے کھاتے ہین۔

اَلفِراق۔ جدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہین۔ **داغ** ؎ اَلفِراق الفراق وردِ زبان۔ الامان الامان یہ شور و فغان۔ **قلق** ؎ الوداع ای بہارِ باغ مراد۔ الفراق اے چراغِ عشق آباد۔

اَلفربہ خواہ مخواہ مردِ آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی مین کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہی ہی۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔

الف سے بے نہ سُننا۔ اپنی نسبت ذرا بھی بُری بات نہ سُننا۔ **داغ** ؎ نہ کسیکو بُرا کہے نہ سُنے۔ عمر بھر جو الف سے بے نہ سُنے۔

الف سے بے نہ کہنا۔ کسیکو ذرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نا ملائم کلمہ زبان پر نہ لانا۔ ؎ گالیان تیری ہی سُنتا ہی اب انشا ورنہ۔ کسکی طاقت ہی الف سے جو کہے اسکو بے۔

اَلفقر فخری۔ مسکین ہونا میرے لیے فخر ہی۔ فقر کی تعریف مین استعمال کیا جاتا ہی۔

الف کھینچنا۔ آزاد فقیر ہو جانا۔ فقیری کا بانا لینا۔ یہ اصطلاح فقرائے آزاد کے طریقے سے لی گئی ہی ؎ حضرتِ عشق چھینگے نہ کسی رنگ مین جب کیون الف کھینچکے انگشت نما ہوتا ہی۔

ع؎ اِس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہی اور شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے بھی گلستان کے ساتوین باب مین ایسا فقرہ لکھا ہی جس سے حدیث ہونا معلوم ہوتا ہی مگر محققین محدثین کو اسکے حدیث ہونے مین کلام ہی۔

اورالف ماتھے پر کھینچنا بھی کہتے ہین بحر؎ انگشت نما کون ہو حاجت طلبی ہین - ماتھے پہ الف کھینچتے ہین چھوڑ کے گھربار -

الف کے نام بے نہین جانتے - بالکل اَن پڑھ ہین -

اَلفْ لَیلَہ - قصے کی ایک مشہور کتاب - لکھا ہی کہ اس کتاب کی کُل داستانین شہزاد وزیرزادی نے اپنی بہن سے جسکا نام دنیازاد تھا - ہزار راتون مین بیان کی ہین بحر؎ الف لیلہ کی کھانی ہی یہ حالاتِ جہان - ان فسانون سے بھرے ہین کان دنیازاد کے -

اَلف ہونا - چراغ پا ہونا - اگلے پاؤن سے کھڑا ہونا (گھوڑے کا) وزیر؎ ہی جھوٹ کہون جو راست ہی قد - یہ توسنِ حُسن الف ہوا ہی بحر؎ کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہین پڑتی - الف ہو کر گرادیتا ہی گھوڑا بخت واژون کا -

اَلفی - ا - نمبر(۱) جس چیز مین الف کی شکل کے سیدھے خطوط ہون جیسے الفی کنکوا جسمین مُڈّھے سے پیٹے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک پٹی لگی ہوتی ہی اسیر؎ آزادگی پر آج سے مائل نہین ہی دل - طفلی مین شوق تھا ہمین الفی پتنگ سے -

الفی قاب - جس پر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہین -

اور اس قسم کی چھڑی وغیرہ کو بھی کہتے ہین -

نمبر(۲) آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہونے سے سراسر ایک ہی سیدھ مین ہوتی ہی اس لیے الفی کہتے ہین -

؎ یہ کتاب پہلے عربی مین تالیف ہوئی مگر مولف کا نام باوجود تحقیق تمام معلوم نہوا بہر کیف عربی سے ترجمہ ہوکر اور زبانون مین پہنچی اور حکایات کے دلچسپ ہونے سے بہت شائع ہوئی -

القا - ع - مذکر - ڈالنا - عرفاً وہ بات جو خدا دل مین ڈالدے - الہام بحر؎ خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا کسیکو ہوگیا القا کسیکو خواب ہوا -

اَلقاب - لقب کی جمع - نمبر(۱) خطاب - مرزا والاجاہ عاشق؎ کو فرقت کو اُٹھا کر ہوے رستم عاشق - ورنہ یہ زار کہان اور یہ القاب کہان -

رشک؎ بدنام دہر و دشمنِ ناموس و عارِ خلق - القاب یہ ہین آپکے بے نام و ننگ کے - اسجگہ بول چال مین خطاب زیادہ ہی -

نمبر(۲) خط کا عنوان - مکتوب الیہ کی توصیف مین اُسکے مرتبے اور اُس سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرے - جیسے قبلۂ دین و ایمان - مکرم و محترم - عزیز از جان سعادت و اقبال نشان - ان معنی مین واحد کی جگہ مستعمل ہی تسلیم؎ تھا یہ پاسِ ادب حُسن کہ جب لکھا خط - پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا -

اَلقِصَّہ - ع - الحاصل - مومن؎ القصہ تنگ آگیا دل - ہرگز کسی طرح لگا دل - قلق؎ آئی القصہ جب برات کی رات - اُسکے سامان کے کیا بیان ہون صفات -

اَلقَط (عربی مین قط بس کے معنی مین ہی اُسی سے اُردو مین القط بنا لیا گیا ہی) بیت بازی مین جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہی یا پورا شعر یاد نہین آتا - اور درمیان مین رُک جاتا ہی تو طرف ثانی کہتا ہی القط اور پھر وہ شعر نہین لیا جاتا -

القط کرنا - نمبر(۱) چھوڑنا - ترک کرنا - فقرہ اجی مدت ہوئی کہ مین نے اُنسے دوستی القط کردی - ؎ کبھی خط بھی نہ لکھ بھیجا پڑھا یا آپ کو کسنے - کہ القط دوستی انشا سے ایسی یک قلم کیجے -

نمبر(۲) نکالدینا - جواب دیدینا - فقرہ کل ہی مین نے اُس خدمتگار کو القط کردیا -

نمبر(۳) الگ کرنا۔جانے دینا۔فقرہ۔اجی الگ کرو یہ شعر سند مین نہ دو۔

اَلکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفےٰ۔مقولہ۔کریم جب وعدہ کرتا ہی تو پورا کرتا ہی وعدہ کرنیوالے کو اسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کے وقت کہتے ہین۔

جرأت ؎ آنے کو کہا تھا یار تو نے سوآ۔کب تک کرون انتظار تیرا
مین بہلا۔تو نے بھی جہان مین یہ سنی ہوگی مثل۔کہتے ہین کہ الکریم اذا وعد وفےٰ

اَلکَسانا۔سستی اور کاہلی کرنا۔فقرہ۔طبیعت جب الکسا جاتی ہی تو کوئی کام نہین ہوسکتا۔

الکسی۔ھ۔مونث۔آلسی आलस्य س۔کاہلی۔سستی۔فقرہ۔الکسی کے مارے نہین جاتے ہو ورنہ کچہری کیا دور ہی۔

الکسی آنا۔سستی معلوم ہونا۔کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا۔فقرہ۔کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہین مگر بدلتے ہوے الکسی آتی ہی۔(فسانۂ مبتلا)

اَلکھ (ان دیکھا) پُرش (خدا) کی مایا (شان) کہین دُھوپ کہین سایا۔یعنی خدا کی قدرت کی عجب شان ہی کسیکو غریب کیا ہی کسیکو امیر کہین شادی ہی کہین غم۔

اَلَگ۔ھ۔(الگن [illegible] سنسکرت مین ملے ہوے کو کہتے ہین اُس سے ہندی مین لگ ہوا اور الف نفی کا ہی) نمبر(۱) فرق سے۔کچھ فاصلے پر۔ذوق ؎ ساقی بط شراب ہی تجھ بن پڑی ہوئی۔خم سے الگ ایاغ سے دور اور شکستہ پر۔قلق ؎ الگ اکجا پہ اُسکو بٹھلایا۔پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا۔

نمبر(۲) شامل کے خلاف۔علیحدہ۔فقرہ۔لالہ اصل کا حساب کرو سود تو اس سے الگ ہی۔

نمبر(۳) نرالا۔انوکھا۔جو کسی سے میل نہ کھائے۔؎ جو بات ہی ہر مذہب ملت سے جدا ہی۔دیکھا تو صبا سب سے الگ تو نظر آیا۔آتش ؎ نہین گفتار ہی عالم سے نرالی اُسکی۔طرز رفتار الگ بندشِ دستار جدا۔

نمبر(۴) چپکے سے۔آہستہ۔میرحسن ؎ الگ کھول ہاتھون سے وان کے کواڑ۔چلا سایہ سایہ درختون کی آڑ۔ان معنون مین لکھنو والے نہین بولتے

نمبر(۵) علاوہ۔سوا کی جگہ۔؎ فکر رنگین سے لگا اس مین بھی اک باغ آتش۔ربع مسکون سے الگ ہی یہ زمین تھوڑی سے۔

نمبر(۶) مستثنےٰ۔خارج۔فقرہ۔وہان چلینگے تو سب چلین گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ۔

نمبر(۷) تنہا۔اکیلا۔فقرہ۔آدمیون سے نفرت ہی منہ لپیٹے ہوے الگ پڑے ہین۔

نمبر(۸) دور۔ہٹ۔فقرہ۔کہان سر پر چڑھا چلا آتا ہی الگ۔الگ۔

نمبر(۹) گراؤ۔جُھکا ہوا۔جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو۔یا جس پر قائم ہو اسکو چھوڑ دیا ہو۔جیسے یہ کڑی بالکل الگ ہی گرا ہی چاہتی ہی۔

نمبر(۱۰) شق۔ٹوٹا ہوا۔جو برائے نام وصل ہو۔فقرہ۔گلاس بالکل الگ ہی تم نہ چھونا نہین توڑنے کا الزام تمہین پر ہوگا۔اور ایسی جگہ نہایت نازک بہت ہی نامضبوط چیز کی نسبت کہتے ہین۔جیسے یہ گلاس بالکل حباب ہی ہاتھ لگایا اور الگ ہوا۔

نمبر(۱۱) جدا۔سب سے بےتعلق ہونے کی جگہ۔فقرہ۔دنیا سے الگ ہو کر کسی گوشے مین بیٹھ رہیے۔رشک ؎ نفرت ہوئی ہی صورت اہل زمانہ سے۔یارب رہون جہان سے جا کر کہان الگ۔

نمبر(۱۲) علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنے کی جگہ۔فقرہ۔اکبری کی مان نے داماد

سے کہا کیون بھائی تمکو الگ ہوکر رہنے مین کیا عذر ہی۔ (مراۃ العروس)

نمبر(۱۳) کنارہ کش۔ بے تعلق۔ **فقرہ**۔ تم تو ایک بات کہکر الگ ہو گئے آئی گئی میرے سر ہوئی۔

نمبر(۱۴) غیر مستعمل۔ اچھوتا جسمین تصرف نہوا ہو۔ **فقرہ**۔ یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی رکھا رہا کسی نے ہاتھ تک نہین لگایا۔

نمبر(۱۵) کنارے محفوظ رہنے کی جگہ۔ **رند** ؎ ہین بے خبر ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہین الگ رہگذر سیل فنا سے۔

کہین خاص ترکیب کے ساتھ یہ تکرار آتا ہی جسکی تعبیر کسی جگہ اپنی طرف اور ادھر اُدھر سے ہوتی ہی اور کہین اور سے جیسے یہ الگ خفا ہین وہ الگ۔ **رشک** ؎ طاقت کہان سے لائیے مجنون کی ای جنون۔ بار گران ہی طوق الگ بیڑیان الگ۔

انیس کا رنگ الگ ہی دبیر کا رنگ الگ **ظفر** ؎ بے آرزو نہین ہی یہان کوئی دل مگر۔ ہر ایک دل الگ ہی ہر ایک آرزو الگ۔

الگ الگ رہنا۔ دور دور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔ کچھے کچھے رہنا **ظفر** ؎ آگے تو ہمسے اسقدر رہتا نہ کبھو الگ الگ۔ اب ہوی ایسی کیا خطا رہتا ہی تو الگ الگ۔ **قلق** ؎ آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ سان پر اب۔ رہتا ہی ہمسے وہ مہ کامل الگ الگ۔

اور الگ الگ پھرنا بھی **ظفر** نے کہا ہی۔ ؎ پھرتے ہین وہ الگ الگ مجھسے دیا کچھ تو لگا کسینے ہی۔

الگ تھلگ نمبر(۱)۔ جدا۔ علیحدہ۔ تنہا۔ **بحر** ؎ ہمسے الگ تھلگ جو وہ سویا پلنگ پر۔ کیا کیا اُدھیڑ بن مین رہے ہم تمام شب۔ **گلزار نسیم** ؎ دن بھر تو الگ تھلگ رہے وہ۔ دو وقت سے شام کو ملے وہ **ظفر** ؎ کیونکر رہے نہ ہمسے وہ ماہ جبین الگ تھلگ۔ رہتا ہی اک زمانے سے ماہ مبین الگ تھلگ۔

نمبر(۲) صفائی سے۔ بے لاگ۔ **فقرہ**۔ اُنہون نے نال ایسی الگ تھلگ اُٹھالی کہ دیکھنے والے دنگ ہو گئے۔ پھانس اسطرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوئی۔

الگ کرنا۔ نمبر(۱) جدا کرنا۔ ہٹانا۔ جیسے تم اپنا ہاتھ الگ کرو تو مین پٹی باندھ دون **ظفر** ؎ جان لبون پر آگئی حسرت سے دل خون ہو گیا۔ اب تو کرلب کو کہین تو ساغر مل سے الگ۔

نمبر(۲) الفظ کرنا۔ قطع نظر کرنا۔ **فقرہ**۔ الگ کرو کہان کا جھگڑا نکالا ہی۔ اسجگہ صیغۂ حاضر ہی کے ساتھ مستعمل ہی۔

نمبر(۳) توڑ ڈالنا۔ جیسے دو ہی گتین بجانے مین ستار کے سارے تار الگ کر دیے۔

نمبر(۴) موقوف کرنا۔ چھڑانا۔ **فقرہ**۔ اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کرو۔

نمبر(۵) تقسیم کرنے کی جگہ۔ جیسے انکا حصّہ الگ کر دو۔

نمبر(۶) چھڑانا۔ **داغ** ؎ الگ کرنا رقیبون کا الٰہی تجکو آسان ہی۔ مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہین سکتا۔

نمبر(۷) پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ **فقرہ**۔ اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہین کہ ملے رکھے ہون تو سچے ہیرون کو الگ کر لینا دشوار ہو۔ ان مین جو تلوا تمہاری ہو اُسکو الگ کر لو۔

نمبر(۸) بیچ ڈالنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے اس گھوڑے کو الگ کر کے اور خرید لو۔

نمبر(۹) اُکھاڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ جیسے ایک ہی جھٹکے مین شانہ الگ کر دیا۔

نمبر(۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا۔ جیسے میان الگ بھی کرو ایسی نوکری کو جی ہی تو جہان ہی۔

نمبر(۱۱) تراشنا۔ کاٹنا۔ **فقرہ**۔ اس ڈال کو بھی الگ کر دو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہے۔

نمبر(۱۲) ہٹانا۔ سرکانا۔ **فقرہ**۔ بیچ سے پلنگ الگ کر دو آنے جانے کی راہ تو ہو جائے۔

نمبر(۱۳) چُرا لینا۔ اُڑا لینا۔ **فقرہ** زرا آنکھ بچی اور چیز الگ کر دی۔

اَلگنی۔ ھ۔ مونث۔ وہ ڈوری وغیرہ جو کپڑے لٹکانے پردہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہین۔

الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو گئے۔ بہت ہی لاغر اور نحیف ہو گئے۔

الگ ہی الگ۔ اوپر ہی اوپر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا الگ ہی الگ سیر کرنا۔

اُلَّنچھیرا۔ ھ۔ مذکر۔ ناکند پچھیرا۔

اِللّذی نہ اُللّذی۔ اِسمین نہ اُس مین۔ ادھر کا نہ اُدھر کا کسی کام کا نہین۔ **فقرہ**۔ اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضائع کرتے ہو اللذی نہ اللذی۔

اَللّٰہعـہ۔ ع۔ مذکر۔ اسم ذات واجب الوجود۔ **اسیر** ؎ مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہی منعمی مصلحت سے کب کوئی خالی ہی کام اللّٰہ کا فَعَلُن اور مفعول دونون کے وزن پر آتا ہی جسکی مثالین محاورات مابعد مین موجود ہین مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہی۔

تعجب و حیرت کی جگہ۔ **ناسخ** ؎ کیا ہی اللّٰہ خدا کو بھی بتون سے ضد ہی۔ نہ دہن دیتا ہی اُنکو نہ کمر دیتا ہی۔ **میر** ؎ لبریز جسکے حُسن سے مسجد ہی اور دیر۔ ایسا بتون کے بیچ وہ اللّٰہ کون ہی۔

صفت مین مبالغے کی جگہ۔ **وزیر** ؎ غیرون پہ گری شعلۂ آواز سے بجلی۔ اللّٰہ ہی کیا ہی تری گفتار مین گرمی **ظفر** ؎ کہتے ہین ملک صل علی دیکھکے اُسکو۔ اللّٰہ وہ کس شکل و شمائل کا بشر ہی۔

شکوے شکایت کی جگہ۔ **قلق** ؎ کیون جی اللّٰہ ای پری رُخسار۔ تمکو ہمسے ہی اسقدر انکار۔ **مومن** ؎ کیا کرون دل سخت نکلا آہ تو۔ مجھسے یون سختی کرے اللّٰہ تو۔

نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ ؎ اللّٰہ کیا سرور ہوا **انشا** سے بزم مین۔ اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت۔

کمال اضطراب اور یاس کی حالت مین۔ **مومن** ؎ کیا کرون اللّٰہ سب ہین بے اثر۔ ولولہ کیا نالہ کیا فریاد کیا۔ **فقرہ**۔ اللّٰہ اب اتنا کوئی نہین ہی جو بوند بھر پانی دیدے۔

اللّٰہ آمین سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم اور محبت و شفقت سے پالنا۔ دعائین مانگ مانگ کے اور منتین مان مان کر پرورش کرنا۔ **نواب میرزا شوق** ؎ اللّٰہ آمین سے اسکو پالا ہی۔ سارے گھر کا ہی اُجالا ہی۔

اللّٰہ آمین کا بچہ۔ نازون کا پالا ہوا فرزند۔ بہت منتون اور دعاؤن کا۔

عـہ لفظ اللہ مین اقوال مختلف ہین مرجح یہ ہی کہ لفظ اللہ کی اصل اِلٰہ ہی ہمزہ حذف کر کے اسکے عوض الف لام لانے سے اللہ ہوا۔ اگرچہ لفظ اِلٰہ کا اطلاق ہر معبود پر ہو سکتا ہی مگر اب صرف معبود برحق پر اسکا استعمال غالب ہی بعض کا قول ہی کہ اِلٰہ مشتق ہی اَلَہ بمعنی عَبَدَ سے چونکہ اسکا صیغہ ماضی عَبَدَ کے معنی مین ہی لہذا اِلٰہ کے معنی معبود کے ہین۔ بعض یہ کہتے ہین کہ اِلٰہ مشتق ہی اَلِہَ بکسر العین سے جسکے معنی تَحَیَّرَ کے ہین۔ چونکہ باری تعالی کی معرفت مین عقول متحیر ہین لہذا اِلٰہ سے مشتق ہونے کی وجہ مناسب پائی جاتی ہی۔ بعض یہ بھی کہتے ہین کہ اللّٰہ تعالی چونکہ ہر شے سے مرتفع اور ابصار سے محتجب ہی لہذا اِلٰہ کی اصل لاہ ہی جو مصدر لاہ یلیہ کا ہی لاہ اَی اِحتَجَبَ۔ بعض یہ کہتے ہین کہ اللّٰہ علم ہی لہذا مشتق نہین کیونکہ علم مین اشتقاق نہین ہوتا ہی۔ بعض یہ کہتے ہین کہ اصل مین یہ لفظ سُریانی ہی۔ سُریانی مین لاہا مع الالف ہی جب اسکو معرب کیا تو آخر کا الف ساقط کر کے الف لام تعریف کا اول مین بڑھا دیا۔

بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمین کا بچہ ہے (مراۃ العروس) **قلق** ؎ کیون نہ دل اُلٹے اس خوش آئین کا۔ ایک ہی تو ہے اللہ آمین کا **منیر** ؎ اللہ آمین کا ایک بچا ہے۔ لو گو وہ مجکو چھوڑے جاتا ہے۔

اللہ آمین کرنا۔ (عو) غور و پرداخت کرنا۔ اللہ پیر منانا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا (بچے کے لیے) **فقرہ**۔ بچہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمین کرتا رہتا ہے۔

اللہ اُٹھالے یا اللہ اُٹھا لیتا۔ موت آجاے۔ مرجاتے۔ اپنے آپکو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہین۔ **رند** ؎ نہ رہی بوے وفا ایک بھی گُل مین باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اُٹھالے بُلبُل۔

اللہ اکبر (اللہ بہت بڑا ہے) مسلمان اسیکو تکبیر کہتے ہین نماز مین نیت کرنے کے بعد اور رکوع و سجود وغیرہ اور جنگ مین تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذان مین اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستان مین گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہین۔ بول چال مین مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے۔

نمبر (۱) تعجب و حیرت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اللہ اکبر ٹیڑیون سے تو آسمان چھپ گیا۔

نمبر (۲) شکوے شکایت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اللہ اکبر آپکو ہمسے یہ انکار ہے۔ **مومن** ؎ کیسے مجھسے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو۔ ذبح کرتے ہی جو ہوتا پاس خنجر رات کو **سحر** ؎ گھر دل مین کرکے دیکھا کچھ اصل غیر نکلی۔ اللہ اکبر اسے بُت کیا کیا تجھے گمان تھے۔

نمبر (۳) صفت مین کمال مبالغے کی جگہ۔ ؎ اے صبا اللہ اکبر کاٹ تیغ یار کا۔ غیر کو غش آگیا لاشہ ہمارا دیکھکر۔ **فقرہ**۔ اللہ اکبر بھئی ایسا بدمعاش میری نظر سے تو نہین گزرا۔

نمبر (۴) فخر و مباہات کی جگہ۔ **ذوق** ؎ سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پاے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جاے ہے۔

اللہ اللہ۔ نمبر (۱) صفت مین کمال مبالغے کی جگہ۔ **مومن** ؎ کیا تن نازک اللہ اللہ۔ کیا صورتِ پاک اللہ اللہ۔ **رشک** ؎ اللہ اللہ اُس بُتِ خوش چشم کے مُنہ کی شبیہ۔ آنکھین بھر آنے لگین آنکھون کا نقشا دیکھکر۔

نمبر (۲) شکوے شکایت کی جگہ۔ **داغ** ؎ بے گناہون کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ۔ بے خطا کہتے ہو ہان ہان کہ خطا تمنے تو کی۔ **غالب** ؎ اب جفا سے بھی ہین محروم ہم اللہ اللہ۔ اسقدر دشمنِ اربابِ وفا ہو جانا۔ **سحر** ؎ اللہ اللہ یہ غیرون کی طرفداری ہے۔ کہیے جو چاہیے کچھ مُنہ نہ ہمارا کیجے۔

نمبر (۳) فقر اسلام کی جگہ کہتے ہین۔ **انشا** ؎ نہ کہیو پھر نہ کی اللہ اللہ۔ اجی اُستاد جی اللہ اللہ۔ **میر** ؎ چلے ہم اگر تمکو اکراہ ہے۔ فقیرون کی اللہ اللہ ہے۔

نمبر (۴) شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ **انشا** ؎ تمہاری دولت ابتو ہو گئی ہے۔ نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ۔

نمبر ۳۔ اور نمبر ۴۔ مین مونث استعمال کرتے ہین۔

اللہ اللہ بھائی اللہ اللہ میرا بیٹا سوئے اللہ اللہ۔

اللہ اللہ بھائی کے کان کاٹون نائی کے اللہ اللہ بھائی کے دیدے پھوٹین نظر ہائی کے۔

اللہ اللہ کی برکت بڑی میرے میان بیٹے کی عمر بڑی۔

اللہ اللہ کرتی تھی گھی کے پاپڑ تلتی تھی پاپڑ ہوے تمام بیٹا کرے آرام۔

اللہ کی امان تم پر اللہ کی امان تم جیو میری جان تمہارا اللہ نگہبان۔

بچون کے بہلانے یا سُلانے کی لوریان۔

اللہ اللہ خیر سلّاؑ۔ نمبر(۱) فراغت ہوئی۔ فرصت ملی۔ کوئی بات ختم کرنے یا رفع دفع ہونے کے وقت کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اس مین جھگڑا کاہے کا ہی جو تمھارا ہی وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے لین اللہ اللہ خیر سلّا۔

نمبر(۲) اس سے آگے کچھ نہین۔ اور کچھ نہین۔ مگر اس جگہ اس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہی۔ **فقرہ**۔ اُنکے یہان خرچ ہی کیا ہی میان بی بی آپ ہین اور دو بچے باقی اللہ اللہ خیر سلّا۔

اللہ اللہ رے۔ مبالغے کی جگہ کہتے ہین۔ **داغ**ؔ اللہ اللہ رے پریشانی مری۔ زلفِ جانان بھی ہی دیوانی مری۔ **جراُت**ؔ اللہ اللہ رے اُس پردہ نشین کا پردہ۔ آسمان کا ہی نہ جس سے نہ زمین کا پردہ۔ اب لکھنؤ مین صرف اللہ رے کہتے ہین۔

اللہ اللہ کرکے۔ خدا خدا کرکے۔ نہایت مشکل سے۔ بڑی دشواری سے۔ **فقرے**۔ اللہ اللہ کرکے دن کٹا تو رات کو وہی مصیبت پیش آئی۔ اللہ اللہ کرکے تم آئے تو اب وہ چلے گئے۔

اللہ اللہ کرنا۔ ورد و وظائف پڑہنا۔ خدا کی عبادت مین مصروف ہونا۔ قناعت و توکل کرکے بیٹھ رہنا۔ **فقرہ**۔ اب تم ایک گوشے مین بیٹھکے اللہ اللہ کرو ان جھگڑون کو جانے دو۔ **نظیر**ؔ جاکے جنگل کے پہاڑون پہ لگا حق پہ نگاہ۔ دل مین خوش بیٹھے ہوے کرتے ہین اللہ اللہ۔

اللہ اللہ کرو۔ نمبر(۱) جھوٹ نہ بولو۔ اتنا مبالغہ نہ کرو۔ **فقرہ**۔ میان اللہ اللہ کرو یہ موتی اور سو روپے؟

نمبر(۲) باز آؤ۔ اس خیال سے درگزرو۔ یہ بات ٹھیک نہین ہی جب کسیکی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دور ہوتی ہی تو اُس جگہ کہتے ہین **فقرے**۔ بیگم صاحب اللہ اللہ کرو یہ خیالات جانے دو۔ ارے بی اللہ اللہ کرو کہین مان باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہی اور جہیز سے عمرین کٹتی ہین (مرآۃ العروس)

اللہ کی چیز ہی۔ (عو) نذر و نیاز کی مٹھائی وغیرہ۔ فاتحے درود سے پہلے جب بچے ضد کرکے مانگتے ہین تو اُنکو عورتین یون بہلاتی ہین کہ یہ اللہ کی چیز ہی۔ یعنی بغیر نیاز ہوے نہ کھانا چاہیے۔

اللہ بخشے۔ جب کسی مرے ہوے شخص کا ذکر کرتے ہین تو اس دعائیہ کلمے کو اُسکے نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب بامروت آدمی تھے۔

اللہ بس باقی ہوس۔ مقولہ۔ سوا خدا کے اور سب ہیچ ہی۔

اللہ بسم اللہ کرنا۔ (عو) کمال غور و پرداخت کرنا۔ منتین مرادین ماننا (بچے کے لیے)۔

اللہ بھلا کرے۔ نمبر(۱) فقیرون کی صدا۔

نمبر(۲) جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لے لیتا ہی اور اُس سے بس نہین چلتا تو کہتے ہین "جاؤ لیجاؤ اللہ تمھارا بھلا کرے"۔

نمبر(۳) کسیکے سلوک اور نیکی پر دعا دینے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت مین کام آے۔

اللہ بیلی۔ (عو) خدا حافظ۔ **فقرہ**۔ لو لو تمھارا اللہ بیلی مین تو جاتی ہون۔ **انشا**ؔ **ق**ؔ محبت جس سے اک پیدا ہوئی تھی۔ طبیعت سخت ہی شیدا ہوئی تھی۔ بہت ہی تھی قریب اُسکی حویلی۔ پڑی دوری تو اب اللہ بیلی۔

عہ خیر و صلاح سے بگڑ کر خیر سلّا ہو گیا ہی۔

اللہ پر نظر رکھو۔ خدا پر بھروسا کرو۔ ہراسان نہو۔ اختر (شاہ اودھ) ؎
لڑنے پر جسیت اب کمر رکھو۔ اپنے اللہ پر نظر رکھو۔ ڈھارس دینے کی جگہ
کہتے ہین۔

اللہ پر نگاہ رہنا۔ خدا ہی پر بھروسا رہنا۔ تسلیم و رضا سے کنایہ ہی۔ صبا
؎ زمانہ صورتِ خواب و خیال ہی ابدل۔ ہر ایک حال مین اللہ پر نگاہ رہے۔

اللہ پیر منانا۔ (عو) دعائین مانگنا۔ منتین ماننا۔ فقرہ۔ اللہ پیر منا کے
ایک بچہ ہوا وہ بھی چار مہینے کا ہو کے جاتا رہا۔

دلی مین اللہ پیر پانا بھی ہی۔ ظفر ؎ اُس صنم کا وصل ہی اپنی مراد۔ مانتے
کیا کیا ہین اللہ پیر ہم۔

اللہ توکلی۔ نمبر(۱) خدا کے بھروسے پر۔ فقرہ۔ اُنکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہی۔
نمبر(۲) اتفاق سے۔ جیسے آج تو اللہ توکلی وہ ملگئے۔

اللہ توکلی کارخانہ ہی۔ نمبر(۱) توکل پر بسر اوقات ہی۔
نمبر(۲) کچھ انتظام نہین ہی۔ بے پروائی ہی۔ فقرہ۔ شاہ صاحب نہ تو خود
گاؤن کی دیکھ بھال کرتے ہین نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہی ایک اللہ توکلی کارخانہ ہی۔

اللہ جانتا ہی۔ نمبر(۱) خدا واقف ہی۔ خدا کو علم ہی۔ آتش ؎ اللہ جانتا
ہی اُسے خوب کیا کہون۔ میرا سوال اُس بُتِ بے پیر کا جواب۔ بول چال
مین ہی کے ساتھ زیادہ ہی۔ فقرہ۔ جو کچھ مجھپہ گزرتی ہی اُسے اللہ ہی جانتا ہی۔
نمبر(۲) قسم کی جگہ بھی کہتے ہین۔ فقرہ۔ اللہ جانتا ہی مین مار بیٹھونگا۔
شیخ صاحب اللہ جانتا ہی آپکا مثل نہین ہی۔

اللہ جانے۔ نمبر(۱) خدا کو علم ہی۔ خدا جانے۔ فقرہ۔ اللہ کے بھید
اللہ جانے۔ بول چال مین ہی کے ساتھ زیادہ ہی۔ یعنی اللہ ہی جانے۔

نمبر(۲) نہین معلوم کسی امر سے واقفیت نہونے کی جگہ کہتے ہین یا جب
کوئی بات سمجھ مین نہ آئے۔ فقرہ۔ اللہ جانے وہ کب آئین مین تو اب
جاتا ہون۔ اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ مین نہین آتا۔
نمبر(۳) اُس جگہ بھی کہتے ہین جب کوئی امر اپنے آپ کو تو معلوم ہو اور دوسرے
کو اُس پر اطلاع دینا مقصود نہو۔ فقرہ۔ اللہ جانے مین تمکو کس مصلحت سے
روکتا ہون اور تم مانتے ہی نہین۔
نمبر۲۔ اور نمبر۳ مین خدا جانے زیادہ بولتے ہین۔

اللہ دے اور بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصًا
بے انتہا غصہ ہونے کی جگہ کہتے ہین۔ جیسے ایکے اساڑھ ہی سے بارش
کی وہ کثرت ہی کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ اتنا سُنتے ہی وہ ایسا برس پڑے
کہ اللہ دے اور بندہ لے جان چھڑانا مشکل ہوگیا۔

اللہ رکھے۔ نمبر(۱) خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ رند ؎ یہ رفتار
گفتار اللہ رکھے۔ تجھے او طرحدار اللہ رکھے۔
نمبر(۲) نامِ خدا۔ چشمِ بد دور۔ رند ؎ کرے ساتھ کس کس کے شیرین
زبانی۔ بہت ہین نمکخوار اللہ رکھے۔ فقرہ۔ اللہ رکھے جوان ہوئے اب
اپنا گھر دیکھو بھالو (عو) اصل مین یہ عورتون کی زبان ہی۔

اللہ رکھے تو کون چکھے۔ یعنی جسے اللہ صحیح و سلامت رکھنا چاہے
اُسے کون مار سکتا ہی۔ کون صدمہ پہنچا سکتا ہی۔ عوام بولتے ہین۔

اللہ رےع۔ بلبے۔ اُف رے۔ (مبالغے کی جگہ) وزیر ؎ پھُنک

ع؎ قاعدہ مقتضی ہی کہ مونث کے ساتھ یائے معروف اور مذکر کے ساتھ یائے مجہول ہو مگر فصحا کی
زبانون پر دونون حالتون مین یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہی۔

رہا ہون کسقدر اللہ رے سوزِ فراق۔ موم بنجاے اگر لون ہاتھ مین فولاد کو۔
مومن ؎ دیکھیے وہ کون سی شب ہووےگی اللہ رے جھوٹ۔ روز کہتے
ہو کہ آؤنگا مقرر رات کو۔ **فقرہ**۔ اللہ رے بیمروتی برسون صورت نہین دکھاتا۔

اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ (عو) اُف رے بیحیائی۔

اللہ رے مین۔ واہ رے مین۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنے
کی جگہ۔ ؎ دیکھ آئینہ جو کہتا ہے کہ اللہ رے مین۔ اُسکا مین دیکھنے والا
ہون **بقا** واہ رے مین۔

اللہ سلامت رکھے۔ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار رکھے۔ **صبا** ؎
اس ہجر مین ہین ہم تو ندار دکوئی دم مہمان۔ اللہ سلامت رکھے اسکو وہ جہان
ہے۔ **آتش** ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا ہے خیر اِسکی
مناتا ہون مین۔
ارباب نشاط اور میراثی نائی وغیرہ سامنے آتے ہین تو یہی دعائیہ جملہ کہتے
ہوے سلام کو جھکتے ہین۔

اللہ سے ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا
خلاف شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہین۔ ؎ ڈرو اللہ سے اے
داغ دیکھو ہوش مین آؤ۔ بتون کی یاد مین غافل خدا سے اِسقدر رہنا۔
فقرہ۔ یہ کیا کفر کے کلمے مُنہ سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔

اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑے ہین سخت مصیبت اور
آفت مین مبتلا ہونے کی جگہ کہتے ہین۔

اللہ سے لَو لگی ہے۔ خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے۔ **فقرہ**۔
بظاہر تو اُنکی رہائی کی آس نہین مگر اللہ سے لَو لگی ہے۔

اور چونکہ مرتے وقت انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسی کی طرف دل متوجہ
ہوتا ہے اِس لیے قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہوگیا ہے۔ **میر حسن** ؎
جون شمع سحر حسن بتون کے غم مین۔ اللہ سے اب تو لو لگی ہے اپنی۔ **انیس** (رباعی)
؎ چھٹتا ہے مقام کوچ کرتا ہون مین۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہون مین
اللہ سے لو لگی ہوئی ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہون مین۔

اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے۔ قسم کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اللہ شاہد ہے مین نے
بُرے جی سے یہ بات نہین کہی۔ **ناصر** ؎ ہے اُسکو بغض للّٰہی خفا مجھسے جو
زاہد ہے۔ بُرا اُسکو نہین مین نے کہا اللہ شاہد ہے۔

اللہ غنی۔ نمبر(۱) اظہار عظمت مین مبالغے کے طور پر۔ **سحر** ؎ کیا رتبہ ہے
عالمون کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہین نائب رسول مدنی۔
نمبر(۲) کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ **آتش** ؎ کیا کہیے کٹی کیونکر
اے بُت شب تنہائی۔ اللہ غنی گا ہے گہ نالۂ یارب تھا۔
نمبر(۳) تعجب کے مقام پر۔ **کیف** ؎ کل تک تھے جو پہلو مین مرے دل
کی طرح سے۔ کرتے نہین اب مجھسے وہ اللہ غنی بات۔

اللہ غنی تو کاہے کی کمی۔ مقولہ۔ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے وہ
چاہے تو ایکدم مین امیر کردے اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔

اللہ کا دیا سر پر۔ جب کسی بات مین چارہ نہو گوارا کرنا ہی پڑے
اُس جگہ کہتے ہین۔

اللہ کا دیا نور کبھی نہووے دور (نور سے مطلب سپیدی ہے)
سفید بال جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتے ہین
یعنی جب اللہ نے بال سفید کردیے تو کیونکر سیاہ ہون۔

اللہ کا کلام۔ قرآن شریف۔ **رند** ؎ بات تمنے نہین کی غیر سے کل۔ سرِ بزم اللہ کا کلام تو گو۔ بیشتر عورتین بولتی ہین۔ اللہ کا کلام میرے آگے رکھا ہوا ہی کو گواہ کر کے کہتی ہون کہ یہ بات مین نے نہین کہی۔

اللہ کا گھر۔ نمبر(۱) کعبہ شریف۔ **رشک** ؎ جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا۔ اللہ کے گھر مین ہوا دا ماد نبی کا۔

نمبر(۲) مسجد۔ **تسلیم** ؎ ہر شہر مین مسجدین ہزارون۔ اللہ کا گھر کہان نہین ہی۔

نمبر(۳) دل **ظفر** ؎ دیکھ دل کو مرے ای کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہی اللہ کا یہ اسکی تو تعمیر نہ توڑ۔

اللہ کا گھر بڑا ہی۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین۔ وہ بڑا کارساز بندہ نواز ہی۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت کہتے ہین کہ گھبراؤ نہین اللہ کا گھر بڑا ہی کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی۔

اللہ کا محبوب۔ حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کنایہ ہی۔

اللہ کا نام سچا۔ فقیرون کی صدا ہی۔

اللہ کا نام لو۔ نمبر(۱) خدا خدا کرو۔ توبہ کرو۔ یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہی۔ **فقرہ**۔ وہ اور تمسے عداوت کرین اللہ کا نام لو ایسا کبھی نہین ہو سکتا۔

نمبر(۲) اتنا جھوٹ نہ بولو۔ **فقرہ**۔ یہ تھان اور بیس روپے کا اللہ کا نام لو۔ اس مین ہی کیا۔

اللہ کا نام ہی۔ کچھ نہین ہی۔ **فقرہ**۔ کبھی اُنکے یہان دولت ہوگی ابتو اللہ کا نام ہی اور اسی جگہ اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ بھی کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ ایسی جگہ لڑکی کی نسبت کیا کیجاے وہان تو کوئی آمدنی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ ہی۔

اللہ کا نور۔ نمبر(۱) خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ **رشک** ؎ اعجاز ہوا جلوہ ٔ حسنِ بُتِ سخنگو۔ اللہ کا نور آنکھون مین گویا نظر آیا۔

نمبر(۲) ڈاڑھی۔ ریش۔

نمبر(۳) نہایت حسین۔ **فقرہ**۔ ماشاء اللہ کیا حُسن پایا ہی آدمی کیا ہی اللہ کا نور ہی۔ اور متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ ایک تو حاجی صاحب گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل اللہ کا نور ہو گئے ہین۔

اللہ کرے۔ کلمہ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بد دعا کی جگہ بولتے ہین۔ **کیف** ؎ اللہ کرے سودا بنجاے کہین اسکا۔ لیتے ہین وہ دل میرا وعدے پہ قیامت کے۔ **بحر** ؎ چُننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے پھول۔ اللہ کرے خانۂ گلچین مین پڑے پھول۔ **داغ** ؎ اللہ کرے تو بھی ہو بیمارِ محبت۔ صدقے مین چھُٹین تیرے گرفتارِ محبت۔

اللہ کرے سو ہو فقیر کہے سو ہو۔ (فقرا کا مقولہ) یعنی فقیرون کی زبان مین بہت تاثیر ہوتی ہی جو اُنکے مُنہ سے نکل جاتا ہی خدا وہی کرتا ہی۔

اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے اُٹھا لیا۔ مر جانے سے کنایہ ہی۔ **مسرور** ؎ محبوبِ خدا گلشنِ جنت کو سدھارے۔ اللہ کو پیارے ہوے اللہ کے پیارے۔

اللہ کو سونپا۔ جب کوئی عزیز یا دوست کہین سفر کرتا ہی تو کہتے ہین جاؤ اللہ کو سونپا۔ **داغ** ؎ جو چارہ گر آیا مری بالین پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت۔

اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو۔ اس بات سے باز آؤ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پر کہتے ہین۔ ؎ **رند** الفتِ بت چھوڑو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصدِ کلیسا نہ کرو تم۔

اللہ کو مُنہ دکھانا ہی - ان بدفعلیون سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا ہوگا تب کیا جواب دوگے - اور کبھی اپنی نسبت بھی ایسے افعال سے احتراز ملحوظ ہونے کی جگہ کہتے ہین - جیسے مجھے اللہ کو مُنہ دکھانا ہی مین کیونکر تمہاری جھوٹی گواہی دیدون -

اللہ کو یاد کرو - صبر کرو - گھبراؤ نہین - خدا پر نظر رکھو - رند ؎ اللہ کو کریاد نہ کر شکوۂ گردون - ہی وقتِ سحر نام نہ لے ایسے دنی کا - ؎ شہر تبان ہی آتش اللہ کو کرو یاد - کسکو پکارتے ہو حضرت نہین ہی کوئی -

اللہ کی اَمان - (عو) خدا بچائے - خدا اپنی حفاظت مین رکھے - کبھی کسی مکروہ یا مخوف چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسیکو رخصت کرنے کے وقت کہتی ہین - برق ؎ تیغ نگاہ تیز سے اللہ کی امان - قبضے مین دل ہی اُس بتِ عالم پناہ کے - **فقرہ** - جاو بیٹا اللہ کی امان - خدا تمہین پھر اصل خیر سے لائے -

اللہ کی امان پیرون کا سایہ
اللہ کی امان پیر پیمبر کا سایہ } عورتین کسیکے کہین سفر کرنیکے وقت کہتی ہین اور بھیک مانگنے والون کی صدا بھی ہی -

اللہ کی باتین اللہ ہی جانے - خدا کے بھید کو کوئی نہین پاسکتا - انسان کو جو بات ناگوار اور خلافِ مصلحت معلوم ہوتی ہی اُس مین بھی کچھ اُسکی مصلحت ہی ہوتی ہی -

اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہین - مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہین کہ گھبراؤ نہین اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہین یعنی وہ ہر حال مین فضل کرسکتا ہی ہر وقت قادر ہی -

اللہ کی پَناہ - خدا محفوظ رکھے - نمبر (۱) مسافر کو رخصت کرتے وقت کہتے ہین - **قلق** ؎ جانی اللہ کی پناہ تمہین - ہو نہ زنہار رنج راہ تمہین - **رشک** ؎ ای قاصد اُس صنم کو تو خط لیچلا ہی تو - حفظِ رسولِ حق تجھے اللہ کی پناہ -

نمبر (۲) کسی ضرر رسان چیز سے ڈر کر یا کسی مصیبت اور آفت سے گھبرا کے کہتے ہین - **بحر** ؎ محرم کی آستینون سے اللہ کی پناہ - باڑ ہین سرو ہیو کی ہین پٹھے چڑھے نہین - **رشک** ؎ ای عشق تن سے روح کا چھٹنا محال ہی - اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے -

نمبر (۳) کسیکے بہت جھوٹ بولنے کے وقت - **فقرہ** - اللہ کی پناہ تمہارے جھوٹ کی بھی کوئی حد ہی -

اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری - مقولہ - علانیہ گناہ کرنے کے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہین **میر حسن** ؎ کہ بیٹھ نہ دل جی ترا کس بت سے لگا ہی - اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا ہی - اور اللہ کی جگہ خدا بھی کہتے ہین - **ذوق** ؎ پلاسے آشکارا کسکی ہمکو سا قیا چوری - خدا کی جب نہین چوری تو پھر بندے کی کیا چوری -

اللہ کی راہ - للہ - نیک کامون اور ثواب کی باتون سے مراد ہی - فقیر یہ کلمہ کہکے سوال کرتے ہین - **فقرہ** - میان اللہ کی راہ ایک پیسا دے ڈالو - اور کبھی اللہ کی راہ پر کہتے ہین مگر ترجیح اول کو ہی -

اللہ کی سنوار (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بد دعا - **فقرہ** - مغلانی تم کو اللہ کی سنوار بھلا اس بڑھاپے مین بناو سنگار کی کیا پڑی تھی -

اللہ کی شان - نمبر (۱) جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہی تو اُسکی طرف مخاطب ہو کے کہتے ہین - **فقرہ** - اللہ کی شان تم بھی اس قابل ہوے - نمبر (۲) جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہی تو

کہتا ہی- **فقرہ**- اللہ کی شان اب تم بھی ہمکو باتین سُنانے لگے-

اللہ کے فقیر- اہل اللہ- درویش کامل- **آتش ؎** تاثیر دار لوگ ہین اللہ کے فقیر- سنگِ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کرین-

اللہ کی قدرت ہی- نمبر(۱) کسی عجیب و غریب بات پر کہتے ہین- **آتش** قدرت اللہ ہی نیرنگ سازی حُسن کی- گورے گورے عارضون پر کالے کالے تل کہان- **رشک ؎** دیکھیے اللہ کی یہ قدرتین- سنگ سے بُت بُت سے خدا ہو گیا-

نمبر(۲) کسیکے حُسن یا اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ- **؎** عالم ہی نصیر ایسا اپنے بُت کا فرکا- اللہ کی قدرت ہی اللہ کی قدرت ہی- **آتش ؎** قدرت اللہ کی ای بُت ہی ترا حسن و جمال- کافر عشق عجب کیا جو مسلمان ہووے- **قلق ؎** کس تجمل سے وہ چلا درگاہ- نظر آتی تھی قدرت اللہ-

نمبر(۳) دیکھو اللہ کی شان- **اسیر ؎** اللہ کی قدرت ہی کہان غیر کہان ہم- چڑھتے ہین وہ مُنہ پر جو نہین بات کے قابل-

نمبر(۴) خدا کی کارسازی اور اُسکی نیرنگی قدرت کی جگہ- **مصحفی ؎** ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہی- جس گل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہی-

اللہ کے گھر سے پھرنا- مرتے مرتے بچنا- **ذوق ؎** گرا بکے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے- تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے- **بحر ؎** گھر سے اللہ کے پھرتا ہون جو دل پھرتا ہی- ایسی ہی ہوتی ہی الفت مجھے جب ہوتی ہی-

اللہ کے گھر مین کیا کمی ہی
اللہ کے گھر مین کس چیز کی کمی ہی } وہ بڑا قادر مطلق ہی جسکو جو چاہے دیدے اُسکے یہان سب کچھ ہی- **؎** چلو کعبے ملیگی دولتِ وصلِ صنم تمکو- کمی کس چیز کی ای داغ ہی اللہ کے گھر مین-

اللہ کی لاٹھی مین آواز نہین- ظالم جب کسی ناگہانی مصیبت مین گرفتار ہو جاتا ہی تو مظلوم کہتا ہی کہ دیکھا نا اللہ کی لاٹھی مین آواز نہین آخر ظلم کی سزا ملی مطلب یہ کہ خدا اسطرح ظلم کی پاداش دیتا ہی جسکا سان گمان بھی نہین ہوتا اور اس جگہ یہ بھی کہتے ہین کہ اللہ لاٹھی لیکے تھوڑا ہی مارتا ہی-

اللہ کے مست- خدا رسیدہ- پہنچے ہوے- مجذوب- **وزیر ؎** بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام مے- مست ہین اللہ کے جو منہ سے نکلا ہو گیا- بے نیاز اور بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہین- **فقرہ**- اُلفتے لوٹے کھاتے ہین مگر اُس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہین-

اللہ کی ہزار باتین ہین- کسی خوف اور اندیشے کے محل پر کہتے ہین کہ کیسی پڑے کیسی نہ پڑے اللہ کی ہزار باتین ہین-

اللہ لگتی- حق حق- انصاف کی بات- **فقرہ**- کیون میان بیٹھے سنتے ہو تمہین اللہ لگتی کہدو- **مصحفی ؎** کہین برہم نہو جائین یہی ڈر سبکو رہتا ہی- بتون کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہی- اب خدا لگتی زبانون پر زیادہ ہی-

اللہ لوگ- بھولے بھالے- نہایت نیک معصوم صفت- فرشتہ سیرت-

اللہ مارا- (عو) نگوڑا- خدائی خوار- مصیبت زدہ-

اللہ میان- اکثر عورتین اور فقرا خدا کو غایت محبت اور تعظیم سے کہتے ہین-

اللہ میان کی بھینس- ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت ہی سخت جان ہوتا ہی-

اللہ میان کی گاے- نہایت ہی سیدھا آدمی- بھولا بھالا- جو کچھ کاٹ پیچ نہ جانتا ہو-

اللہ نگہبان - خدا حافظ - رخصت کے وقت کہتے ہین - دبیر ؎ میرے بن بیاہے پُر ارمان خدا کو سونپا - جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا - مسرور ؎ کہا جب مین نے دنیا سے چلا مین - تو وہ بُت کہ اُٹھا اللہ نگہبان -

اللہ نہ دکھائے - کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنے کی جگہ کہتے ہین - خلیل ؎ چھٹکے یارانِ وطن سے یہ دعا کرتا ہون کسی بندے کو نہ اللہ دکھائے غربت -

اللہ والے لوگ - باخدا - جو دنیا ترک کر کے خدا ہی کے ہو رہین - داغ ؎ خراباتی ہین سب اللہ والے لوگ اے زاہد - جو باتین مرشدون کی ہین وہ میخوارون کی باتین ہین - اور صرف اللہ والے بھی کہتے ہین - ناصر ؎ چلتے ہین تیرے اشارون پر جو ہین پہنچے ہوے - آنکھین دیکھا کرتے ہین اللہ والے سیکڑون -

اللہ والی ہے - خدا حافظ ہے - جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت مین کہتے ہین - رشک ؎ نہ روؤن کیونکر اپنے کشورِ دل کی خرابی پر - جو اُس بُت کو یہی منظور ہے اللہ والی ہے - وزیر ؎ مے گلگون ہے ساغر مین گلابی دستِ ساقی مین - صنم پہلو مین ہے ایمان کا اللہ والی ہے - اصل مین یہ عورتون کی زبان ہے -

اللہ ہے - اللہ والی ہے - صبا ؎ اللہ ہے جو لیلی محمل نشین بچے - دل پک گیا ہے قیس کے سودائے خام سے - اسیر ؎ اللہ ہے کہ توبہ نہ ٹوٹے شراب کی - لہرا رہا ہون دیکھکے ابرِ سیاہ کو - اور اسی جگہ اللہ ہی ہے بھی کہتے ہین -

اللہ ہی اللہ - تعریف مین مبالغے کی جگہ کہتے ہین - انیس ؎ مابین دو خورشید تھی فوجِ شہ ذیجاہ - پنجے پہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ -

اللہ ہی اللہ ہے - نمبر (۱) ہر جگہ ہر چیز مین خدا ہی کا جلوہ ہے - میر ؎ سما ارض و خورشید یا ماہ ہے - جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے -

نمبر (۲) کچھ نہین ہے - ذوق ؎ ہوس مین کعبے کی کیون شیخ بتخانے سے گمرہ ہے - یہان تو کوئی صورت بھی ہے وان اللہ ہی اللہ ہے -

نمبر (۳) نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ - درد ؎ اگر بیجا بانہ وہ بُت ملے - غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے -

نمبر (۴) فقرا کی صدا -

نمبر (۵) نہایت تعریف کی جگہ - قلق ؎ واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے - عیدِ قربان بھی نثارِ شاہ عالیجاہ ہے -

اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے - خدا مددگار ہے تو کل مشکلین آسان ہین -

اَلَلّے تَلَلّے - بیجا و بیجا مصارف عیش و عشرت - فقرہ - اگلے وقتون کے سے اللے تللے کے پیداوار ہون تو کہان سے ہون - (ابن الوقت)

اَلَلّے تَلَلّے کرنا - روپیہ صرف کر کے خوب مزے اُڑانا - چین کرنا - عیش و عشرت مین گزارنا - نواب میرزا شوق ؎ ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہین - یان اللے تللے کرتے ہین -

اَلَم - ع - مذکر - رنج و غم - ظلمت - برق ؎ جاتے رہے ملال و الم کام ہو گیا - مرگ فراق یار مین آرام ہو گیا -

الم اُٹھانا - ظلمت - رنج برداشت کرنا - غم کھانا - نواب میرزا شوق ؎ دل ہی دل مین الم اُٹھاتے ہو - جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو -

اَلْماری - ا - (پرتگالی اَلْمیرا) مونث - کھڑے صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض مین تختے لگے ہوتے ہین - دیوار مین بھی تلے اوپر تختے لگا کے بناتے

ہین - کتابین شیشہ آلات - کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب اس مین رکھا جاتا ہی۔

جانصاحب ؎ خط بند کرونگی لیے بیٹھی ہون مین کب سے - الماری سے ابتک

اری ویفرنہ نکالا -

اَلْماسْ - ع - مذکر - ہیرا - ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہی جو نہایت چمکیلا اور

سخت ہوتا ہی۔

الماس خانی - ایک قسم کے کپڑے ہوتے ہین -

اَلْماغونچی - (عوام) نمبر(۱) وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو۔

نمبر(۲) خراب اور ناکارہ چیزین -

اور کبھی دغابازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھنے اور اُڑا لینے کی جگہ بھی

بولتے ہین - جیسے ہمیشہ آنکی الماغونچی کی عادت ہی۔

ع؎ یہ سفید زرد سیاہ - سُرخ - سبز اور نیلیا ہوتا ہی - سفید بہ کثرت ملتا ہی اور رنگ کا کمیاب

ہی - نیلیا بہت ہی خراب قسم کا ہوتا ہی - دکن خصوصًا حوالی گولکنڈہ اور چھنّا پنّا مین

اسکی کانین ہین - کوئی پتھر اور لوہا اس پر اثر نہین کرتا مگر رانگے سے اسکے ٹکڑے ہوجاتے ہین

اور اسکا خاصہ ہی کہ مثلث ہی شکل پر ٹوٹتا ہی - اہل ہند خاص ترکیب سے اسکو کُشتہ کرتے ہین

اور بعض سخت اور پُرانے امراض کے لیے نہایت نافع جانتے ہین - بعض تجربون سے

ثابت ہوا ہی کہ بط کے خون سے الماس گل جاتا ہی اور مرغ کے خون مین بھگو دینے سے اسکے

ٹکڑے خاطر خواہ ہوجاتے ہین اور زیادہ قیمتی خیال کیے جاتے ہین - کبھی یہ ثابت ہوا ہی کہ

تمازت آفتاب اور آگ کی گرمی سے پارے کیطرح اُڑجاتا ہی یا ایسے اجزا کی صورت مین استحالہ

ہوجاتا ہی جو نظر نہین آتے اور کبھی اسکے خلاف آگ کی گرمی کا اس پر کوئی اثر نہین ہوتا اور

جون کا تون رہتا ہی - چوتھے درجے مین سرد و خشک ہے اور بعض کے نزدیک گرم -

سنگ یشب وغیرہ کی طرح گلے مین اسکا پہننا دل کو قوت بخشتا اور خوف وہراس کو زائل کرتا

ہی اور دشمن پر غالب رہنے کا باعث ہی - اور اسی ترکیب سے مسدس شکل کا مرگی کے واسطے

نافع ہی۔

اُلْمَبا - وہ سختی جو زخم یا دُمّل کے قریب ہوجاتی ہی اور اُس مین درد ہوتا ہی۔

الم پہنچنا - رنج پہنچنا - نواب میرزا شوق ؎ پہنچا مان باپ سے اگر ہی

الم - اسکا کرنا نہ چاہیے تمہین غم -

اَلْمختصر - ع - الحاصل - القصہ -

اَلْمَدد - ع - مذکر - مشکل کے وقت مدد کے لیے التجائً کہتے ہین - آتش ؎

عاشقِ خستہ ترے ہجر سے تنگ آئے ہین - المدد کی ہی صدا سائلِ امداد ہین سب -

خلیل ؎ المدد المدد ای شاہ غریب الغربا - ہم غریبون کو نہ غربت مین ستائے غربت -

اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ - مقولہ - آدمی قیاس کرتا ہی اپنے نفس پر - جو جیسا

ہوتا ہی دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہی۔

اَلْمَست - ا - (عو) بدمست - نفسانی خواہشون مین بھرا ہوا -

اَلْمُضاعَف - ع - دوچند - دونا -

اَلْمَعْنٰی فِی بَطْنِ الشَّاعِر - شعر کے معنی شاعر کے دل مین ہین لفظون

سے ظاہر نہین ہوتے جہان مکنون خاطر لفظون سے ظاہر نہین ہوتا وہان طنزاً کہتے ہین۔

اَلَّم غَلَّم - نمبر(۱) بے معنی اور مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئین - جنکا سر پاؤن نہو -

فقرے - خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہو کچھ سمجھ ہی مین نہین آتا - جادوگر

اونہی مو ہنی جنتر منتر اور خدا جانے کیا الم غلم بکتے ہین -

نمبر(۲) خراب اور نکمّی چیزین - **فقرہ** - تجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہی الم غلم

اُٹھا لاتا ہی۔

اَلْمَکْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَات - مقولہ - کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف

ملاقات ہوجانا ہی - خط کی درخواست اور آرزو کی جگہ استعمال کرتے ہین -

الم نشرح کرنا - مشہور کردینا - کسیکے عیب کو شہرت دینا - بدنام کرنا -

فقرہ - اُن سے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کر دینا کیا ضرور تھا -

الم نشرح ہی - ظاہر ہی مشہور ہی - **فقرہ** - جب ایک بات الم نشرح ہی تو مین اسے کہانتک چھپاؤن یہ دونون محاورے سورۂ انشراح کی پہلی آیت الم نشرح لک صدرک سے لیے گیے ہین - جسکا ترجمہ یہ ہی "کیا ہمنے کشادہ نہین کر دیا تیرے واسطے تیرا سینہ" ؟ -

اَلمِنۃ لِلّٰہ - احسان اللہ کے واسطے ہی - شکر کرنے کی جگہ کہتے ہین **آتش** المنۃ للہ بصد منت اُدھر سے - انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہی - **رشک** المنۃ للہ کہ حق بین ہین یہ آنکھین - احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہی خدا کا -

اُلّن (اُلّو سے بنا ہی) بیوقوف عورت -

اَلَنگ - ہ - مونث - طرف - سمت - پہلو - **ناسخ** آئینہ خانۂ دل حیران ہی کیا وسیع - سدِ سکندر ایک اسکی النگ ہی -

اُلّو - س - مذکر - نمبر (۱) بوم - یہ چڑیا ویرانون مین رہتی ہی اور بہت ہی منحوس مشہور ہی -

نمبر (۲) بیوقوف - احمق - **فقرہ** - عجب اُلّو آدمی ہی کسیطرح بات سمجھتا ہی نہین - عوام اِن معنی مین اُلوا بھی کہتے ہین -

اُولو العزم - فراخ حوصلہ - ذی ہمت خصوصًا وہ پیغمبرانِ عالی حوصلہ جنکا صبر و ثبات تکالیف و بلیات مین اور طبقۂ انبیا سے بڑھا ہوا تھا وہ نو پیغمبر ہین - نوحؑ - ابراہیمؑ - داؤدؑ - یعقوبؑ - یوسفؑ - ایوبؑ - موسٰےؑ - عیسٰےؑ - محمدؐ علیہم الصلوۃ والسلام - اور وہ سلاطینِ بلند پایہ جو مُلک ستانی اور مُلک گیری مین نامور ہون -

اَلوان - مذکر - پشمینہ - جس پر اکثر کام بنا کے دوشالے اور رومال وغیرہ تیار کرتے ہین -

اُلّو بنانا - بیوقوف بنانا -

اُلّو بولتا ہی یا اُلّو بول گیا - ویران ہی اُجاڑ ہو گیا -

اَلُوپ انجن - (لوپ लोप کے معنی سنسکرت مین چھپنے کے ہین اور الف اسمین زائد ہی) وہ کاجل جسکی نسبت مشہور ہی کہ اسکو لگا لینے سے آدمی لوگون کی نظرون سے غائب ہو جاتا ہی - **سحر** سنگار اُسنے کیا ہی اس لیے آنکھون سے اوجھل ہی - ہمارے واسطے گویا الوپ انجن وہ کاجل ہی -

الوپ ہو جانا - غائب ہو جانا چمپت ہو جانا -

اُلّو پھنسنا - کسی بیوقوف کا قابو مین آنا - فریب کھا جانا - **جان صاحب** کوئی تو آ پھنسے گا اُلّو موا نگوڑا - ہی جعلساز بھری ہر بال بال تیرا -

اَلوَداع - ع - رخصت - **سحر** الوداع ای در و دیوار چلے ہم گھر سے - قیس پھرنے کا نہین بادیہ پیما ہوکر -

اور ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعے کو بھی الوداع یا الوداع کا دن کہتے ہین - **فقرہ** - آج الوداع کا دن ہی اور دھوبی نے ابتک کپڑے نہین دیے - الوداع ہی آج تو مسجد جامع کو چلو -

اُلّو کا پٹّھا - نہایت بیوقوف - احمق - غصے سے کسیکو کہتے ہین - **جان صاحب** نگوڑے اُلّو کے پٹھے سے دوستی کر کے - بسا بسایا بگاڑا زناخی گھر تو نے -

اُلو کا گوشت کھایا ہی - بیوقوف ہو گئے ہو - چونکہ الو کا گوشت کھانے سے عقل مین نقصان آجاتا ہی اسلیے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہی -

اُلو کی خاصیت رکھنا - منحوس ہونا - **فقرہ** - یہ ماما بھی اُلّو کی خاصیت رکھتی ہی جس گھر مین چار دن رہی اُجڑ گیا -

اُلو کی دُم فاختہ۔ نہایت بیوقوف۔

اُلو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو کہتے ہین۔ میرؔ ع نامبارک ہی نہین سادہ بھی ہی۔ اُلّو ہی اور اُلو کی مادہ بھی ہی۔

اُلّو کے منہ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہی کہ اُلّو کسی شخص کا نام سُنکر اسکو اُسوقت تک رٹا کرتا ہی جب تک وہ شخص مر نہ جاسے اس لیے اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی بات کی رٹ لگا وسے۔

اُلو ماخرا۔ بےعقل۔ بیوقوف۔

اُلو مان کا خبطی بچہ۔ حماقت موروثی ہی۔ جیسی مان بیوقوف ویسے ہی اولاد جب کسی احمق کی اولاد سے بیوقوفی کی بات سرزد ہوتی ہی تو اُس جگہ کہتے ہین۔

الو ہوجانا۔ نشے مین غین ہوجانا۔ ع ایک چُلّو مین ہوگیا اُلّو۔

اِلہ آباد۔ بہت مشہور شہر۔ ممالک مغربی و شمالی مین ایک قسمت ہی اسی کو ہنود پراگ بھی کہتے ہین جمنا اور گنگا اسی شہر کے نیچے ملی ہین۔ ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی و چیف کمشنر اودھ کا صدر مقام اور ممالک مغربی و شمالی کا ہائی کورٹ یہی ہی۔

اِلہام۔ ع۔ مذکر۔ القاؔ ع ہم ہین شاگرد خدا اپنا عقیدہ ہی یہی۔ سحرؔ مصرع بھی نہ موزون ہو جو الہام نہو۔

اَلّھڑ۔ ھ۔ (اسکی اصل اَلّڑ सलाड़ معلوم ہوتی ہی اَل کے معنی بہت اور لڑکے معنی لڑکا) نمبر (۱) کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا۔ قلقؔ ع ابھی کمال ہی الھڑ ہی وہ بت کمِسن۔ لپٹ کے سونے کی عادت ہی ایک ہی کروٹ۔ نمبر (۲)۔ بچھیرا۔ ناکندہ۔

الھڑ پن۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولا پن۔ قلقؔ ع پرانیلی کمال ہی وہ سیمتن کمِسنی کے سبب ہی الھڑ پن۔ نواب میرزا شوقؔ ع ذکر کل کا ہی سمجھتے نہ تھے کچھ بات زرا۔ وضع البیلی تھی ہر بات مین الھڑ پن تھا۔ اور الھڑ پنا بھی بولتے ہین۔

اُلہنا۔ ھ۔ مذکر۔ (عو) الزام۔ نکہتؔ ع کیا کہین کچھ کہ وہ کہتے ہین نہ کہنا ہمکو۔ بوسہ دیتے نہین دیتے ہین اُلہنا ہمکو۔ بعض ارباب دہلی کے یہان اُلاہنا دیکھا گیا ہی۔

الہنا دینا۔ الزام دینا۔

اِلٰہی ع۔ اِلٰہ مین یاے متکلم ہی۔ میرے اللہ۔ دعا یا بددعا کے لیے۔ آتشؔ ع آلٰہی بازوِ قاتل مین زور دست قدرت دے۔ روانی ہی اسیکے دم سے آب خشک خنجر مین۔ کیفؔ ع روز کہتا ہی تبرا تیرے گنہگارون کو۔ واعظ اِکدن تو آلٰہی سرِ بازار بندھے۔ تعجب و حیرت کی جگہ۔ ہلالؔ ع نہین لگتی تالو سے اسکی زبان۔ آلٰہی مرے دل کو کیا ہوگیا۔ ظفرؔ ع آلٰہی دل گیا کیونکر نکل کانٹا سا حیران ہون۔ نہ اک سوراخ سینے مین نہ اک روزن بغل مین ہی۔ کبھی یہی نسبت کی ہوتی ہی جیسے منظور آلٰہی یہی تھا مشیتِ آلٰہی مین کسکو دخل ہی۔

ع اساتذۂ اُردو کے کلام مین آلٰہی کی یاے تحتانی جا بجا تقطیع سے ساقط ہوئی ہی جیسے ان اشعار مین۔ ناسخؔ ع دم اخیر تو کرلون نظارہ جی بھر کے۔ آلٰہی خنجر سفاک آبدار نہو۔ آتشؔ ع جنسِ گران بہا کا خریدار کون ہی۔ بکتا نہین آلٰہی تو چوری ہی جاؤن مین۔ مگر بعض محققین متاخر اسکے تارک ہین اس لیے کہ ترکیب فارسی ہی اور فارسی مین ایسا جائز نہین۔ مولف کے نزدیک بھی اولیت اسیکو ہی۔

اَلہیا ۔ ہ ۔ ایک راگنی کا نام ہے ۔ **انشاء** ۔ تیرے ہی مجرے مین ہو نغمہ سرا
صبح کے وقت ۔ بھیرون کنکلی ٹوڑی والہیا اور کھٹ ۔
اور آہا گانے والے کو بھی کہتے ہین ۔

اِلٰہیات ۔ الٰہی کی جمع ۔ اقسام ثلاثہ حکمت مین سے وہ قسم جسمین اُن امور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی اور تعقل مین مادّے کیطرف محتاج نہین ہین جیسے معرفت حق تعالے و عقول و نفوس ۔ **انشاء** ۔ ریاضی
اور طبیعی سے ماحصل یہ ہے ۔ الہیات سے تا فہم کو نہو اعراض ۔

الٰہی توبہ ۔ نمبر (۱) توبہ کرنے کی جگہ عام طور پر ۔ ع ۔ کٹی گناہون مین عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ ۔

نمبر (۲) کسیکے زیادہ جھوٹ بولنے پر ۔ **فقرہ** ۔ الٰہی توبہ کوئی اتنا بھی جھوٹ نہ بولے ۔ الٰہی توبہ تمنے تو جھوٹ کے پُل باندھ دیے ۔

نمبر (۳) خوف کھانے کی جگہ ۔ **انشاء** ۔ یہ گھٹا رات کو چھائی کہ الٰہی توبہ
منہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ ۔

نمبر (۴) زچ ہو جانے کی جگہ ۔ **فقرہ** ۔ الٰہی توبہ تم تو کسیطرح پیچھا ہی نہین چھوڑتے ۔ الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہو گے یا تمہید ہی اُٹھاتے چلے جاؤگے ۔

الٰہی خرچ ۔ جہان بے انداز روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہین سے آمدنی نہو وہان کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہین ۔

الٰہی خیر کرنا ۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اُس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہین ۔ **آتش** ۔ کہا بلبل نے جب
توڑا گُل سوسن کو گلچین نے ۔ الٰہی خیر کیجو نیل رخسار چمن بگڑا ۔ **اسیر** ۔
الٰہی خیر کر تا غش جہان موسے پہ طاری ہے ۔ وہی برق تجلی ہے عیان اور
اپنی باری ہے ۔

اور الٰہی خیر ہو اور صرف الٰہی خیر بھی کہتے ہین ۔ **خلیل** ۔ الم سے رنگ مرا
فق ہے مثل رنگ سحر ۔ الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی ۔ **رند** ۔ نظر پڑے
طپش دل کے آج طور پر ہے ۔ الٰہی خیر جگر منہ کو آئیگا پھر کیا ۔

الٰہی مرا بیامرز و دیگران را تو دانی ۔ مثل ۔ خود غرض کی نسبت کہتے ہین کہ اپنے بھلے سے کام دوسرے کی کچھ پروا نہین ۔

اِلیاس ۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت موسے علیہ السلام کے بعد ہوے یہ عیزار بن ہارون علیہ السلام کے پوتے تھے بہت سے معجزے دکھائے اور کمال ہدایت کرنے پر بھی آپکی اُمّت نے بت پرستی نہ چھوڑی اور ایمان نہ لائی ۔ تو آپکی بد دعا سے تین برس تک پانی نہ برسا قحط عظیم ہوا آخر آپنے اپنی پیمبری اور خدا کی وحدانیت اور قدرت ثابت کرنے کو پھر دعا کی اور پانی برسا مگر کفار اس پر بھی بُت پرستی سے باز نہ آئے ۔ آپ نے اپنے شاگرد الیسع علیہ السلام کو خلیفہ کیا اور خود دنیا کو چھوڑ دیا ۔ تاریخ طبری مین لکھا ہے کہ آپ تا نفخ صور زندہ رہین گے ۔ طلائع المقدور مین بحوالہ فتوحات مکیہ و قوت القلوب لکھا ہے کہ الیاس اور ادریس ایک ہین ۔

اُلیچنا ۔ کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا ۔ **صبا** ۔ سرشک چشم بہاتا ہون
عشق دندان مین ۔ اُلیچتا ہون سمندر کو مین گُہر کے لیے ۔
عام بول چال مین اُلچنا ہے ۔

اُلیل / **اُلول** } ۔ ہ ۔ (س اُلُول उल्लोल) مونث ۔ کُلیل ۔ شوخی ۔ اُچھل کود (اُمنگ ۔ دل کی لہر)

(گھوڑے کی) **انشا** ؎ نہین یہ توسن بادِ بہار کے جھونکے ۔ پڑے الول بچھیرے اکھنڈ کرتے ہین ۔ **سودا** ؎ سوار گر پڑین سوتے مین چارپائی سے ۔ کرے جو خواب مین گھوڑا انہون کے نیچے الول ۔ بعض شعرا نے شوخ کے معنی مین بھی کہا ہی ۔ **ظفر** ؎ ابلقِ چشم کی اللہ رے تیرے شوخی ۔ کہ الیل ایسا نہ کوئی بھی بچھیرا دیکھا ۔ **مصحفی** ؎ کوئی کہتا ہی اُسے یون کہ چھلاوا ہی یہ رخش ۔ کوئی کہتا ہی اُسے یہ کہ بچھیرا ہی الول ۔

زبانون پر الیل زیادہ ہی ۔

اَلیمانی تلوار [ع] ۔ الیمان کی بنی ہوئی تلوار ۔ **منیر** ؎ ہوا ہتھیار چھین جانے کی عالم مین چلی جب سے ۔ چلین گھر چھوڑ کر جنگل کو گجراتی الیمانی ۔ **نصیر** ؎ کلید فتح باب رزق ہی دستِ مبارک مین ۔ کہ ہی عقدہ کشا ناخن یہ شمشیر الیمانی ۔

اُلینڈنا ۔ انڈیلنا ۔ **انشا** ؎ جی یہ چاہے ہی ابھی شیشۂ صہبا کو اُلینڈ ۔ شمع سے دیجے لگا چادرِ مہتاب مین آگ ۔ **سودا** ؎ ترکش اُلینڈ سینہ عالم کا چھان مارا ۔ مژگان کے بان نے تو ارجن کا بان مارا ۔

یہ قدما کی زبان ہی اب اُنڈیلنا ہی بولتے ہین ۔

فصل الف مقصورہ مع میم

اِمارت ۔ ع ۔ مونث ۔ دولتمندی ۔ حکومت ۔ **صبا** ؎ گمان ہی مرقدِ کہنہ کا مجکو ہر عمارت پر ۔ یہ غافل کیا سمجھکر جان دیتے ہین امارت پر ۔ **قلق** ؎ تو امارت ہمین دکھاتی ہی ۔ اپنی دانست مین بناتی ہی ۔

اُمُّ الْاَمْرَاض ۔ زکام ۔ چونکہ اسکے بگڑ جانے سے اور بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہین اسلیے اسکو ام الامراض کہتے ہین ۔

ام الخبائث ۔ شراب ۔

ام الصِّبْیان ۔ بچون کی ایک بیماری جو صرع (مرگی) کی قسم سے ہی کہتے ہین کہ مریض کے بالغ ہونے تک یہ عارضہ جاتا رہتا ہی اور اگر نہ گیا تو لاعلاج ہو جاتا ہی ۔

ام الکتاب ۔ مونث ۔ سورۂ فاتحہ ۔ قرآن شریف ۔ لوح محفوظ ۔ **منیر** ؎ کعبہ مولد عرش مسند مشہد اُسکا بیت حق ۔ نامۂ اعمال اقدس صفحۂ ام الکتاب ۔ **جان صاحب** ؎ نفرت ہی ہو گئی بُوا آتو کے نام سے ۔ پڑھتی ہون باجی امان سے ام الکتاب اب ۔

اِمام ۔ ع ۔ نمبر (۱) پیشوا ۔ ہادی ۔ ؎ غم کونین ہی عبث اے رشک ۔ ہم علی سا امام رکھتے ہین ۔ **آتش** ؎ بھاری ہو وین گی مجھے مجنون کی بیڑیان ۔ بہر امام امام کا ہی پیرہن درست ۔

نمبر (۲) نماز پڑھانے والا ۔ امامت کرنے والا ۔ مقتدی کی ضد ۔ **آتش** ؎ اک سجدۂ نماز مین ہی فرض عشق ادا ۔ مین مقتدی ہون اور مرا دل امام ہی ۔ **وزیر** ؎ نہین اعادۂ طاعت کو پیشوا درکار ۔ قضا نماز کو کچھ حاجتِ امام نہین ۔

نمبر (۳) ۔ مذکر ۔ تسبیح کا وہ لمبا دانہ جو سب دانون سے الگ شمار دانون کے ساتھ سرے پر گندھا ہوتا ہی ۔ فارسی مین اسکو گل سبحہ کہتے ہین ۔ **اسیر** ؎ کون مجمع سے اُٹھگیا یارب ۔ بزم تسبیح بے امام ہوی ۔ **کیف** ؎ ہجر صنم مین یاد خدا مین اگر کرون ۔ اشکون کا سبحہ لختِ جگر کا امام ہو ۔

ع؎ الیمان ایک شہر ہی وہان کی تلوار بہت مشہور ہی ۔

امام احمد حنبلؒ[ع] - آپ ائمہ اربعین سے چوتھے امام ہین - حنبلی مذہب کا سرچشمہ آپ ہی کے ذات مقدس ہے-

امام اعظمؒ[عہ] - آپ ائمہ اربعین سے اول امام ہین - آپ ہی کے مقلد حنفی کہلاتے ہین-

امام باڑا - مذکر - وہ مکان جو خاص تعزیہ داری کے واسطے بنایا جاتا ہے-

منیرؔ - تیرے کوچے مین لوگ روتے ہین - یہ بھی کوئی امام باڑا ہے-

امامت - ع - مونث - پیشوائی - اقتدا کی ضد - **نصیرؔ** - کیا ہے دیکھکر محراب تیغ یار کو سجدہ - نمازِ عشق کی اے بوالہوس ہمکو امامت ہے-

امام شافعیؒ[سہ] - آپ ائمہ اربعین سے تیسرے امام ہین-

امام شہر - قاضی - **مومنؔ** - گر اشارا کبھی اُس ابرو کا پاے - سجدے کر تا بس امام شہر آے-

امام ضامن - آٹھوین امام کو کہتے ہین جنکا نام حضرت علی موسی رضا علیہ السلام ہے-

منیرؔ - امام ضامن ثامن کی دیتا ہون قسم تمکو - کہ جنکا روضہ ہے خورشید اقلیم خراسانی-

امام ضامن کا روپیہ - جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو حفظ و امان مین رہنے کے لیے گھر والے یا اور عزیز و احباب اُسکے بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہین اور وہ منزلِ مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے- اور روپے کی تخصیص نہین ہے دولتمند اشرفی اور غربا پیسا بھی باندھتے ہین-

امام ضامن کو سونپا - (نحو) کسیکو کہین سفر کرنے کے وقت حفظ و امان مین رہنے کی نظر سے کہتے ہین کہ جاؤ تمہین امام ضامن کو سونپا - **قلق**

ع اصل نام احمد بن محمد - کنیت ابو عبد اللہ ہے مگر ولدیت مین اپنے جد امجد کے نام (حنبل) کے ساتھ مشہور ہین - ماہ ربیع الاول ۱۶۴ھ مین بمقام بغداد پیدا ہوے - امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ خاص تھے - آپکو دس لاکھ حدیثین یاد تھین - ایک مرتبہ حسن بن عبد العزیز نے تین ہزار اشرفیان نذر کین آپنے قبول نہ فرمائین - اور ہمیشہ قانع اور متوکل رہے - امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ آپ ہی کے شاگرد ہین - حدیث مین مسند بڑی کتاب آپ کی یادگار ہے - ستتر برس کی عمر پاکر بارھوین ربیع الاول روز جمعہ ۲۴۱ھ مین انتقال فرمایا آپکے جنازے پر پرندے ہوا سے گر گر پڑتے تھے یہ حال دیکھکر چالیس ہزار گبر و ترسا اسلام لاے - آپکا مزار بغداد مین زیارت گاہ عالم ہے-

عہ اسم گرامی نعمان ابن ثابت - کنیت ابو حنیفہ اور لقب امام اعظم ہے - ۸۰ ہجری مین بمقام کوفہ پیدا ہوے - بعد تکمیل علوم چند اصحاب باصفا اور امام جعفر صادق رضی اللہ تعالے عنہ کی صحبت سے بہت فائدے اُٹھاے - تابعی ہونے کا مرتبہ آپ ہی کو حاصل ہوا یعنی آپکے سوا اور ائمہ کو کسی صحابی کی ملاقات نصیب نہوئی - پہلا حج سولہا برس کی عمر مین ادا کیا - صحیح مسلم مین لکھا ہے کہ یہ حدیث شریف لَوْكَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ اَبْنَاءِ فَارِسَ (یعنی اگر ایمان ثریا کے پاس ہوتا تو لیجاتا اُسکو ایک مرد فارس کے لوگون سے) آپکے حق مین بشارت ہے خطیب نے تاریخ بغدادی مین لکھا ہے کہ آپنے تیس یا چالیس برس تک عشا کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی ہے - تمام رات بیدار رہتے اور ہزار رکعت نماز پڑھتے - امام نودی نے عبد اللہ بن مبارک سے تہذیب مین نقل کیا ہے کہ آپنے پینتالیس برس تک ایک وضو سے پانچون وقت کی نمازین پڑھی ہین - ماہ رمضان المبارک مین اکسٹھ بار قرآن مجید ختم کرنا معمول تھا ایک ختم جماعت کے ساتھ اور ساٹھ تنہا - صاحب کشف المحجوب لکھتے ہین کہ آپ بحالت طواف روضۂ مبارک مین السلام علیک یا رسول اللہ فرماتے تو جواب مین روضۂ مبارک سے آواز آتی وعلیک السلام یا امام المسلمین - کہتے ہین کہ کوفے مین ایک بکری گم ہو گئی تھی آپنے سات برس تک (اس لیے کہ بکری کی عمر اکثر اسی قدر ہوتی ہے) بکری کا گوشت نہ کھایا اس خیال سے کہ شاید اُسی بکری کا گوشت ہو - دُر مختار مین مذکور ہے کہ امام اعظم نے پچپن حج کیے ہین اور اللہ تعالے کو سو مرتبہ خواب مین دیکھا آپکے چار سو شاگرد تھے اور جسوقت کسی مسئلے مین مشکل پیش آتی چالیس ختم قرآن پڑھتے مشکل حل ہو جاتی - آخر عمر مین منصور بادشاہ نے آپکو قضا کا عہدہ دینا چاہا آپنے انکار فرمایا اور قید کیے گیے روز دس دُرّے آپکو لگا ئے جاتے تھے مگر آپ اُس حالت مین بھی انکار ہی کرتے رہے - دسوین دن جب سو دُرّے پورے ہو گیے تو ستر برس کی عمر مین ماہ شعبان ۱۵۰ ہجری کو انتقال فرمایا - بعض کہتے ہین کہ دسوین روز زہر سے شہید کیے گیے - جنازے مین سات لاکھ آدمی شریک تھے - مزار مبارک بغداد مین ہے-

سہ اسم مبارک محمد بن ادریس - کنیت ابو عبد اللہ اور لقب شافعی ہے آپ قبیلۂ قریش سے ہین - نسبا حضرت عبد المطلب سے آٹھوین پشت ہے اور آپکی مادر محترمہ ام الحسن بنت حمزہ قاسم بن زید بن حسن بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہین - اکثر مورخین نے لکھا ہے کہ جس روز امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے انتقال فرمایا اُسی روز آپکی ولادت عسقلان مین ہوئی - علم فقہ امام محمد شیبانی سے حاصل کیا چنانچہ خود فرماتے ہین کہ الناس کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ سات برس کی عمر مین پورا قرآن یاد کر لیا اور پندرہوین برس فتوی لکھا حضرت امام احمد حنبل آپکے شاگرد ہین - شیخ محی الدین عربی نے فتوحات مکی مین لکھا ہے کہ حضرت امام شافعی اوتاد اربعہ سے تھے اور حضرت امام احمد حنبلؒ فرماتے تھے کہ حضرت امام شافعیؒ دین کے لیے آفتاب اور آدمیون کے لیے عافیت ہین - اصول دین مین چودہ اور فروع مین سو سے زیادہ کتابین تصنیف فرمائین - چوّن برس کی عمر مین سلخ ماہ رجب روز جمعہ ۲۰۴ھ کو بمقام مصر انتقال فرمایا اور وہین آپکا مزار ہے-

ے کہتی تھی روکے اک بُتِ خوشخو۔ مین نے سونپا امام ضامن کو۔

امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا۔ مذہب امامیہ مین شادی بیاہ کی ایک رسم ہی۔ برات سے کچھ روز قبل ایک تاریخ معین کیجاتی ہی اور اُس روز دولہا دُلہن کے بازوون پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہین۔

امام ضامن کی ضامنی۔ دیکھو امام ضامن کو سونپا۔

امام غزالی رح[۱]۔ آپ ایک بڑے نامور بزرگ فاضل اجل اور صوفی باصفا گزرے ہین آپکا وطن غزالہ تھا جو نواح طوس مین ہی۔

امام مالک رح[۲]۔ آپ ائمہ اربعہ مین سے دوسرے امام ہین

اِمامیہ۔ اہل التشیع۔

اَمان۔ ع۔ مونث۔ پناہ۔ داغ ے کرون مین عرض اگر جان کی امان پاؤن۔ کہون پیتے کی اگر قہر سے پناہ ملے۔

اَمّان۔ ھ۔ اَمبا अम्बा س۔ مونث۔ مادر۔ مان۔ جان صاحب لگی امان گلے سے کباری۔ یون لگی کہنے مجھسے حسن واری۔ نواب میرزا شوق ے ہوئین کس بات پر خفا بولو۔ امان واری ذرا جواب تو دو۔ اور امان جان اور امی جان بھی کہتے ہین۔ نواب میرزا شوق ے بیٹھی ناحق بھی جولین کھاتی ہین۔ امان جان آپکو بلاتی ہین۔ قلق ے امی جان آپ اشکبار نہون۔ اتنی بیتاب و بیقرار نہون۔ اور مان کے علاوہ اور بڑے رشتے والیون کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتے ہین جیسے پھوپھی امان۔ خالہ امان وغیرہ۔ قلق ے پوچھتی تھی ہر اک کے آکر پاس۔ باجی اَمّان ہین کیون اُداس اُداس۔

امان پانا۔ پناہ ملنا۔ محفوظ رہنا۔ داغ ے پائی ہی امان کسنے تری تیغ نظر سے۔ قربان ہوے صید حرم اور زیادہ۔

اَمانت۔ ع۔ مونث۔ جو چیز سپرد کی گئی ہو اُسکی پوری نگہداشت کرنا۔ اور اُس چیز کو بھی کہتے ہین جو بطور امانت رکھوائی جاتی ہی۔ رند ے رکھا ہی امانت کیطرح مجکو زمین نے۔ میلا نہین ہونے دیا تار کفن ابتک۔ نصیر ے گرگئی جان حزین تن سے سفر اچھا ہوا۔ تھی امانت جسکی پہنچی اُسکے گھر اچھا ہوا۔

نمبر (۲) سیالبش کا کام (بندوبست) فقرہ امانت مین جو محنت ہی وہ منصرمی مین کہان۔

---

[۱] آپکا نام محمد۔ کنیت ابوحامد اور لقب حجۃ الاسلام زین الدین ہی ۴۵۰ہجری مین پیدا ہوے مدرسہ نظامیہ نیشاپور مین جو نظامیہ بغداد کے لیے فخر تھا آپنے تحصیل علم کی۔ امام الحرمین ابوالمعالی کے شاگرد تھے۔ اُستاد کی زندگی ہی مین آپکی شہرت اور مقبولیت نے دلون پر قبضہ کرلیا تھا۔ بعد انتقال حضرت امام الحرمین نیشاپور چھوڑکر بغداد مین تشریف لاے۔ یہان نظام الملک نے کمال فخر سے مسند درس پر جگہ دی۔ کل اہل عراق آپ پر فخر کرتے تھے آخر عمر مین جمیع اشغال سے ترک تعلق فرمایا اور خاص اپنے وطن مین ایک خانقاہ صوفیہ اور ایک مدرسہ طلبہ کے واسطے تعمیر کرا کے مدتون افادات فرماتے رہے۔ سلوک اور تصوف وغیرہ مین بہت سی کتابین تصنیف فرمائین۔ احیاء العلوم کیمیاے سعادت وغیرہ آپکی عالی پایگی کے کافی ثبوت ہین۔ مذہبًا شافعی تھے ۵۰۵ہجری مین انتقال فرمایا اور قصبۂ طابران مین دفن ہوے۔

[۲] آپکی کنیت ابوعبداللہ ہی ۹۵ہجری مین پیدا ہوے تمام عمر مدینۂ منورہ مین بسر کی صرف ایکبار حج کے لیے نکلے تھے۔ ہمیشہ مسجد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مین درس دیتے اور بغیر غسل تازہ و لباس پاکیزہ کسیکو حدیث نہ سُناتے آپکے ابتداے زمانہ مین ایک عمدہ زادی نے مدینے مین انتقال کیا غسل دینے مین غسالہ کا ہاتھ جب شرمگاہ میت پر پہنچا تو اُسنے کہا "کیا یہ عورت زانیہ تھی" اسکے ساتھ ہی غسالہ کا ہاتھ شرمگاہ میت پر چپک گیا بہت تدبیرین کین مفید نہوئین آخر مین آپسے رجوع کی۔ آپنے حکم دیا کہ غسالہ کو دُرے لگا کر حد تہمت کی حد پوری لگائی جائے جیسے ہی اسکی تعمیل ہوئی ویسے ہی غسالہ کا ہاتھ الگ ہوگیا۔ حضرت امام شافعی اور مالک ذوالنون رحمہما اللہ آپکے شاگرد ہین طلب حدیث مین آپکو بڑی کوشش تھی یہانتک کہ گھر کی کڑیان اکھاڑ کر بیچ ڈالین اور قیمت کتابون پر خرچ کی حافظہ نہایت قوی تھا۔ خود فرماتے ہین کہ مین نے جو بات ایکمرتبہ یاد کی پھر اُسکو کبھی نہین بھولا۔ منجملہ آپکے تصانیف کے حدیث مین موطا بڑی مشہور کتاب ہی جسکی نسبت امام شافعی رح فرماتے ہین۔ ماتحت السماء اصح من موطا۔ چوراسی برس کی عمر مین ساتوین ربیع الاول روز یکشنبہ ۱۷۹ہجری کو بمقام مدینہ منورہ انتقال فرمایا اور وہین دفن ہوے۔

امانت دار۔ نمبر(۱) جسکی حفاظت مین کوئی چیز رکھوائی گئی ہو۔ **اسیر** ؎ نقدِ جان کا ہی خدا مالک امانت دار ہین۔ جیسے سلطان کا خزانہ قبضۂ گنجور مین۔ نمبر(۲) معتمد۔ راز دار **قلق** ؎ پہلے تو روی خوب زار قطار۔ پھر کہا جان کر امانت دار۔ دلربا ہم اسیرِ عشق ہوے۔ زخمی تیغ و تیرِ عشق ہوے۔

امانت رکھنا۔ محفوظ رہنے کے لیے کوئی چیز کسیکے سپرد کرنا **منیر** ؎ جوشش زن ہی ہر مہینے کیون ترے وحشی کا خون۔ کیا امانت ماہِ نو کے پاس خنجر رکھدیا۔

امانت کیطرح رکھنا۔ کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا **آتش** ؎ امانت کیطرح رکھا زمین نے روزِ محشر تک۔ نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تارِ کفن بگڑا۔

امانت مین خیانت۔ کسیکی رکھوائی ہوئی چیز مین تصرف کرنے کو کہتے ہین کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی۔ ؎ چاہیے عشق حقیقی نہ بتونکو دل دے۔ اے صبا دیکھ امانت مین خیانت ہوگی۔ **داغ** ؎ مجھپہ الزام ہی کیون تو نے مرا غم کھایا۔ اور ہوتی ہی امانت مین خیانت کیسی۔ **فقرہ**۔ امانت مین خیانت کرکے تمنے آپ اپنا اعتبار کھویا۔

امانت مین خیانت تو زمین بھی نہین کرتی۔ کہتے ہین کہ سونپ دینے سے زمین لاش مین تصرف نہین کرتی۔ اسلیے امانت مین خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ بطور ملامت و الزام کہا جاتا ہی۔

امان دینا۔ پناہ دینا۔ **اسیر** ؎ عالم کو فلک چین کہان دیتا ہی۔ مشکل سے کوئی دم بھی امان دیتا ہی۔

امان مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ **رند** ؎ ہی کون بچائے جو ترے قہر سے باز۔ تجھسے ہی امان مانگتا ہون تیرے غضب سے۔ ؎ مت مانگیو امان بتون سے کہ ہی حرام۔ **مومن** زبان بیہدہ سائل کو تھامنا۔

اَمانی۔ اجارے کی ضد۔ **فقرہ**۔ کام جیسا امانی مین بنتا ہی اجارے مین کبھی نہین بنتا۔ **بحر** ؎ کیا اجارہ ہی محبت مین نبھے یا نہ نبھے۔ اس علاقے کو حسینون سے امانی مانگون۔

امانی آبادانی۔ مقولہ۔ اجارہ اُجاڑا کی ضد۔

اَماوَس۔ ھ۔ مونث۔ اماوشیّا अमावस्या س۔ بدی کی پندرہوین تاریخ۔

اِمپورٹ۔ انگریزی۔ مذکر۔ دیکھو اکسپورٹ۔

اُمّت۔ ع۔ مونث۔ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو۔ **وزیر** ؎ نظرون مین شفاعت نے عمل تول لیے ہین۔ پلے پہ ہی اُمت کے ترازو سے محمد۔ **رشک** ؎ دیکھتے ہین لوگ میرے آنسوؤن سے اندلون۔ نوح کی اُمت نے جو دیکھا وہ فورِ آب ہے۔

اِمتحان۔ ع۔ مذکر۔ آزمایش۔ جانچ۔ **وزیر** ؎ ہر رگ و پے مین سمائے ہو تمہین کھینچو نہ تیغ۔ امتحان میرا تمہارا امتحان ہو جائیگا۔ **داغ** ؎ چاہتا ہی کب مرنا کوئی سخت جان اپنا۔ تجکو چاہیے قاتل اول امتحان اپنا۔

امتحان پاس کرنا۔ امتحان مین پورا اُترنا۔ **فقرہ**۔ امتحان پاس کرکے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو۔ (آبِ حیات)

امتحان پر آنا۔ آزمانے پر مستعد ہونا۔ ؎ **نصیر** کہتے تو سب یہان ہین کہ اسکے عاشق ہین ہم ولیکن۔ بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحان پر۔

امتحان دینا۔ اپنے آپکو معرض آزمایش مین لانا کسی علم و فن مین اپنی

قوت دکھلاتا۔ **کیفؔ** لڑکون کے برزبان ہے یہ اپکے بہار مین۔ آئے جنون کا۔ اپنے کوئی امتحان دے۔

امتحان کرنا۔ جانچنا۔ آزمانا۔ **داغؔ** امتحان کرکے ترا صاف پشیمان ہوے۔ ہمنے جانا تھا کہ غیرون سے بھی کینا ہوگا۔ **بحرؔ** نثار لاکھ سر ایسے تمہارے قدمون پر۔ کرینگے آپ مرا امتحان بہت اچھا۔

امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔ **کیفؔ** ای روح کوئی دم کو نکل جا بدن سے تو۔ وہ یار آج لیگا ذرا امتحانِ دل۔

امتحان مین نہ ٹھہرنا۔ آزمایش مین ثابت قدم نہ رہنا۔ **صباؔ** امتحان مین ٹھہرین منہ اتنا رقیبون کا نہین۔ جان دینے کو کلیجا چاہیے دل چاہیے۔

اِمتِلا۔ ع۔ مذکر۔ خلا کی ضد۔ معدے کا غذا سے یا بدن کا مادے سے بھرا ہونا۔ **فقرہ**۔ غذا اسوقت ابھی نہو تو بہتر ابھی نبض مین امتلا باقی ہے۔ اور کہین سوءِ ہضم کے معنی مین آتا ہے۔ **منیرؔ** روزے ریا سے رکھکر کیا کیا جتا رہا ہے۔ ڈر امتلا کا ہو تو قسمین نہ کھاے واعظ۔

اُمّتی (ی نسبت کی ہے) امت کے لوگ۔ ؔ تو ہی محبوب خدا صدقے ہو تجھپر ناسخ۔ اُمتی کیا ترے صدقے ہین پیمبر لاکھون۔

اور کہین یہی ی متکلم کی ہوتی ہے۔ **فقرہ**۔ قیامت مین اور سب نفسی نفسی کہین گے اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم امتی امتی۔

اِمتیاز۔ ع۔ مذکر۔ نمبر(۱) فرق۔ شناخت۔ تمیز۔ **ناسخؔ** امتیازِ حق و باطل خود ستاؤن کو کہان۔ کیون نہ فرعون ایک سمجھے سحر اور اعجاز کو۔ **کیفؔ** اُس صنم کو دیا ہے دل جسکو۔ سنگ و گوہر مین امتیاز نہین۔

فقرہ۔ دونون خط کسقدر مشابہ ہین کہ ذرا امتیاز نہین ہوسکتا۔

نمبر(۲) تفوق و تعلی کی جگہ۔ **فقرہ**۔ انکو قوم مین جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا۔ **نصیرؔ** کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی مین۔ ستم ہوا کہ جوانی مین اُسکو شان لگی۔ **آتشؔ** چنکر کیا ہے قتل مجھے تیغ یار نے۔ کشتہ ہے دل مرا شرفِ امتیاز کا۔

اَمِٹ۔ ھ۔ نہ مٹنے والا۔ **بحرؔ** پھر ملونگا جو ملاقات ہے اُس سے لکھی۔ خطِ تقدیر امٹ ہے یہ مچلکا کیا ہے۔ ؔ عبث حریص ہوس سے ذلیل ہوتے ہین۔ امٹ ہے برق جو تحریر ہے جبینون مین۔

اَمثال۔ نمبر(۱) مَثَل کی جمع۔ کہاوتین۔ **فقرہ**۔ خزینۃ الامثال مین عربی فارسی ہر قسم کی مثلین ہین۔

نمبر(۲) مِثل کی جمع۔ مانند۔ ہمصورت۔ **فقرہ**۔ جو شعر آپنے انتخاب کیے انہین کے امثال چھوڑ بھی دیے ہین۔

اَم جانا۔ (اَم سنسکرت مین بیماری کو کہتے ہین شاید اسی سے ان معنی مین بولنے لگے ہین) اعضا کا بھاری ہو جانا۔ بھر جانا۔ شل ہو جانا۔ **میر انیسؔ** شانے بھی ام گئے دیکھنے لگا پہنچا بھائی۔ اہل کین دور مین نزدیک ہے دریا بھائی۔ **فقرہ**۔ گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے رانین ام گئین۔

اَمچُور۔ ھ۔ مذکر۔ کچّے آم کی سوکھی ہوئی پھانکین۔ ترشی کے لیے کھانے کی چیز مین ڈالتے ہین۔ **انشاؔ** سفرے (دسترخوان) پہ ظرافت کے ذرا شیخ کو دیکھو۔ سرلون کا منہ پیاز کا امچور کی گردن۔ اور تخیلاً بہت دبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ **جان صاحبؔ** ع۔ تھی وہ چمرخ ہو گئی اب اور بھی امچور سی۔

اِمداد - ع - مونث - مدد کرنا - مدد - **کیف** ؎ زاہدون نے مجھے کعبے کیطرف کھینچا ہے - اے بتو بہرِ خدا تم مری امداد کرو - **اسیر** ؎ پائی جو فقیر سے یہ امداد - آیا مین غریب خانہ مین شاد -

امداد چاہنا - مدد مانگنا - اعانت کی درخواست کرنا - **کیف** ؎ چاہی نہ روز بد مین بھی امداد غیر سے - اپنا ہی ہاتھ مُنہ پہ ہمارے سپر ہوا -

امداد کرنا - مدد کرنا - ؎ شاہِ مردان تری امداد کرینگے **سودا** - باندھ لے چلکے جو تیرا ہو عدو ہاتھون ہاتھ - **آتش** ؎ نبردِ عشق مین اللہ حامی ہے غریبون کا - پیادون کی سوار غیب یان امداد کرتے ہین -

امداد مانگنا - امداد چاہنا - **قلق** ؎ جذب الفت سے مانگیے امداد - یا عدالت مین کیجیے فریاد -

اَمر - ع - مذکر - نمبر(۱) حکم - ؎ امر الٰہ آیہ موتوا ہے اے صبا - مرنے پہ پیشتر سے بندھی پیشتر کمر -
نمبر(۲) بات - **قلق** ؎ سب کو اس امر کی تمنا ہے - آپ کا نام آج ایسا ہے - **ولہ** ؎ سمجھو تو اسے مہر جہان افروز - شدنی تھا یہ امر تو اک روز -
نمبر(۳) فعل - کام **سحر** ؎ رگِ گردن سے بھی نزدیک پایا - تجسس امر لاحاصل نہ ٹھہرا - **نسیم** ؎ غیر ممکن ہے کہ آسان ہوسکے - رہگیا جو امر مشکل ہوگیا -
نمبر(۴) باب - معاملہ - جیسے اس امر مین آپکی کیا راے ہے -
نمبر(۵) قواعد صرف مین اُس فعل کو کہتے ہین جو حکم پر دلالت کرے - جیسے آؤ جاؤ لکھ پڑھ -

اُمرا - امیر کی جمع - دولتمند - عمائد - ارکین سلطنت - **منیر** ؎ سمو رگر عیش محل ہے اُمرا کا - آباد خرابی سے ہے ویرانہ کسیکا - **فقرہ** - شناسائی تو اُمراو زراسب سے ہے مگر کام نہین نکلتا -

اَمراض - مرض کی جمع - بیماریان - **ہلال** ؎ رنج وغم کھانے سے درد اور بڑھا فرقت مین - قوت امراض کو ہوتی ہے غذا کے باعث -

اَمربیل - ھ - مونث - دیکھو آکاس بیل - **بحر** ؎ کوئی پھل پائیگا کیا تخم محبت بوکر - اس امربیل مین تو برگ و ثمر کچھ بھی نہین -
اور بعض لوگ امل بیل بھی کہتے ہین -

اِمرت - س - (صحیح تلفظ اَمرت अमृत ہے) مذکر - زہر کی ضد - آب حیات **نکہت** ؎ تلخیِ دشنام شیرین جام شربت ہے مجھے - زہر کھانا ہاتھ سے دلبر کے امرت ہے مجھے - **برق** ؎ چارہ اسکا نہین برگشتہ جو قسمت ہوجاے - زہر مرنے کے لیے کھائین تو امرت ہوجاے -
اور مجازاً بہت لذیذ اور شیرین چیز کو بھی کہتے ہین -

اِمرتی - ھ - مونث - ایک مٹھائی ہے ماش کے آٹے کو خوب پھینٹ کر دائرے کی شکل بناتے اور اُسکے کنارے کنارے تلے اوپر اور چھوٹے چھوٹے حلقے قائم کرکے گھی مین تلتے اور قوام مین ڈالکر نکال لیتے ہین - **بیخود** ؎ اگر امرتی کا ہے شیرین کو شوق - کرارا کرارے سے رکھتا ہے ذوق -

اَمرد - ع - مذکر - نوعمر - خوبصورت آدمی جسکے ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو - **آتش** ؎ کیفیت شراب ہے امرد کے حُسن مین - کیا کیا جوان ہین مست اس انگورِ خام سے - **بحر** ؎ کیا سمجھکر یہ ناز کرتے ہین - امردون کا کوئی غلام نہین -

اَمرس - ھ - مذکر - پکے آم کا رس نچوڑکر کسی ظرف مین یا کپڑے وغیرہ پر پھیلا کر خشک کرلیا جاتا ہے اسکو امرس کہتے ہین - **ناصر** ؎ لکھے ہین

جوتیرے لب شیرین کے مضامین - امرس سے زیادہ ہی جو دیوان کا ورق ہی-

اَمرُود - ف - مذکر - ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہی - بعض شہر کے لوگ اسکو سفری بھی کہتے ہین - خام سبز اور سخت اور پختہ زرد سفیدی مائل اور نرم بعض خوب شیرین اور بعض ترشی لیے ہوے ہوتے ہین - تُرش پہلے درجے مین سرد وتر اور شیرین مائل بہ حرارت - دماغ کو تر رکھتا اور خشکی دور کرتا ہی خفقان اور اختلاج وغیرہ کے لیے نہایت نافع اور مفرح ہی - **اسیر** ؎ اثمار بھی تازہ تازہ موجود - سیب اور بہی انار امرود -

اِمروز فردا - مونث - آج کل - نمبر(۱) ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ - **مصحفی** ؎ عاشقون کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی - روز محشر بھی وہان امروز فردا ہی رہی - **نصیر** ؎ رہے وا چشم کب تک انتظار یار مین یارب - یہان لب پر ہی جان آئی وہان امروز فردا ہی -

نمبر(۲) صبح شام - جلد اور عنقریب کی جگہ - (اسجگہ مین کے ساتھ مستعمل ہی) **فقرہ** - آج کا غذات وکیلون کو دکھا لیے ہین امروز فردا مین نالش ہو جائیگی - وہ بھی امروز فردا مین آنے والے ہین معاملہ طے ہو جائیگا -

امروز فردا کرنا - آج کل کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - **فقرہ** - اُن سے کتاب ملنا مشکل ہی روز امروز فردا کیا کرتے ہین -

اَمرَیان - ھ - (اسکی اصل سنسکرت مین آمرَوَتی आम्रवती ہی جسکے معنی آم کا باغ ہین - اور ایک خیال ہی کہ شاید اسکی اصل آمراجی आम्रराजी ہو جسکے معنی آم کے درختون کی قطار ہین) جہان آم کے درخت جھنڈ کے جھنڈ ہون - **جرات** ؎ وہ مکان خواجہ قطب الدین وہ امریونکی چھاؤن - اینڈتے کیا کیا تھے ہم جون تاک کے سایے تلے -

اَمریکا - انگریزی - (آمرکا) نئی دنیا - یہ براعظم ایشیا کے سوا ہر ایک براعظم سے بڑا اور یورپ کا چوگنا ہی - ؏

امریکن - امریکا کا رہنے والا -

اُمَس - ھ - (اشم [illegible] سے بگڑ کر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین گرمی ہین) مونث - وہ گھُٹی ہوئی گرمی جو برسات مین ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہی - **قلق** ؎ ضبط آہ سرد و گریہ سے نہ کیون دم پر بنے - سچ ہی کیا تکلیف دیتی ہی اُمس برسات کی -

امساک - ع - مذکر - روکنا - بند کرنا - نمبر(۱) رُکاؤ - **اسیر** ؎ کرون جب ضبط رونے کو مکدر دل نہو کیونکر - کہ طائر لوٹتے ہین خاک پر امساک باران مین -

نمبر(۲) خست - کنجوسی - **ناسخ** ؎ زاہدا ہی فرق جتنا جود اور امساک مین - جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک مین - ؎ آب زر رکھتا نہین کیا بحر فیاضی کرے - ورنہ دریا کو کبھی روکا ہی کہین امساک نے -

اِمسال - ف - مذکر - اسی برس - **صبا** ؎ دشت وحشت کا علاقہ مجھے امسال ہوا - داغ سودا صفت نیر اقبال ہوا - **رند** ؎ امسال فصل گل

؏ اسکا رقبہ ایک کروڑ اُنچاس لاکھ پچاس ہزار میل مربع اور آبادی تخمیناً دس کروڑ ہی - اسکے دو حصے ہین شمالی امریکا اور جنوبی امریکا - آب وہوا ہر ایک براعظم کی نسبت سرد ہی - اب سے ہزارون برس پیشتر ایشیا کی بعض وحشی قومین اسکو جانتی تھین مگر ۸۶۲ء مین ناروے والون نے آئسلینڈ کو آباد کیا اسکے بعد ۹۸۲ء اور ۱۰۰۱ء مین اس براعظم کے بعض اور حصص دریافت کئے بعدہٗ ایک لائق اور زکی شخص مسمیٰ کلمبس کو جو شاہ ہسپانیہ کا ملازم تھا اسکے دریافت کرنے کی طرف کمال توجہ ہوئی اور ۳ - اگست ۱۴۹۲ء کو اس کام کے لیے وہ روانہ ہوا اور ۲۲ - اکتوبر کو اس براعظم کا ایک حصہ اُسے نظر آیا - اُسنے تین بار اور سفر کیا اور ہر مرتبہ کوئی نہ کوئی حصہ ڈھونڈ نکالا ۱۴۹۷ء مین کیبٹ نے شمالی امریکا کو دریافت کیا ۱۴۹۹ء مین ایک شخص فلارنس کا رہنے والا امریگو ویسپوچی نام اس براعظم کو دیکھ گیا اور اپنے سفرنامے مین اسکے حالات لکھکر امریکا نام قرار دیا -

مین گریبان کو اے جنون - یون دھجیان اُڑا کہ کسی سے رفو نہو - فقرہ -
امسال کیسی کیسی گھٹائین آئی ہین اور پانی نہین برستا -

اَمکا ڈھمکا - (عو) ایسا ویسا - ایرا غیرا - فلان بہمان تحقیر کی جگہ کہتی ہین -

اِمکان - ع - مذکر - نمبر (۱) مجال - طاقت - رند ؎ امکان کیا جو اُلفت
گیسو و رُخ چھٹے - دیدے جو کوئی حاصلِ چین و حلب مجھے - برق ؎
نہین امکان کہ بے اذن ہلے پتا بھی - جسکو مختار کیا آپنے مجبور ہوا -
نمبر (۲) مقدور اور مقدرت کی جگہ - داغ ؎ لیجیے دیتا ہون مین دل کے
سوا - اور بھی کچھ ہے مرے امکان مین - فقرہ - میرے امکان مین ہوتا تو آج
موتیون سے مُنہ بھر دیتا -
نمبر (۳) قابو - اختیار - فقرہ - اُنکے امکان مین جو کچھ ہوگا تمہارے لیے
اُٹھا نہ رکھین گے -
نمبر (۴) قِدم کی ضد - وجود عارضی - تسلیم ؎ کہتے ہین جنہین قدم اور
امکان - یہ دونون براق کے تھے میدان -

اَمک ڈھمک - ہ - (اَمک سنسکرت مین فلان کے معنی ہین ہے اُسی سے
امک ہوگیا اور ڈھمک اسکا تابع ہے) (عو) نمبر (۱) وغیرہ - جس جگہ فارسی مین
فلان و بہمان کہتے ہین - فقرہ - عالم آرا حسن آرا امک ڈھمک سبھی جمع تھین -
نمبر (۲) خراب اور نکمی چیزین - الم غلم - فقرہ - ماما کو جب سودے کو بھیجو امک
ڈھمک جو کچھ پاتی ہے اُٹھا لاتی ہے -

اُمگاع (اُمنگنا سے مشتق ہے جو سنسکرت مین اد اور مگن سے ملکر بنا ہے - اد کے
معنی اوپر اور مگن کے معنی ڈوبا ہوا بھرا ہوا) نمبر (۱) بھرا - منیر ؎ رنگ

ع ؎ اردو مین اسکا مصدر مستعمل نہین ہے -

نکھرا جوبن امگا فتنے برپا ہو چلے - قابلِ تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپکی -
نمبر (۲) اُبھرا ہوا - سرور ؎ کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار -
اور امنگ آئین اُمنگین اُمگا جوبن دیکھکر -

اِملا - ع - مذکر - رسم الخط کے موافق لکھنا - فقرہ - مرزا صاحب کا تو املا تک
درست نہین ہے -
رشک نے مونث بھی کہا ہے - ؎ نامۂ جانان ہے یا لکھا ہے تقدیر کا -
خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے -

اَملاک - ملک کی جمع - جائداد - سحر ؎ بعد مرنے کے اُٹھین گے کسکی
گردن سے یہ قصر - جیتے جی کچھ چھوڑ دینا خوب ہے املاک کا - رند ؎ حاکم
عادل ہے دیگا ہمکو املاک پدر - جائین گے جنت مین آدم کی اگر اولاد ہین -
اور بول چال مین واحد کی جگہ بتانیث و بکسر بھی مستعمل ہے -

اَمل بید - مذکر - ایک قسم کا (نارنج سے مشابہ) نہایت ترش لیمو ہے کہ اُس
مین سوئی چبھو دینے سے گلجاتی ہے - مزاجاً سرد و تر ہے - اکثر امراض قلب و معدہ
اور درد شکم کے واسطے مفید اور نہایت ہاضم ہے - صفرے کو چھانٹتا اور خون
کے جوش کو روکتا اور بھوک کھولتا ہے - اکثر اِسکا چورن بناتے ہین -

اَمل پتّی - مونث - وہ چپٹی ترین جو بشتر املی کی پتی کے برابر جوڑی تُرپی جاتی ہے -

اَملتاس - ہ - مذکر - خیار چنبر - ف - خیار شنبر معرب - ایک درخت کی
پھلی ہے - جسکے اندر گول گول چوانی کے برابر پردے ہوتے ہین - اُن پر ایک

ع ؎ ضماداً اور شرباً تمام گرم ورمون علی الخصوص اعضاے باطنی اور مُنہ اور حلق کے ورمون کے
واسطے مفید اور محلل ہے - یہ نہایت عمدہ اور مسہل اور بے مضرت مسہل ہے حتے کہ حاملہ عورتون اور بچون
کے واسطے بھی مناسب اور جائز ہے -

سیاہ سی رطوبت جمی ہوئی ہوتی ہی اسکو نکال کر استعمال کرتے ہین۔ پردون کو فلوس اور رطوبت مذکورہ کو مغز اور عسل کہتے ہین مزاجاً پہلے درجے مین گرم وتر اور بعض کے نزدیک معتدل ہی۔ **رشک** ؎ اُنگلیان دیکھکے پھلیان سی یہ ای رشکِ چمن۔ زرد ہو ہو گئے باغون مین املتاس کے پھول۔

اِملی[ع۱] ۔ ہ۔ مونث۔ (سنسکرت مین اَملی ہی جسکے معنی کھٹّی چیز ہین) انبلہ۔ ف۔ تمر الہندی۔ ع۔ ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی ہی۔ خامی کی حالت مین نہایت ترش اور بعض درخت کی سبز اور بعض کی سُرخ ہوتی ہی اور پختہ و خشک ہونے پر سُرخ تیرگی مائل اور چاشنی دار ہو جاتی ہی۔ مزاجاً دوسرے درجے مین سرد و خشک ہے۔ **رشک** ؎ کیون نہ چوساکرین تیرے لبِ شیرین ایگُل۔ لال اِملی کے مربے کا مزہ پاتے ہین۔

اَمن۔ ع۔ مذکر۔ پناہ۔ حفاظت۔ **غافل** ؎ امن مین رکھتی ہی یان سیل بلا سے لاغری۔ کشتیِ خس کو ہی کب خوفِ تباہی آب مین۔ **آتش** ؎ امن مین رکھتی ہی جو رچرخ سے وارفتگی۔ منزلِ رہزن مین اندیشہ نہین سیلاب کو۔

اَمن چَین[ع۲]۔ ا۔ مذکر۔ (عو) آرام و اطمینان۔

اُمنڈنا۔ جوش پر آنا۔ مختلف مقامات پر مستعمل ہونے سے مختلف الفاظ مین تعبیر ہو سکتی ہی۔ نمبر (۱) بھر آنا۔ ؎ کہون احوال مین کیا سوز کا تیرے گئے پیارے کہ دل امڈا ہوا آتا ہی سیراب تو رقت ہی۔ **داغ** ؎ اشک امڈے برس گئین آنکھین۔ دیکھنے کو ترس گئین آنکھین۔ ؎ ای بحر آجکل تو یہ امڈے ہوئے ہین اشک۔ آنکھون کے سامنے نہ جمن ہی نہ گنگ ہی۔

نمبر (۲) گھِر آنا۔ (ابر کے ساتھ) **سوز** ؎ آتا ہی دل کو خوف دو عالم نہ غرق ہو۔ امڈے ہی میرے غم سے یہ ابر طیر چشم۔ **نسیم** ؎ اُمنڈ اُمنڈ کے ٹپکتا ہی ابر مستی مین۔ تڑپ تڑپ کے چمکتی ہین بجلیان ہر بار۔

نمبر (۳) ہجوم کرنا۔ جمع ہونا۔ **نسیم** ؎ نسیم غفلت کی چل رہی ہی اُمنڈ رہی ہین بلا کی نیندین۔ کچھ ایسے سوے ہین سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہی۔ **اسیر** ؎ امڈا ہوا شہر خرمی سے۔ کثرت سے تمام بند رستے۔

نمبر (۴) چڑہنا۔ طغیانی پر آنا۔ **ہلال** ؎ بحر اشک آنکھون سے اُمڈا ہی مگر کیا ہوگا۔ سینے سے نالہ چلا ہی پر اثر کیا ہوگا۔ **نسیم** ؎ دامن کی یہ قدرت ہی کہ اس جوش کو روکے۔ اُمڈا ہوا دریا ہی مرے دیدۂ تر کا۔

اُمنگ۔ ہ۔ مونث۔ جوش۔ ولولہ۔ شوق۔ ؎ **بحر** اب کہان وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ۔ آخر ہوا شباب ہوی انتہاے عیش۔ **نسیم** ؎ اُمنگین ہین طبیعت مین بھری ہین مستیان دل مین۔ ہوئی جاتی ہین آنکھین بند کیفِ نوجوانی ہی۔

امن و امان۔ مذکر۔ حفظ و امان۔ حفاظت۔ بچاو۔ اطمینان و آرام۔ **منیر** ؎ یہ اُسکے عہد مین امن و امان حاصل ہی دنیا کو۔ کہ آتی ہی نظر جمعیت دل کی فراوانی۔ **سودا** ؎ شہر مین کیا رہے تھا امن و امان۔ کیسی کرتی تھی خلق خوش گزران۔

اَمّوا۔ ہ۔ وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہوتا ہی۔ **منیر** ؎ بدلی جاتی ہے

[ع۱] چٹنی۔ افشرے اور مربے کے کام مین آتی ہی اور کپڑا رنگنے مین بھی اسکی کھٹائی دیجاتی ہی۔ صفرا اور اخلاط محترقہ کو آسانی سے نکالتی اور خون کے جوش کو روکتی ہی۔ اسکے بیج تیسرے درجے مین سرد و خشک اور نہایت قابض ہین۔

[ع۲] اصل مین امن بسکون میم ہی مگر اسجگہ عورتون کی زبان پر یو ہین ہی۔

تھے سُرخرو اُسکو شجاعون مین ۔ وفورِ خوف سے اب رنگ زرد اُسکا امنوا
ہی۔ **قلق** ؎ اونچی اونچی وہ چولی کے دگلے ۔ وہ امواز نگے ہوے دگلے ۔

اَمْوال ۔ مال کی جمع ۔ مال و دولت ۔

اُمُور ۔ امر کی جمع (سوا نمبر ۵ کے) ۔ **رشک** ؎ صلح منظور ہی تو باتین کرو ۔ گفتگو کیا امور فیصل مین ۔ **نواب میرزا شوق** ؎ آگے تو یہ نہ تھا ترا دستور ۔ کس سے سیکھے ہین اِسطرح کے امور ۔

اُمّی ۔ ع ۔ (اُم نسبت کی ہی) وہ شخص جسکا باپ بچپن مین مر جاے فقط مان اسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسی وجہ سے علم نہ حاصل کر سکے ۔ مجازاً بے لکھا پڑھا آدمی ۔ اور خاص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ہی آپکے والد بزرگوار نے آپکی ولادت سے کچھ روز پہلے انتقال فرمایا تھا اور بچپن ہی مین والدۂ محترمہ بھی راہی مُلک بقا ہوئین اور آپ عالم علم لدنی ہوے لکھنا پڑھنا کسی سے سیکھا نہین اسمین حکمت آلہی یہ تھی کہ استاد کو آپ پر فضیلت نہو ۔ **ہلال** ؎ سینہ بھرا ہی علم لدنی سے سربسر ۔ کہتا ہی کون آپ ہین اُمّی پڑھے نہین ۔ **اسیر** ؎ اُمّی لقب و زبان سفینہ ۔ ناخواندۂ و صد کتب بسینہ ۔

اُمیٹھنا ۔ مروڑنا ۔ بل دینا ۔ **فقرہ** ۔ شہر مین سمدھیانا کر کے وہ آفتین اُٹھائین کہ مین نے آگے کو توبہ کی اور کان امیٹھا (بنات النعش) **ناسخ** (رباعی) ؎
پاتا ہی جو گوشمال کوئی انسان ۔ ہو جاتی ہی بند شرم سے اُسکی زبان ۔
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیاد ۔ طنبور کی طرح کیا امیٹھے گئے کان ۔

اُمید ۔ ف ۔ مونث ۔ نمبر (۱) آس ۔ توقع ۔ **داغ** ؎ بیطرح پھیلا ہی اُن زلفون کا جال ۔ اب امیدِ رستگاری اُٹھ گئی ۔ **برق** ؎ رو رہا ہون یاد قاصد مین نہین خط کی اُمید ۔ اندنون مسدود ہی بارش سے رستہ ڈاک کا ۔

فقرہ ۔ مجکو آپ سے ایسی امید نہ تھی ۔

نمبر (۲) آرزو ۔ خواہش ۔ **غالب** ؎ کوئی امید بر نہین آتی ۔ کوئی صورت نظر نہین آتی ۔ **بحر** ؎ عقبے مین کسی شی کی مجھے کیا ہو توقع ۔ دنیا مین مری کون سی امید بر آئی ۔

نمبر (۳) حمل ۔ **فقرہ** ۔ سُنا ہی دو مہینے سے اُنکے گھر مین امید ہی ۔ (عو)

امید اُٹھ جانا ۔ آسرا جاتا رہنا ۔ توقع نہ رہنا ۔ **صبا** ؎ بجلی گری نہ خرمنِ ہستی غیر پر ۔ امید اُٹھ گئی دلِ پُر اضطراب کی ۔ **ظفر** ؎ کر چکے سو بار تیرا امتحان اے تو ہمین ۔ تجھسے امیدِ وفا اے بے مروت اُٹھ گئی ۔

امید بر آنا ۔ آرزو پوری ہونا ۔ مقصود حاصل ہونا ۔ **انشا** ؎ میری امید بر آتی ہی اب انشاء اللہ ۔ کون سی چیز ہی اللہ کے جو گھر مین نہین ۔ **غافل** ؎ ایک بھی تجھسے نہ امید بر آئی میری ۔ دل کے دل ہی مین رہے حسرت و ارمان کتنے ۔

امید بندھانا ۔ ڈھارس دینا ۔ **مومن** ؎ کہ نہ دنالہ کو دے چین بہبو ۔ بندھا امید آہِ حسرت آلود ۔ **ولہ** ؎ توڑنا جان کا ہو جائیگا دشوار آخر ۔ چارہ سازو مری امید بندھاتے کیون ہو ۔

فصحاے لکھنؤ اس جگہ امید دلانا کہتے ہین ۔

امید بندھنا ۔ آسرا پڑنا ۔ **فقرہ** ۔ کوئی ایسی بات نکالیے جس سے آیندہ کے لیے امید بندھے ۔ **اسیر** ؎ ہر پردے سے بندھ گئی یہ امید ۔ شاید نظر آئے کوئی خورشید ۔

امید پڑنا ۔ آسرا بندھنا ۔ **فقرہ** ۔ حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ کچھ امید تو پڑی ہی ۔

امید ٹوٹنا ۔ یاس ہونا ۔ **ظفر** ؎ اگر ٹوٹے نہ امید اُس مسیحا دم کے آنیکی

؏ میم مشدد و غیر مشدد اور یاے مجہول و معروف ہر طرح مستعمل ہی ۔

تو کیون توڑین تڑپ کر اپنا دم پہلے سے پہلے ہم۔ میر ؎ امیدین ٹوٹتی ہین تیرا نامہ دیکھکر۔ شاید خطِ شکستہ مین لکھا ہی نام دل۔

امید دلانا۔ سہارا دینا۔ **فقرہ**۔ کوئی صورت مفر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ امید دلائی ہی۔

امید رکھنا۔ آسرا رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ **رند** ؎ رکھنا امید فہم کا اپنے قصور ہی۔ امداد وقت بدمین قریبون سے دور ہی۔ ؎ اللہ رے کرم یہ کریمی ہی دیکھ **برق**۔ امید عفو رکھتے ہین کس کس قصور پر۔

امید سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔

امید قطع کرنا۔ آسرا چھوڑ دینا۔ توقع نہ رکھنا۔ ؎ امیدِ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے **ظفر** عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے۔ اور اسکا لازم بھی مستعمل ہی۔ **رند** ؎ امید قطع ہوئی زندگی سے یاس ہوئی۔ دمِ اخیر ہی آنکی ہی اب خدا سے غرض۔ **آتش** ؎ قطع امید ہوئی رحم بھی آجانے کی۔ ذبح کرنے مجھے مُنہ پھیر کے جلاد آیا۔ اور امید منقطع ہونا بھی کہتے ہین۔ **ناسخ** ؎ امیدِ صبح ہوئی منقطع بس لے دل زار۔ شب فراق مین ہی زلف کا خیال مجھے۔

امید کرنا۔ امید رکھنا۔ **آتش** ؎ حاصلِ اہلِ محبت غیر محرومی نہین۔ بید مجنون ہی کسے امیدِ ثمر کیونکر کرین۔ **فقرہ**۔ مین امید کرتا ہون کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائین گے۔

امید لگائے بیٹھے ہین۔ آسرے مین ہین۔ امیدوار ہین۔ **مسرور** ؎ آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو۔ ہم بھی ہین دیر سے امید لگائے بیٹھے۔

امید لگی ہی۔ آسرا لگا ہی۔ سہارا باقی ہی۔ **قلق** ؎ یہ جو اتنی لگی ہوی ہی امید۔ شاید آئے ادھر بھی وہ خورشید۔

امیدوار نمبر(۱)۔ توقع رکھنے والا۔ آرزومند۔ **آتش** ؎ امیدوار ہین نگہ لطف کے کھڑے۔ آنکھون کے سامنے سے ہٹاؤ حجاب کو۔ **داغ** ؎ خدا کرے نہ کسیکا امیدوار وصال۔ دعائین مانگتے ہین ترک مدعا کے لیے۔ نمبر(۲) اپرنٹس۔ **فقرہ**۔ ایک ایک اجلاس مین بیس بیس پچیس پچیس امیدوار بھرے ہین۔

امیدوار کرنا۔ آسرا دینا۔ کسی بات کا وعدہ کرنا۔ **داغ** ؎ تجھے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا۔ یہ کیا کیا کہ جہان کو امیدوار کیا۔ **قلق** ؎ ناامیدی کی ضد بھی رکھ لیجے۔ کچھ تو امیدوار کردیجے۔

امید و بیم۔ اطمینان اور خوف کی حالت۔ جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو۔ **کیف** ؎ واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو۔ فردا پہ چھوڑ قصۂ امید و بیم کو۔ **صبا** ؎ امید و بیم مین احوال دل ہر دم دگرگون ہی۔ کبھی بیرو ہی موسے کا کبھی بندہ ہی قارون کا۔

امیر۔ ع۔ کارفرما۔ نمبر(۱) بڑا آدمی۔ دولتمند۔ رئیس۔ **ناسخ** ؎ اس امیر باکرم کی مدح خوانی کے لیے۔ کیا عجب گر وام لے طوطی سے منقار آئینہ۔ **نواب میرزا شوق** ؎ سب امیر و فقیر روتے تھے۔ دیکھکر راہگیر روتے تھے۔ نمبر(۲) سردار۔ افسر۔ جیسے امیر لشکر۔ نمبر(۳) والی کابل کا لقب ہی۔

امیر الامرا۔ بہت بڑا رئیس۔ نہایت دولتمند۔

امیر البحر۔ بحری فوج کا افسر۔

امیر المومنین۔ مسلمانون کا سردار۔ خلیفۂ وقت۔ اسلام کا اعلے حاکم۔

امیر خسرو ع۵ - آپ اکابر شعراے ہند سے تھے۔

امیر کو جان پیاری فقیر کو ایک ایکدم بھاری - مقولہ - امیر کو جان زیادہ عزیز ہوتی ہی اور غریب کو دو بھر۔

امیر کے پڑوس مین خدا قبر بھی نہ بنواے - مقولہ - غریب کے لیے امیر کا ہمسایہ اچھا نہین ہوتا - مبالغے کے طور پر کہتے ہین - اور یون بھی ہی - "امیر کے پاس قبر بھی نہو"

امیر یا - ایک خاص رنگ کا کبوتر۔

امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہین جاتی - مقولہ امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہی۔

امیری کارخانہ ہی - معنی الفاظ سے ظاہر ہین اور جہان حیثیت سے بہت بڑھکے فضول مصارف ہون اُس جگہ بھی طنزاً کہتے ہین کہ اجی ان کے یہان کی نہ کہو ایک امیری کارخانہ ہی۔
اور امیرانہ کارخانہ بھی کہتے ہین۔

اَمِین - ع - نمبر(۱) امانت دار - معتمد - ۵ کیا دجال کو پیوند خاک اقبال مہدی نے - خدا کے فضل سے خائن گیا **آتش** امین آیا۔
نمبر(۲) ایک عہدہ دار جو عدالت کے مختلف صیغون مین مختلف کام انجام دیتا ہی - جیسے بندوبست مین پیمایش کرنے والا - مال مین ٹبوارا کرنے والا - اور دیوانی مین مدیون ڈگری کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والا امین کہلاتا ہی۔

فصل الف مقصورہ مع نون

اَن - س - نمبر(۱) ایک کلمہ ہی جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کا فائدہ دیتا ہی جیسے اَن پڑھ - انمول - ان دیکھی - ان ہونی۔
نمبر(۲) مذکر - غلہ - اناج - **فقرہ** - چار دن سے اَن پانی کی صورت نہین دیکھی - ہندوون کی زبان ہی۔

اِن - ھ - این - इन س - این - ف - اسم اشارہ قریب - جمع کے لیے اور کبھی تعظیماً واحد کے لیے بھی آتا ہی - **سحر** ۵ آنکھین نہ جینے دین گی تری بیوفا مجھے - اِن کھڑکیون سے جھانک رہی ہی قضا مجھے **فقرہ** اِن بزرگ کا کیا کہنا۔

اُن - ھ - آن - ف - اسم اشارہ بعید - جمع و تعظیم کے لیے **فقرے** اب اُن باتون کا یاد دلانا بے فائدہ ہی - مین نے ایک اُنکو بلایا تھا وہ اور دس کو لے آئے۔

اَنّا - ت - مونث - دایہ - وہ عورت جو بچون کو دودھ پلانے کے لیے نوکر رکھی جاتی ہی - **نواب مرزا شوق** ۵ کوئی ماما ہی کوئی دائی ہی - کوئی انّا کوئی کہلائی ہی۔

اَنَا الحق - (مین خدا ہون) یہ ایک کلمہ ہی جسکو منصور حلاج جو ایک عارف باللہ

ع۵ اصلی نام ابو الحسن تھا اور تخلص خسرو - آبا و اجداد حوالی بلخ کے رہنے والے تھے مگر آپ کا مولد و مسکن دہلی ہی - سلطان المشائخ حضرت نظام الدین محبوب الٰہی قدس اللہ سرہ العزیز آپکے شیخ تھے مشہور ہی کہ ایک مرتبہ باشارہ حضرت شیخ جناب خضر علیہ السلام سے ملاقات کی اور اُن سے لعاب دہن کے طالب ہوے حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شیخ سعدی کے لیے مخصوص تھا مایوس ہو کر خدمت شیخ مین واپس آے - مرشد کو آپکی ناکامی پر افسوس ہوا اور اپنے لعاب دہن سے مستفیض فرمایا اُسکی برکت ایسی ہوئی کہ آپنے زبان فارسی و عربی و ہندی مین قریب سو کتابون کے تصنیف فرمائین اور طوطی ہند خطاب پایا چنانچہ خود لکھا ہی کہ میرے اشعار چار لاکھ سے زیادہ اور پانچ لاکھ سے کم ہین سلطان ناصر الدین بن التمش سے لیکر سلطان غیاث الدین تغلق شاہ تک سات سلاطین کا دور دیکھا - ۲۹ - ذیقعدہ ۷۲۵؁ ہجری شب جمعہ کو انتقال فرمایا اور اپنی شیخ کی پائینتی مدفون ہوئے۔

تھے حالت محویت وکیفیت استغراق مین کہہ اُٹھتے تھے اوراسی لیے علما کے فتوے سے وہ دار پر چڑھا دئیے گئے۔ سحر ؎ اناالحق پکار اسر دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوی۔

اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ نمبر(۱) بہت کچھ دیکھ چکے ہین زمانہ آنکھون سے گزر چکا ہی۔ بہت تجربہ ہو چکا ہی۔ **ناصر** ؎ اس عمر مین ان آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ پر حیف کہ اس شوخ کا جلوا نہین دیکھا۔

نمبر(۲) بڑی بڑی مصیبتین جھیل چکے ہین۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہین۔ ؎ کیا کیا ان آنکھون سے نہین دیکھا ہی اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہی ابھی تقدیر دیکھیے۔

اَناپ شَناپ۔ (اناپ مین الف نفی کا ہی یعنی بے اندازہ بے پیمائش اور شناپ اُسکا تابع مہمل ہی) بے معنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔ **مسرور** ؎ بات کرتے نہین ٹھکانے کی آپ۔ ساری تقریر ہی اناپ شناپ۔ **فقرہ**۔ کوتوالی والے اناپ شناپ جسکو پکڑ پاتے ہین چالان کر دیتے ہین۔

اَناج۔ ھ۔ مذکر۔ غلہ۔ **سحر** ؎ کیا کیا فریب کرتے ہین روٹی کیواسطے۔ سچ کہتے ہین مخرب آدم اناج ہی۔

اَنّادَدّا والے؏۔ غیر شریف۔ ایسے ویسے۔ مجازاً عورتون کی کمائی پر بسر کرنیوالون کو کہتے ہین۔

؏ عہد شاہی مین محلات کی دائیون کھلائیون کی سفارش اور توسل سے جو لوگ فوج وغیرہ مین بھرتی ہوجاتے تھے۔ شریف سپاہیون مین اُنکی وقعت نہوتی تھی اور تحقیر سے اَنّا ددّا والے کہتے تھے۔

اَنار؏۔ مذکر۔ نمبر(۱) ف۔ رُمّان۔ ع۔ ایک مشہور میوہ ہی جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی۔ ولایتی۔ دانہ دار اور بے دانہ ہوتا ہی لیکن ولایتی شیرین اور بے دانہ سب مین بہتر ہی۔ **صبا** ؎ بے ثباتی پہ اپنی روتے ہین۔ مُسکراتے نہین انارِ چمن۔

نمبر(۲) ھ۔ انار کی قطع کی ایک آتشبازی ہوتی ہی جسکے شعلے سے درخت کی سی شاخین اور پھول نمودار ہوتے ہین۔ **منیر** ؎ ہر اک شرارہ بنا خال چہرۂ زنگی۔ چُھڑا اے آہ نے ہر چند انار آتشبار۔ **سحر** ؎ وہ جلوہ آہِ دل پُر شرار مین دیکھا۔ نہ پُھلجھڑی مین نہ ہمنے انار مین دیکھا۔

اَنارا۔ ا۔ سُرخ آنکھ کا کبوتر۔ دلی مین اناری کہتے ہین۔

اَناردانہ۔ مذکر۔ نمبر(۱) چورن کی ایک قسم ہی جس مین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہی۔

نمبر(۲) ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ پاجامہ بنتا ہی۔

اَناڑی۔ ھ۔ اَناڑی अनाड़ी س۔ کھلاڑی کی ضد۔ ناتجربہ کار۔

؏ مزے کے اعتبار سے تین قسم کا ہوتا ہی۔ شیرین۔ میخوش۔ (کھٹمٹھا) اور ترش۔ شیرین گرمی اور سردی مین معتدل مائل بہ حرارت اور پہلے درجے مین تر ہی۔ خون کو بڑھاتا اور بدن کو فربہ کرتا ہی۔ یرقان۔ خفقان وغیرہ کو مفید اور مقوی جگر اور ملین اور مدر ہی۔ اسکے مصلح انار ترش اور سونٹھ وغیرہ ہین۔

میخوش حرارت اور برودت مین معتدل اور تمام افعال مین شیرین انار کے قریب قریب ہی۔ صفرا کی حدت اور خون کے جوش کو نہایت تسکین دیتا ہی۔

ترش دوسرے درجے مین سرد وخشک ہی۔ صفرا اور خون کے جوش اور التہاب اور حرارت معدہ وجگر کو تسکین دیتا اور خفقان حار۔ متلی۔ قے کے لیے نافع ہی۔ اسکے مصلح انار شیرین اور سونٹھ وغیرہ ہین انار کی چھال اور چھلکا قابض ہی۔

ناواقف۔ بےسلیقہ۔ **قلق** ؎ دُنیا سے دو دن کے دم پر چڑھ جاتے
ہیں اناڑی۔ آتے ہیں مردِ دانا کوئی فریب زن ہیں۔ **انشا** ؎ کیا کہوں
کیسا وہ کھلاڑی ہے۔ اُس سے غافل ہے سو اناڑی ہے۔

اناڑی پن۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ **قلق** ؎ اسکو سمجھیں نہ جان کا
دشمن۔ عاقبت گر گئیں اناڑی پن۔

اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی
چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ ہ۔ ہفتاد و نُہ۔ ف۔ ۷۹۔

اناکانی دینا۔ دیکھو آناکانی دینا۔ **میر حسن** ؎ پکڑتا جہاں ایک کا ایک
کان۔ اناکانی دیجاتا اُسدم جوان۔ **ولہ** ؎ اناکانی دے رہتا وہ بھی
وہیں۔ اسیطرح ملتے وہ باہم لعین۔ یہ محاورہ الف مقصورہ کے ساتھ
اور کہیں نظر سے نہیں گزرا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ (تحقیق ہم اللہ کے واسطے ہیں
اور تحقیق ہم اُسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) یہ قرآن مجید کی آیت کا ایک جزو
دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے حالت مصیبت میں خصوصًا کسی کے
مرنیکی خبر سُنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

اَنانیّت۔ ع۔ مونث۔ خودی۔ پندار۔ **منیر** ؎ مانع وصل ہے انانیت۔
جب نہ ہونگا میں تب ملیں گے آپ۔ **فقرہ**۔ وہ انانیت میں بھرے ہیں کسی
کی کب سُنتے ہیں۔

اَنبار۔ ف۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ **اسیر** ؎ آہ سے کسکی ہے یہ گل افشان
چراغ گور۔ پھولوں کا میری خاک پر انبار ہو گیا۔ **قلق** ؎ رہتے تھے پھولوں
کے جہاں انبار۔ ڈھیر ہیں اس مقام پر خس و خار۔

اِنبساط۔ ع۔ مونث۔ خوشی۔ **بحر** ؎ دُنیا میں کچھ بساط نہیں انبساط کی۔
اُتریں نہ سوکھے گھاٹ کہیں آشنائے عیش۔

اَن بَن۔ مونث۔ نااتفاقی۔ رنجش۔ بگاڑ۔ **مسرور** ؎ تھم تھیں اُنکی
لگاوٹ بازیاں۔ چشم و دل میں آخر ان بن ہو گئی۔ ؎ کس سے ان بن
ہوئی گھر چڑھ کے لڑے گا کس سے۔ **بحر** کیوں ہاتھ میں تلوار لیے پھرتا ہے۔
فقرہ۔ ابھی دونوں میں ان بن تھی ابھی گاڑھی چھننے لگی۔

اَنبوہ۔ ف۔ مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ **جرأت** ؎ گرمیِ بازار یوسف جسکے
آگے سرد ہو۔ آجکل انبوہ یہ تیرے سے خریداروں کا ہے۔ **آتش** ؎ آغاز
خط کا زلف مسلسل سبب ہوی۔ انبوہ مور دانۂ زنجیر سے ہوا۔

انبہ۔ ف۔ مذکر۔ آم۔

اَنْبِیا۔ نبی کی جمع۔ رسول۔ پیغمبر۔ **وزیر** ؎ بادشاہ انبیا ترے در کا
(بروزن فاعلن)
فقیر ہوں۔ مشہور گو وزیر مرا نام ہو گیا۔ ؎ ہم کیا ہیں اے صبا جو نہوں
ہمپہ افترے۔ محفوظ انبیا نہ رہے اتہام سے۔

اُنْبِیا۔ ہ۔ مونث۔ کیری۔ کچا آم جب میں جالی نہ پڑی ہو۔
(بروزن فعلن)

اِن بیچاروں نے ہینگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں
ان کو اتنی عقل کہاں۔

اَن پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ بے پڑھا۔ **مسرور** ؎ خط میرا تجھے
چاہیے اسے رشک چمن پڑھ۔ ایسا نہو سمجھے تجھے قاصد کہ ہے ان پڑھ۔

اُنتالیس۔ ہ۔ سی و نُہ۔ ف۔ ۳۹۔

اَنت بُرا سو بُرا انت بھلا سو بھلا۔ مقولہ۔ بُرا وہ جسکا انجام

بُرا ہو اور اچھا اُسی کو کہنا چاہیے جسکا انجام اچھا ہو۔ یعنی ہر بات اور ہر شخص کی اچھائی برائی کا مدار اُسکے نتیجے اور خاتمے کی اچھائی برائی پر ہی۔

انت بُرے کا بُرا انت بھلے کا بھلا ۔ مقولہ۔ جو جیسا ہی اُسکا انجام بھی ویسا ہی ہوگا۔ یعنی بُرے کا انجام بُرا اور اچھے کا انجام اچھا ہوتا ہی۔

اِنتخاب ۔ ع۔ مذکر۔ نمبر(۱) پسند کرنا۔ چُننا۔ ـہ **آتش** کو چُن کے قتل کیا اُسنے اسلیے۔ ہوتی ہی قدر شعر بلند انتخاب سے۔ **ناسخ** ـہ اے کلک فکر ایسی غزل اِس زمین مین لکھ۔ چھانٹا نہ جاے شعر کوئی انتخاب مین۔

نمبر(۲) چیدہ۔ منتخب۔ **آتش** ـہ شاعر پسند حُسن پُر آشوب ہی ترا۔ دیوان روزگار کا تو انتخاب ہی۔ **منیر** ـہ جلد بدن مین دل کی برابر نتھا کوئی۔ نقطہ کتاب بھر مین یہی انتخاب تھا۔

انتخاب کرنا ۔ چھانٹنا۔ چُننا۔ **فقرہ**۔ بہت سے موتی ہین آپ ان مین سے انتخاب کرلیجیے۔

اَنترا ۔ س۔ مذکر۔ کڑی۔ گانے کی چیز کا وہ ٹکڑا جو استھائی کے بعد ہو جیسے مطلع کے علاوہ اور شعر۔ **منیر** ـہ تم گاتے ہو تو بیچ مین کیون بولتے ہین غیر۔ باتین کچھ اُنکی ٹھمریون کے انترے نہین۔

اَنتربید ۔ ھ۔ مذکر۔ انترویدی अनतरवेदी س۔ وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ مین ہی۔

انترمنتر ۔ ھ (اصل منتر ہی اور انتر اسکا تابع مہمل) مذکر۔ جادو ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔

انتڑی ۔ ھ۔ مونث۔ اَنتر [Devanagari] س۔ آنت۔ **فقرہ**۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسّر نہین آتا اور وہ انتڑیون کو مسوس کر رہجاتا ہی۔ (فسانۂ مبتلا) مسجد مین آنے سے پہلے اُسکی انتڑیون نے قُل ہو اللہ شروع کردی تھی۔ (توبۃ النصوح)

انتڑیان جلنا ۔ نہایت بھوکا ہونا۔ **فقرہ**۔ یہان انتڑیان جل رہی ہین آپ کہتے ہین ابھی نبض مین امتلا باقی ہی۔

انتڑی مین رُوپ اور پُتّی مین چھب ۔ مقولہ۔ غذا سے رنگ روپ نکلتا ہی اور پوشاک سے زیبایش ہوتی ہی۔

اِنتشار ۔ ع۔ مذکر۔ پریشان ہونا۔ تردد۔ گھبراہٹ۔ پریشانی۔ **کیف** ـہ کسی کی زلف پریشان کا دل کو سودا ہی۔ تمام عمر رہے کیون نہ انتشار مین روح۔ **رشک** ـہ زلفِ بُتان حواس جہان سنبل جنان۔ سب کو ہی انتشار رہے انتشار پر۔

اِنتظار ۔ ع۔ مذکر۔ راہ دیکھنا۔ **برق** ـہ کہدیجو قاصد افقط آنکھون مین جان ہی۔ سائل کو انتظار ہی تیرے جواب کا۔ **آتش** ـہ وعدہ خلاف یار سے کہیو پیامبر۔ آنکھون کو روگ دیگیے ہو انتظار کا۔

انتظار رکھنا ۔ منتظر رہنا۔ **ناسخ** ـہ جوہرون مین جو ہی عیان دیدۂ منتظر کی شکل۔ رکھتی ہی دست یار مین میرا ہی انتظار تیغ۔ **ولہ** ـہ سر اُٹھائے جو باغ مین ہین کھڑے۔ رکھتے ہین تیرا انتظار درخت۔

انتظار کرنا ۔ منتظر ہونا۔ رستہ دیکھنا۔ راہ تکنا۔ **فقرہ**۔ آپ ابھی تک آتے ہی ہین یہان انتظار کرتے کرتے انکھین پتھرا گئین۔ **آتش** ـہ خود چلونگا یار سے لینے جواب خط شوق۔ اور مین کرتا ہون دو دن نامہ بر کا انتظار

انتظار کھینچنا - انتظار کرنا - **میر** ؎ نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا اُس شوخ کم نما کا نت انتظار کھینچا - **غالب** ؎ نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ - اگر شراب نہین انتظار ساغر کھینچ -

انتظاری - انتظار - **انیس** ؎ مومنو یہ مقام زاری ہی - رُو و اب وقت اشکباری ہی - فاطمہ آچکی ہین مجلس ہین - اب کہو کسکی انتظاری ہی - **میرزا والاجاہ عاشق** ؎ مار ڈالے گی ہمین اسے میکشو دو روز مین انتظاری فصل گل کی انتظاری ابر کی - **میر** ؎ سر راہ چند انتظاری رہے - بھلا کب تلک بیقراری رہے -

یہ لفظ محققین متاخر کے کلام مین بہت کم دیکھا گیا ہی مؤلف کی راے مین بھی اسکا ترک مستحسن ہی -

اِنتظام - ع - مذکر - بندوبست - اہتمام - **صبا** ؎ اپنے دل پر ہی اختیار ہمین - ملک کا انتظام کرتے ہین - **برق** ؎ ختم تجھپر یہ کام ہی تیرا - واہ کیا انتظام ہی تیرا -

نمبر (۲) ترتیب - **سرور** ؎ چیزین سب انتظام سے رکھو - کام تم اپنے کام سے رکھو - **بحر** ؎ کسکی زلفون کے بال بکھرے ہین - میری نبضو نمین انتظام نہین -

انتظام بیٹھنا - قاعدے سے بندوبست ہو جانا - **فقرے** - جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کامون کی طرف متوجہ ہوی (مرآۃ العروس) شروع پیدایش دُنیا سے کئی ہزار برس بادشاہت کا انتظام بیٹھنے نہین پایا (بنات النعش) فصحائے لکھنو سے نہین سُنا -

انتظام دینا - ترتیب دینا - آراستہ کرنا - **میر حسن** ؎ جہان کو انھون نے دیا انتظام - بُرائی بھلائی سجھائی تمام - **ولہ** ؎ تمامی کے پردے لگائے تمام - خواصون نے گھر کو دیا انتظام - اب فصحا نہین بولتے -

انتظام کرنا - بندوبست کرنا -

اِنتقال - ع - مذکر - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا - **صبا** ؎ پس از فنا بھی یہی ہی جو بیقراری روح - بہشت سے نہ کہین اور انتقال کرین - کنایۃً مرجانا - کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی - ؎ وہ جلد آئین تو صورت ہی دیکھ لین اسے **کیف** - بُلاؤ اُنکو کہ اب انتقال کرتے ہین - **نسیم** ؎ فروغ زیست ہوا سر کٹا کے صورت شمع - حیات بعد ہوی پہلے انتقال ہوا -

انتقال جائداد - جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا - **فقرہ** - مرزا نے نیلام سے بچا نیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا -

انتقال ذہنی - ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا -

انتقام - ع - مذکر - بدلا - عوض - لینا کے ساتھ مستعمل ہی **بحر** ؎ کسی کا زور زبردست پر نہین چلتا - فلک نے ظلم کیا کسنے انتقام لیا - **قلق** ؎ بگڑی بیٹھی تھی جان دینے پر - لوگون نے انتقام لینے پر -

اِن تلون تیل نہین - بہت بیمروت ہین - پسیجتے نہین - رکھائی کرتے ہین - **بحر (رباعی)** ؎ روشن ہو چراغ عشق کچھ کھیل نہین - کیا آنکھ ملائین آنکھ سے میل نہین - کرتی ہین وہ پتلیان اشارے ہمکو - کولھو مین کبھی پیلوان تلون تیل نہین - **نواب مرزا شوق** ؎ آپ سے میل ہی نہ تھا گویا - ان تلون تیل ہی نہ تھا گویا -

اِنتہا - ع - مونث - نمبر(۱) حد - نہایت - **ناسخ** ؎ موے مژگان ہوگئے
پانی مین رہنے سے سفید - انتہا رونے کی کچھ اسے دیدۂ نمناک ہی - **قلق**
؎ درد وہ ہی دوا نہین جسکی - غم وہ ہی انتہا نہین جسکی -

نمبر(۲) اخیر - انجام - خاتمہ - **سوز** ؎ سبھی آغاز مین مارے گئے عشاق
دُنیا کے - ازل سے آج تک کسنے کسی کا انتہا دیکھا[۱] - **آتش** ؎ مے ندینا
مجکو بے دردی ہی ابتو ساقیا - ابتدا جاڑے کی ہی اور انتہا برسات کی -

انتہا کا - پلّے سرکا - حد سے زیادہ - **فقرہ** - یہ آدمی انتہا کا بیوقوف ہی -
؎ تمہارے شعر مین گرمی ہی کس قیامت کی - جلے ہوے ہو مگر **داغ**
انتہا کے تم - **ناسخ** ؎ گو نزاکت انتہا کی ہی میان یار مین - اسکا مضمون
بھی مرے نازک سخن پر بار ہی -

انتہا لینا - کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا - **صبا** ؎ خدا کو انتہا لینی تھی
اے دل جور گردون کی - وگرنہ کب عدم سے ہمسا آفت کوش آتا ہی -

اُنتی - ھ - مونث - کان کے زیورون مین نتھ کی قطع کا ایک زیور - **قلق**
؎ کان مین دو دو انتیان سادی - جوکرین دل کی ہفت بربادی -
برق ؎ پہنی ہین اُس حسین نے موتی کی انتیان - پھبتی کہین گے
کان جواہر کی کان پر -

اُنتیس - ھ - بست و نُہ - ف - ۲۹ -

اُنتی[۲] سار ہوکر نکلے - (عو) کٹ کٹ کر گرے - بددعا کے طور پر کہتی ہین
فقرہ - اگر مین نے کچھ نمک حرامی کی ہو تو آپ کا کھلایا پلایا انتی سار
ہوکر نکلے میری مٹھائی جسنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہوکر نکلے -

اَنٹا - ھ - مذکر - نمبر(۱) بڑی گولی - افیون کی یا کھیلنے کی جو شیشے اور لاکھ
وغیرہ کی ہوتی ہی -

نمبر(۲) ایک انگریزی کھیل ہی - بڑی میز پر ہاتھی دانت وغیرہ کے انٹون
سے کھیلتے ہین -

انٹا چت پڑے ہین - نمبر(۱) سیدھے سیدھے پیٹھ کے بھل لیٹے
ہین - **فقرہ** - کوئی آسے کوئی جاسے کچھ مطلب نہین جب دیکھو انٹا چت
پڑے ہین -

نمبر(۲) مدہوش پڑے ہین - **فقرہ** - جاکے جو دیکھتا ہون تو سب انٹا چت
پڑے ہین کسی کو ہوش نہین -

انٹا چت ہوگئے - نمبر(۱) پیٹھ کے بھل گر پڑے - **فقرہ** - بہت
دوڑے ہوے جاتے تھے ایک مرتبہ پاؤن جو پھسلا تو انٹا چت ہوگئے -

نمبر(۲) نشے مین غین ہوگئے - **فقرہ** - وہ ایک ہی چھینٹے مین انٹا چت ہوگئے -

انٹا غفیل ہوگئے - مرگئے - اصل مین شُہدون کی اصطلاح ہی ظرافتاً
اور لوگ بھی بول جاتے ہین -

انٹا غفیل ہین - نشے مین چور ہین - بدمست پڑے ہین -

انٹا گھر - وہ مکان جہان انٹا کھیلتے ہین -

اِنٹرمیڈیئیٹ - انگریزی - درمیانی - اوسط درجے کا - انٹرمیڈیئیٹ
کلاس ریل گاڑی کا وہ درجہ جس مین دوسرے درجے سے کم اور تیسرے درجے
سے زیادہ آرام ملتا اور اسی رعایت کے ساتھ کرایہ دینا پڑتا ہی - اسکو ڈیوڑھا
درجہ بھی کہتے ہین -

---

[۱] سوا اس شعر کے اور کہین اسکی تذکیر نظر سے نہین گزری -

[۲] اسکی اصل سنسکرت مین آتی سار ہی جسکے معنی اسہال کا مرض ہین -

اِنٹرُوڈیُوس کرنا - پیش کرنا - ملانا - پہچنوانا -

اِنٹرینس - انگریزی - دروازہ - داخلہ - اول درجہ - انگریزی تعلیم کا وہ درجہ جو مڈل سے اعلےٰ اور اف اے سے ادنےٰ ہی - طالب علم اس درجے مین جب پہنچتا ہی تو گویا انگریزی علم کے مکان مین پہلے پہل داخل ہوتا ہی اسلیے اس درجے کو انٹرینس کہتے ہین -

اُنٹ کاسُنٹ - عوام - اُوٹ پٹانگ - مہمل اور لغو باتین - **فقرہ** - میری بات کا جواب تو دیتے نہین انٹ کاسنٹ بک رہے ہین - خدا جانے کیا انٹ کاسنٹ کہتے ہو میری سمجھ مین نہین آتا -

انٹی - ھ - مونث - نمبر(۱) پھینٹی - سوت یا ریشم کی لچھی -

نمبر(۲) گھائی - دو انگلیون کے بیچ کی جگہ -

انٹی باز / **انٹی مار** } وہ شخص جو انگلیون کی گھائی مین کوئی چیز چھپالے - مجازاً فریبی چالاک - اور دغاباز - **نصیر** ؎ نقد جان کی جانبری دشوار ہی - زلف کافر کیش انٹی مار ہی - اصل مین یہ جواریون کی اصطلاح ہی -

انٹی پر چڑھانا - اپنے مطلب پر لگانا - دام مین لانا - **فقرہ** - ایسے ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہی -

انٹی پر چڑھجانا - لازم - **فقرہ** - کوئی انٹی پر چڑھگیا ہی جبھی لتّے تلتّے ہو رہے ہین -

انٹی دینا - گردنی دینا - گردن ناپنا - **فقرہ** - ایسی انٹی دی کہ مُنہ کے بھل آرہا -

انٹی کرنا - نمبر(۱) اٹیرنا -

نمبر(۲) عیاری اور فریب سے کسی کا مال لے لینا - **فقرہ** - ابھی کیا ہی وہ آپکی ساری جمع انٹی کرلین تو سہی -

انجام - ف - مذکر - آغاز کی ضد - نمبر(۱) خاتمہ - انتہا - (رباعی) ؎ انجام بخیر ابتدا بگڑی ہی - گھر گر نہ پڑے کہین بنا بگڑی ہی - کشتی سے **انیس** ہم کنارے ہو جائین - اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہی - **ظفر** ؎ کیا جوانی کا بھروسا کہ ہی آخر پیری - پہلے سرسبز ہی پھر خشک ہی انجام مین شاخ - **فقرہ** - آدمی کو چاہیے کہ جس کام مین ہاتھ ڈالے اُسکو انجام تک پہنچائے -

نمبر(۲) نتیجہ - مآل - **کیف** ؎ سچ ہی شراب عشق کا انجام رنج ہی - کیا خمار مین نہ مجھے دردسر ہوا - **قلق** ؎ کوسے اُلفت مین جو کہ رکھتے ہین گام - سوچ لیتے ہین پہلے خوب انجام -

نمبر(۳) تکمیل - پورا ہونا - **ناسخ** ؎ ہے ہوس یار ملے ہم سے کرے غیر کو ترک - مطلب اپنا وہ ہی جو قابل انجام نہین - **فقرہ** - اس کام کا انجام مجھسے بہت دشوار ہی -

انجام بخیر ہونا - نمبر(۱) مآل کار اچھا ہونا - نتیجہ اچھا نکلنا - **آتش** ؎ یارب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو - شیشے مین اُترے پری پختہ جنون خام ہو -

نمبر(۲) خاتمہ اچھا ہونا - ایمان کے ساتھ مرنا - **اسیر** ؎ دو بوسہ کردہ مُنجل اتنا - انجام بخیر ہی سخی کا - مرزا والاجاہ **عاشق** ؎ رندون کو مرتے دم ندیا فتوے شراب - قاضی ترا بخیر نہ انجام ہوگیا -

انجام پانا - تکمیل کو پُہنچنا - پورا ہونا - **فقرہ** - ریاست کا سارا کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہی -

انجام دینا - پورا کرنا - **فقرہ** - تم اس کام کو انجام نہین دے سکتے

انہون نے سرشتہ داری کا کام بہت اچھی طرح انجام دیا۔

انجام سُوچنا۔عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ **قلق** ؎ کوے اُلفت مین جو کہ رکھتے ہین گام۔ سوچ لیتے ہین پہلے خوب انجام۔ **ناسخ** ؎ انجام کو کچھ سوچ کیا قصر بناتے ہو۔ آباد کرو دل کو تعمیر اسے کہتے ہین۔

انجام کار۔نمبر(۱) آخرکار۔ آخرکو۔ **بیخود** ؎ سبھون نے یہ کی طاعت بیشمار۔ بنے زاہد خشک انجام کار۔ ؎ رتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار۔ بحر اک ذرہ تھا اب مہر درخشان ہو گیا۔

نمبر(۲) مآل کار۔ نتیجہ۔ **برق** ؎ انجام کار دیکھیے کیا بعد مرگ ہو۔ درپیش پہلے کوچ مین ہے امتحان گور۔ **آتش** ؎ انجام کار کا نہین آتا خیال کچھ۔ غربت مین بھولے بیٹھے ہین یاد وطن ہنوز۔ **بحر** ؎ انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج۔ ممکن نہین کہ خوش طبعی مین نہ آے رنج

انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ ختم کرنا۔ **فقرہ**۔ کام چھیڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچاے۔

انجام کو پہنچنا۔لازم۔ **فقرہ**۔ خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جاے۔

انجام ہو جانا۔ مرجانا۔ **ناسخ** ؎ خط نکلتے ہی چلی رخسار جانان کی بہار۔ ہوگیا انجام گل کا سبزے کے آغاز سے۔ ؎ خط جو وان نکلا تو یان جرأت مراجی ہی گیا۔ ہوگیا انجام اپنا آہ اس آغاز مین۔ ان معنی مین اب استعمال نہین ہے البتہ ختم ہو جانے کے معنی مین مستعمل ہے جیسے یہ کام انجام ہو گیا۔ اور فصحا اسکو یون بھی کہتے ہین کہ کام کا انجام ہو گیا۔

اَنجان۔ ناواقف۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ ؎ آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے **مصحفی**۔ کیون ہو گئے ہو جان کے انجان یہ کہو۔ **نکہت** ؎ جان من جان کر نہو انجان۔ اس مین ہے میری جان کا نقصان۔ **ذوق** ؎ رقعہ چوری سے اُسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہے پڑجاے جو دربان کے ہاتھ۔

اَنجَر پنجر۔ مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔

انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔ نمبر(۱) اعضا تھکا دیے مضمحل کر دیا۔ **فقرہ**۔ اِکّے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔

نمبر(۲) جوڑ جوڑ الگ کر دیے۔ پُرزے ڈھیلے کر دیے۔ **فقرہ**۔ تمنے تو دو ہی روز مین صندوقچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دیے۔

انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ لازم **فقرہ**۔ اتنے دور کے سفر مین سب انجر پنجر ڈھیلے ہوگئے۔ گھوڑے نے وہ لتیّن ماریں کہ گھی کے سب انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔

اَنجَل۔ س۔ مذکر۔ جسطرح دونون ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہین اُسیطرح ملے ہوے ہاتھون کو انجل کہتے ہین۔ بیشتر غلہ وغیرہ دینے لینے مین اسکا استعمال ہے۔ عوام اسکو انجلی بھی کہتے ہین۔

انجلی نکالنا۔ (عوام) کسان غلہ تیار کرنے کے بعد فقیرون اور مالی وغیرہ کو انجل بھر بھر کے دیتے ہین اُسی کو انجلی نکالنا کہتے ہین۔

اَنجُم۔ نجم کی جمع۔ تارے۔ **آتش** ؎ معشوق نہین کوئی حسین تم سے زیادہ۔ مشتاق ہین کس ماہ کے انجم سے زیادہ۔ **اسیر** ؎ شب تھا مین اور تری زلف پُرافشان کا خیال۔ دیکھ لیتا تھا مین انجم کو تو انجم مجکو۔

اَنجُمَن۔ ف۔ مونث۔ سبھا۔ ھ۔ نمبر(۱) محفل۔ **سحر** ؎ پھولون مین بو دلہن کی ہے رونق اس انجمن کی ہے۔ دل کو ہوا چمن کی ہے آئین جوانی

سبزہ رنگ۔ گلزارنسیم عہ شعلے سے زیادہ پاکدامان - آکر ہوی انجمن میں رقصان -

نمبر(۲) کمیٹی۔ فقرہ - ابتو جس شہر مین دیکھیے ایک انجمن قایم ہی۔

اَنجَن - س - کاجل - انشا عہ ملگئے خاک مین کیکے وہ سیہ بخت سبھی جو اڑا جاتے تھے آنکھون سے چُرا کر انجن ۔ فصحا کاجل کہتے ہین -

اِنجن - مذکر - انگریزی - (اِنجن) کل - آلہ - ریل گاڑی مین سب سے آگے لگایا جاتا ہی اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہی - سُرخی کوٹنے لکڑی تراشنے آٹا پیسنے کی کلین بھی انجن کے ذریعے سے چلائی جاتی ہین -

انجن ڈرایور - انجن چلانیوالا -

اِنجنیر - انگریزی - اصول تعمیرات کا ماہر -

اَنجیر عہ - ف - مذکر - تین - ع - ایک مشہور میوہ ہی جو دیسی اور ولایتی ہوتا ہی لیکن ولایتی بہتر ہی - تر و تازہ کا مزاج پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر ہی - اور خشک انجیر کا مزاج دوسرے درجے مین گرم اور پہلے درجے مین تر ہی - بحر عہ شاخ جو داغ محبت کی ہی وہ ہے نیشکر - دانۂ حنظل مین بھی پایا مزہ انجیر کا - ظفر عہ ہی ذقن سیب کا پھل اور ذقن پر تیرے - خال مشکین جو کئی ہین وہ ہین انجیر کے پھل -

اِنجیل عہ - مونث - وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسے علیہ السلام پر اُتری تھی - بحر عہ مخطط ہوا روے جان بخش یار - مسیحا پر انجیل نازل ہوئی وزیر عہ کہے انجیل مسیحا پہ ہوی ہی نازل - دیکھکر لب جو خط یار فرنگن دیکھے -

اِنچ - انگریزی - مذکر - نمبری گز کا چھتیسوان حصہ - تین جو کی لمبائی یا ڈبل پیسے کے قطر کی برابر طول ہوتا ہی -

اُنچاس - ھ - چہل و نُہ - ف - ۴۹ -

اُنچاس عہ (بروزن مفعول)
اُنچان
اُنچاہی } ھ - مونث - بلندی - فصحا کے استعمال مین اُنچائی زیادہ ہی -

اَنچھر - ھ - مذکر - اَکشَر अक्षर س - حرف - مجازاً جادو کے بول - جان صاحب عہ مجھسے آکے جو لڑتے ہین میان کے شاگرد - یہ تو انچھر ہین پڑھائے ہوے اُستادون کے - مجازی معنون مین اڑھائی انچھر اور ڈیڑھ انچھر بہت ہی - داغ عہ حال غم کے لیے اسکی بھی شہادت ہی ضرور - ڈیڑھ انچھر دل مضطر کو پڑھالون تو کہون -

اِنحراف - ع - مذکر - پھرنا - مخالفت - نافرمانی - بحر عہ دوستون سے انحراف اچھا نہین - دشمنون سے بھی مدارا خوب ہی - فقرہ - میرے حکم سے کبھی اُسنے انحراف نہین کیا -

اِنحطاط - ع - مذکر - کمی - گھٹاؤ - رشک عہ چھوتے نہین ہین نبض

عہ کثیر الغذا اور زود ہضم ہی - بدن کو فربہ کرتا اور جگر و دماغ کو قوت بخشتا ہی کھانسی دمے طحال وغیرہ کے واسطے نافع اور ملین اور دست آور ہی ضماداً ورمون کو تحلیل کرتا اور جلد پکاتا ہی - اور ایک قسم کا چھوٹا جنگلی بھی ہوتا ہی جسکو کٹھومر کہتے ہین وہ بہت گرم اور غیر مستعمل ہی اسکے درخت کا دودھ نہایت گرم اور تیز ہی ایسے کہ اگر بدن پر لگا دین تو زخم ہو جاے سخت اور پرانا داد اسکے دودھ کے لگانے سے دفع ہو جاتا ہی -

عہ یہ لفظ انگلیون کا معرب ہی جو فارسی مین انہین معنی مین ہی - اور فاربس صاحب نے اپنی ڈکشنری مین اسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہی -

عہ اُنچاس اُداس کے وزن پر -

طبیب احتیاط سے۔ کاہیدگی کا حال یہ ہے انحطاط سے۔

انحصار ۔ ع ۔ مذکر ۔ گھرنا ۔ سمانا ۔ منحصر ہونا ۔ **فقرہ** ۔ ایک مصرع مین سب پہلوون کا انحصار کیونکر ممکن ہے ۔ **مسرور** ؎ کیا کوئی اور اہلکار نہین ۔ کچھ تمھین پر تو انحصار نہین ۔

ان داتا ۔ رزاق ۔ روٹی کا دینے والا ۔ آقا ۔ مالک ۔ خداوند نعمت ۔ اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہین ۔

اندارا ۔ ھ ۔ مذکر ۔ بہت بڑا اور پختہ کنوان ۔ ؎ الفت چاہ زنخدان مین یہ لاغر ہون **وزیر** ۔ روزن مور مری نظرون مین اندارے ہین **بحر** ؎ کیا کمی ہے برکت چاہیے ساقی تیری ۔ جام سب حوض ہین خم جتنے ہین اندارے ہین ۔

انداز ۔ ف ۔ مذکر ۔ نمبر (۱) طرز ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ **قلق** ؎ ساکن شہر کا یہ تھا انداز ۔ داغ الفت تھا دل کا محرم راز ۔ **آتش** ؎ گرمی جوش محبت کا وہی انداز ہے ۔ داغ دل سے ربط ہے سوز جگر سے ساز ہے ۔

نمبر (۲) معشوقانہ ادا ۔ ناز ۔ آن ۔ **برق** ؎ انداز مین وہ حور ہے نقشہ ہے پری کا ۔ منہ چاند ہے چلنے مین چلن کبک دری کا ۔ **قلق** ؎ روشنی سامنے دکھاتی ہوئین ۔ قدم انداز سے اٹھاتی ہوئین ۔

نمبر (۳) قرینہ ۔ قیاس ۔ اٹکل ۔ تخمینہ ۔ **فقرے** ۔ ہر چند سلطان بیگم نے زبان سے کچھ نہ کہا لیکن انداز سے معلوم ہوا کہ بات ناگوار ہوئی (مراۃ العروس) بھلا انداز سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہوگا ۔

نمبر (۴) اعتدال ۔ حد ۔ مقدار معین ۔ **فقرے** ۔ فصلی چیزین یا تو کھاتے نہین اور جو کھاتے ہین تو انداز سے باہر کھا جاتے ہین ۔ مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے جاتے ہین ۔

نمبر (۵) نمونہ ۔ پیمانہ ۔ **فقرہ** ۔ درزی کو جو گوشیا ہے ٹوپی دیدو سر کا انداز تو ملجائے گا ۔

انداز اڑانا ۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا ۔ رنگ اڑانا ۔ **وزیر** ؎ قالب تہی کیا ہے جو پابوس کے لیے ۔ انداز اڑا لیا ہے یہ ہمنے رکاب کا ۔ ؎ گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہین **آتش** ۔ بلبل نے اڑایا ہے تمہارا مگر انداز ۔ **شکر** ؎ اب اڑاتی چلی انداز خرام جانان ۔ کہ نہ تھے آگے ہوا مین اس ادا کے جھونکے ۔

انداز سے باہر ہونا ۔ حد اعتدال سے بڑھنا ۔ **آتش** ؎ قدم انداز سے باہر ہوے جاتے ہین صاحب کے ۔ ستم رفتار مین کرتی ہے ٹھوکر دیکھتے جاؤ ۔ ؎ رنج ہے عشق مین انداز سے باہر **ناسخ** ۔ کہتے ہین قامت منصور سے تھی دار دراز ۔

انداز نکلنا ۔ شان پائی جانا ۔ **اسیر** ؎ سمند عمر کیا میری طرح تجکو بھی وحشت ہے ۔ ترے چلنے مین انداز رم آہو نکلتا ہے ۔

اندازہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ نمبر (۱) قیاس ۔ اٹکل ۔ تخمینہ ۔ **فقرے** ۔ تمہارے اندازے مین یہ کپڑا کے گز ہوگا ۔ بے دیکھے ہوے قیمت کا اندازہ نہین ہو سکتا ۔

نمبر (۲) امتحان ۔ جانچ ۔ **منیر** ؎ شمع کافوری کے پرتو سے بدن میلا ہوا ۔ اے پری تیری لطافت کا ہوا اندازہ آج ۔ **سالک** ؎ کیا ملے مبدء فیاض سے دیکھین ہمکو ۔ آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہین ۔

نمبر (۳) حد اعتدال ۔ **ناسخ** ؎ پیٹ کا بھرنا تو کچھ مشکل نہین ۔ کیجیے کیا حرص بے اندازہ ہے ۔ **فقرہ** ۔ اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی ۔

نمبر (۴) ناپ ۔ پیمانہ ۔ **فقرہ** ۔ درزی کو اچکن انگرکھا کچھ دیدو تو کمر کا

اندازہ ہوجاسے۔

اندازہ پانا۔ اٹکل ملنا۔ نصیرؔ ــہ تیرے حلم و علم کا اندازہ کیا پائے کوئی۔ حلم سنگ بے تراز و علم بحر بے کنار۔

اندازہ کرنا۔ نمبر(۱) تخمینہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا۔ فقرہ۔ اسباب چھٹکا پڑا ہی وزن کا اندازہ کرنا دشوار ہی۔

نمبر(۲) امتحان کرنا۔ جانچنا۔ فقرہ۔ زرا سررشتہ دار صاحب کی لیاقت کا تو اندازہ کیجیے۔

اَنْدام۔ (بظلت) ف۔ مذکر۔ بدن۔ آتشؔ ــہ رنگ طلائی رکھتا ہی اندام یار کا۔ موئے کمر کو رتبہ ہی سونے کے تار کا۔ وزیرؔ ــہ بے سبب شمع کا ای گل نہین اندام سفید۔ ہوگئی دیکھکے یہ ساعد گلفام سفید۔

اَنْدَر۔ ف۔ باہر کی ضد۔ گلزار نسیمؔ ــہ آوازہ حسن کے دربرآئی۔ ہمراہ اسے لیکے اندر آئی۔ ناسخؔ ــہ اگر اندر گلستان ہی تو باہر نرگستان ہی۔ لگی رہتی ہین آنکھین تیرے دیوارون کے روزن سے۔

اِنْدَر۔ س۔ (صحیح تلفظ اِنْدر इन्द्र ہی) ہندوؤن کے نزدیک دیوتاؤن کا بادشاہ۔ سُمیر پہاڑ پر چار شہرون مین سے ایک شہر اسکا پایۂ تخت ہی جس کا نام سُرگ ہی۔ انشاؔ ــہ ہزارون دیوتون کو یان کی پریون نے پچھاڑا ہی نہین یہ لکھنؤ اک راجہ اندر کا اکھاڑا ہی۔

اِنْدرائن کا پھل۔ خربزۂ تلخ۔ ف۔ حنظل۔ ع۔ پھر پنیدوا۔ ایک نہایت تلخ اور سمّی پھل ہی جو بڑے لیمو کی برابر اور سُرخ زردی مائل خوشرنگ ہوتا ہی اسکے اندر کے بیج دوسرے مستعمل ہین جسکو شحم حنظل کہتے ہین مزاج چوتھے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین خشک ہی۔ ڈیڑھ ماشے سے زیادہ نہ استعمال کرنا چاہیے۔ امراض بلغمیہ و سوداویہ و دماغیہ و جمیع امراض باردہ و وجع مفاصل وجذام وغیرہ کے لیے نافع اور قوی دست آور ہی۔

مجازاً اُس شخص کو کہتے ہین جسکا ظاہر اچھا اور باطن بُرا ہو۔

اِنْدرجال۔ شعبدہ۔

اِنْدرجَو۔ ہ۔ مذکر۔ اِنْدرَیَو इन्द्रयव س۔ زبان گنجشک۔ ف۔ لسان العصافیر۔ ع۔ ایک درخت کا بیج ہی جو سُرخی مائل اور جو سے مشابہ ہوتا ہی۔ قسم شیرین بہتر اور تلخ خراب اور غیر مستعمل۔ مزاجاً دوسرے درجے مین گرم و خشک ہی۔ سنگ گردہ کو توڑتا اور اعضا کو قوت دیتا ہی اور پہلو۔ تھیگاہ۔ اور کمر کے درد اور پُرانی کھانسی وغیرہ کے واسطے مفید اور مدر بول ہی۔

اَنْدَرسا۔ ہ۔ مذکر۔ اَمْرت رَسا अमृतरसा س۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ چاول کے آٹے مین شکر ملاکر خمیر کرتے اور تپلی تپلی ٹکیان بناکر گھی مین تل لیتے ہین۔ اور جو گولی کی مثل بناتے ہین۔ اسکو اندرسے کی گولیان کہتے ہین۔ بیخودؔ ــہ یہ کرتا ہی کوئی شکر لب بیان۔ مزیدار اندرسے کی ہین گولیان۔ جان صاحبؔ ــہ بیکون دال کھا ہی ــہ ہی چاند اندرسا تو ستارے ہین گولیان۔ شاخین کرن ہین اور یہ سورج سہال ہین۔

اِنْدر کا اکھاڑا۔ راجہ اندر کی سبھا۔ کنایتہً جہان ارباب نشاط اور حسینون کا جگھٹا ہو۔ قلقؔ ــہ کوچہ کو یہ وہ جلسہ ہوتا ہی۔ راجہ اندر کا کیا اکھاڑا ہی۔ جان صاحبؔ ــہ گھر اپنا بھی اندر زون ہی اندر کا اکھاڑا۔ دن رات پریزاد نظر آتے ہین معشوق۔

اَنْدر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی

نسبت کہتے ہین کہ پہنا جاے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہی ۔ کبھی خوف یا ندامت سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانے کی جگہ کہتے ہین ۔ **فقرہ** ۔ اُسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر رہگئی دم نہ مار سکا ۔ اس جگہ تلے کی سانس تلے اوپر کی سانس اوپر بھی بولتے ہین ۔

اندر والا ۔ (عو) نمبر (۱) دل ۔ جی ۔ جیسے مین کیا کرون اندر والا نہین مانتا **انشا ؔ** تھام تھام اپنے کو رکھتی ہون مین ہر چند وَلے ۔ کیا کرون تھم نہین سکتا مرا اندر والا ۔

نمبر (۲) بچہ جو رحم مادر مین ہو ۔

اندر والی ۔ (عو) کلیجی ۔ (بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہین کہتین) ۔

اندر ہی اندر ۔ چپکے چپکے ۔ پردے پردے مین ۔ **سوز ؔ** جو دم لیتا ہون تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہی ۔ جو چپ رہتا ہون تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہی ۔ **ہوس ؔ** یا الٰہی مجکو کس پردہ نشین کا غم لگا ۔ سینے مین اندر ہی اندر کچھ گُھلا جاتا ہی دل ۔

اَندک ۔ ف ۔ کم ۔ تھوڑا سا ۔ زرا سا ۔ **فقرہ** ۔ ضعف سے اندک حرکت بھی دشوار ہی ۔ **غافل ؔ** پردہ چہرے سے اُٹھاتا ہی وہ اندک اندک ۔ نیم بسمل نہ کرے آج کہین محفل کو ۔

اَندُلُس ۔ دیکھو اسپین ۔

اِندِمال ۔ ع ۔ مذکر ۔ بھر آنا ۔ (زخم کا) **سحر ؔ** یہ کیسا مرہم زنگار سبزۂ خط تھا ۔ جگر کے زخمون کا کچھ اندمال بھی نہوا ۔ **عرش ؔ** کرون نہ منت مرہم لگا وہ تیغ اے یار ۔ کہ زخم دل بھی نہ ہو اندمال سے واقف ۔

اِندِنون } **اِن روزون** } آجکل ۔ فی زمانہ ۔ ؔ یار آزردہ ہی آتش آسمان ہی برخلاف ۔ کوئی سنتا ہی ہماری آہ و زاری اندنون ۔ **وزیر ؔ** اسقدر ضعف ترقی پہ ہی ان روز دن ہین ۔ لکھے سرخی سے تو ہو جاے مرا نام سفید

اَندُوختہ ۔ ف ۔ جمع کیا ہوا (مال و منال) **بحر ؔ** جمع کر جاے کوئی اور لُٹاے کوئی ۔ مجکو حسرت زر اندوختہ پر ہوتی ہی ۔ **ظفر ؔ** حسرت و رنج و تعب یاس و غم و درد و الم ۔ دولت عشق سے پاس اپنے یہ اندوختہ ہی ۔ **فقرہ** ۔ یہی مصارف ہین تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا ۔

اندوختہ کرنا ۔ جمع کرنا ۔ **انیس ؔ** اندوختہ کرتے جسے لگتا ہی مہ و سال ۔ آجاتا ہی وہ غیر کے قبضے مین زر و مال ۔

اَندُوہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ رنج و غم ۔ **آتش ؔ** طفلی سے سامنا غم و اندوہ کا رہا ۔ کیا کیا نہ حادثے ہوے ہم پر قدیم سے ۔

اندوہگین ۔ غمگین ۔ رنجیدہ ۔ **وزیر ؔ** مرا سب دشمنون کا چاہتے ہین مین خوش ہون جب سے دل اندوہگین ہی ۔

اندوہناک ۔ اندوہگین ۔ **بحر ؔ** نکتور سے بات بات مین ہین خوہر یار کی ۔ کیا غم ہی کوئی خوش ہو نہ اندوہناک ہو ۔

اَندھا ۔ ھ ۔ اندھ अन्धा س ۔ نابینا ۔ کور ۔ **برق ؔ** کہنے جو لگون حسرت دیدار کے حالات ۔ ڈر کر کہے اندھا بھی کہ بینا نہین اچھا ۔

اندھا آئینہ ۔ غیر شفاف آئینہ ۔ جس مین صورت صاف نہ دکھائی دے ۔ **فقرہ** ۔ گرد و غبار مین رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا ۔ **مسرور ؔ** یاد رخ جس مین نہین وہ چار کوڑی کا ہی دل ۔ اُڑ گئی قلعی جہان آئینہ

اندھا ہوگیا۔

اندھا اندھا جلتا ہی۔ (روشنی کی چیز کی نسبت) بجھی بجھی سی روشنی ہی۔ **جانصاحب** دیکھ روشن (نام) جل رہا ہی کسقدر اندھا چراغ۔ ہی دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشا چراغ۔ **ولہ** جلتی جو اندھی اندھی ہی روشن ہوا مجھے۔ غم مین ہی اپنے دُکھڑون کے یہ سوگوار شمع۔

اندھا بادشاہ لنگڑا وزیر۔ کاٹھ کا گھوڑا لوہی کا زین
اندھا گرو بہرا چیلا۔ مانگے ہڑ دے بہیڑا } مثلین۔

جب نائب منیب دونون نکمے ٹھہرے تو کام سلیقے سے کیونکر ہو۔

اندھا بانٹے ریوڑیان ہر پھر اپنون ہی کو دے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو ہر صورت سے اپنون ہی کو نفع پہنچاے اور ونکی نفع رسانی مین اپنی معذوری کا حیلہ کرے۔

اندھا بگلا۔ گھبراہٹ مین بدسلیقگی سے کام کرنیوالا۔ بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھاے اُسکی نسبت کہتے ہین۔

اندھا بنانا۔ نمبر (۱) بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے۔ (شوق اور جوش وغیرہ سے) **ہلال** غضب اندھا بنایا ہی مجھے شوق شہادت نے۔ کہ قاتل آپ بتلاتا چلا ہی راہ مقتل کی۔ **بحر** اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہی مجھے۔ دیکھنا ملتا ہی پر تاب نظر ملتی نہین۔

نمبر (۲) بیوقوف بنانا۔ فریب کرنا۔ آنکھون مین خاک ڈالنا **فقرہ**۔ حُسن آرا تم تو غضب ڈھانے اور دُنیا جہان کو اندھا بنانے لگین (بنات النعش)

اندھا بھینسا۔ بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو بھینسا بناتے ہین ایک لڑکا اسکی پیٹھ پر سوار ہو کر دونون ہاتھون سے اسکی آنکھین بند کر لیتا ہی باقی لڑکے باری باری اُسکے نیچے سے نکلتے ہین سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہی جسکا نام وہ بتا دیتا ہی پھر اُسکو بھینسا بناکر بتانے والا سوار ہو جاتا ہی۔

اندھا بٹے رسی اور پیچھے بچھڑا کھاے۔ مثل۔ غافل اور بیوقوف کے کام کی نسبت کہتے ہین کہ ادھر کام کرتا جاتا ہی اُدھر خراب ہوتا جاتا ہی۔

اندھا تب پتیاے جب دو آنکھین پاے۔ کام ہو جاے تو جانین۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اُسکی غرض پوری ہو جاے۔

اندھا جانے آنکھون کی سار (قیمت)۔ مثل۔ اچھی چیز کی قدر اُسی کو خوب ہوتی ہی جو اُس سے محروم ہی۔

اندھا چوہا چھوچھے دھان۔ مثل۔ بدنصیب کے ناکام رہنے کی جگہ کہتے ہین۔

اندھا دُھند (بروزن مفاعیل)۔ مذکر۔ نمبر (۱) بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ **فقرہ**۔ بے سوچے سمجھے اندھا دھند روپیہ اُٹھاتے چلے جاتے ہین۔

نمبر (۲) اندھیر۔ بدنظمی۔ ہر لونگ۔ **فقرہ**۔ اُنکے گھر مین عجیب اندھا دُھند ہی کوئی کسی کو نہین پوچھتا۔ اب انگریزی حکومت ہی وہ اندھا دُھند کا زمانہ گیا۔ **نصیر** نے اندھا دُھند بروزن مفعولان بھی کہا ہی۔ **ع** رُخ پہ دوڑے ہی فوج خط سیاہ۔ کشور ہند مین ہی اندھا دُھند۔

اندھا دُھند کہ منگل گائیان۔ اندھیر اور اندھا دُھند ہونیکی جگہ کہتے ہین۔

اندھا دُھندھا۔ نابینا۔ کم سوجھ۔ جسے صاف نہ دکھائی دے۔

اندھاکرنا۔ نمبر(۱) نابینا بنانا۔ برق ؎ اندھا رُلا کے آپنے ای یار کردیا
پانی سے بند روزن دیوار کردیا۔ رِند ؎ کیون روتے ہین یون پھوٹ
کے فرقت مین آلہی۔ اندھا تو مجھے دیدۂ گریان نہ کرین گے۔
نمبر(۲) دیکھو اندھا بنانا نمبر۱۔ قلق ؎ کردیا فرط شوق نے اندھا۔
جاو بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔

اندھاکنوان۔ خشک اور تاریک کنوان۔ میرحسن ؎ کنوان وہ جو
اندھا تھا روشن ہوا۔ جوان اُس مین وہ سانپ کا مَسکن ہوا۔ صبا ؎
روتے روتے چشم نابینا ہوئی۔ یہ کنوان ٹوٹا تو اندھا ہوگیا۔

اندھاکیاجانے لالے کی بہار۔ مثل۔ جس مین کسی چیز کا
مادّہ ہی نہوگا۔ وہ اُسکی قدر کیا جانے گا۔ اور لالے کی جگہ بسنت بھی کہتے ہین

اندھاکیاچاہے دو آنکھین۔ مثل۔ حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت
روائی چاہتا ہی۔

اندھاگائے بہرابجائے۔ جب کسی کام مین ناقابل ہی ناقابل
جمع ہون تو اُس جگہ کہتے ہین کہ یہ تو وہی مثل ہوئی اندھا گائے بہرا بجائے۔

اندھاگھوڑا۔ جوتا۔ (آزاد فقیرونکی اصطلاح)۔

اندھالکڑی ایک ہی بار کھوتا ہی۔ مثل۔ محتاط آدمی بار بار دھوکا
نہین کھاتا ہی۔

اندھامُلّالُوٹی مسجد۔ مثل۔ یعنی جیسی روح ویسے فرشتے۔ ناقص کو
ناقص ہی چیز ملتی ہی۔

اندھانیوتے دوجنے آئین۔ اندھے کو جب نیوتین تو اُسکے
ساتھ ایک اور شخص بھی راہ بتانے کے لیے ضرور آئیگا۔ اسلیے یہ مثل ایسے
شخص کو کچھ دینے کی جگہ کہتے ہین جسکی وجہ سے دوسرے کو بھی دینا پڑے۔

اندھاہادی بہرامُرشد۔ اُسکی نسبت کہتے ہین جسکے مصاحب پیر
سب کے سب نااہل ہون۔

اندھاہو۔ قسم کی جگہ کہتے ہین۔ کیف ؎ دیکھے گا اِدہر یار کی اب کون
اسقدر۔ اندھا ہو آج سے جو کرے انتظار روز۔
اور اندھا ہوجائے عورتین کوسنے کی جگہ کہتی ہین۔ مثال کے لیے دیکھو
اندھا ہونا مین داغ کا شعر۔

اندھاہونا۔ اندھا کرنا کا لازم۔ نمبر(۱) داغ ؎ ہائے کہنا وہ کسی بُت
کا دمِ نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمین دیکھے تو بس اندھا ہوجائے۔
نمبر(۲) قلق ؎ ہو رہے ہین یہ عشق مین اندھے۔ کہین ایسا نہو کہ بے
سمجھے۔ دونون اس غم مین رایگان ہوجائین۔ فائدہ کیا جو بعد ہم پچھتائین۔

اَندھَڑ۔ مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ فقرہ۔ آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہی کہ
سب چیزین اُڑی جاتی ہین۔ اس اندھڑ مین روشنی کاہی کو ٹھہرےگی۔

اندھلانا۔ اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ عوام کی زبان ہی فصحا اس جگہ اندھا
بنانا کہتے ہین۔

اندھون مین کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفون مین جو ذرا بھی فہمیدہ ہو
یا نالائقون مین جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا ہی۔

اندھون نے بازار لوٹا۔ مثل۔ کسی انہونی بات پر نہایت حیرت
واستعجاب سے کہتے ہین یعنی ایسا کام کیا جو امکان مین نہ تھا۔

اندھون نے گاوں مارا دوڑیو بے لنگڑو۔ مثل۔
بیوقوفون کے رفیق بھی بیوقوف۔ ناکارون کے دوست بھی ناکارے

جہان کوئی نا اہل کام خراب کرے اور مدد کیواسطے جس سے رجوع کرے وہ بھی اہل نہو اُس جگہ کہتے ہین۔

اندھیارا - ھ۔ مذکر۔ اندھیرا۔ **سودا** ؎ مقام ہو نظر آتا ہی وہ دشتِ بلا سارا۔ جو شب کو برق چمکے تو اُجالا ورنہ اندھیارا۔ **اختر** (شاہ اودھ) ؎ تیغ ابرو نے بے اجل مارا۔ زلف سے آنکھ مین ہی اندھیارا۔ فصاحت کے اعتبار سے اندھیرا کو ترجیح ہی۔

اندھیاری - دیکھو اندھیری نمبر ا۔ **ناسخ** ؎ شہسواری کا جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہی شوق۔ چاندنی نام ہی شبدیز کی اندھیاری کا۔ **منیر** ؎ گرد راہ سمندِ خامۂ خاص۔ نقرۂ صبح کی ہی اندھیاری۔ اب اس جگہ اندھیری زیادہ مستعمل ہی۔

اندھی پیسے کُتّا کھاے - مثل۔ بد سلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے ہین۔

اندھے حافظ کانے راجا - عموماً مذاق سے اندھے مسلمان کو حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہین۔

اندھیر - ھ۔ مذکر۔ قہر۔ ستم۔ آفت۔ غضب۔ **اسیر** ؎ مسجد مین گئے وہ بال کھولے۔ اندھیر کیا خدا کے گھر مین۔ **صبا** ؎ آج اندھیر ہی گر وصل نہو۔ رات آئی ہی کہان جائیے گا۔

نمبر (۲) بے انصافی۔ بدنظمی۔ کس مپرسی وغیرہ کی جگہ۔ **وزیر** ؎ زلفون نے دل کو چھین لیا رُخ کی دید مین۔ لوٹا ہی دن دھاڑے یہ اندھیر ہو گیا۔ **آتش** ؎ واہ رے اندھیر بہر روشنی شہر مصر۔ دیدۂ یعقوب نورِ نظر جاتا رہا۔ **فقرہ**۔ اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے ہین ایک اندھیر ہی۔ واہ رے اندھیر جس کا مال جاے وہی بندھا بندھا پھرے۔

نمبر (۳) سیاہ۔ تاریک۔ (رنج و غم کی جگہ) ؎ دھیان زلفون کا بندھا ہو گئی دنیا اندھیر۔ اے سحر کیا مین کہون آپ سے شب کی تشویش۔ ؎ عالم مری آنکھون مین جو اندھیر ہی **جرأت**۔ جانیکا ارادہ ہی یہ کس رشکِ قمر کا۔

اندھیرا - مذکر۔ اُجالے کی ضد۔ تاریکی۔ **ناسخ** ؎ شن پڑے رہتے ہین بے یار اندھیرے مین ہم۔ ہین شب گور کی مانند ہماری آنکھین۔ **میر حسن** ؎ اندھیرے مین اُسکا خفا دم ہوا۔ کہ جون لے سیاہی کسی کو دبا۔ **فقرہ**۔ وہ اندھیرا ہی کہ ہاتھ کو ہاتھ نہین سجھائی دیتا۔

نمبر (۲) تاریک۔ جیسے اندھیرے گھر کا اُجالا۔

اندھیرا جُھک آنا - تاریکی بڑھجانا۔ **منتظر** ؎ پہلو سے چلا دل کو کسی زلف نے گھیرا۔ رستے مین مسافر تھا کہ جُھک آیا اندھیرا۔

اندھیرا چھانا - انتہائی تاریکی ہونا۔ **ناسخ** ؎ اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہی آگے آنکھون کے۔ شب تاریک مین مجکو خیالِ زلف شبگون ہی۔ **رشک** ؎ اندھیرا چھا گیا اے ماہ کامل تیرے چھپنے سے۔ منور کر زمانے کو نکل غیبت کے پردے سے۔

اندھیرا کرنا - نمبر (۱) روشنی کو روکنا **فقرہ**۔ دیکھو اندھیرا نہ کرو دور سے الگ ہٹکے کھڑے ہو۔ تمنے تو لمپ کے سامنے بیٹھکر بالکل اندھیرا کر دیا۔

نمبر (۲) چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے کی جگہ **فقرہ**۔ ایک ہی روشنی بچھوٹی تمنے تو بالکل اندھیرا کر دیا۔

اندھیر گھپ - انتہائی تاریکی جس مین کچھ نہ سوجھے۔ **سحر** ؎ وہ دہوندھا گھٹا ہی وہ اندھیر گھپ ہی۔ شمع سوجھے نہ تپنگون کو اگر ہو روشن۔

اندھیر کرنا - بے انصافی اور ظلم کرنا - آفت ڈھانا - **گلزارِ نسیم** ؎ روشن ہی جو کچھ کیا ہی اندھیر - پھیر اپنی سمجھ کا ہی پھیر - **بحر** ؎ اندھیر ترے حُسن جوانی نے کیا ہی - دورِ خطِ رُخسار ہی یادورِ زحل کا -

اندھیر مچانا - ظلم و ستم ڈھانا - آفت برپا کرنا - **نواب مرزا شوق** ؎ چار دن چاندنی دکھاؤ گے - وہی اندھیر پھر مچاؤ گے -

اندھیری - مونث - نمبر (۱) چمڑے یا کپڑے کا پردہ جو شریر اور شوخ گھوڑے کی آنکھوں پر باندھ دیتے ہین - **بحر** ؎ نہین اب وہ چمک اُنہین کہ پھیرون ہاتھ گالون پر - اندھیری ہی سمندِ حُسن کو خط روے گلگون کا - **انیس** ؎ شبدیز کو ملی ہی اندھیری بھی لاجواب - روشن یہ ہی کہ مُنہ پہ ہی معشوق کے نقاب -

نمبر (۲) تاریکی - **مومن** ؎ بن ترے پیشِ نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی - جائین آنکھین پھوٹ اگر دیکھے ہون اختررات کو -

نمبر (۳) تاریک - سیاہ - **سحر** ؎ شہر کی گلیان اندھیری ٹھوکرین کھانے کو ہین - لے چلی ہی بوسۂ زلفِ پریشان کی ہوس - **رشک** ؎ کہین زلفون سے دل آنکھین نہ لے لین - اندھیری رات ہی چورون کا ڈر ہی -

اندھیرے اُجالےؔ - وقت بیوقت - **میر حسن** ؎ اندھیرے اُجالے نہ نکلا تھا جو - ہوا قید آ اس اندھیرے مین وو - **آتش** ؎ رُخ و زلف پر جان کھو یا کیا - اندھیرے اُجالے مین رو یا کیا - **سحر** ؎ وہ رشک مہر و قمر گھات پر نہین آتا - کبھی اندھیرے اُجالے نظر نہین آتا -

اندھیری رات - شبِ تار - چاندنی رات کی ضد - **ظفر** ؎ مانگ ہی یا کوئی سیدھی راہ ہی ظلمات مین - یا عیان ہی کہکشان کا خط اندھیری رات مین - **صبا** ؎ اندھیری راتون مین اکثر وہ آتے جاتے ہین - جو چاندنی مین چلے آئین تو کمال کرین -

اندھیری کوٹھری - تاریک کوٹھری - مجازاً جسم کا اندرونی حصّہ - **فقرہ** طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہی باقی اندھیری کوٹھری کا حال کیا معلوم -

اندھیرے گھر کا اُجالا - نہایت پیارا - جسکی ذات سے گھر کی آبادی اور رونق ہو زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہین - **میر** ؎ ہے خیال نہ کیون ایسے ماہ طلعت کا - اندھیرے گھر کا ہمارے تو وہ اُجالا ہی - اور اندھیرے گھر کا چراغ بھی کہتے ہین - **نواب مرزا شوق** ؎ نہ دکھانا الٰہی اسکا داغ - ہی یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ - **جان صاحب** ؎ ایک بیٹی چاندنی خانم ہی بی مہتاب کی - ہی مثل جیسے اندھیرے گھر کا اجیالا چراغ -

اندھیرے مُنہ - بہت سویرے - دُھندھلکے مین - تڑکے - **محشر** ؎ اندھیرے مُنہ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چمپت - ملا ہی یار ہوا صبح خیز یا کیسا - **ظفر** ؎ بال زلفون کے جو وہ مُنہ پر بکھیرے آئین گے - روزِ روشن مین بھی گویا مُنہ اندھیرے آئین گے -

اندھے کو رات دن برابر ہی - مثل - نا فہم اور جاہل کو اچھے بُرے مین تمیز نہین ہوتی -

---

ؔ اس محاورے مین مقصود اندھیرا ہی ہوا کرتا ہی اُجالے بطور تابع ہی جیسے اکیلے دُکیلے مین مقصود اکیلے اور وقت بیوقت مین مقصود بیوقت ہوتا ہی البتہ شعرا شاعرانہ رعایت سے یون کہتے ہین کہ وہان صبح شام اور دن رات کی تعبیر ہوسکتی ہی جیسا کہ اشعار مثالیہ سے ظاہر ہی -

اندھے کے آگے روئیے اپنی آنکھیں کھوئیے - نااہل کو نصیحت کرنا صفت اپنا سر پھرانا ہی -
اور عورتین آنکھون کی جگہ دیدے بھی کہتی ہین -

اندھے کی جورو کا اللہ بیلی - مثل - جہان کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہین کرسکتا اس جگہ کہتے ہین -

اندھے[ع] کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا - مثل - معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہین ہوتی -

اندھے کی لاٹھی - نمبر (۱) ضعیفی کا سہارا - ایک ہی لڑکا او رمدار کار اُسی پر - **قلق** ؎ یہی اندھے کی ایک لاٹھی ہی - بس اسی دم سے زیست میری ہی -
اور بعض لوگ لاٹھی کی جگہ لکڑی کہتے ہین -
نمبر (۲) اٹکل پچو - جو امر اعتبار اور بھروسے کے قابل نہو - **فقرہ** - اُس کا فیصلہ اندھے کی لاٹھی ہی لگی لگی نہ لگی (فسانۂ مبتلا)

اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا - مثل - کم حوصلہ کو اُسکی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز ملجانے کی جگہ کہتے ہین اور اُس چیز کو اندھے کی ہاتھ کا بٹیر کہتے ہین اور بٹیر کی تانیث و تذکیر مین اختلاف ہونے سے کے کی جگہ کی اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہین -

اندھے گھوڑے پر سوار کر دے - جوتا پہنا دی (آزاد فقیرونکی صدا)

اندھی نائن آئینے کی تلاش - مثل - (عو) - بدصورت کو آرایش کا شوق ہونیکی جگہ کہتی ہین یا جو شخص ایسی چیز کا حوصلہ کرے جسکے قابل نہو -

اندھی نگری چوپٹ راج - جہان بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیون سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہان کی نسبت کہتے ہین -
جان صاحب ؎ اندھی نگری راج چوپٹ شہر مین اندھیر تو ہے مصر ہے جو چاہی جسکو وہی تہمت آجکل - اسکو کئی طور پر بولتے ہین - اندھی نگری چوپٹ راجا - اندھا راجا چوپٹ نگری - اندھیر نگری چوپٹ راج - اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - اُلٹی نگری تلپٹ راجا -

اَنْدِیْشَہ - ف - مذکر - دھڑکا - خوف - کھٹکا - **آتش** ؎ وہ قد ہی مثل سرو ہمیشہ بہار پر - اندیشۂ خزان نہین رکھتا نہال دوست - **رند** ؎ ہو نہ غمگین اگر زاد سفر پاس نہین - شکر صد شکر کہ اندیشۂ رہزن نرہا -

اندیشہ ناک - پُرخطر - خوفناک -

اَن دیکھا چور ساہ برابر - مقولہ - بے دیکھے کیونکر چوری لگائی جاے -

اَن دیکھی - نادیدہ - بے دیکھے - **فقرہ** - اندیکھی بات کا کیا اعتبار -

اَنْڈا[ع] - ہ - مذکر - انڈ [illegible] - س - تخم مرغ - ف - بیض - بیضہ - ع -

---

[ع] ایک کھیل بھی ہی کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک اُن مین سے آنکھین بند کرلیتا ہی اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہی اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا کہتا جاتا ہی اور سب لڑکے اُس سے دور دور کھڑے ہوتے ہین تاکہ چوٹ نہ کھائین -

[ع] بڑا اور تازہ نکلا ہوا بہتر ہی اسواسطے کہ ہوا کی گرمی اسکو جلد فاسد اور خراب کردیتی ہی - بعض بڑے انڈے مین دو زردیان بھی نکلتی ہین - زردی کا مزاج مرکب القوی گرمی مائل ہی اور سفیدی کا مزاج دوسرے درجے مین سرد و تر ہی - اوپر کا پوست جو سخت ہوتا ہی پہلے درجے مین سرد و خشک ہی - نیمبرشت زردی بکثرت مولد خون خالص اور قلیل الفضول اور مقوی دل و دماغ و بدن ہی ضعفا اور ناقہین کیواسطے نہایت مفید او رمناسب اور جلد طاقت بخشتی ہی - اسکی مصلح گرم دوائین ہین - اسکا تیل بال جلد نکالتا ہی اور تشنج وغیرہ کو مفید ہی - اور سفیدی دیر ہضم اور مولد خلط خام و لزج ہی - ضماداً و طلاءً آشوب چشم حار اور تمام گرم ورمون اور قروح حارہ خبیثہ وغیرہ کے لیے مفید ہی -

ناسخ ؎ مرغ زرین فلک انڈے سے نکلا بھی نہین ۔ یہ شب فرقت ہی اے نادان ابھی ہی دور صبح ۔

انڈا بائل کرنا ۔ انڈے کو گرم پانی مین جوش دینا ۔ انگریزی خانسامان بولتے ہین ۔

انڈا کھٹکنا ۔ پرند کے بچہ نکلنے کی علامت ۔ جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہجاتا ہی تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہی اور اسکی وجہ یہی ہی کہ بچہ اندر سے چونچین مارتا ہی ۔ ناسخ ؎ انڈا کھٹک کے نکلی ہی باہر تو کیا ہوا ۔ بلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا ۔

انڈا گندہ ہونا ۔ انڈے کا بگڑ جانا جو نہ کھانے کے لایق رہتا ہی نہ اُس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہی ۔ رشک ؎ خبث ہی کھنگی چرخ مدور کی دلیل کبھی گندہ نہین ہوتا کوئی انڈا تازہ ۔

انڈلانا ۔ اٹھلانا ۔ شوخیان کرنا ۔ میر حسن ؎ نکیلی وہ اُٹھی ہوی چھاتیان ۔ بھرین اپنے جوبن مین انڈلاتیان ۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہین ۔

انڈوا ۔ ھ ۔ مذکر ۔ کُنڈلی ۔ پُرانے کپڑے یا بان کا حلقہ ۔
مزدور وغیرہ سر پر رکھکے بوجھ اُٹھاتے ہین ۔
گھڑون اور مٹکون کے نیچے بھی رکھے جاتے ہین ۔
عمدہ کپڑے اور لچکے پٹھے سے بناکر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرایش پسند مرد اور عورتین بازوؤن مین پہنتی ہین ۔
پاندان مین کتھے چونے کی کلھیون کے نیچے بھی رکھتے ہین ۔
جوگی اور جوگنین زیبایش و آرایش کے واسطے سر پر رکھتی ہین ۔ میر حسن ؎ بھبوت اپنے مُنہ پر شتابی سے مل ۔ رکھ انڈوے کو مہ کے شب آئی نکل ۔
جوگی اور جوگنین اپنے بالون کی جٹاؤن کو لپیٹ کر ویسے ہی حلقے سر پر بنا لیتی ہین ۔

انڈون پر ہی ۔ نمبر (۱) انڈے لیے بیٹھی ہی ۔ انڈے سیتی ہی ۔ نمبر (۲) انڈے دینے پر ہی ۔ اب انڈے دیا چاہتی ہی ۔

انڈیائی ہوئی ہی
انڈیا گئی ہے } انڈے دینے پر ہی ۔

انڈے بول مین بچے کھجور مین ۔ مثل ۔ کوئی چیز کہین ہی کوئی چیز کہین ۔ ضرورت کی چیزین مہیا اور یکجا نہونیکی جگہ کہتے ہین ۔

انڈے بچے ۔ مجازاً لڑکے بالے متعلقین ۔ عوام بولتے ہین ۔

انڈے دینا ۔ بیضہ نہادن ۔ ف ۔ مسرور ؎ جنہن کرتی ہی یہ دنیا نمودار ۔ خبر لیتی نہین پھر اُنکی زنہار ۔ یہ مرغی جانتی ہی انڈے دینا ۔ مگر آتا نہین ہی اسکو سینا ۔

انڈے رکھنا ۔ انڈے دینا ۔ (کبوتربازون کی اصطلاح)

انڈے سینا ۔ بچے نکالنے کے لیے انڈون پر بیٹھنا ۔ پرند جانورون کا دستور ہی کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھکر بیٹھتے ہین اُسی کی گرمی سے مدت معینہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہین ۔ اور جو شخص گھر مین گھسا بیٹھا رہتا ہی باہر نہین نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہین کہ کیا انڈے سے رہی ہین ۔ انشا ؎ عقبے کی بھی کچھ فکر ہی انسان کو لازم ۔ مرغی کی طرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سیتو ۔

انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی
انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائین } مشقت کرے

؎ انگریزی مین یہ لفظ بوائل ہی جسکے معنی جوش دینا ہین ۔ بوائل سے بائل ہو گیا اور بعض لوگ بِسل کرنا بھی کہتے ہین ۔

کوئی اور مزے اُڑاے کوئی اور۔

انڈے کا شہزادہ
انڈے کے ملوک } بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہین۔

انڈے لڑانا۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہین ایک شخص مٹھی مین اِسطرح انڈا لیتا ہی کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر چوٹ لگاتا ہی جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہی وہ ہارجاتا ہی اور انڈا یا جو کچھ بازی بدی گئی ہوا سے دینا پڑتا ہی۔ **آتش** ؎ نہایت عید کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہی۔ لڑاے جائین گے کیا بیضۂ بُلبُل قطارون مین **منیر** ؎ اس سال دور دور فنا ہو جہانین نوروز مین لڑائیے انڈا احباب کا۔

اُنڈیلنا۔ کسی چیز کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف مین گرانا۔ **نسیم** ؎ کلامِ حضرتِ واعظ نصیبِ دشمنان باشد۔ انڈیلوے سبو ساغر کہان پھر نوجوانی ہی۔

انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہین گے۔ مثل۔ جڑ قائم ہو گئی تو سرسبزی ہو ہی جائیگی۔ درخت سلامت رہے گا تو پھلون کی کیا کمی۔

اُنس۔ س۔ مذکر۔ نمبر(۱) توانائی۔ طاقت۔ **فقرہ**۔ اسقدر تھک گیا ہون کہ بدن مین زرا اُنس باقی نہین ہی۔

نمبر(۲) حصہ۔ درجہ۔ جیسے سورج کے دس اُنس آئے (منجمونکی اصطلاح)

اُنس۔ ع۔ مذکر۔ خوگر ہونا۔ محبت۔ **سحر** ؎ دو دن کی زندگی تھی کس لطف سے گزرتی۔ تم مجھسے اُنس کرتے مین تمکو پیار کرتا۔ **وزیر** ؎ آدمیت یہ خداداد ہی اللہ اللہ۔ اُنس انسان سے کرتے ہو پریرو ہو کر۔

اِنسان۔ ع۔ مذکر۔ بنی آدم۔ آدمی۔ **بحر** ؎ یہ کیا حال ہی کیا شکل ہی۔ عشق مین انسان سے حیوان ہوا۔ **میر** ؎ میرے مالک نے مرے حق مین یہ احسان کیا۔ خاک ناچیز تھا مین سو مجھے انسان کیا۔

نمبر(۲) مہذب۔ اخلاق وصفات انسانی سے موصوف۔ ؎ کفر و اسلام کی کچھ قدر نہین اے **آتش**۔ شیخ ہو یا کہ برہمن ہو پر انسان ہووے۔ **داغ** ؎ رندان بے ریا کی ہی صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم مین بیٹھکے انسان ہو گیا۔

نمبر(۳) ظش۔ مردمک۔ آنکھ کی پتلی۔ **ناصر** ؎ چاہیے انسان جگہ پیدا کرے دیدۂ مردم مین انسان کی طرح۔

انسان بنانا۔ آدمی بنانا۔ آدمیت سکھانا۔ **فقرہ**۔ جانور سے انسان تو ہمنے بنایا پہلے وہ جانتے ہی کیا تھے۔ **ذوق** ؎ دانش آموز ہو گر تربیت عام تری۔ بید مجنون کو بنا دے ابھی انسان عقیل۔

انسان بننا۔ لازم۔ **ظفر** ؎ تم زعم مین گر اپنے فرشتہ بنے تو کیا۔ اے زاہدو زرا ابھی انسان تو بنو۔ **جانصاحب** ؎ تم ہوئین گھر بار کی بنّو بنو انسان اب۔ جن چلین بچے کئی کیا رہگئین حیوان اب۔

انسان مین کچھ نہین۔ زندگی کا زرا اعتبار نہین۔ **جرأت** ؎

ہمہ ایک خیال یہ ہی کہ یہ لفظ اِنس سے بنا ہی جو ظاہر کے معنی مین ہی اسلیے کہ انسان مثل جن کے نظرون سے پوشیدہ نہین ہی اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہی جسکے معنی پوشیدہ ہین۔
اور بعض کا قول یہ ہی کہ یہ لفظ اُنس سے بنا ہی اس اعتبار سے کہ آدمیون مین بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ غالب ہی۔
اور بعض کہتے ہین کہ اِس لفظ کی اصل نسیان ہی اِس لحاظ سے کہ انسان کے لیے خطا اور نسیان لازم ہی۔

بات کہتے مین ترا بیمار غم آخر ہوا - فی الحقیقۃ یہ سخن ہی کچھ نہین انسان مین -
داغ ؎ ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مر جائین گے - تم نہ برسون سے
یہ سُنتے تھے کچھ انسان مین نہین -

انسان ہی تو ہین - آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہی -

انسانیت - مونث - آدمیت - صفاتِ انسانی - **فقرہ** - آدمی بنو ذرا
انسانیت سیکھو یہ کیا بدتہذیبی ہی -

اَنسَب - (افعل التفضیل) بہت مناسب - **سحر** ؎ ہو دو چار نہ
بولو نہ اختلاط کرو - بہت بجا بہت انسب میان بہت اچھا - **قلق** ؎
اے اقدس [illegible] جو کہ آیا ہی - یہی انسب ہی یہی اولے ہی -

اِنسپکٹر - انگریزی - [illegible] نگران - جیسے سررشتہ تعلیم کا
انسپکٹر - پولس کا انسپکٹر -

اُنسٹھ - ھ - پنجاہ و نہ - ف - ۵۹ -

اِنسٹیٹیوٹ - انگریزی - مونث - افادہ عام کی کمیٹی - ترقی علوم
وفنون کی انجمن -

اِنسِداد - ع - مذکر - بند ہو جانا - روک - **فقرہ** مجسٹریٹ نے ظلم
کے انسداد کی کوئی تدبیر اٹھا نہین رکھی -

اُنس رکھنا محبت رکھنا - **ناسخ** ؎ لاکھ ہو گردش ایّام یہ حاضر ہی
مدام - اُنس رکھتی ہی نہایت شب ہجران مجھسے - **آتش** ؎ گو کہ ودامان
صحرا کے یہان رکھتے ہین اُنس - ربط ہی زرتار بیلون کو ترے دامن کے ساتھ -

اُنس ہونا - لازم - **رند** ؎ قتل ہو کر بھی رہا خانۂ زنجیر سے اُنس -
دھڑ تڑپ کر گیا زندان مین رہا سر باہر -

اُنس کرنا محبت کرنا - ؎ ضعف نے طاقت رفتار ہی کھو دی
ناسخ - اُنس جب کرنے لگا یار کا دربان ہم سے -

اَن سمجھے - بے سمجھے ہوئے - لاعلمی اور ناواقفیت سے - ؎
حیف ہی میر کی جناب سے میان - ہمکو اَن سمجھے اجتناب رہا - **ولہ** ؎
یہ جہل دیکھ کہ اَن سمجھے مین اُٹھا لایا - گران وہ بار جو تھا بیش اپنی طاقت سے
قدیم زبان ہی اب اس جگہ بے سمجھے بولتے ہین -

اَن سُنی - ناشنیدہ - بغیر سُنی ہوئی بات - **فقرہ** - اَن سُنی بات
سن کے کیونکر کان کھڑے نہون -

اِنشا - ع - مونث - دل سے کوئی بات پیدا کرنا - [illegible] عبارت - طرز تحریر
انشا ؎ [illegible] لکھا مری تقدیر کا - خط کی انشا اور ہی لکھنے
کی املا اور ہی -

نمبر (۲) وہ کتاب جس مین خطوط اور قواعد خط وکتابت لکھے ہون - جیسے
انشاے طاہر وحید - انشاے فائق - مفید الانشا وغیرہ - **رشک** ؎
شامل ہوا جو میری غلط فہمیون کا حال - انشاے کائنات ہوئی جا بجا غلط
اور ایک مشہور شاعر[1] کا تخلص بھی ہی -

[1] سید انشاء اللہ خان ولد حکیم میر ماشاء اللہ خان ان کے بزرگ نجف اشرف سے ہندوستان
مین آئے اور بعض کہتے ہین کہ خطۂ کشمیر کے سادات سے ہین یہ مرشدآباد مین پیدا ہوے وہان سے
دلی آے اور دلی سے لکھنو - شاعری مین ابتدا اپنے والد سے کہ مصدر تخلص کرتے تھے اصلاح لی پھر
کسیکے شاگرد نہین ہوے - انکے کلام کی انکے وقت مین بہت قدر ہوئی سنہ ۱۲۳۳ ہجری مین بمقام
لکھنو وفات پائی تصنیفات سے ایک کلیات جس مین اُردو فارسی غزلون کے دیوان اور دیوان ریختی
اور مثنوی اور قصائد وغیرہ مختلف قسم کے اشعار ہین اور دریاے لطافت جس مین محاورات اور زبان
اُردو کے قواعد واصطلاحات سے بحث کی ہی یادگار زمانہ ہین -

انشاءاللہ۔ اگر اللہ نے چاہا۔ زمانۂ آیندہ کے متعلق جب کوئی بات
کہی جاتی ہی تو اُسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتا ہی۔ **انشا** ؎
مین کیسی نباہتا ہون تم سے۔ انشاء اللہ دیکھیے گا۔ **گلزار نسیم** ؎ بالفعل
ارم کو جاتے ہین ہم۔ انشاء اللہ آتے ہین ہم۔ **فقرہ**۔ انشاء اللہ تعالے
مین وہان سے کل ہی واپس آؤنگا۔

انشاپرداز۔ منشی۔ نثّار۔ ؎ غرق گرداب یم فکر ہو انشاپرداز۔
اے نصیر اپنے دکھاؤن جو مین تقریر کے پیچ۔

انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ **میر** ؎ خون روتا ہون مین ہر اک حرف خط پر
ہمدمو۔ اور اب رنگین جیسا تم کہو انشا کرون۔

انصار۔ ناصر کی جمع۔ مددگار۔ وہ اصحاب کبار جنہون نے زمانۂ ہجرت مین
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مدینے مین مدد دی تھی۔

انصاف۔ ع۔ مذکر۔ داد۔ ف۔ نیاؤ۔ ھ۔ احقاق حق۔ **رند** ؎
روندا قتیل حرم محبت کی لاش کو۔ انصاف ترک شوخ کے رہوار نے کیا۔
آتش ؎ ہوئے دھر انصاف پر آئی تو سُن لینا۔ گل و بلبل چمن مین ہونگے
باہر باغبان ہوگا۔

انصاف چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ **شہیدی** ؎ جلد انصاف چکا خلق کا اے
داور حشر۔ پھر قیامت ہی جو وہ شوخ ستمگر آیا۔

انصاف سے دیکھنا۔ انصاف کرنا۔ **اسیر** ؎ دل تمکو دیا جان بھی
اب کرتے ہین قربان۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہی۔

انصاف کرنا۔ نمبر (۱) فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ **فقرہ**۔ سچ پوچھو تو حاکم
نے بہت اچھا انصاف کیا۔
نمبر (۲) حق پر نظر کرنا۔ **میر** ؎ آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہی۔
انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہان تک۔

انصرام۔ ع۔ مذکر۔ انجام کو پہنچنا۔ انتظام۔ بندوبست۔ **انشا** ؎
علوم چودہ مقبولے دس اور جہات ستہ بنائے اُسنے۔ امور دُنیا کو تا کہ
پہنچائین خوب انصرام تیسون۔ **فقرہ**۔ آپ مجھپر چھوڑ دیجیے مین سب
انصرام کر لونگا۔

انضباط اوقات۔ وقت کی تقسیم۔ وقت کی پابندی۔ **فقرہ**۔ کامون مین
انضباط اوقات نہونے سے بڑا ہرج ہوتا ہی۔

انعام۔ ع۔ مذکر۔ نعمت دینا۔ عطیہ۔ بخشش۔ کسی بات کا صلہ۔ **منیر**
؎ کسکے لیے مین شعر کہون کون ہی ایسا۔ انعام دے جو گوہر مدح کے
برابر۔ **صبا** ؎ خط کا جواب یار سے لانا کسی طرح۔ قاصد مین پہلے دیتا ہون
انعام ہاتھ مین۔

انعام اکرام۔ وہی انعام۔ **فقرہ**۔ جو انہون نے انعام اکرام مین دیدیا
وہ تمہین نصیب بھی نہوگا۔

انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ **میر** ؎ مطرب اگر جو کرے چنگ نوازی
تو تم۔ پسر ہمن مستون کی تقلید سے انعام کرو۔ **میر انیس** ق ؎ مان باپ سے
بھی سوا ہی شفقت تیری۔ افزون ہی ترے غضب سے رحمت تیری۔ جنت
انعام کر کہ دوزخ مین جلا۔ وہ رحم ترا ہی یہ عدالت تیری۔ اب متروک ہی۔

انفاس۔ نفس کی جمع۔ دم۔ سانسین۔ **کیفی** ؎ بے ذکر حق جہان
مین مٹی خراب ہی۔ انفاس ناسپاس کو گرد و غبار جان۔ **نسیم** ؎ چشم ساغر
دل ہی مینا شوق مے کیفی ہی روح۔ آمد انفاس مین ہی لغزش مستانہ آج۔

اِنفِراغ - ع - مذکر - فارغ ہونا - فراغت - **صباؔ** دین و دنیا کو ترک کر بیٹھے - اور نام انفراغ کسکا ہی -

اِنفِصال - ع - مذکر - جدا ہونا - فیصلہ - **کیفؔ** قلیل روز جز اتھا طویل جھگڑا تھا - تمہارے اور مرے انفصال کیا ہوتا **سحرؔ** جھگڑا ہمارا ہو نہ سکیگا کسی سے طے - موقوف انفصال ہی روزِ وصال پر -

اِنفِعال - ع - مذکر - شرمندہ ہونا - ندامت - شرمندگی - **سحرؔ** نگاہ تیر ہی ڈرییے تمہارے دیدے سے - شہید کر کے مجھے انفعال بھی نہوا - **بحرؔ** دل اب نہ بھیجیے تو انفعال ہوتا ہی - دراز زلف کا دستِ سوال ہوتا ہی

اِنفلوئنزا - انگریزی - مذکر - دراصل یہ ایپی ڈیمک کٹاریعنی وبائی زکام ہی بلغم شور اسکی علت ہوا کرتی ہی - تپ شدید درد سر خراش دماغ درد گلو اور ناتوانی جو فی الفور لاحق ہوجاتی ہی اسکے لیے لازم ہی - اگلے اطبا ے فرنگ کی راے مین یہ مرض گردش سیارہ کی تاثیر سے پیدا ہوتا ہی چنانچہ انفلوئنزا کے معنی بھی تاثیر ہی ہین - پہلے ہندوستان مین یہ معدوم تھا اور لوگ اس سے بالکل ناواقف تھے مگر اب یہان بھی بکثرت پھیل گیا ہی -

اِنقِباض - ع - مذکر - گرفتگی - ناشگفتگی - (طبیعت کی) **فقرہ** - ایسے مضامین دیکھکر طبیعت کو انقباض پیدا ہوتا ہی -

اِنقِلاب - ع - مذکر - تغیر تبدل - اُلٹ پلٹ - نیرنگ زمانہ - **ہلالؔ** انقلاب اُلفت مین یہ کیسا ہی اے گردون دون - دوست ہم جسکے ہوے وہ صاف دشمن ہوگیا - **رشکؔ** طرح طرح کے دکھاتے ہو عالم رخ و زلف ہمارے گھر شب روز انقلاب رہتا ہی -

اِنقلابِ زمانہ - زمانے کی گردش - وقت کی کایا پلٹ - **ہلالؔ** اے دل جو انقلاب زمانہ صحیح ہی - تو ہی غلط بقاے سرور و بقاے رنج - اور شعرا انقلاب دہر - انقلاب آسمان وغیرہ بھی کہتے ہین - **آتشؔ** انقلاب دہر سے ایمن نہین ہی حُسن بھی - سبزۂ خط سے ہوے ہین لالہ گون رُخسار سبز - **وزیرؔ** کیا خبر تھی انقلاب آسمان ہوجائیگا - دوست کا ملنا نصیب دشمنان ہوجائیگا -

اِنکار - ع - مذکر - اقرار کی ضد - کسی بات کو نہ ماننا - **جان صاحبؔ** تم جھوٹ کے پُتلے ہو تمہین سچ سے ہی کیا کام - انکار سے بدتر ہین سب اقرار تمہارے **بحرؔ** مین ہاتھ جوڑتا ہون بڑی دیر سے حضور - لگ جائیے گلے سے بس انکار ہوچکا -

اور کہین اسکی تعبیر پرہیز سے کہین عذر سے زیادہ چسپان ہوتی ہی - **قلقؔ** کیون جی اللہ اے پری رُخسار - تمکو ہم سے ہی اسقدر انکار - **فقرے** - تمکو میری چیز سے اتنا انکار نچاہیے - وہ اصرار کرتے ہین تو روپیہ لے لو اب زیادہ انکار کا موقع نہین ہی -

اِنکِسار - ع - مذکر - ٹوٹ جانا - خاکساری - فروتنی - **رشکؔ** نون انکسار کا ہی تواضع کا ضاد ہی - ایسا تر اضعیف تر ناتوان جھکا - **برقؔ** اسفل بھی انکسار سے پاتا ہی مرتبہ - گر کر بڑھا نہال سے سایہ نہال کا -

اِنکم ٹکس - انگریزی - (انکم ٹیکس) رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول -

اَنکنا - نمبر (۱) جچنا - تخمینہ ہونا - **فقرہ** - آپکی نظر مین یہ مال کتنے کا انکتا ہی - نمبر (۲) عمل وغیرہ سے گلٹی کا رو کا جانا کہ تحلیل ہوجاے - **فقرہ** - ایک ہی بار انکنے سے گلٹی زرا سی رہگئی -

اُنکھڑیان - دیکھو صفحہ ۲۸۶ الف ممدودہ -

اُنکھوا - ھ - مذکر - اَنکُر अंकुर س - نمبر (۱) سوئی سی باریک اور سفید جو پہلے پہل بیج مین قوت نمو سے پیدا ہوتی ہی - پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہی - نمبر (۲) آٹے کی ایک چیز شگوفے کی شکل بنا کر گھی مین پکاتے اور شیرے مین ڈالکر کھاتے ہین اور اکثر عورتین دفع چشم بد کے لیے اسپر نذر نیاز دلواتی ہین - نمبر (۳) ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے مین دال سے الگ ہو کے نکلتے ہین -

اَن کہی - مونث - جو بات کہنے کے قابل نہو - **مسرور** ؎ مُنہ تماچون سے لال کر دیگا - ان کہی اُس سے مین کہون کیونکر -

سُنا ہی کہ ہندوؤن مین جب کوئی سختی نزع مین مبتلا ہوتا ہی تو اُسکے وارث نزع آسان ہو جانے کے لیے اُس سے کہتے ہین کہ انکہی کہہ اور انکہی سے مقصود اپنی زبان مین وہ الفاظ ہوتے ہین جو اللہ کے وحدہ لاشریک ہونے پر دلالت کرتے ہین - واللہ اعلم -

اُنکھیارا - دیکھو صفحۂ ۲۸۷ الف ممدودہ -

انکھیان - دیکھو صفحۂ ۲۸۷ الف ممدودہ -

اُنکے پیٹھون مین گھسے ہین - اُنکے دل مین گھر کر لیا ہی - بہت عزیز ہین - **نکہت** ؎ صورت خال تہ زلف سیہ کار تمام - اُنکے پیٹھون مین گھسے رہتے ہین اغیار تمام - **نصیر** ؎ مُنہ چڑھے کیونکر نہ جون آئینہ بیگانہ رقیب - اُن کے پیٹھون مین گھسا ہی صورت شانہ رقیب -

اُنکے پیشاب سے چراغ جلتا ہی - اُن کی بڑی حکومت ہی - بڑا رعب ہی - سکہ بیٹھا ہوا ہی - **نکہت** ؎ کیون نہو شمع ماہ رشک سے داغ - اُنکے پیشاب سے جلے ہی چراغ -

اُنکے چاٹے رُوکھ نہین رہتے - بڑے کھاؤ ہین کچھ نہین چھوڑتے لُوٹ کھاتے ہین - اور یون بھی ہی اُن کے چاٹے روکھ ہرے نہین ہوتے -

اَن کے دَھن پر چوپرا جا - مثل - جو شخص پرائے مال پر قبضہ کرکے (مال) (پرایا) مالدار بن بیٹھے اُسکی نسبت طنز سے کہتے ہین -

انگا - ھ - مذکر - (عوام) انگرکھا -

اَنگارا - ھ - مذکر - اَنگار अङ्गार س - پارۂ آتش - ف - آگ کا دہکتا ہوا بڑا ٹکڑا - **سحر** ؎ مین نے کبھی جو داغ جگر کا کیا ہی ذکر - انگار رکھدیا ہی کسینے زبان پر - **رند** ؎ یہ جلن ہی یہ جلن ہی کہ بہکا جاتا ہون - جگر و دل ہین یہ پہلو مین کہ انگارے ہین -

سودا نے انگارا سہارا کے وزن پر کہا ہی مگر اب متروک ہی ؎ نہین ستارے ہین یہ بلکہ لوٹتا ہی مدام - اسی حسد سے انگارون پہ چرخ لیل و نہار -

اور تشبیہاً نہایت سُرخ چیز کو کہتے ہین - **ناسخ** ؎ کسقدر ہی تیز ظالم آتش رنگ حنا - سنگ پا لگتے ہی بس تلوون سے انگارا ہوا -

انگارون پر لُٹانا - جلانا - تڑپانا - بیقرار کرنا - **سحر** ؎ ہوس نظارۂ گل کی ہی داغ دیکھین گے - ہمین لٹائیگی انگارون پر بہار مین روح - **اسیر** ؎ مُنہ سے کبھی نہین وہ لگاتے شراب کو - انگارون پر لٹاتے ہین کیا کیا کباب کو -

؎ انکھڑیان - انکھیارا - انکھیان - کو اس نظر سے کہ ان سب کی اصل آنکھ ہی آنکھ کے ذیل مین لکھدیا تھا اسلیے یہان معنی و مثال کی تکرار نہین کی -

انگارون پر لوٹنا۔ نمبر(۱) بے تاب و بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ **رندؔ** لوٹا کرتا ہون شبِ ہجر مین انگارون پر۔ جلنے لگتا ہی جدھر رکھتا ہون پہلو اپنا۔ **جراتؔ** وہ آتا ہی جو سونا یاد باہم بستر گل پر۔ تو ساری رات انگارون پہ دے دے جان لوٹے ہی۔

نمبر(۲) رشک و حسد سے جلنا۔ **مومنؔ** پری لوٹے ہی انگارون پہ دوزخ مین پڑی حورین۔ تمہارا حُسن عالم سوز کس کسکو جلاتا ہی **بحرؔ** لوٹتا ہی کیا ہی انگارون پہ شعلہ رشک سے۔ جبسے دیکھا ہی ترے تفتیدہ دل کا اضطراب۔

انگارے! (عو) کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہی تو کبھی تیکہ کبھی شوخی سے کہہ دیتی ہین انگارے! **جراتؔ** قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا۔ کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہی۔

انگارے برسنا۔ کنایۃً شدت کی گرمی پڑنا۔ لُو چلنا **جراتؔ** بغیر از نخل شعلہ مزرع دل سے ہو کیا پیدا۔ کہ جاے ابر اس کھیتی پہ انگارے برستے ہین۔ **فقرہ**۔ یہ اساڑھ کا مہینا ہی اور انگارے برس رہے ہین۔

انگارے پھانکنا۔ وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو **کیفؔ** انگارے پھانکنا ہی یہ پینا شراب کا۔ کٹتی ہی کس عذاب سے فصل خزان تمام۔

انگبین (ظ) ۔ ف۔ عسل۔ ع۔ شہد۔ **ناسخؔ** میرے موے کو امیر النحل ملنا تھا خطاب۔ خانۂ زنبور مین تب انگبین پیدا ہوا۔

انگرکھا۔ ھ۔ مذکر۔ انگرکشا अंगरक्खा س۔ مردون کی ایک پوشاک جو خاص ہندوستان کا ایجاد ہی مسلمانون کے انگرکھے مین داہنی طرف اور ہندوؤن کے بائین طرف پردہ ہوتا ہی۔ **رشکؔ** یہ طلائی رنگ جسم یار گہرا ہو گیا۔ جو انگرکھا چھو گیا تن سے سنہرا ہو گیا۔ **ولہٗ** اُدھیڑبن مین اسی کی رہا کیے خیاط۔ رہے گا اُسکے انگرکھے مین کیا بجاے کمر۔ اور بعضے بسکون کاف فارسی و فتح راے مہملہ بولتے ہین اور قیاس بھی اسی کو چاہتا ہی اسلیے کہ انگ بمعنی بدن ہی مگر بیشتر زبانون پر صورت اول ہی ہی۔ **جان صاحبؔ** معنی کے بدلے رہ گئی اب شعر مین جگت۔ اسے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کی بتھان کا۔

انگریز۔ ا۔ انگلشمین۔ فرنگی۔ **انشاؔ** انگریز کے اقبال کی ہی ایسی ہی رسّی۔ آویختہ ہی جس مین فرانسیس کی ٹوپی۔ بعضون نے فاعلان کے وزن پر کہا ہی۔ **ناسخؔ** دل ملک انگریز مین جینے سے تنگ ہی۔ قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہی۔ **رندؔ** کھینچکر لائین گے تری تصویر۔ انگریزون مین تیری شہرت ہی۔ مگر زبانون پر بروزن مفعول ہی۔

انگریزی۔ (اس مین ی نسبت کی ہی) انگریزون کی زبان۔ انکی حکومت۔ انکی وضع۔ اور انکی ولایت کی چیز **فقرے**۔ ابتو آپ گھر مین بھی انگریزی بولتے ہین۔ اس زمانے مین بغیر انگریزی پڑھے چارہ نہین ہی۔ لکھنؤ مین انگریزی ہو جانے سے اگلی باتین بالکل خواب و خیال ہو گئین۔ **جان صاحبؔ** پہنکر کپڑے انگریزی میان خوش ہو نکلتے ہین۔ نئے موتی محل مین بنکے اب لولو نکلتے ہین۔ **غافلؔ** فریاد کی آتی ہی صدا سینے سے ہر دم۔ میرا دل نالان ہی کہ انگریزی گھڑی ہی۔

انگڑائی۔ ھ۔ مونث۔ خمیازہ۔ ف۔ **وزیرؔ** ٹکڑے ہوے ہمارے گریبان صبر کے۔ انگڑائی مین جو یار کی چولی مسک گئی۔ **اسیرؔ** در فردوس کھلا حور کا چہرہ دیکھا۔ کیا قیامت کا نمونہ تری انگڑائی ہی۔

انگڑائی توڑنا۔ انگڑائی لیتے وقت کسی کے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہین اور جانتے ہین کہ انگڑائی توڑنیوالے کی سُستی ہمپر آجائیگی۔

انگڑائی لینا۔ خمیازہ کشیدن۔ ف۔ **ذوق** ؎ نام میرا سُن کے مجنون کو جماہی آگئی۔ بید مجنون دیکھکر انگڑائیان لینے لگا۔ **رند** ؎ انگڑائیان جو لین مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔

اور کبھی بہت سی پھیلی ہوئی چیزون کی نسبت بھی بول اُٹھتے ہین کہ یہ انگڑ کھنگڑ سمیٹیے۔

انگش بنگش۔ اول جلول۔ مہمل۔ بے قرینہ۔

انگشت ظ ف۔ ف۔ مونث۔ اُنگلی۔ **ظفر** ؎ جبکہ ناخن کو تراشا اُسکی لال انگشت پر۔ دست بوسی کے لیے اُترا ہلال انگشت پر۔ **کیف** ؎ لطف انگشت سلیمان کا نہین بے خاتم۔ مژۂ یار کی کیا دل سے سنان دور رہی۔

انگشتانہ۔ ف۔ مذکر۔ نمبر(۱) شام کی مثل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کیوقت چھنگلیا کے پاس کی اُنگلی مین پہن لیتے ہین تاکہ سوئی نہ چبھے۔ نمبر(۲) زہگیر۔ ہڈی یا سینگ وغیرہ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگانے کے وقت ہاتھ کے انگوٹھے مین پہنتے ہین۔

انگشت بدندان ہونا۔ دانتون تلے انگلی دبانا۔ تحیر کی جگہ۔ **غالب** ؎ خامہ انگشت بدندان کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریبان کہ اسے کیا کہیے۔

انگشت ظ ف **بلب ہونا**۔ ہونٹھون پر اُنگلی رکھنا۔ خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ۔ ؎ چپ خامشی کی یہ جا ہے **مومن**۔ انگشت بلب حیا ہے مومن۔

انگشتری ظ ف عــه۔ ف۔ مونث۔ انگوٹھی۔ **گلزار نسیم** ؎ انگشتری اپنی اُس سے بدلی۔ مہر خط عاشقی سند لی۔ **بحر** ؎ جمشید ہوگیا وہ سلیمان ہوگیا۔ جسکو نصیب یار کی انگشتری ہوئی۔

انگشتر بھی کہا ہے۔ **بحر** ؎ خوبرو طرفہ نگینے ہین کہ ارباب نظر۔ مثل انگشتر انہین آنکھون مین گھر دیتے ہین۔ **ناسخ** ؎ جو دہن ہے نقش ہے اُس مین تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہان مین بے نگین ملتی نہین۔

انگشت عــه **شہادت**۔ سبابہ۔ کلمے کی اُنگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔ **بحر** ؎ کوئی بسمل کوئی بیجان گیا محفل سے۔ تیری انگشت شہادت کے اشارے دیکھے۔ **صبا** ؎ خون عاشق کی گواہی کے لیے محشر مین۔ تیغ جلاد کی انگشت شہادت ہوگی۔

انگشت نما۔ وہ شخص جسپر اُنگلیان اُٹھین۔ بدنام۔ رسوا اور مطعون خلائق۔

انگشت نما کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ **اسیر** ؎ ماہ نو ابرو پہ خم کے چڑھا مُنہ تو چڑھا۔ نہ کرو اب اسے انگشت نما جانے دو۔

انگشت نما ہونا۔ لازم۔ **بحر** ؎ آبرو جاتی اگر بے اثر آنسو بہتے۔ شکر انگشت نما پنجۂ مژگان نہوا۔ ؎ ہاتھ **وزیر** اسکو لگا یا نہین صفت مین انگشت نما ہوگیا۔

اُنگل۔ س۔ (سنسکرت کے موافق اسکا تلفظ انگل [illegible] ہے) اُنگلی کی چوڑائی کے مقدار۔ **صبا** ؎ دہیان تھا ہمکو وہ بھیجین گے سفر سے تحفہ۔

عــه اسمین رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زائد ہے۔

عــه انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ اہل اسلام نماز مین جب التحیات پڑھتے ہین تو کلمۂ شہادت کہتے وقت اس اُنگلی کو اُٹھاتے ہین۔

چار انگل کا بھی پڑا کبھی لکھا نہ گیا۔ **انشاء** کوئی انگل خیر سے اونچی ہوئی تو کیا ہوا۔ قد بڑھایا بیگمانے میرے قد سے ناپ کر۔

اِنگلستان ۔ انگلینڈ ۔ یورپ کا ایک بڑا ملک جو انگریزون کی ولایت ہے۔

اِنگلِش ۔ انگریزی ۔ انگلستان کیطرف منسوب ۔ نمبر(۱) انگلستان کے باشندے اور زبان وغیرہ ۔

نمبر(۲) مونث ۔ پنشن ۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمت کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے ۔ ان معنی مین یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک و حق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان مین شایع ہوا ہے ۔

انگلی ۔ س ۔ (سنسکرت کے موافق اسکا تلفظ انگلی [illegible] ہے) مونث انگشت ۔ ف ۔ **رشک** کہان یہ لطف پیتے نے کمر پائی اگر پتلی ۔ تمہارے ہونٹھ پتلے انگلیان پتلی کمر پتلی ۔ **آتش** ہوگئی یار کے ہاتھون مین جو منہدی کالی ۔ انگلیون کو مین زبان گل سوسن سمجھا ۔

انگلیان اُٹھانا ۔ نمبر(۱) مطلق اشارہ کرنیکی جگہ ۔ **داغ** باغ مین گل کہلے جاتے ہین کہ وہ آتے ہین ۔ انگلیان سرو اُٹھاتے ہین کہ وہ آتے ہین ۔ اس جگہ واحد کے ساتھ بھی مستعمل ہے ۔ جیسے ہر بار انگلی اُٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہین کہتے ۔

نمبر(۲) رسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ ۔ **فقرہ** ۔ انکی رسوائی کا یہ حال ہے کہ جدھر نکلتے ہین لوگ انگلیان اُٹھاتے ہین **ظفر** انگشت نما ضعف سے ہون مثل مہ نو ۔ اک خلق ہے میری طرف انگشت اُٹھائے ۔

انگلیان اُٹھنا ۔ لازم ۔ نمبر(۱) **وزیر** مشورت کچھ قاتلون مین ہے ہمارے قتل کی ۔ بیطرح اُٹھنے لگی ہین جانب سر انگلیان ۔

نمبر(۲) **منیر** عاشق قد پر چمن مین انگلیان اُٹھنے لگین ۔ سرو بھی آزاد بن کر کستے ہین آوازہ آج ۔ **رند** اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلاتا تھا ۔ انگلیان اُٹھتی تھین جس راہ سے مین جاتا تھا ۔

اور نمود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ بھی کہتے ہین **سحر** تری انگوٹھیون پر کیون نہ انگلیان اُٹھین ۔ لگے ہین لعل ترے ہاتھ سے نگینون کو **کیف** داغ دل میرا وہ سورج ہے کہ جسکے اوپر ۔ انگلیان سیکڑون اُٹھتی ہین کرن کی صورت ۔

انگلیان توڑنا ۔ انگلیون کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے ۔ **اسیر** درد اعضا مین ہوا اُسنے جو لی انگڑائی ۔ انگلیان یار نے توڑین تو مرا دل توڑا ۔ اور عورتین کسیکی بلائین لیکے اپنی کنپٹیون کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بد دعا دینے کیوقت دونون ہاتھ ملاکر انگلیان توڑتی ہین ۔

انگلیان ٹوٹنا ۔ لازم ۔

انگلیان چٹکانا ۔ انگلیان توڑنا ۔ **وزیر** ادا سے اپنی نہین انگلیان وہ چٹکاتے ۔ یہ انکی ہاتھون سے کرتی ہین انگلیان فریاد ۔ **سحر** ہماری مرگ ہے تیرے ادا پہ اے قاتل ۔ تپنچے چلتے ہین ہم پر نہ انگلیان چٹکا ۔

انگلیان چٹکنا ۔ لازم **ظفر** شانے سے کبھی ایک چٹکتی نہین انگلی زلفون کی ہمین لیتے بلائین ہین چٹا چٹ ۔

انگلیان چمکانا ۔ ہاتھ اُٹھاکر انگلیون کو نچانا ۔ عورتین اور زنانے کبھی آپس مین لڑتے وقت اور کبھی ناز و غمزہ یا شوخی و تمسخر سے انگلیان چمکا کے بات کیا کرتے ہین ۔ **برق** مہر پنجے کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ۔

اُنگلیان تو بھی توا ے ماہ منور چمکا۔ قلق ؎ مُسکرا کر وہ جو غمزے سے
اُنگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے۔

انگلیان نچانا۔ اُنگلیان چمکانا۔ انشا ؎ دلسوز ہی دد امیری پر اُسکا
ہر گھڑی۔ لگتا ہی انگلیون کا نچانا بہت بُرا۔ منیر ؎ قیمت کے پوچھتے ہی
نچاتے ہین اُنگلیان۔ توڑے ہزار لیتے ہین پردے مین توڑ کے۔

اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا - مثل۔ ذرا سا سہارا پاکر پاؤن پھیلاے سے
تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔

انگلیٹ } ھ۔ مونث۔ جثہ۔ جسم کی خلقی قطع۔
انگیٹھ

انگلی رکھنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ فقرہ۔ اُستادون کے کلام
پر جو اُنگلی رکھتا ہی وہ آپ انگشت نما ہوتا ہی۔ تسلیم ؎ دستِ جانان
مین سوا حُسن کے کچھ عیب نہین۔ ہاتھ ہون قطع جو اُنپر کوئی اُنگلی رکھے۔
شعرا نے انگشت رکھنا بھی کہا ہی۔ غالب ؎ لکھتا ہون اسد سوزشِ
دل سے سخن گرم۔ تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پہ انگشت۔ مصحفی ؎
نہ لکھ نہ پڑھ کہ زمانہ ہی عیب جوئی مین۔ رکھے ہی حرف پہ یان سب کے روزگار
انگشت۔ مومن ؎ کیا تاب میرے حرف پہ انگشت رکھ سکے۔ ہر خط
پہ نکتہ چین کو ہی وہم و گمان تیغ۔

اُنگلینڈ۔ انگریزی۔ انگلستان۔

اُنگلی نہ لگانا۔ ذرا نچھونا۔ احتراز اور کنارہ کرنا۔ ذوق ؎ مانع جو ہوا
دست درازی کو ترا عدل۔ پروانے نے پھر شمع کو اُنگلی نہ لگائی۔
اور اسی طرح نصیر نے سلب کی قوت مین کہا ہی۔ ؎ کر قلم لیکے مری خنجر بُران
اُنگلی۔ تجکو گر مین نے لگائی بھی ہو جانان اُنگلی۔ لکھنو مین اس جگہ ہاتھ
نہ لگانا بولتے ہین۔

انگلیون پر نچانا۔ بنانا۔ خاطر مین نہ لانا۔ ذلیل اور خفیف کرنا۔
قائم ؎ اپنا عاشق وہ جسکو پاتا ہی۔ اُنگلیون پر اُسے نچاتا ہی۔ نصیر ؎
شیخی اتنی نکر اے شیخ کہ رندان جہان۔ اُنگلیون پر تجھے چاہین تو نچا
سکتے ہین۔

انگنا برس۔ (عو) بچے کی عمر کا آٹھوان سال۔ فقرہ۔ بہر کیف مبتلا کسی
نہ کسیطرح خدا کے فضل سے پل بلاکر بڑا ہوا یہان تک کہ انگنا برس بھی خیر کے
ساتھ گزرا (فسانۂ مبتلا)۔

انگنا مہینا۔ (عو) حمل کا آٹھوان مہینا۔ جان صاحب ؎ دوگانا جان
تمہین انگنا مہینا ہی۔ نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہی۔

انگنائی۔ ھ۔ مونث۔ صحن۔ آنگن۔ رشک ؎ رنگ یہ خانہ نشینی مین
دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی رہِ دامن صحرا نکلی۔ منیر ؎ چار دیوار عناصر
مین لیا ہی گوشہ۔ گھر کی انگنائی سے واقف نہین کونے والے۔ فقرہ۔
یہ گلاب کا درخت جو انگنائی مین لگا ہی پندرہ پھول روز کے روز اس سے
اُترتے ہین (بنات النعش)۔

انگوٹھا۔ ھ۔ مذکر۔ انگشتھ अङ्गुष्ठ س۔ نر انگشت۔ ف۔ ابہام ع۔

انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ ناز و تمسخر سے

؎ آٹھ کا عدد عورتون کے اعتقاد مین نحس ہی (رمل اور نجوم مین بھی آٹھوان خانہ موت کا ہی) اور
خیال ہی کہ اٹھوانسا بچہ نہین جیتا ہی اور آٹھوان برس بچے پر سخت ہوتا ہی اسیلیے انگنا مہینا
اور انگنا برس کہتی ہین۔

عورتین انگوٹھا دکھاتی ہین۔ **میرحسن** ؎ کہا جو پریزاد نے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھایا کہ اترا نہ جا۔ **شعور** ؎ عالم ہی عجیب آرسی کا۔ عالم کو دکھائے جو انگوٹھا۔ **مصحفی** ؎ ہاتھ میرا کبھی جو پہنچا تو سمجھ لونگا کبھی۔ یہ انگوٹھا تو کسی اور کو دکھلایا کر۔

انگوٹھی - ھ۔ مونث۔ انگشتری۔ **گلزار نسیم** ؎ بدلے کی انگوٹھی ڈھیلی پائی۔ دستاویز اسکے ہاتھ آئی **بحر** ؎ اے یار ملے دل سے دل ایسا کہون ہین۔ یہ نگ ہی محبت کی انگوٹھی مین دو پلکا۔

انگوچھا - ھ۔ مذکر۔ (س انگ अंग (بدن) اُنچھن उञ्छन (پونچھنا)) وہ مختصر سا کپڑا جسے ہندو رومال یا لنگی کی جگہ استعمال مین لاتے ہین۔ **منیر** ؎ ایک مرزای اور اک پگڑی۔ اک انگوچھا بھی اور دھوتی بھی۔

انگور - ف۔ مذکر۔ عنب۔ ع۔ ایک مشہور میوہ ہی جو پنجاب مین بکثرت اور بہت قسم کا ہوتا ہی وہان سے ہندوستان مین لاتے ہین۔ تر و تازہ کھایا جاتا ہی یہی انگور خشک ہو جانے کے بعد منقی ہو جاتا ہی۔ مزاجًا پہلے درجے مین گرم و تر ہی۔ **ذوق** ؎ دل کا یہ احوال ہی غم سے ترے ای مست ناز۔ جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا۔ **آتش** ؎ پھر خوشے اُترین پھر کچھے انگور کی شراب۔ پھر شاخ تاک پیچ سر دار بست کھائے۔

نمبر(۲) حالت اندمال زخم مین جو سرخ سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہی وہ انگور کہلاتا ہی۔ **بحر** ؎ مرہم کے عوض چاہیے اب زخم پہ تیزاب۔ انگور مین پایا نہ مزہ تیغ کے پھل کا۔ **منیر** ؎ بسملون سے بوسۂ لب کا جو وعدا ہو گیا۔ خود بخود ہر زخم کا انگور میٹھا ہو گیا۔

انگور بندھنا - زخم کا اندمال پر آنا۔ **جرات** ؎ زخم سے بے قید ہی تیرا جو وارستہ مزاج۔ ناگوارا اسکو ہی بندھنا زخم پر انگور کا۔ **قلق** ؎ ہون مہ مست انگور اے جراح بندھجائے ابھی۔ میرے زخمون کو بہپا را دے جو برگ تاک کا۔

انگور پھٹ جانا - بھرتے ہوے زخم کا شق ہو جانا۔ ؎ پھر پھٹا زخم کا انگور مبارک اے **ذوق**۔ دلِ زخمی کو ترے بادۂ عشرت کے مزے۔

انگور پھوٹ بہنا - بھرتے ہوے زخم کا شق ہو کر اُس سے مواد جاری ہونا۔ **انشا** ؎ جس جگہ پھوٹ بہے زخم جگر کا انگور۔ سیکڑون کوس تلک وان شجر تاک اُگے۔

انگور کا گچّھا - خوشۂ انگور۔

انگور کی ٹٹّی - جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہین۔

انگوری بیل - کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو۔ **رند** ؎ اسقدر رشک پری مائل مخموری ہی۔ بیل بھی ہی جو دوپٹے مین تو انگوری ہی۔

انگوری شراب - جو انگور سے کھینچکر تیار کی گئی ہو۔

انگھڑ - نمبر(۱) بد قطع۔ بیڈول۔ ناموزون۔ **فقرہ**۔ یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہی۔

نمبر(۲) بے سلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ انیلا۔ بیہودہ۔ **فقرہ**۔ چار خدمتگار ہین چارون انگھڑ۔

ﮯ خون صالح بکثرت پیدا کرتا اور بدن کو فربہی اور قوت بخشتا ہی غذائیت مین تمام میوون سے بہتر اور ملین اور ناقہین کیواسطے مفید ہی۔ معدہ و سدہ جگر و قولنج ریحی و طحال کے لیے مضر اور مولد ریاح ہی۔ اسکے مصلح زیرہ۔ سونف۔ تخم کرفس و سکنجبین ہین۔ بین الغذائین اسکو کھانا چاہیے۔

انگھڑت بات - بےتکی اول جلول بات۔ **نکہت** ؎ بُت زرگر نہ ہم سے زرگری بول۔ زبان کو انگھڑت باتو نپہ مت کھول۔

انگیا - ہ۔ مونث۔ اَنگکا अङ्गिका س۔ شامکچہ وسینہ بند۔ ف۔ چھوٹا کپڑا۔ جسے عورتین چھاتیون کے چھپانے اور تننے اور کھیچے رہنے کے لیے پہنتی ہین۔ مشہور ہی کہ سب سے پہلے اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ دہلی کی بیٹی نے کہ زکی الطبع اور قابلہ وشاعرہ تھی ایجاد کیا ہی۔ **ناسخ** ؎ اے پری تو نے جو پہنی ہی سنہری انگیا۔ آج آتی ہی نظر سونیکی چڑیا مجکو۔ **محشر** ؎ سی ہی مغلانی نے کیا ٹھیک ہماری انگیا۔ ہلکی چٹکی سے زرا ہوگئی بھاری انگیا۔

انگیا کا بَنگلا - کٹورون پر سالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہین جو چھ پھانکا ٹکا ہوتا ہی اُسکو بنگلا اور دس بارہ پھانکین بنائی جاتی ہین تو خربوزہ کہتی ہین اور ماہی پشت کام جال اور جلیبیون کی مثل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہی۔ **بحر** ؎ بند یہ کھینچے کہ گالون سے ملادین چھاتیان۔ آئینون سے سج دیا بنگلہ تری شاماک کا۔

انگیا کا کنٹھا - انگیا کا گھاٹ۔ **منیر** ؎ آپکے دل کی کدورت نکئی خاک شفا۔ کربلائی دیکھیے انگیا کا کنٹھا ہوگیا۔

انگیا کا گھاٹ - انگیا کا گریبان۔ **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ ٹکرا گئے حباب نہ سینے کے ایک روز۔ انگیا کا ہی یہ گھاٹ کہ پانی کا بند ہی۔

انگیا کے بازو - انگیا کے وہ حصے جو دونون پہلوؤن کو چھپاتے ہین۔ **جانصاحب** ؎ آہی کوڑہ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھون مین۔ کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔

انگیا کے بند - انگیا کے ٹھڑ ّے۔ جنسے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہی۔ **رند** ؎ کھولیے شوق سے بند انگیا کے۔ لپٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ۔

انگیا کے پان - کٹورون مین کپڑے کے دو ٹکڑے ہوتے ہین چھوٹے کو پان کہتے ہین اور بڑے کو دیوار۔ **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ سینے پہ آج زلف کو پھیلا کے کہتے ہین۔ ہمنے رگین بنائی ہین انگیا کے پان مین۔

انگیا کے پٹھّے - وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینون مین لگاتے ہین۔ **بحر** ؎ انگیا کی آستینون سے اللہ کی پناہ۔ باڑہین سروہیون کی ہین پٹھے چڑھے نہین۔

انگیا کے پَچُھوے - انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہین۔ دِلّی مین اسکو پچھاپے بھی کہتے ہین۔ **رنگین** ؎ کیا اِس انگیا کے پچھاؤن کو برا کترا ہی۔ جھول مٹتا ہی نہین کتنا کسے مغلانی۔ **ولہ** ؎ کل جو مغلانی نے سی دے کے مروڑی انگیا۔ ہوگئی تنگ تپچھاؤن سے نگوڑی انگیا۔

انگیا کی چڑیا - وہ سیون جو دونون کٹورون کے بیچ مین ہوتی ہی۔ **وزیر** ؎ وصل کی شب دیکھکر انگیا کی چڑیا ڈر گئے۔ صاف ہمکو شبہ مُرغِ سحر ہونے لگا۔ **ناسخ** ؎ مارڈالا ہی تری انگیا کی چڑیا نے صنم۔ مُرغِ دلکو کم نہین کنجشک بھی شہباز سے۔

انگیا کی خسی }
انگیا کی خواصی } وہ سیون جو کٹورون کو آستینون سے وصل کرتی ہی۔

انگیا کی دیوارین - دیکھو انگیا کے پان۔ **بحر** ؎ تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہین۔ ایک ہتھ پھیری مین بنگلا نہین دیوار نہین۔

انگیا کی ڈوری - وہ نقیشی یا ریشمی ڈور جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے مین

زیبایش کیلیے ٹانکی جاتی ہی۔ بحر ؎ خط محور پر تری انگیا کی ڈوری ڈورہی۔ غیرت قطبین ہین ای ماہ پیکر چھاتیان۔ قلق ؎ گلون پر صاف دھوکا ہو گیا رنگین کٹوری کا۔ رگ گل مین جو عالم ہو گیا انگیا کی ڈوری کا۔

انگیا کی کٹوریان۔ انگیا کے وہ حصے جس مین چھاتیان رہتی ہین ناسخ ؎ اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجکو۔ سحر ؎ پھول انگیا مین جو رکھے اُس بہار حسن نے۔ پھولون کے دونے کی صورت ہر کٹوری ہو گئی۔

انگیا کی لہر۔ کٹوریون پر ٹکا ٹکا ہوا مسالا۔ اسیر ؎ انگیا کی لہر دیکھکے پستان یار پر۔ کہیے حباب سے یہ ہوا ہی قران موج۔

انگیٹھی۔ ھ۔ مونث۔ آتشدان۔ ف۔ مجمر۔ ع۔ لوہے یا چاندی کا وہ ظرف جس مین آگ رکھکر تاپتے یا لُبان اگر وغیرہ خوشبو کی چیزین سلگاتے ہین۔ وزیر ؎ مثل شبنم عرق آجاے رخ گلگون پر۔ غنچۂ گل جو انگیٹھی مین ہون مجمر کے عوض۔

انگیز کرنا۔ برداشت کرنا۔ اُٹھانا۔ گوارا کرنا۔ **فقرہ**۔ مجھسے یہ روز روز کی مصیبت انگیز نہین کیجاتی۔

انگیزنا۔ انگیز کرنا۔ **ظفر** ؎ جسکی جانب سے تراتیر نگاہ تیز جاے۔ اُسکا دل میرا ہی سا ہو تو اُسے انگیز جاے۔ **ولہ** ؎ اُس ستمگر کے ستم کون اُٹھا سکتا ہی۔ جان کیا جانے مری کیونکہ ہی انگیز رہی۔ لکھنو مین فصحا سے نہین سنا۔

انگلینڈ۔ انگریزی۔ خشکی کے اندر اندر۔ ملک کے اندر۔ جیسے ہندوستان کے انلینڈ منی آرڈر وہ ہین جو ہندوستان ہی مین آجا سکتے ہین اس سے باہر جو بھیجے جائین اُنکو انلینڈ نہین کہتے۔

اَنمِلا۔ بیگانہ خو۔ جو ہل جل کے نہ رہے۔ **جلال** ؎ پائی وہ آنکھ جو نہوئی اپنی عشق مین۔ وہ دل ملا ہمین کہ رہا ہم سے انملا۔ **فقرہ**۔ قسمت سے مرزا کو جورو بھی ملی تو انملی۔

اَنمِل بے جوڑ۔ بے تکی باتین۔ بے قرینے اور بے ڈھنگے کام۔

انملی۔ نمبر(۱) بے جوڑ۔ بے تکی۔ بے میل۔ **رشک** ؎ تقریر اُسے ملی بھی تو غارت گر شکن ملی۔ ملنے کی گفتگو مین سناتا ہی انملی۔

نمبر(۲) مونث۔ ہندی نظم یا نثر مین چند بے جوڑ چیزون کو جن مین باہم کوئی علاقہ نہین ہوتا ربط دیتے ہین اسکو انملی کہتے ہین۔ مکرنی اور دوسخنی وغیرہ کے قسم سے یہ بھی دل بہلانے کے لیے بناتے ہین۔ دلی مین اسکو انمل کہتے ہین جیسے امیر خسرو نے کہی ہی۔ کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا۔ آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا۔

انملی کی کُسل۔ (عوام) یعنی جب تک نہین ملتے جبھی تک خیریت ہی۔ فریق ثانی گھات مین لگا ہوا ہی۔ باہم سخت مخالفت ہونیکی جگہ کہتے ہین۔

اَنمول۔ بے بہا۔ بہت ہی عمدہ۔ نہایت ہی نادر۔ جرأت ؎ جو جنس دل تھی اپنی گرہ سے سو کھو لدی۔ انمول چیز ہمنے یہ بے مول تو لدی۔

اَن مولون کیا مہنگا ہی۔ اس صورت سے حاصل ہو تو کچھ مضائقہ نہین۔

اَنَنّاس ؏۔ (فالن صاحب نے اس لفظ کو اپنی ڈکشنری مین بنگالی لکھا ہی۔

؏ اسکے کھانیکا یہ طریقہ ہی کہ اوپر کا سخت پوست چھیلکر آنکھین بار یک سیاہ سی چیز جو کثرت سے جوف کے اندر ہوتی ہی نکال ڈالتے اور نمک پانی سے دھوکر ایک تہ اور تراش کر پھینکدیتے ہین تاکہ اُسکی تیزی اور شوریت جو گلے کو پکڑتی ہی دفع ہو جاے اُسکے بعد قاشین تراشکے تنہا یا شکر یا نمک کے ساتھ کھاتے ہین اور اسکا پلاؤ اور مربے نہایت لذیذ ہوتا ہی دوسرے درجے مین سرد و تر ہی۔ معدے۔ دل۔ دماغ اور جگر حار کو تقویت بخش اور خفقان اور اختلاج کے لیے مفید ہی۔ ریر منیر و مناح اور مبرود ین و مرطوبین کو مضر ہی اسکی مصلح نمک سونٹھ کا مربے اور شکر وغیرہ ہیں۔

اور فارسی صاحب نے ہندی۔) مذکر۔ ایک مشہور پھل ہی جو لیموسے بڑا اور خربوزے سے چھوٹا۔ مائل بطول اور بعض چھوٹا اور گول بھی ہوتا ہی گورکھپور اور خاصکر بنگالے مین اسکی بہت کثرت ہی۔

اَنَنْد ع کے تار بجانا۔ عیش و عشرت کے ساتھ بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ **نکہت** (خوشی) ؎ کہین ہی نغمۂ قانون وبین وچنگ وستار۔ بجارہے ہین ہر اک بزم مین انند کے تار۔ **نصیر** ؎ ہر ایک مست ہین رقاص شاہدانِ چمن۔ لگا کے تار رگ گل پہ ناخن منقار۔ کہ غنچے بین کی تونبی ہین شاخ گل ہین بین۔ بجارہی ہین عنادل بہم انند کے تار۔ یہ دلی کا محاورہ ہی۔

اِن نَینَن کا یہی بِسیکھ وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھ۔ مقولہ۔ (خواص) دُنیا کے نیرنگ اور انقلاب حال کی نسبت کہتے ہین خاصکر جب عیش کے بعد مصیبت کا سامنا ہو۔

اَنْوار۔ نور کی جمع۔ روشنی۔ **نسیم** ؎ لکھ وہ مطلع روشنی بخشے جو مثل آفتاب۔ جلوہ گر ہو کثرتِ انوار مضمون سے جہان۔

اَنْواسنا۔ کورے برتن کو کھنگالنا۔

انواسی۔ کنواری کی ضد۔ **قلق** ؎ ہین یہ انواسی انکو ڈر کیا ہی۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہی۔

اَنْواع اَنْواع۔ قسم قسم کے۔ طرح طرح کے۔ **فقرہ**۔ وہ پہاڑ زندگی آگے آرہی ہی جو انواع انواع بکھیڑون سے بھری ہوئی ہی (مراۃ العروس)

اَنْوَٹ۔ ھ۔ مذکر۔ ایک زیور ہوتا ہی جسے ہندو عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین۔ **سحر** ؎ بیٹ سے پاؤن نکالے ہین کچھ اب تو تمنے۔ چھو لیا ہمنے جو انوٹ کو تو پہنچا کھینچا۔ **مصحفی** ؎ پشت پا مین وہ نزاکت کہ خلش کے ڈر سے۔ برگ گل کو نہ کرے پاؤن کا اپنے انوٹ۔

ع ؎ آنند سے انند ہو گیا۔

انوٹھا۔ نمبر (۱) (عو) جھوٹے کی ضد۔ وہ کھانے کی چیز جس مین سے کسی نے کھایا نہو۔

نمبر (۲) انوکھا۔ **منتظر** ؎ چالین چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھین نہ سنین۔ سب انوٹھی ہین انوکھی ہین تمہاری باتین۔ اِن معنی مین اب فصحاے لکھنو انوکھا زیادہ بولتے ہین۔

اَنْوَر۔ ع۔ بہت روشن۔ **آتش** ؎ رُخِ انور دکھا کر خاک کا پیوند کرتے ہین۔ ظلیث حسین ہونے سے طوفان نوح کے فرزند کرتے ہین۔

اَنُوکھا۔ ھ۔ نرالا۔ نادر۔ عجیب وغریب۔ سب سے الگ۔ **قلق** ؎ کچھ انوکھے تمہین نہین ہو جوان۔ ہم بھی انسان ہین ہم بھی رکھتے ہین جان۔ **ظفر** ؎ کوئی عجب ہی یہ صورتکدہ کہ اس مین ہمین۔ ہر ایک آپ ہی صورت نظر انوکھی سی۔

اُنْہ یا اُونْہ۔ نمبر (۱) استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اُنہ وہ نہ آئین ہمین بھی کچھ پروا نہین۔ اونہ بلا سے اتنا روپیہ اُٹھ گیا جان تو بچ گئی۔

نمبر (۲) گریز اور نفرت کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اُنہ کیا بدمزہ دوا ہی۔

نمبر (۳) کراہنے کی آواز۔

اُنْہَتَّر۔ ھ۔ شصت و نہ۔ ف۔ ۶۹۔

اَنْہوریان۔ ھ۔ وہ زرا زرا سے دانے جو گرمیون مین جوش خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہین۔

اُنْہون۔ اسم اشارہ فاعل کے لیے تعظیمًا آتا ہی۔ **سحر** ؎ فصد کھلوائی اُنہون نے خون اپنا ہو گیا۔ کچھ نا لیلی سے بھی رتبہ زیادا ہو گیا۔ قدما اُن کی

جگہ بھی کہتے تھے مگر اب متروک ہی۔ **سوداؔ** خونریزی مین ترکون کی تری
چشم ہی افسر۔ خنجر سے اُنھون کے صفِ مژگان ہی برابر۔ **سوزؔ** بتون کے
عشق سے واللہ کچھ حاصل نہین ہوتا۔ اُنہون سے بات کرنیکو بھی ابتو
دل نہین ہوتا۔

اور اُنہین مفعول کے لیے (کرین کے وزن پر) اور اِنہین حصر کی جگہ (نہین کے وزن پر) استعمال کیا جاتا ہی۔ جیسے
اُنہین ہمنے برسون سے نہین دیکھا۔ جو کچھ پوچھنا ہو اُنہین سے پوچھو۔
اسی طرح انہون اِنہین انہین بھی مستعمل ہین **فقرے**۔ انہون نے کیا
کہا تھا جو آپنے ایسی سخت بات کہ ڈالی۔ یہ بڑے ذات شریف ہین انہین
کوئی کم نہ سمجھے۔ مطلب نکلے گا تو انہین سے نکلے گا۔

اَن ہونی ۔ نہ ہونیوالی بات۔ محال۔ ناممکن۔ **فقرہ**۔ اَن ہونی باتون
پر اصرار بیکار ہی۔

ان ہونی ہونی نہین اور ہونی ہوون ہار ۔ مقولہ۔ ناشدنی بات
کا ہونا محال ہی اور شدنی ہو ہی کے رہتی ہی۔

اِنھین بھی لکھو ۔ یعنی اِن کو بھی احمقون مین داخل کرو۔

اِنھین پاوٴن ۔ بلا توقف۔ بہت جلد۔ فوراً پلٹنے کی جگہ کہتے ہین۔
فقرے۔ آپ بیٹھے رہیے مین اِنہین پاوٴن آتا ہون۔ تم اِنہین پاوٴن
پلٹ جاوٴ ابھی وہ راستے ہی مین ہونگے۔

اَنی ۔ س۔ موٴنث۔ نمبر (۱) نیزے اور برچھی کی نوک۔ **بحرؔ** رہا ہی اسکی
مژگان پر فدا یہ مُرغ جان برسون۔ کیا ہی ہمنے برچھی کی انی پر آشیان برسون
ہلالؔ اے شب ہجر فلک ہی کہ نیستان کوئی۔ انی نیزے کی نظر
آتی ہی ہر تارے مین۔

نمبر (۲) جوتے کی نوک۔ **اسیرؔ** کیا قاتل عالم ہی انی کفش کی قاتل۔
ایسی نہین دیکھی کسی نیزے کی انی تیز۔
نمبر (۳) پھکیتون کی اصطلاح مین سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہین۔
جیسے انی کا ہاتھ لگایا یا انی ماردی۔

اَنیا ٹاٹک ۔ (عوام) ٹھیک تُول کو کہتے ہین جسمین ذرا کمی بیشی نہو۔

اَنیائی ۔ س۔ (نیا ے مین الف نفی کا ہی اور ی نسبت کی) (انصاف) انصاف نکرنیوالا۔
ظالم۔ مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ۔

انی دار جوتا ۔ ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لمبی نوک اوپر کو اُٹھی ہوتی ہی عہد
شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا۔ **عرشؔ** جسگھڑی جوتے
انی دار اُسنے پہنے پاوٴن مین۔ منزل خورشید تابان برج عقرب ہوگیا۔
فقرہ۔ مشروع کا پاجامہ جسکے عرض کے پائیچے ناگ پہنی کی انی دار جوتی
(آب حیات میر کے حال مین)

اَنِیس ۔ ع۔ اُنس رکھنے والا۔ دوست۔ ہمدم۔ **نسیمؔ** شب
فراق بڑے لطف سے گزرتی ہی۔ انیس نالہ فغان دوست مہربان فریاد
قلقؔ رونے لگتی تھی ساتھ کوئی انیس۔ بہرون سمجھاتی تھی ہر ایک جلیس
اور لکھنو کے ایک نامی گرامی مرثیہ گو شاعر[ع] کا تخلص ہی۔

اُنّیس ۔ ھ۔ نوزدہ۔ ف۔ ۱۹۔

ع انکے والد میر مستحسن خلیق اور دادا میر حسن تھے جنکی مثنوی سحر البیان معروف بہ مثنوی میر حسن
بہت ہی مشہور و مقبول خاص و عام ہی۔ ابتدا مین انکو بھی عاشقانہ شاعری کی طرف توجہ تھی مگر پھر
مرثیہ گوئی کا شوق ایسا بڑھا کہ اور اقسام شعر کیطرف التفات نرہا اور حق یہ ہی کہ اس فن مین آپ ہی
اپنے نظیر ہوے مرثیہ کہنا اور مرثیہ پڑھنا انہین کیواسطے تھا۔

اُنّیس بیس - زرا سے فرق اور ادنٰے کمی بیشی کو کہتے ہین - **فقرے** یہ دونون ناول میری نظر مین اُنیس بیس ہین - کل سے مرض مین کچھ اُنیس بیس کا فرق ہی -

انی کی ٹلی ہزار برس - مصیبت گھڑی بھر کے لیئے ٹلجاسے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہی -

اَنیلا - ھ - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - بھولا - **قلق** ؎ وہ انیلا تھا یہ غضب کی کھلاڑ - چتونون مین لیا ہر اِسنے تاڑ - **ولہ** ؎ کیون بی آخر انیلی تھین ناتم - عشق کے دم مین آگئین کیا تم -

انیلاپن - بھولاپن - ناتجربہ کاری -

فصل الف مقصورہ مع واو

اُو - س - حرف ندا - اے - ارے - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنے کے لیے موضوع ہی - اور بے تکلفی مین چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہین ہوتی - **نسیم** ؎ ادب او نالۂ گستاخ بس آگے نہ بڑھ جانا - ٹھہر آہ شرر زا پاس اب عرش برین آیا - **آتش** ؎ کشتہ ہم بھی تری نیرنگی کے ہین یاد رہے - او زمانے کی طرح رنگ بدلنے والے -

اَوازہ توازہ - مذکر - (عوام) طعن تشنیع - بولی ٹھولی -

اَوائل - نمبر (۱) اوّل کی جمع - ابتدا - آغاز - ؎ تاریخ ہی اوائل اُلفت کی اسے ہلال - کیا مفت دیکھو ہاتھ سے دل ہمنے کھو دیا - **فقرہ** - اوائل رمضان مین اتنا ضعف نہین ہوتا آخر آخر ناطاقتی بڑھجاتی ہی -

نمبر (۲) ھ - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہین اور اُسی سے چرخہ چلکر کھاتا ہی -

اَوائی - ھ - مونث - آمد - کسیکے آنے کی خبر - **نصیر** ؎ اوائی جب اُڑاتی ہی صبا اُس گل کے آنے کی - تو فصل گل چمن سے بھر استقبال آتی ہی - فصحاے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہین -

اَوباش - ع - بدچلن - آوارہ مزاج - **قلق** ؎ کہین ایسا نہو کہ یہ اوباش گھات سے کرتے ہون ہماری تلاش - **ظفر** ؎ جلوۂ دختر رز اسکو دکھادو رندو - جو کسے بھاتی نہین صحبت اوباش مجھے - واحد کی جگہ بھی مستعمل ہی - **فقرہ** - وہ بڑا اوباش ہی -

اُوبی - ھ - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانیکے لیئے جنگل مین خس پوش (واو مجہول) کیا جاتا ہی - **ناصر** ؎ دام آفت مین نہین پھنستے جو ہین آتش مزاج - خوف اوبی کا نہین ہی فیل آتش باز کو -

اُوپ - ھ - مونث - چمک - آب و تاب - جلا - **سحر** ؎ کیا ضیاے حُسن (مجہول) ہی جھُمکا ثریا ہوگیا - اوپ کانون سے ہوئی ایسی گُہر اختر بنے -

اوپچی - ھ - بانکا سپاہی - ہتھیار بند - مُسلّح - **آتش** ؎ نکلتا ہی جو وہ خون خوار اوپچی بن کر - ہر اک طرف سے ہون آواز الامان سنتا -

اُوپر - ھ - اُپر उपरि س - نمبر (۱) حرف ظرف - پر کی جگہ آتا ہی - **کیف** ؎ داغ دل میرا وہ سورج ہی کہ جسکے اوپر - انگلیان سیکڑون اُٹھتی ہین کرن کی صورت - **آتش** ؎ شک ہی کمر یار کے اوپر رگ جان کا - کیسی رگ گُل رشتۂ باریک کہان کا - اب اس جگہ پر زیادہ فصیح ہی -

نمبر (۲) بالا - نیچے کی ضد - **ناسخ** ؎ زمیں وارثون ہی اپنا کوکب بخت - زمین اوپر ہی نیچے آسمان ہی - **آتش** ؎ نگاہ لطف کا مشتاق ہی تحت و فوق

ع ؎ بوش کی خلاف قیاس جمع ہی قیاس چاہتا تھا کہ ابواش ہوتا مگر یہان واو باے موحدہ پر مقدم ہی

کا عالم ـ کبھی نیچی نظر ہوگا اوپر دیکھتے جاؤ ـ

اور کبھی کوٹھے اور بالاخانے کی جگہ بھی بولا جاتا ہی ـ **فقرہ** ـ نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے مین گھولکر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لیچلیے (آب حیات)

نمبر(۳) (عو) بعد ـ **فقرہ** ـ یہ لڑکا کئی بچون کے اوپر پیدا ہوا ہی ـ (مراۃ العروس)

نمبر(۴) باہر ـ **فقرے** ـ مقفل اسباب تو بچگیا باقی جو چیزین اوپر تھین سب اُٹھ گئین ـ جو کپڑے پہنو وہ اوپر رکھلو باقی صندوق مین رکھوا دو ـ

نمبر(۵) اس سے پہلے ـ **فقرہ** ـ مین جو کچھ اوپر لکھ چکا ہون اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہین سمجھتا ـ

نمبر(۶) اپنی ذات پر ـ اپنے حال پر ـ **فقرہ** ـ آدمی کو چاہیے کہ پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب دیکھے ـ

نمبر(۷) زیادہ ـ **فقرہ** ـ مجھکو یہان آئے ہوے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ـ

اوپراوپر ـ نمبر(۱) الگ الگ ـ پوشیدہ ـ بالا بالا ـ **گلزار نسیم** ؎ کیون جی یہ اکیلے شب کو جانا ـ اوپر اوپر مزے اُڑانا ـ **میر حسن** ؎ الگ ہم سے یون رہنا اور چھوٹنا ـ یہ اوپر ہی اوپر مزے لوٹنا ـ **فقرہ** ـ ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہان اوپر ہی اوپر کارروائی ہوگئی ـ

نمبر(۲) ظاہری ـ دکھاوٹ ـ **فقرہ** ـ انجام یہ ہوا کہ فقط اوپر اوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا ـ (نیرنگ خیال)

اوپراوپر جانا ـ بیکار جانا ـ بے اثر اور لاحاصل ہونا ـ **میر** ؎ شرم آلودہ تیری آنکھین خاک مین ہمکو ملائین گی ـ کیا یہ نگاہین نیچی نیچی اوپر اوپر جائین گی ـ **جرات** ؎ دیکھو بس غیب سے تم گرمی صحبت نہ دکھاؤ ـ اوپر اوپر نہین جانیکا چلانا اپنا ـ

اور نکہت نے صرف اوپر جانا بھی کہا ہی مگر فصیح نہین ہے ؎ لائیگی اسے بام سے نیچے کشش دل ـ اوپر نہین جائیگی کمند تپش دل ـ

اوپرتلے ـ متواتر ـ ایک کے بعد دوسرا ـ ایک کے اوپر ایک ـ **فقرے** ـ واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی (مراۃ العروس)

اوپر تلے چارپائیان اُسنے اپنے سامنے بچھوائین ـ (توبۃ النصوح)

اوپرتلے کے[عہ] ـ وہ دو بچے جنکے درمیان مین کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو عورتون کا خیال ہی کہ ان مین باہم نہین بنتی ـ **ظفر** ؎ آنسو کوئی بلا مژہ تر تلے کے ہین ـ کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہین ـ

اوپردھڑی ـ مونث ـ ناحق کا الزام ـ مفت کی تہمت ـ (معنون کے دیکھتے ہوے قیاس چاہتا ہی کہ اسکی اصل اوپردھری ہو) **سرور** ؎ ہمکو معلوم اُنکی گھاتین ہین ـ یہ تو اوپردھڑی کی باتین ہین ـ

اوپرسے ـ نمبر(۱) بلندی سے ـ **سالک** ؎ بارے وہ تخت اُترا اوپر سے ـ صاحب تخت دونون پھر اُترے ـ

نمبر(۲) اسپر ـ دوسرے ـ اسکے علاوہ ـ **فقرے** ـ ایک تو کتاب ہضم کر لی اوپر سے آنکھین نکالتے ہین ـ ایک تو مین یون ہی رو رہا تھا یہ اور آے اوپر سے رُلانے ـ

نمبر(۳) بالائی رقم ـ تنخواہ کے علاوہ ـ رشوت وغیرہ ـ **فقرہ** ـ وہ تنخواہ مین ہاتھ نہین لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہی اُسی مین بسر کرتے ہین ـ

اوپرسے رام رام بھیتر قصائی کا کام ـ مثل ـ (عوام) ظاہر مین بڑے نیک بڑے رحم دل ہین اور باطن مین انتہا کے بُرے بے درد ـ

[عہ] بول چال مین تلے اوپر اور تلے اوپر کے بھی ہے ـ

اوپر کا۔ بیگانہ۔ غیر۔ **گلزار نسیم** ؎ شبنم کے سوا اُچرانیوالا۔ اوپر کا تھا کون آنیوالا۔ اس شعر کے سوا اور کہین نظر سے نہین گزرا۔

اوپر کے دم آنا۔ اُلٹی سانس چلنا۔ قریب مرگ ہونا۔ **عرش** ؎ اوپر کے مجھے دم آرہے ہین۔ اُسکو ہی خیال بام پر کا۔

اوپر کے دم بھرنا۔ متعدی۔ **نکہت** ؎ جب دمبدم رقیب کا دم وہ صنم بھرے۔ بیمار عشق کیونکہ نہ اوپر کا دم بھرے۔ **میر حسن** ؎ زبس اوپر آنیکا تھا اُسکو غم۔ کیے تو کہ بھرتا تھا اوپر کے دم۔

اوپر والا۔ (عو) نمبر (۱) خلا۔ **فقرہ**۔ خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اوپر والا تو دیکھتا ہی۔

نمبر (۲) نیا چاند۔ ماہ نو۔ **انشا** ؎ جب تلک آئے نہ گھر مین مرا باہر والا۔ اسے دد ابوج دکھائی پڑے اوپر والا۔

اوپر والے۔ غیر۔ جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔ اَلغیتے۔ **فقرے** مدعی مدعا علیہ تو خموش ہین اوپر والے کٹے مرتے ہین۔ پس انداز کیونکر ہو اوپر والے لوٹے کھاتے ہین۔

اوپر والیان۔ (عو) نمبر (۱) چیلین۔

نمبر (۲) پریان۔ چڑیلین۔

اوپری۔ نمبر (۱) بدزیب۔ ناموزون **فقرے**۔ یہ پوشاک تم پر موزون نہین ہی اوپری سی معلوم ہوتی ہی۔ صورت جو اچھی نہ تھی تو پوشاک اور گہنا سب اوپری معلوم ہوتا تھا۔

نمبر (۲) ظاہری۔ **فقرہ**۔ ابھی اُنکے یہ سب اوپری ٹھاٹھ ہین گھر مین خاک نہین

نمبر (۳) اجنبی۔ غیر۔ **فقرہ**۔ اُنہون نے ایک اوپری آدمی کو بھیجدیا اُسکو روپیہ کیونکر دیدیا جاے۔

نمبر (۴) بالائی۔ **فقرہ**۔ تنخواہ مین کیا ہوتا ہی میان کے سارے اَللّے تللّے اوپری آمدنی سے ہین۔

اوپری بات۔ بیکار بات۔ رسمی اور معمولی بات۔ **بحر** ؎ اوپری بات ہی کیا چاند کہون مین اسکو۔ یار خورشید ہی آئینہ قمر اُسکا ہی۔

اوپری دل سے۔ ظاہر داری سے۔ بناوٹ سے۔ **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ کہتے ہین تمکو جو بہ کامل۔ چاہتے ہین وہ اوپری دل سے۔

اُوپنی۔ ھ۔ مونث۔ سانْ۔ بول چال مین سان زیادہ ہی۔

اُوت۔ ھ۔ (بھوت سے بگڑکر بنا ہی) جو شخص جوان ہوکے بے بیاہا مرجاے مجازاً بیوقوف بُلاّ۔ **رنگین** ؎ مجھے زہر لگتا ہی کھیلا پن اُسکا بلاّ سا ہی یہ تراوت خوجا۔

اَوتاد۔ ع۔ اولیا اللہ کے طبقے مین ایک قسم کے صاحبان خدمت جن کو انتظام باطنی مین مداخلت ہوتی ہی۔

اَوتار۔ س۔ مذکر (صحیح اَوَتار अवतार ہی) ہندوون کے مشرب مین وہ خاص مظاہر الٰہیہ۔ جن سے خوارق عادات کا بکثرت ظہور ہو۔ جیسے کنہیا۔ رام وغیرہ۔

؎ صوفیہ کرام کے نزدیک نظم عالم کے واسطے ایک جماعت اولیا جنکی تعداد تین سو چھپن ہوتی ہی ہمیشہ دنیا مین اپنی خدمات پر مامور رہا کرتی ہی اُنمین سے تین سو ابطال کہلاتے ہین اور چالیس ابدال اور سات سیاح اور پانچ اوتاد اور تین قطب الاوتاد اور ایک قطب الاقطاب۔ جب ان مین سے کوئی رحلت کرجاتا ہی تو ماتحت کے مرتبے سے کوئی اُسکے مقام پر مامور کیا جاتا ہی اور اُسکے مقام پر اُسکے ماتحت مرتبے سے وقس علی ہذا حتے کہ طبقۂ عام مومنین مین سے ایک نفر ابطال کے مرتبے مین جاتا ہی اور اس جماعت مین سے نو نفر صاحب ارشاد ہوتے ہین پانچ اوتاد تین قطب الاوتاد اور ایک قطب الاقطاب۔ (تاریخ فرشتہ)

اُوٹ - ھ - مونث - نمبر(۱) آڑ - پردہ - حجاب - **آتش** ؎ ٹٹی کی اوٹ مین
وہ کیا کرتے ہین شکار - مُنہ کو چھپاے رکھتے ہین اپنے نقاب مین - **اسیر** ؎
شوق غالب ہی تو جلدی توڑا ای تیر نگاہ - آئینے کی اوٹ کیا دیوار ہی فولاد کی -
نمبر(۲) اوجھل - غائب - سامنے کی ضد - جیسے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ -
نمبر(۳) ؏ لکڑی کا وہ بڑا چوکھٹا جسے کپڑے سے منڈھوا کر پردے کے لیے
کھڑا کرتے ہین - **رشک** ؎ اوٹ کی پردے کی دیوار کے دروازے کی آڑ -
کتنے رکھتا ہی وہ سامان حیا کے گھر مین - **سحر** ؎ پھولون کے گرد اوٹ مین
مست ہین لوٹ پوٹ ہین - لال پری پہ لوٹ ہین بادہ کشان سبزہ رنگ - **بیخود**
؎ نہ کس طرح دل بلبلون کے ہون لوٹ - عروسِ چمن نے لگایا ہی اوٹ -

اوٹ پٹانگ - مہمل - بیہودہ - بے تک - بے جوڑ - **میر** ؎ مین نے
کیا اِس غزل کو سہل کیا - قافیے ہی تھے اسکے اوٹ پٹانگ -

اوٹ کرنا - پردہ کرنا - آڑ کرنا - **کیف** ؎ اوٹ کر لی آئینے نے دیکھنا -
کیا جمائی نیو اِس دیوار نے - **میر حسن** ؎ دوپٹے کو کرنا کبھی منہ کی اوٹ
کہ پردے مین ہو جاے دل لوٹ پوٹ -

اُوٹنا - چرخی کے ذریعے سے بنولون سے روئی کو صاف کرنا -

اُوٹنی - ھ - مونث - روئی اوٹنے کی چرخی -

اَوج - ع - مذکر - نمبر(۱) ؏ بلندی - **اسیر** ؎ بے تاب کیون نہو کہ پڑی کس بلا
مین روح - اوج سما سے آئی ہی تحت الثرے مین روح -
نمبر(۲) مرتبہ - عروج - ترقی - **ناسخ** ؎ ایک ساعت بھی زمانے مین ہوا ہمکو
نہ اوج - آسمان پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہین - **بحر** ؎ اوج پر اُسکی نبکیتی ہی

؏ بعض اشعار مثالیہ تذکیر پر دلالت کرتے ہین مگر مونث ہی کو ترجیح ہی -

کسیدن دیکھنا - چھین لی مریخ کی تلوار اُس سفاک نے -

اوجڑ نگری سونا دیس - (عو) ویران - تباہ و برباد اور سونے مقام کی
نسبت کہتے ہین **فقرہ** - یہ خاک بلا محلہ تو اوجڑ نگری سونا دیس ہی - (مرآۃ العروس)

اَوج موج - مذکر - شان و شوکت - بلند اقبالی - **ہلال** ؎ چشم دریا
بار طوفان ایک قطرا گومتی - اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گومتی -

اُوجھا - ھ - ایک قسم کے برہمن -
اور ہندوون مین جو لوگ پھونک جھاڑ کرتے ہین اُنکو بھی اوجھا کہتے ہین -

اوجھ بھرے نہ روگ بڑھے - مقولہ - آدمی نہ خوب تن کے کھائے
نہ کبھی بیمار ہو - یعنی کسیقدر بھوک رکھکے کھانا بیماریون سے محفوظ رکھتا ہی -

اَوجھڑ - ھ - (اُو उ - جھاڑنا झाड़ना) مونث - ڈھال کی جھڑپ
(اوپر) (پھینکنا)
سحر ؎ ابرو کی یہ جنبش ہی کہ تلوار کی بلچک - پتلی کی یہ چل پھر ہی کہ اوجھڑ
ہی سپر کی - **انشا** ؎ ہی سپر کی تری پُرزور قوی وہ اوجھڑ - کہ ہو جھٹ
جس سے عدو رہ سپر ملک عدم -

اوجھڑ دینا - ڈھال کی جھڑپ لگانا -

اوجھڑ لگانا - اوجھڑ دینا -

اوجھڑ لگنا - لازم - **شعور** ؎ خدنگ نالہ پھر آیا فلک سے ٹکرا کر - مگر لگی سپر ماہتاب کی اوجھڑ -

اوجھڑ مارنا - اوجھڑ دینا -

اُوجھڑی - ھ - مونث - جانورون کا معدہ -

اُوجھل - ھ - مونث - نمبر(۱) اوٹ نمبر ۱ - **ذوق** ؎ ہی دل کے داون
گھات مین مژگان چشم یار - کرتی ہی قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا -
نمبر(۲) اوٹ نمبر ۲ - **ناسخ** ؎ کوئی دم اوجھل نہو نظرون سے ای خورشید رو

بعد مدت آج میری چشم ترکھاتی ہے دھوپ۔ مرزا والا جاہ عاشق؎ رقیبون کو ہی لطف زیست وہ صحبت مین داخل ہین۔ تمہارے آگے مُردون مین ہی جو آنکھون سے اوجھل ہے۔

اُوچھا۔ ھ۔ نمبر(۱) کمظرف۔ احسان جتانیوالا۔ **مسرور**؎ بات پچتی نہین ہے تم سے واہ۔ کتنے اوچھے ہو تم معاذ اللہ۔ **خلیل**؎ حسرت ہی رہی ساغر لبریز کی مجکو۔ اوچھے کیطرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا۔

نمبر(۲) ادھورا۔ ہلکا۔ اچٹتا ہوا۔ جیسے اوچھا وار۔ اوچھا ہاتھ۔ اوچھی تلوار۔

نمبر(۳) اُٹنگا۔ چھوٹا۔ **فقرہ**۔ یہ درزی جو کپڑا سیتا ہی اوچھا کر دیتا ہی۔

نمبر(۴) کم نما۔ جیسے اوچھا حصہ۔

نمبر(۵) کم گہرا۔ خفیف۔ جیسے اوچھا زخم۔

اُوچھّا / **اوچھّا جی** / **اُوچھّے جی** } واہ وا۔ اہو ہو ہو۔ چہ خوش۔ چرا نباشد۔ کبھی مذاق سے کبھی کسی بات پر طنز سے کہتے ہین۔ **رنگین**؎ ای تری میٹھی زبان کے صدقے۔ پھر تو کہہ اوچھّے جی وا چھڑے جی۔

اوچھا برتن اُبلتا ہی۔ مثل۔ کمظرف تھوڑی سی پونجی مین اترا جاتا ہی۔

اوچھا زخم۔ خفیف زخم۔ **آتش**؎ کچھ جو غیرت ہی تو او سفاک اک وار اور بھی۔ زخم اوچھے ہنستے ہین مُنہ پر تری تلوار کے۔

اوچھا وار۔ اچٹتی ہوی ضرب جو کاری نہو۔ **نفیس**؎ نامرد تھے کچھ جنگ مین کد کر نہ سکے وہ۔ اوچھا سا مرا وار بھی رد کر نہ سکے وہ۔

اوچھا ہاتھ پڑنا۔ ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آے۔ **فقرہ**۔ خیریت ہوی کہ ہاتھ اوچھا پڑا ورنہ کام تمام ہو گیا ہوتا۔

اُوچھن پوچھن۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنون سے جو کچھ بچا ہوا نکالا جاے۔

اوچھی بات۔ ہلکی نازیبا اور نامناسب بات۔ **فقرہ**۔ کوئی ایسی اوچھی بات کہتا ہی۔

اوچھی پونجی خَسم (مالک) کو کھاے۔ مقولہ۔ (عوام) تھوڑی پونجی سے بیوپار کرنیکا نتیجہ زیرباری اور تباہی کے سوا کچھ نہین ہوتا کھاپی کے لیکھا ڈیوڑھا برابر ہو جاتا ہی۔

اوچھی تلوار۔ تلوار کا اچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے۔ **اسیر**؎ اوچھی پڑتی ہی جب کوئی تلوار۔ دہن زخم مسکراتے ہین۔ **ذوق**؎ تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے۔ دل کو قاتل کے بڑھا تا کوئی ہم سے سیکھ جاے۔

اوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہی۔ کمظرف کا احسان کبھی نہ لے۔

اوچھے کی پیت بالو کی بھیت۔ مثل۔ کمظرف کی دوستی اور بالو کی دیوار برابر ہی یعنی نہ اُسکو قیام نہ اسکو ثبات۔

اوچھے کے گھر کھانا جنم جنم کا طعنہ۔ مقولہ۔ کمظرف تھوڑا سا احسان کر کے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہی۔

اوخویشتن گم است کرا رہبری کند۔ جو شخص خود کسی قابل نہین ہی وہ دوسرے کے لیے کیا کر سکتا ہی۔ **فقرہ**۔ میر صاحب پر خود ہی عتاب ہی وہ میری سفارش کیا کرینگے او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔

اُودا۔ ھ۔ وہ رنگ جسکی سیاہی سُرخی مائل ہوتی ہی۔ **اسیر**؎ صیاد لطف ابر چمن قید مین اُٹھے۔ اودا ہو رنگ میرے قفس کے غلاف کا۔ **جان صاحب**؎ نرگس سفید پوش تھی بیمار ہو گئی۔ اودا دوپٹا اوڑھکے سوسن نہ جاے باغ۔

اُودبلاو - ھ - (سنسکرت مین اُودبڑال ہی اُودر کے معنے پانی والا اور بڑال بلاو) مذکر - بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا اور مچھلی وغیرہ کھاتا ہی -

اَوَدھ - ھ - مذکر - اجودھیا - اب اودھ ایک صوبہ قرار پایا ہی جسکا صدر مقام لکھنو ہی اور انگریزی تقسیم کے موافق اس صوبے مین بارہ ضلع شامل ہین - لکھنو - بارہ بنکی - اُناو - سیتاپور - ہردوئی - کھیری - رای بریلی پرتاب گڑھ - سلطان پور - فیض آباد - گونڈا - بھڑائچ -

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین - سب جھگڑون سے الگ - (کنھیا) (کنھیا کا دوست) کمال بے فکر ہونیکی جگہ کہتے ہین کہ نہ کسیکے لینے مین نہ دینے مین -

اَور - ھ - (سنسکرت مین اپر अपर ہی اپر سے اَور ہوا اَور سے اَور ہوگیا)

نمبر(۱) حرف عطف - **ناسخ**ؔ آپ کی ناف مشک نافہ ہی - اور کافور کا ہی سارا پیٹ - **قلق**ؔ وہ تناسب اور وہ انداز اور وہ موزونی کہان - راستی سے سرو اُس قد کی برابر ہوگیا -

نمبر(۲) پھر - **صبا**ؔ چاندنی کی سیر اور غیرون کے ساتھ - اسے قمر یہ کیا طریقہ ہوگیا -

نمبر(۳) مگر کی جگہ - **فقرہ** - باران کوٹ تو تم ہمین چھوڑے جاتے ہو اور جو پانی آجاے تو کیا کروگے -

نمبر(۴) کسی امر خلاف قیاس پر حیرت و استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ - جیسے یہ منہ اور مسالا؟ تم اور شاعری؟

نمبر(۵) زیادہ **فقرے** جسقدر مین طرح دیتا جاتا ہون وہ اور شیر ہوتے جاتے ہین - اتنی روشنائی کافی نہوگی اور عنایت کیجیے - **غالب**ؔ پاتے نہین جب راہ تو چڑھجاتے ہین نالے - رکتی ہی مری طبع تو ہوتی ہی روان اور -

نمبر(۶) دیگر - دوسرا - **داغ**ؔ ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو - ہی قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور - **غالب**ؔ جاتے ہوے کہتے ہو قیامت کو ملین گے - کیا خوب قیامت کا ہی گویا کوئی دن اور -

نمبر(۷) غیر - بیگانہ - **داغ**ؔ اور اور ہین آپ آپ ہین کیا آپ سے نسبت ہون لاکھ زمانے مین اگر رشک قمر اور - **محسن**ؔ رقیبون کو عزت ملی ہمکو ذلت - وہ اپنے ہوے اور ہم اور ٹھہرے -

نمبر(۸) نیا - خلاف سابق - متغیر - گہ روتے ہو گہ ہنستے ہو گہ چپ گہے نالان - حال آپ کا ہم دیکھتے ہین آج ظفر اور -

نمبر(۹) بلکہ (ترقی کے لیے) ہان ہان وہ تم سے اچھے ہین اور نہایت اچھے -

نمبر(۱۰) خلاف - برعکس - **فقرہ** - تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہی -

نمبر(۱۱) طرفہ - نیا - جیسے او اور سنو - **انشا**ؔ تم او گے جسے کچھ کیون نہ کہے گا تمکو - چھوڑ دیگا وہ بہلا دیکھیے تو اور سنو -

نمبر(۱۲) بے شک اور ضرور کی جگہ - **فقرہ** - اجی ہمکو کون روک سکتا ہی جائین اور جائین -

نمبر(۱۳) آگے کہو - پھر - اسکے بعد - جیسے کوئی سلسلۂ سخن مین رک جاے تو اُس سے کہین اور -

نمبر(۱۴) لزوم کی جگہ - جیسے حکیم صاحب آئے اور مین اچھا ہوا - تم وہان گیے

ع نمبر۱ و نمبر۲ و نمبر۳ و نمبر۴ و نمبر۹ و نمبر۱۲ و نمبر۱۴ مین کبھی فاع اور کبھی فع کے وزن پر آتا ہی مگر نمبر۴ مین فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہی - اور نمبر۵ و نمبر۶ و نمبر۷ و نمبر۸ و نمبر۱۰ و نمبر۱۱ و نمبر۱۳ مین فاع ہی کے وزن پر استعمال مین ہی -

اور دہر سے گیے۔

اوراد۔ ورد کی جمع۔ وظایف۔ **فقرہ**۔ انکو اپنے اوراد و شغال سے بہت کم فرصت ہوتی ہے۔

اوراق۔ ورق کی جمع۔ نمبر(۱) کاغذ کے پرت۔ **سحر** اوراق پریشان ہے زمانیکا مرقع۔ جادو کا ہے پتلا تری تصویر نہین ہے۔

نمبر(۲) درخت کے پتے۔ **ناسخ** تا بہار عارض گلرنگ تھی سب شاعری اب وہ دفتر مثل اوراق خزان برہم ہوا۔

اور تماشا دیکھو۔ کسی بات پر نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ **رند** نظر لطف و عنایت سے تو مین در گزرا۔ انکھین دکھلاتے ہین لو اور تماشا دیکھو۔ اور اور تماشا سنو بھی کہا ہے۔ **انشا** مین نے جو کہا مین ہون ترا عاشق شیدا۔ ای کان ملاحت۔ فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا۔ یہ شکل یہ صورت۔

اور چھور۔ ھ۔ مذکر۔ انتہا۔ حد۔ کنارہ۔ **فقرہ**۔ بات کیا ہے سا ہی کی آنت ہے جسکا اور چھور ہی نہین۔ برسات مین گھاگرا کا اور چھور نہین ملتا۔

اور سنو۔ نئی سنو۔ اور تماشا دیکھو۔ **انشا** یہ بھی انصاف ہے کچھ سوچو تو اپنے دل مین۔ تم تو سو کہو اوروں کی کچھ نہ سنو اور سنو۔

اور عالم مین ہونا۔ آپ مین نہونا۔ دوسرے رنگ مین ڈوبا ہونا۔ **ظفر** نے کبھی ہون شاد شادی مین نہ غمگین غم مین ہون۔ میرا عالم اور ہے مین اور ہی عالم مین ہون۔ **فقرہ**۔ تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ اپنے اور عالم مین ہین اور رنگ مین ہونا اور کیفیت مین ہونا بھی بولتے ہین۔

اور عالم ہو جانا۔ دوسری کیفیت پیدا ہو جانا۔ **اسیر** وسعت عالم سے پایا وسعت دل کو سوا۔ بند انکھین کین جو ہمنے اور عالم ہو گیا۔

اورکوٹ۔ پاون تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑون مین انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہین۔

اور کیا۔ نمبر(۱) بے شک۔ فی الحقیقۃ۔ (کسی بات کی تصدیق کرنے اور ماننے کی جگہ) **سودا** (طبیب کی ہجو مین) سمجھیو ٹک لوٹنے کی ہے یہ جا۔ کہتا ہے پھر آپ بھی ہان اور کیا۔

نمبر(۲) (کلمۂ استفہام) یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو کیا چاہتے ہو۔

اور کے نام انڈے بچے ہمارے نام کڑک۔ مثل۔ شکایتاً کہتے ہین یعنی اورون کیواسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لیے مجبوری ظاہر کیجاتی ہے۔

اور گھر دیکھو۔ دوسری جگہ اپنی فکر کرو یہان مطلب نہ نکلے گا۔ بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے۔ **اسیر** بن کے سائل گئے جو ہم در پر ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو۔

اورما۔ ھ۔ مذکر۔ سیونکی ایک قسم ہے۔ کپڑے کے دونون کنارے تلے اوپر رکھکر اسطرح ڈوب نکالتے ہین کہ باہر سے پھندا پڑتا جاتا ہے۔ **فقرہ**۔ بخیہ کرنے مین دیر ہوگی اورما کر دو۔

اورما بنانا
اورما کرنا } (عوام) بہت مارنا۔ مارتے مارتے اتو کر دینا۔

اورنگ۔ ف۔ مذکر۔ نمبر(۱) تخت شاہی۔ **غالب** اے شہنشاہ آسمان اورنگ۔ اے جہاندار آفتاب آثار۔ **ناسخ** مین ہون کیا جیز دلا خاکنشین ہو ضعیف۔ کر دیا موت نے اورنگ سلیمان خالی۔

نمبر(۲) ایک پھول کا نام ہے۔ **نصیر** جب ذکر فندق یا وہ شوخ و شنگ لایا۔

اورنگ بھی چمن مین تب اور رنگ لایا۔ ناسخؔ گوری گوری انگلیون پر فندق
کا رنگ ہی۔ قدرتِ حق سے ہی یا توام گلِ اورنگ و شمع۔

اورنگ زیب۔ عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہی۔

اور ہوا ہونا۔ دوسری کیفیت ہونا۔ نیا رنگ ہونا۔ اسیرؔ شمیم گل
مین جو ملبوس یار کی ہوتی ہوا کچھ اور نسیم بہار کی ہوتی۔ گلزار نسیمؔ
بیماری عشق لا دوا ہی۔ اس باغ کی اور ہی ہوا ہی۔

اور ہی بات ہی۔ تعریف کی جگہ کہتے ہین۔ نرالی کیفیت ہی۔ عجیب وصف
ہی۔ **فقرہ**۔ یون تو پوری غزل اچھی کہی ہی مگر اس شعر مین اور ہی بات ہی۔

اَوری۔ اسکی اصل اور ہی ہی۔ رشکؔ آپنے پائے ہین اوری
جوہر دست عطا۔ انکے آگے آبرو کیا ابر گوہر بار کی۔ ناسخؔ قد وہ بوٹا سا
نہین بڑھتا تو اوری حسن ہی۔ بس مجھے گلبن ہی کافی کچھ نہین پروا ہے سرو۔
ظفرؔ ترے بیمار ہجران کی جو حالت کل سے اوری ہی۔ نہین پہچانی
جاتی اسکی صورت کل سے اوری ہی۔

اُوڑھ لینا۔ گوارا کرنا۔ اپنے ذمے لے لینا۔ اسیرؔ عشق مین پاس
کہان ذلّت و رسوائی کا۔ اوڑھ لیتا ہون یہ سب کچھ مین رضائی کیطرح۔

اوڑھنا۔ (شاید اُوڑنا [illegible] سے بنا ہی سنسکرت مین جسکے معنے ڈھانکنا
ہین) نمبر (۱) اُڑھانا کا لازم۔ آتشؔ کیا جوانمردون کو اُجلا پہ دنی رکھے
گا۔ اوڑھ لے آپ تو چادر فلک پیر سفید۔ بحرؔ دوپٹے کو آگے سے
دُہرا نہ اوڑھو۔ نمودار چیزین چھپانے سے حاصل۔

نمبر (۲)۔ مذکر۔ اوڑھنے کی چیز۔ جیسے چادر۔ دُلائی۔ لحاف وغیرہ۔
بچھونے کے ساتھ مستعمل ہی تنہا اوڑھنا نہین بولتے۔ آتشؔ پہلو
مین نہین جیسے کہ وہ غیرت لالہ۔ داغ اوڑھنا ہی داغ بچھونا مرے دل کو۔
منیرؔ تھا بچھونا ٹاٹ کمّل اوڑھنا۔ گرم تر پشمینۂ کشمیر سے۔
اسیرؔ تیرے وحشی سو رہے ہین واہ کس آرام سے۔ اوڑھنا ہی دامن
صحرا بچھونا خاک ہی۔

اُوڑھنی۔ ھ۔ مونث۔ چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیان اُوڑھتی ہین۔ اور وہ تسرّج
کارچوبی مسالا ٹکا ہوا دوپٹا جو دُلہن کے جوڑے مین لگایا جاتا ہی۔ میر حسنؔ
نمایان تھی یون اُوڑھنی سے جھلک۔ کہ جون برق کی ابر مین ہو چمک۔
انشاؔ چبھتی ہی نگوڑی ململ کی اوڑھنی۔ لا دے وہی دوا مجھے
ململ کی اوڑھنی۔

اوڑھون کہ بچھاؤن۔ جہان کسی بات کے صلے مین صرف تعریف
ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہو اس جگہ کہتے ہین کہ مین اس تعریف کو لیکر
اوڑھون کہ بچھاون۔ جان صاحبؔ ع۔ کیا کرون اوڑھون بچھاؤن
لیکے خالی واہ واہ۔ انشاؔ لیکے مین اوڑھون بچھاؤن یا لپیٹون کیا
کرون۔ رد کھی پھیکی ایسی سوکھی مہربانی آپ کی۔

اوڑھی چادر ہوی برابر مین بھی شاہ کی خالہ ہون۔ مثل۔
(عو) تھوڑی سی استطاعت پر اترا جانے اور غرور کرنے کی جگہ کہتی ہین۔

اَوزار۔ ع۔ مذکر۔ (وزر کی جمع) آلات۔ ہتھیار۔

ؔ محی الدین نام خاندان مغلیہ کا چھٹا بادشاہ تھا شہ۱۰۶۸ء مین تخت پر بیٹھا اسکے وقت مین تخت
دہلی کا انتہائی عروج ہوا۔ شان و شوکت کے ساتھ آمدنی بھی اڑتیس کرور سے کچھ زیادہ تھی۔ اگرچہ
اورنگ زیب ہی کی بعض سختیان دفعتہً تخت دہلی کا زوال شروع ہونے کی باعث ہوئین مگر وہ مجبور
تھا اور اسکا سچا جوش اسلامی بغیر اسکے رک نہ سکتا تھا کہ اکبر کیوقت سے شاہی خاندان اور ہر فرقہ عوام کے
مذہبی اعتقادات مین جو خرابیان چلی آتی ہین وہ جسطرح ممکن ہو دور کی جائین سنہ۱۱۱۸ء مین وفات پائی۔

اُوس ۔ھ۔ (سں اَوشّیای अवश्याय) مونث شبنم۔ف۔ **آتش** ؎ حافظ اللہ ہی ہم بے سر و سامانونکا۔ اوس جس کملی سے چھنتی ہی وہ باران ہوکیے

اوسان ۔ھ۔ مذکر۔ حواس۔ **برق** ؎ رستم کی رستمی نہ چلے تیرے سامنے۔ اُڑ جائین تجکو دیکھکے اوسان سُور کے۔ **بیخود** ؎ ٹھکانے تمھارے کب اوسان ہین۔ اجی میرزا بیگمی یان ہین۔ ؎ آتا ہی سامنے جو وہ غارتگر شکیب۔ اوسان **داغ** رہتے ہین اپنے کہان درست۔

اوسان آنا ۔ہوش آنا۔ حواس درست ہونا۔ **مومن** ؎ تمھین بھیجو کہ جان ہین جان آئے۔ دلِ خود رفتہ کو اوسان آئے۔ **میر حسن** ؎ دل دیکے تجھے رات مین جی اپنا بچایا۔ اسوقت تجھے آگیا اوسان بہت کچھ۔ لکھنؤ مین نہین سنا۔

اوسان اُڑانا ۔ہوش اُڑانا۔ بدحواس کردینا۔ **فقرہ** ۔ تمنے تو یہ خبر سناکر میرے اوسان اُڑا دیے۔

اوسان اُڑنا ۔لازم۔ ؎ اُڑتے ہین اوسان کہ دیکھین سرکشتون کے اُڑتے ہین۔ سان پر آسنے آج ظفر تلوار لگائی اور طرح۔ **مومن** ؎ وہ صدا تھی سمومِ جان آزار۔ میرے اوسان اُڑ گئے اکبار۔

اوسان جانا ۔ہوش جانا۔ بدحواس ہونا۔ **نواب مرزا شوق** ؎ میرے تو دیکھکر گئے اوسان۔ لیلی مجنون کے تونے کاٹے کان۔

اوسان خطا ہوجانا ۔حواس بجا نرہنا۔ ؎ **مصحفی** آیا جو وہ کل بزم مین۔ اپنے تو اوسان خطا ہوگئے۔

اوسان کھوجانا ۔ لازم۔ **ظفر** ؎ تھے کل جو اپنے گھر مین مہمان وہ کہان ہین۔ جو کھو گئے تھے یارب اوسان وہ کہان ہین۔

اوسان کھو دینا ۔گھبرا دینا۔ بدحواس کردینا۔ **نواب مرزا شوق** ؎ سارے اُلفت نے کھو دیے اوسان۔ ورنہ یہ کہتی مین خدا کی شان۔

اوسان گئی ۔مونث۔ (عو) بدحواس عورت کی نسبت کہتی ہین۔ ؎ تیری **رنگین** سے کہین آنکھ لڑی سچ کہدے۔ کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہی اوسان گئی۔

اوسان (ظش) **لیجانا** ۔ بدحواس کردینا۔ **میر حسن** ؎ جنیا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤن پھول۔ بالی کی جھونک سب مرے اوسان لیگئی۔

اوسان مین آنا ۔ (عو) ہوش مین آنا۔ **فقرہ** ۔ لڑکی اپنے اوسان مین آیہ تو بکتی کیا ہی۔

اوسان نرہنا ۔ہوش ٹھکانے نرہنا۔ **جرأت** ؎ اوسان نہین رہتے جو دیکھ اسکو کہون کچھ۔ یون کہنے کو کہتا ہون کہ کیا کیا نہ کہونگا۔

اوس پڑنا ۔نمبر(۱) اوس گرنا۔ **آتش** ؎ شمع گل ہووے جو صبح شب ہجران مانگون۔ اوس پڑنی بھی ہو موقوف جو باران مانگون۔

نمبر(۲) افسردگی چھانا۔ رونق نرہنا۔ **ذوق** ؎ تیرے دندان مسی زیب کی دیکھی جو بہار۔ اوس سی پڑ گئی گلشن مین گلِ سوسن پر ؎ **سحر**

ع؎ وہ قلیل بخارات جو طبقہ زمہریریہ تک نہ پہنچین اور منجمد بھی نہون بلکہ صرف رات کی خنکی اور ہوا کی سردی سے کسیقدر متکاثف (ٹھٹھر نیوالے اور گاڑھے ہونیوالے) ہوجائین اور درختون اور گھاس وغیرہ پر چھوٹے چھوٹے قطرے پائے جائین تو اُن کو شبنم کہتے ہین۔ جغرافیۂ طبعی مین شبنم کی حقیقت اسطرح لکھی ہی کہ جسوقت بخارات کا اسقدر حصہ ہوا مین اکھٹا ہوجاے کہ اُس مقدار سے زیادہ اُس مین ٹھہرنا ممکن نہو اور اُس ہوا کو کچھ زیادہ سردی پہنچے تو بخارات پھر پانی کی شکل مین نظر آتے ہین۔ یہ ظاہر ہی کہ جب مطلع صاف ہوتا ہی تو ہر ایک چیز کی گرمی باسانی اور جلد نکلجاتی ہی اور تمام چیزین سرد ہوجاتی ہین پھر جب ان سرد چیزون سے بخارات ملتے ہین تو سردی پاکر پانی کی شکل مین اُن پر جمع ہوجاتے ہین انہین کو شبنم کہتے ہین۔

پہنے جو موتیون کے کرن پھول یار نے ۔ تارون پر اوس پڑ گئی خوشہ ٹھٹھر گیا ۔

اُوسَر (مجہول) ۔ ھ ۔ مونث ۔ نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو ۔

اُوسَر (معروف) ۔ س ۔ (صحیح تلفظ اُوشر ऊषर ہی) شور زمین جس مین کچھ پیدا نہوتا ہو ۔ ریہ ایسی ہی زمین مین ہوتی ہی ۔

اوسر کھیت مین کیسر (زعفران) ۔ مثل ۔ بدصورتون مین خوبصورت ۔ نا اہلون مین اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہین ۔

اَوسَط ۔ ع ۔ بیچ کا ۔ درمیانی ۔ میانہ ۔ ؎ لے رشک ہی اوسط دَرَجۂ ختم رُسل کا ۔ اللہ سے کم حیدر ذیشان سے زیادہ ۔ **فقرہ** ۔ نگینہ نہ بہت بڑا ہو نہ بہت چھوٹا اوسط کا ہو ۔

نمبر(۲) مذکر ۔ برابر کا پڑتا ۔ جیسے اُنکی آمدنی کا اوسط تین ہزار روپے ماہوار ہی ۔

اوس گرنا ۔ اوس پڑنا نمبر ا ۔ **فقرہ** ۔ آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہی ۔ **آتش** ؎ چمن مین جا کے رویا مین جو یاد روے رنگین مین گری اوس اشکون سے میرے گل گلزار پر کیا کیا ۔

اوسون پیاس نہین بجھتی ۔ مثل ۔ زیادہ خواہش مین تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہین یعنی اس سے آسودگی نہین ہو سکتی ۔ **میر** ؎ دل کے دو واشک سے نہ نکلی بھڑاس ۔ اوسون بجھتی نہین ہی پیاس کہین شعرا نے اوس سے اور اوسون سے بھی کہا ہی ۔ **نکہت** ؎ آب خنجر سے گلو تر نہوا ۔ اوس سے پیاس کا بجھنا معلوم ۔ **جرأت** ؎ فقط باتون سے پائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکین ۔ کہین بجھتی بھی ہی پیارے بجھائی پیاس اوسون سے ۔

اَوصاف ۔ وصف کی جمع ۔ نمبر(۱) کمالات ۔ جوہر ۔ ہنر ۔ **فقرہ** ۔ آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دیے ہین ۔

نمبر(۲) تعریفین ۔ **ہلال** ؎ اوصاف قد بھی فکر مضامین مین چاہیے ۔ اس گنج مین بھی گاڑیے جھنڈا اسیطرح ۔

نمبر(۳) حالات ۔ **فقرہ** ۔ یہ آپ کے ساتھ کون بزرگ ہین ان کے اوصاف بیان کیجیے ۔

نمبر(۴) عادات ۔ اخلاق ۔ **فقرہ** ۔ اُن مین علمی لیاقت ضرور ہی مگر اور اوصاف اچھے نہین سُنے جاتے ۔ اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہی ۔

اَوقات ۔ وقت کی جمع ۔ **ناسخ** ؎ بعض اوقات اگر ہوا نہ چلے ۔ کبھی دن رات اگر ہوا نہ چلے ۔ ؎ دعا خدا سے ہی اوقات خمسہ مین لے رشک ۔ کہ دستِ دل نہو دامان پنجتن سے جدا ۔ **فقرہ** ۔ جب تک اوقات کی پابندی نہین ہوتی کوئی کام ٹھیک نہین ہوتا ۔ انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہی ۔

اور کبھی واحد کی جگہ مونث استعمال کیا جاتا ہی ۔ جیسے آج کچھ کام نہوا مفت اوقات خراب ہوی ۔ تم کیون اپنی اوقات ضائع کرتے پھرتے ہو ۔ مختلف معنون مین تانیث کے ساتھ مستعمل ہی ۔

نمبر(۱) گزارے کی صورت ۔ **جان صاحب** ؎ اپنا حصہ چاند سورج ہین یہی دو روٹیان ۔ حال ہی رزاق کو روشن مری اوقات کا ۔ ؎ دیکھکر گوہر دندان کو سحر جیتے ہین ۔ اب سے اوقات بسر موتیون کے

ع ؎ یہ لفظ شاید اُوَسر سے اوسر ہو کر ان معنون مین مستعمل ہو گیا ہی ۔ سنسکرت مین اُوَسَر کے معنی وقت اور موقع ہین ۔ اسی سے بھینس یا گای جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو اُسے کہتے ہین ۔

دالون پر۔

نمبر(۲) حیثیت۔ استطاعت۔ بساط۔ کائنات۔ **فقرہ**۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنی اوقات کے موافق چلن اختیار کرے۔ ہمت والے اپنی اوقات سے باہر کام کرجاتے ہین۔

نمبر(۳) ذلّت کی جگہ طنز سے کہتے ہین۔ **داغ** ؎ حور کی خواہش پہ یہ طعنے ملے۔ واہ کیا نیت ہی کیا اوقات ہی۔ **فقرہ**۔ تیری اوقات ہی یہ ہی کہ راہ چلتون کی گالیان کھایا کرے۔

نمبر(۴) زندگی۔ **نواب مرزا شوق** ؎ کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات۔ دن کو دن سمجھے اور نہ رات کو رات۔ **منیر** ؎ کہتے ہین تغافل سے مجھے زہر کھلاکر۔ ان روزون بہت تلخ ہی اوقات تمہاری۔

نمبر(۵) گزربسر۔ حالت۔ **ناسخ** ؎ گاہ روتا ہون کبھی ہنستا ہون اپنے حال پر۔ کوئی بھی ہوگا نہ دُنیا مین مری اوقات کا۔ **میر حسن** ؎ چشم تر رات مجکو یاد آئی۔ اپنی اوقات مجکو یاد آئی۔

اوقات بسر کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن کاٹنا۔ ؎ کام جو کرتے ہین بیہودہ **ظفر** کرتے ہین۔ ہرزہ گردی مین ہم اوقات بسر کرتے ہین۔ **اسیر** ؎ ہی یہان جائے غذا خال رُخ یار کی یاد۔ ایک دانے پہ ہم اوقات بسر کرتے ہین۔

اوقات بسری۔ گزربسر۔ گزراوقات۔ **فقرہ**۔ آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی۔ فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہین۔

اوقات چلی جانا۔ بسر ہوے جانا۔ **مصحفی** ؎ خدا کے لطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی۔ چلی ہی جاتی ہی اوقات میری یون تو مدام۔ **میر** ؎ رہگئے گاہ تبسم پہ گہے بات ہی پر۔ بارے اے ہمنشین اوقات چلی جاتی ہی۔

اوقات خمسہ (ظث)۔ نماز کے پانچون وقت سے کنایہ ہی۔ **رشک** ؎ اب ہجر مین موذن اوقات خمسہ ہین۔ فریاد و آہ و نالۂ و شور و فغان سے ہم۔

اوقات ضائع کرنا۔ فضول اور بیکار کامون مین وقت کھونا۔ **فقرہ**۔ دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہین جاتا اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہین۔ **منیر** ؎ اوقات ضائع کی عبث غزلون کے کہنے مین۔ ارے نادان مدّاح شہ لولاک ہونا تھا۔

اوقات کاٹنا۔ اوقات بسر کرنا۔ **مومن** ؎ وہ چین سے کاٹے اپنی اوقات۔ یان دل کو ہوا اضطراب دن رات۔

اوقات کٹنا۔ لازم۔ **جرأت** ؎ نہ ہٹ جاتی ہی اُسکی نے طبیعت اپنی ہٹتی ہی۔ عجب تشویش مین کچھ اندنون اوقات کٹتی ہی۔ **سحر** ؎ حال دل پوچھو نہ کچھ ہیگزرد و بیگزرد۔ ہر طرح ہجر مین اوقات کٹی جاتی ہی۔

اوقات کھونا۔ اوقات ضائع کرنا۔ **میر حسن** ؎ اسیطرح اوقات کھونا اُسے۔ سدا بین حسن سُنکے رونا اُسے۔ **سوز** ؎ عبث تو سیر مین دریا کی اب اوقات کھوتا ہی۔ سرشک سوز کو ٹک دیکھ کیا کیا موج مارے ہی۔

اوقات گزرنا۔ اوقات بسر ہونا۔ **مومن** ؎ گر دل مین اثر نہ تیرے غم کا ہوتا۔ کاہے کو یہ لوٹنا تڑپنا ہوتا۔ کیسے آرام سے گزرتی اوقات۔ اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا۔

اُوک (مجہول)۔ ھ۔ مذکر۔ چُلّو۔ **غالب** ؎ پلادے اوک سے ساقی جو ہمسے نفرت ہی۔ پیالہ گر نہین دیتا نہ دے شراب تو دے۔ **انشا** ؎ باجی نکالے ہاتھ دوشالے سے کون اب۔ پانی پلادے تو ہی مجھے اپنے اوک مین۔ دلّی کی زبان ہی لکھنؤ مین چُلّو ہی کہتے ہین۔

اوک چوک (معروف) - بھول چوک۔ **انشاؔ** تقصیر ہو معاف بھلا کیا غضب ہوا - گر آدمی سے ہوگئی اک اوک چوک سی۔ اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہی۔

اُوکنا (مجہول) - (عوام) قے کرنا - مصرع اوکتی پھرتی ہی گھر بھر مین تمہاری کُتیا -

اُوکھ (معروف) - ھ - مونث - اِکشُ ईख س - نیشکر - ف - قَصَبُ السُّکَّرْ - ع ایک معروف و مشہور درخت ہی جو بہت قسمونکا ہوتا ہی - ہندوستان میں کثرت سے اسکی کاشت ہوتی ہی اور اسی کے رس سے راب - گُڑ - شکر وغیرہ بناتے ہین - پہلے درجے مین گرم اور دوسرے درجے مین تر ہی - اور بعضون نے گنّے اور پونڈے کا مزاج سرد و تر لکھا ہی - دلکو فرحت اور اعضا کو قوت بخشتی اور بدن کو فربہ کرتی اور مدر بول اور ملین ہی -

اُوکھلی (مجہول) - ھ - مونث - اُلوکھل उलूखल س (اُلوکھل سے اوکھل اور اوکھل سے اوکھلی ہوگیا) - لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین مین گڑی ہوتی ہی اور اُس مین غلہ وغیرہ ڈالکر موسل سے کوٹتے ہین -

اوکھلی مین سر دیا تو دھمکون سے کیا ڈر - مثل - یعنی جب ایک خطرناک امر اختیار کر لیا تو اب اُسکے ضرر سے کیون اندیشہ کرین **نکہت** ؎ مژہ کا خوف کیا دل غرق چاہ ناف دلبر ہی - دیا جب اوکھلی مین سر تو پھر دھمکون سے کیا ڈر ہی - **آشفتہ** ؎ یار کی خاطر سے سب در گزر کرتے ہین ہم - اپنی جانبازی کا کب خوف و خطر کرتے ہین ہم - ایک سر ہی جسکا جی چاہے سو آکر کاٹ لے - اوکھلی مین سر دیا دھمکون سے کب ڈرتے ہین ہم -

اوکھلی مین سر دینا - آپ سے خطرے مین پڑنا - وہ امر اختیار کرنا جس مین ضرر کا اندیشہ ہو -

اُوکھیان آنا - آوازے کسنا - طعنہ زنی کرنا -

اوکھیان سنانا - اوکھیان آنا -

اَوکھے گوکھے - (اصل گوکھے ہی اوکھے تابع مہتوع پر مقدم ہے) ایسے ویسے - گنوار - دہاتی - احمق - بیوقوف -

اُوکے چوکے - بھولے بھٹکے - اتفاق سے - کبھی کبھی - **انشا** ؎ مین جو کہا کبھی تو بھلا اوکے چوکے مل - باتون ہی باتون مین مجھے اتنا نہ ٹال تو - ہنسکر لگا یہ کہنے کہ اے تجکو آفرین - رکھتا ہی میرے ساتھ یہ اچھا سوال تو -

اُوگرا (مجہول) - ھ - اُبالا - بدمزہ کھانا - **مسرور** ؎ متوکل ہون شکر عادت ہی - اوگرا بھی ہزار نعمت ہی - **فقرہ** - ماما کو ذرا سلیقہ نہین ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہی -

اَوگھٹ چلے نہ چوپٹ گرے [1] - مقولہ - نہ کجروی اختیار کرے نہ مصیبت مین پڑے - ہر کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیے -

اَوگھی - ھ - مونث - وہ لمبی رسی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اسکے پیچھے پھٹکارتے ہین -

اَوگی - ھ - مونث - کارچوبی جوتے کا پتّا - **ناسخ** ؎ سورج تو بنا سنہری اوگی - سورج کی کرن کرن بنی ہی - **برق** ؎ تیری جوتی کے لیے چاہیے سورج کی کرن - اوگیان بدلے ستارون کے بنین تارون کی -

اُوگل (مجہول) - ھ - مذکر - نمبر (۱) ضمانت - عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی وعدے کے ایفا تک ضمانت کے طور پر کسیکے حوالے کردیتے ہین اسی کو اوگل کہتے

[1] سنسکرت مین اسکی اصل اَپ گھٹ ہی اپ کے معنے الگ اور گھٹ کے معنی گھاٹ (دریا کا)

ہین - دینا - رکھنا - رہنا - لینا کے ساتھ مستعمل ہی - **جرات** ؎ اب قید سے زرا تو رہائی اسے تو دے - لے جان اپنی دل کے عوض تجکو اول دی - **ناصر** ؎ بدگمانی یہ حسینان جگل رکھتے ہین - جان لینے کے لیے اول ہین دل رکھتے ہین - **قلق** ؎ کیا کیا نہین دکھ قید مصیبت کے سہے ہین - برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہی - **سحر** ؎ ہمکو چھوڑا جو قید گیسو سے - دل وحشت زدہ کو اول لیا -

اَوَّل - ع - نمبر(۱) ابتدا - آغاز - **آتش** ؎ آنکلے تھے کدھر سے کہان یان سے جائین گے - اوّل کی کچھ خبر تھی نہ ہمکو اخیر کی - **سحر** ؎ صفات سرمدی سے کم نہین احوال عاشق کا - وہ مطلب لکھ رہا ہون جسکا اوّل ہی نہ آخر ہی -

نمبر(۲) بہتر - اعلے - افضل - **فقرہ** - ان سب مین آپ کا خط اوّل ہی - اسکے امتحان مین کون اوّل رہا ہ

نمبر(۳) پہلے - **گلزار نسیم** ؎ اوّل کہی بدنگاہی اپنی - بعد اسکے وہ سب تباہی اپنی - **داغ** ؎ اے فغان اپنے زور مین لے چل - پہنچون مکتوب شوق سے اوّل -

نمبر(۴) مقدم - پہلا - **فقرہ** مختصر سہی مگر اس فن مین وہی کتاب اوّل ہی - **میر** ؎ ظلمت ہی دوئی کی تجسے احول - آخر ہی وہی وہی ہی اوّل -

اُولا - ھ - مذکر - نمبر(۱) تگرگ و ژالہ - ف - بخارات جو متصاعد ہوکر طبقہ زمہریہ[ع] تک پہنچتے ہین اور شدت کی سردی سے قطرہ قطرہ مجتمع ہونیکے بعد منجمد ہوکر وہان سے نیچے گرتے ہین اُن کو اولے کہتے ہین **سحر** ؎ ہمین ٹھنڈا کیا ہی یار تیری تیغ ابری نے - ہمارا جسم اولا ہی اسی بادل کے پانی کا -

نمبر(۲) شکر یا قند سے لڈو کی شکل گول بناتے اور اکثر اُسکا شربت پیتے ہین - **خلیل** ؎ تیرے ہاتھون سے جو کھاتا ہون سمجھتا ہون مین - اولے شکر کے ہین او شوخ ستمگر پتھر - **شعور** ؎ اُس بُت بغیر ہی ہمین بخدا خواب و خور بھی تلخ - پتھر ہمارے حق مین مٹھائی کے اولے ہین -

نمبر(۳) مجازاً نہایت سرد - **فقرہ** - اسوقت جاڑے کی نیو چھیے ہاتھ پاؤن اولا ہو رہے ہین - **سودا** ؎ آگے جاتا نہین ہی اب بولا - ہو گئی ہی زبان بھی اولا

اَوْلاد[ع] - ع - مونث - نمبر(۱) بیٹا بیٹی - لڑکے بالے - **قلق** ؎ ارے اُن ماؤن مین نہین ہون مین - کٹتی اولاد کی جو بنتی ہین -

نمبر(۲) ایک نسل و خاندان کے افراد **فقرہ** سادات اولاد رسول ہین - میانصاحب حضرت غوث پاک کی اولاد مین ہین - **رند** ؎ حاکم عادل ہی دیگا ہمکو املاک پدر - جائین گے جنت مین آدم کی اگر اولاد ہین -

اولاد آدم - آدمی - انسان **سحر** ؎ تفاخر التمغا پر عبث اولاد آدم کو - نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو -

اوّل اوّل - ابتدائً - شروع مین - سپہلے پہل - **رند** ؎ اوّل اوّل بھلائیان کین - آخر آخر بہت بُری کی - **داغ** ؎ وہ کب لطف کرتے ہین بے آزمائے - کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل -

اُولتی - ھ - مونث - سائبان کا وہ کنارہ جہان سے مینہ کا پانی نیچے گرتا ہی -

---

ع ؎ جغرافیہ طبعی مین لکھا ہی کہ جب بادلون مین شدید سردی پہنچتی ہی تو پانی کے قطرے منجمد ہوکر اور کئی کئی قطرے آپس مین ملکر بڑے بڑے اولے بنجاتے ہین اور وزنی ہونیکے باعث سے نیچے گرتے ہین چونکہ نیچے کی ہوا زیادہ گرم ہوتی ہی اسلیے انکا بیرونی حصہ گلجاتا ہی حتےکہ زمین پر پہنچتے پہنچتے وہ چھوٹے چھوٹے رہجاتے ہین اولے بہت ہی بلندی سے گرتے ہین اُس بلندی کے نیچے ایک طبقہ نہایت تیز اور تند ہوا کا ہوتا ہے جسکی وجہ سے اولے سیدھے نہین گرتے بلکہ ہمیشہ ترچھے پڑتے ہین -

ع ؎ اگرچہ اولاد وَلَد کی قیاسی جمع ہی مگر بطور واحد مستعمل ہی -

بحرؔ سبزہ روئیدہ ہی ہرجا گھر زمرد پوش ہی۔ بنگئی ہی اولتی سلک گہر برسات
مین۔ ہلالؔ پلکین نہین سائبان ہین یہ۔ آنسو نہین گرتے اولتی ہی۔

اولتی کا پانی بلینڈی نہین چڑھتا۔ مثل یعنی کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہین پہنچ سکتا۔ اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہین۔ منتظرؔ دل کو اُس سرو کے یہ اشک کرین کیا پانی۔ اولتی کا تو بلینڈی نہین چڑھتا پانی۔

اُولٹام۔ انگریزی۔ ایک قسم کی انگریزی شراب۔

اُول جلُول (معروف)۔ بدسلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ مہمل۔ نواب مرزا شوقؔ بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ دھول۔ فوج اتنا ہو کوئی اول جلول **فقرے** تم ہمیشہ اول جلول کام کرتے ہو۔ تمہاری اول جلول باتین کبھی سمجھ ہی مین نہین آتین۔

اول خویش بعدہ درویش۔ مثل۔ پہلے اپنے اعزہ کے ساتھ سلوک کرنا چاہیے اسکے بعد اغیار سے۔

اَوّل دن سے۔ نمبر(١) ابتدا سے۔ شروع سے **فقرے** مین تمکو اوّل دن سے منع کرتا تھا کہ بُری صحبتون مین نہ بیٹھو۔ اوّل دن سے اس کام مین خرابیان پڑتی گئین۔

نمبر(٢) روز پیدایش سے۔ جیسے اس بچے کو اوّل دن سے یہی مرض ہی۔

اوّل طعام بعدہٗ کلام۔ مقولہ۔ جہان کوئی کھانا کھانے مین باتین بہت کرتا ہی اُسے روکنے کو کہتے ہین۔

اور عام طور پر اُس جگہ کہتے ہین کہ کھانا اگر تیار ہو تو کھالے اسکے بعد اور کوئی کام کرے۔

اُول فوُل بکنا۔ بیہودہ اور لاطائل باتین کرنا فحش بکنا۔ نواب مرزا شوقؔ پہلے غصّہ تھا طور تھے بیطور۔ بکتے تھے اول فول اور ہی اور۔

اُولما کرنا۔ کھَولتے ہوے پانی سے کھال جدا کرنا۔

اولما ہونا (مجہول)۔ جلتے ہوے پانی سے پوست کا گوشت سے جدا ہونا۔ مسرورؔ گرم آنسو گرے جو آنکھون سے۔ اولما ہوگیا بدن میرا۔

اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا۔ مثل۔ جو بات ہونیوالی ہی اسکے اندیشے مین گھُلنا بیکار ہی۔

اَوّل منزل۔ قبر سے مراد ہی۔ نواب مرزا شوقؔ دیکھیے کسطرح پڑیگی کل۔ سخت ہوتی ہی منزل اوّل۔ بحرؔ تمہارے کوچے مین جو ایڑیان رگڑتا تھا۔ سنا ہی منزل اوّل وہ ناتوان پہنچا۔

اول منزل پہنچانا۔ قبر مین رکھنا۔ دفن کرنا۔

اول منزل پہنچنا۔ لازم۔ مثال کے لیے دیکھو اوّل منزل مین بحر کا شعر۔

اُول (مجہول) مین چُول (مجہول) دہی مین مُوسَل۔ مثل۔ (عو) اُس جگہ بولتے ہین جب کسی بات کے ذکر مین کوئی اور بات جسکو اُس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جاے۔ یا ہوتے ہوے کام مین کوئی اڑنگا لگ جاے۔

اولون کا مارا کھیت باقی کا مارا گاون چلمون کا مارا چولھا نہین پنپتا۔ مقولہ۔ مطلب لفظون سے ظاہر ہی۔

اُولون ماری فاختہ۔ مصیبت زدہ اور دُکھیا کی نسبت کہتے ہین۔

اَولے۔ ع۔ بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ سب سے اچھا۔ مومنؔ لگتا ہی ڈر ان ستمگرون سے۔ اولے حذر ان ستمگرون سے۔ آتشؔ شان عشق اولے ہی مجنون دو دمانِ عشق سے۔ ناخلف ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا۔

اُولیا - ولی کی جمع - اہل اللہ - خدارسیدہ - ؎ اولیاء اللہ کو اہی سحر آسایش
نہین - خلق مین گردش ہی تیسون دن چہل ابدال کو - فقرہ - آپ بڑے اولیا
بن کے نصیحت کرنے آئے ہین -

اور مجازاً سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین - سوز ؎
مجھے چھیڑتا ہی کہ تو پارسا ہی - میان خان تو بھی بڑا اولیا ہی - فقرہ - بیگم صاحب
تو اولیا آدمی ہین اور انہین کے دم قدم کی برکت سے گھر چلتا ہی - (مراۃ العروس)
اگرچہ بطور واحد اسکا استعمال کیا گیا ہی چنانچہ مثالون سے ظاہر ہی مگر اہل تحقیق
بطور جمع ہی استعمال کرنے کو فصیح جانتے ہین -

اولے پڑنا - اولون کا گرنا - فقرے - ہوا کسقدر خنک ہی کہین اولے
ضرور پڑے ہین - مسرور ؎ بہاتا ہین نہین اس خوف سے اشک -
پڑین اولے نہ کشتِ آرزو پر -

اوّلین - نمبر (۱) پہلا - مومن ؎ صور کا نفخ اوّلین افغان - فتنۂ
محشر آخرین افغان -
نمبر (۲) اگلے لوگ - پہلے زمانے والے - ناسخ ؎ اوّل خیلِ ائمہ
ثانیِ آلِ عبا - مقتدائے اوّلین و آخرین پیدا ہوا -

اُون - ھ - مونث - اُورنا ऊर्णा سے پہاڑی بھیڑ اور بکریون کے بال -
(معروف)

اُونا - ھ - (اُون ऊन سے بنا ہی جسکے معنے سنسکرت مین چھوٹے کے
(معروف)
ہین) ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہی - ناسخ ؎ ہی جو عاشق
تیرے ابرو پر ہلال - آگے تھا تیغ اب وہ اونا ہوگیا - رشک ؎ چاند
دیکھا مُنہ ترا دیکھا نہین - ماہ تو ابرو سے اونا ہوگیا -

اُونبھی - ھ - مونث - گیہون کے ہولے - کچی بالیون کو آگ مین بھونکر
(معروف)

ل لیتے ہین -

اُونٹ - ھ - مذکر - شتر - ف - بعیر - ع - ذوق ؎ لحد کو چاہیے یون
(معروف)
پیر پشت خم دیکھے - سر کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے -
اور مجازاً بہت لمبے آدمی کو کہتے ہین -

اونٹانا - جوش دینا - کھولانا - فقرہ - آج جو گھی نکلا ہو وہ بھی اونٹالو -

اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی کسی بیوقوف
کی بات پر کہتے ہین کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہین -

اونٹ بلبلاتا ہی لدتا ہی - مثل - اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی
شخص کام کرتے وقت بڑبڑاتا جاے -

اونٹ بہے جائین گدّھا کہے مجھے تھاہ ہی نہین } مثلین
اونٹ ڈوبین بھیڑین تھاہ مانگین
اُس جگہ کہتے ہین جہان کسی امر مین بڑے بڑون کی حقیقت نہو اور ادنے آدمی اپنی
نسبت شکایت کرے -

اونٹ جب بھاگتا ہی تو پچھم کو } مثلین - ہر ایک اپنی اصل کیطرف
اونٹ مکّے ہی کو بھاگتا ہے
رجوع کرتا ہی -

اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہی تب آپکو سمجھتا ہی - اپنے
آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہی -

اونٹ چڑھے بوٹ مانگے - مثل - بے موقع اور بے محل بات
کرنیکی جگہ کہتے ہین -

اونٹ چڑھے کُتّا کاٹے - مثل - اسکا کئی جگہ استعمال ہی -

۱- خلاف عقل اور امر محال کی نسبت کہتے ہین یعنی جو شخص اونٹ پر سوار ہی اُسکو کیونکر کُتّا کاٹ سکتا ہی۔

۲- اس جگہہ کہتے ہین جہان کوئی شخص باوجود محفوظ مقام پر ہونیکے ڈر جاے۔

۳- جب شامت آتی ہی تو لاکھ احتیاط کیجیے مگر ضرر پہنچ ہی جاتا ہی۔

اونٹ دغتے تھے مگر بھی دغنے آئے - مثل۔ اس جگہہ کہتے ہین جہان اعلے کو دیکھکر ادنے بھی ایسی بات کا حوصلہ کرے۔ اور یون بھی بولتے ہین اونٹ داغے جاتے تھے مکڑے نے ٹانگ پھیلائی کہ مجھے بھی داغو۔

اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھے یا بیٹھتا ہی - مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہین کہ دیکھا چاہیے کیا ظہور مین آئے اور انجام کار کیا ہو۔

جرأت ؎ کیا دکھاتا ہی یہ چرخ بے مہار۔ بیٹھتا ہی اونٹ کس کل دیکھیے۔

اور کل کی جگہ پہلو اور کروٹ بھی کہتے ہین۔ نصیر ؎ گرچہ مجنون نے کہا ناقے سے یہ ای ساربان۔ ایکدن لیلی سے کہہ کچھ تو ہمارے واسطے۔ دل مین اُسکے پر یہی ڈبکا رہا اب دیکھیے۔ بیٹھتا ہی اونٹ کس پہلو ہمارے واسطے۔

اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی
اونٹ کی کون سی کل سیدھی } مثل۔

(عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتے ہین جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو۔ مسرور ؎ چرخ کجرو کے تو حق مین یہ مثل سیدھی ہی۔ اونٹ رے اونٹ تری کون سی کل سیدھی ہی۔ ق ؎ ٹیڑھا ید قدرت نے بنایا ہی جنھون کو۔ دیکھے کا نصیر اُن کے نہ تو پشت برابر۔ مشہور ہی کل اونٹ کی ہی کون سی سیدھی۔ کج وضع نہین رکھتے کبھو پشت برابر۔

اونٹ سستا ہی پٹا مہنگا ہی - مثل۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ ہی۔ فقرہ۔ ایک روپے کا کپڑا اور دو روپے درزی کو سلائی دیجائے یہ وہی مثل ہوئی کہ اونٹ سستا ہی پٹا مہنگا ہی۔

اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان - مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہین مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہین۔

اونٹ فرشتے کی ذات ہی - مقولہ۔ چونکہ اونٹ کئی کئی روز بے آب و دانہ بسر کرتا اور صابر و قانع رہتا ہی اسلیے مبالغے کے طور پر فرشتے کی ذات کہتے ہین۔ سودا ؎ کہے جو مودی سے جاکر دواب کے حالات۔ جواب دے ہی کہ ہی اونٹ تو فرشتے کی ذات۔

اونٹ کٹارا یا اونٹ کٹیلا - مذکر۔ اُشتر خار۔ ف۔ ایک چھوٹا سا خار دار درخت ہی جو باد آورد سے مشابہ ہوتا ہی۔ مشہور ہی کہ اسکو اونٹ نہایت شوق و رغبت سے کھاتے ہین۔ تیسرے درجے مین گرم و خشک ہے۔ امراض بلغمیہ و سوداویہ اور اکثر سرد مرضون اور کھانسی۔ دمے کیواسطے نافع اور ضماداً محلّل اورام ہی۔

اونٹ کی پکڑ عورت کے مکر سے خدا بچائے - مقولہ۔ یعنی اونٹ کاٹنے کے لیے جس جگہہ پکڑ لیتا ہی نہین چھوڑتا اور عورتون کو غضب کا مکر آتا ہی جس سے انسان دھوکا کھا ہی جاتا ہی بیشتر عورت کی مکاری کے بیان مین بولتے ہین۔

اونٹ کی پکڑ کُتّے کی جھپٹ - مقولہ۔ کتّا جسوقت جھپٹتا ہی رُکتا نہین ہی اور اونٹ پکڑ لیتا ہی تو چھوڑتا نہین۔

اونٹ کے پیٹ مین مینگنیان کون بناتا ہی - کُھلی ہوئی

بات پر کسیکے تعجب اور فکر کرنے پر کہتے ہین کہ یہ تو وہی مثل ہوئی "اونٹ کے پیٹ مین مینگنیان کون بناتا ہی"۔

اونٹ کی چوری نہورے نہورے ۔ مثل ۔ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی شخص ایسی بُرائی کرکے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔

اونٹ[ع] کے گلے مین بلّی ۔ مثل ۔ وہان بولتے ہین جہان اصل سے بڑھکر فرع کی قیمت ہو یا جس جگہ ایک کے ساتھ دوسری چیز بھی ناچار گلے پڑے۔

اونٹ[ع] کے گلے مین میانہ ۔ مثل ۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز بات کی نسبت کہتے ہین۔

اونٹ کے منہ کا زیرہ
اونٹ کے منہ مین زیرہ } مثل ۔ اُس جگہ کہتے ہین جہان بڑے پیٹ والے کو ذراسی چیز کھانے کو دیجائے ۔ **اسیر** ؎ کھا گیا بے فائدہ مجکو فلک ۔ اونٹ کے منہ کا مین زیرہ ہو گیا۔

اور کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے بہت ہی کم چیز ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین ۔ **فقرہ** ۔ ماما نے کہا بیوی سیر بھر گوشت کے کبابون مین ٹکے کا دہی اونٹ کے مُنہ مین زیرہ کیا ہو گا ۔ (مراۃ العروس)

اونٹ گاو ۔ ھ ۔ مذکر ۔ اُشتر گاؤ ۔ ف ۔ زرافہ ۔ ع ۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونون پاون لمبے اور پیچھے کے اُن سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین ۔ پوست چیتے کی مثل اور پاون اور سُم گاے سے مشابہ اور دُم ہرن کی سی ہوتی ہی بعضے کہتے ہین کہ تیندوے اور اونٹنی سے جو بچہ ہوتا ہی وہ جب گاے پر پڑ جاتا ہی تو اُس سے اونٹ گاؤ پیدا ہوتا ہی۔

اونٹ لدے بیگاری ۔ مثل ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کو خواہ مخواہ کسی کا کام کرنا پڑے۔

اونٹ[س] مرا کپڑے کے سر ۔ مثل ۔ ایک چیز کا نقصان دوسری چیز کے نفع سے پورا کرنے کی جگہ کہتے ہین۔

اونٹنا ۔ اونٹانا کا لازم ۔ **فقرہ** ۔ دودھ اونٹ گیا ہو تو اُتار لو۔

اُونچا ۔ ھ ۔ اُچّ ۔ س ۔ نمبر (۱) بلند ۔ **صبا** ؎ شب غم مین مرے نالے ذرا اونچے جو ہو جائین ۔ تزلزل کچھ نہ کچھ افلاک کی تعمیر مین آئے ۔ **اسیر** ؎ طاق ایسے تو میخانے کے اونچے نہین ساقی ۔ کیون ہاتھ مین میرے کوئی ساغر نہین آتا۔

نمبر (۲) معزز ۔ عالی مرتبہ ۔ دولتمند ۔ **فقرہ** ۔ وہ بہت اونچی سرکار ہی ۔ ؎ ہمنشین ہو سکے زردار کا مفلس کیونکر ۔ ای **ظفر** چاہیے اونچے کا قرینا اونچا۔

ع ایک شخص کا اونٹ کھو گیا تھا اُسنے تنگ آکر قسم کھائی کہ اگر ملگیا تو ٹکے کو بیچ ڈالونگا اتفاق سے اونٹ ملگیا ایفائے قسم کے لیے اُسکو سخت تردد پیش آیا اُسکے ایک دوست نے صلاح دی کہ اسکے گلے مین بلی باندھو اور اشتہار دو کہ ٹکے کو اونٹ بیچتا ہون اور دو سو روپے کی بلی اور شرط یہ ہی کہ خریدار کو دونون ایک ساتھ لینا ہونگے اُسوقت سے یہ مثل ہو گئی۔

ع مشہور ہی کہ ایک لالہ صاحب میانے مین سوار کہین جاتے تھے راہ مین ہرے ہرے بوٹ بکتے دیکھکر جی بھر آیا اور مول لیکر میانے مین رکھ لیے اتفاق سے ایک اونٹ میانے کی برابر ہو کر نکلا اور بوٹ دیکھکر میانے مین گردن ڈالدی لالہ صاحب بدحواس ہو کر ایک طرف کو دبک رہے اور اونٹ نے مُنہ مین پیڑ لیکر دوسری طرف سے گردن نکالی تو میانہ اسکے گلے مین تھا اب جو دیکھتا ہی وہ چلاتا ہی "اونٹ کے گلے مین میانہ"۔ "اونٹ کے گلے مین میانہ" جب سے یہ مثل ہو گئی۔

س مشہور ہی کہ ایک پارچہ فروش نے کچھ روپیہ جمع کرکے اونٹ خریدا اتفاق سے تھوڑے دنون کے بعد اونٹ مر گیا ۔ تاجر کو اس گھاٹے کا نہایت صدمہ ہوا اور اونٹ کی قیمت کا پڑتا کپڑے پر پھیلا دیا جو تھان دس روپے کا تھا اسکے پندرہ روپے کر دیے اُسوقت سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔

نمبر(۳) کوتاہ۔ چڑھا ہوا۔ **نواب مرزا شوق** ؎ بال رُخ کے سنوارتے جانا۔ اونچی کُرتی اُتارتے جانا۔ **انشا** ؎ پائنچے ڈھیلے قبائین چست کین اب ٹھیک ٹھاک۔ اُڑ گئے وہ لمبے دامن اور اونچی چولیان۔ **فقرہ**۔ کپڑا کتنا لیا اور پھر بھی درزی نے پاجامہ اونچا کردیا۔

نمبر(۴) زوردار۔ دھیمے کی ضد۔ جیسے اونچا سُر۔ اونچی آواز۔

نمبر(۵) نکلتا ہوا۔ لمبا۔ **آتش** ؎ اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ۔ رتبہ بلند ہی ترے قد کا ہزار ہاتھ۔ **فقرہ**۔ وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہین۔

نمبر(۶) افضل۔ اعلے۔ بالا۔ **ظفر** ؎ چشم کو سر مین ملی جا سب اعضا سے بلند۔ دیکھ ہی مرتبۂ مردم بینا اونچا۔ ؎ سرو بالاتری کہتا ہی جو تو صیف ظفر۔ سب مین بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی۔

اونچا سنائی دینا۔ کم سنائی دینا۔ **ذوق** ؎ نالہ اس شور سے کیون میرا دُہائی دیتا۔ اے فلک تجکو جو اونچا نہ سنائی دیتا۔

اونچا سننا۔ کم سُننا۔ بہرا ہونا۔ **معروف** ؎ شب اُس کوچہ مین یہ باعث تھا اپنے پکڑے جانیکا۔ کہ ہم سنتے تھے اونچا اور وہان تھا پاسبان گونگا۔

اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ اُٹھانا۔ **ہلال** ؎ ساعد پُرنور اونچا کرکے پہنچا دو جو دو حاملان عرش اعلے کو گمان ساق ہو۔

اونچا گھر۔ امیر گھر۔ نامور خاندان۔ بڑا گھرانا۔ **فقرہ**۔ وہ چاہتے ہین کسی اونچے گھر مین لڑکی بیاہی جاے۔

اونچا نیچا۔ بلند و پست۔ ناہموار۔ **فقرہ**۔ صحن خوب ہموار کردو کہین اونچا نیچا نرہے۔ راستہ ایسا اونچا نیچا ہی کہ اندھیرے مین چلنا دشوار ہوتا ہی

اونچ نیچ۔ مونث۔ نمبر(۱) نشیب و فراز۔ نیک و بد۔ نفع و نقصان **فقرہ** مین اونچ نیچ تمکو سمجھا چکا اب تم جانو تمہارا کام جانے۔ **میر حسن** ؎ پڑے اپنے جو سب عیش نیچ۔ نہ سمجھے زمانے کی کچھ اونچ نیچ۔

اونچ نیچ بتانا۔ نیک و بد جتانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ ؎ اے ظفر خالق نے سب اس مین بتائی اونچ نیچ۔ یہ جو کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا۔

اونچ نیچ دکھانا۔ نشیب و فراز دکھانا۔ کنوین جھکانا۔ پریشان کرنا۔ **سودا**۔ ع۔ کیا کیا اسکو دکھائی اونچ اور نیچ۔

اونچ نیچ سمجھانا۔ نیک و بد سے آگاہ کرنا۔ **ظفر** ؎ گر سمجھاتا ہون اونچ نیچ اُسکو۔ ہی بتا آسمان زمین دیتا۔

اونچ نیچ ہوجانا۔ خرابی پڑجانا۔ قباحت پیش آنا۔ **فقرہ**۔ اگر کوئی اونچ نیچ ہوگئی تو پھر بنائے نہ بنے گی۔

اونچی اسامی۔ اُس مالدار آدمی کو کہتے ہین جس سے کچھ سروکار رہتا ہو مطلب نکلتا ہو۔ **ظفر** ؎ پڑتی ہر رہبر و الفت پہ نہین اُسکی نظر ڈھونڈتا ہی کوئی آسامی وہ رہزن اونچی۔

اونچی چوٹی۔ بغیر مانگ نکالے سر کے بال تین حصّے کرکے پُشت سر کی انتہائی اُنچائی سے گوندھی جاتی ہی۔ **وزیر** ؎ اونچی چوٹی ہی غضب اے یم حُسن۔ کیا ہی اُٹھا ہی یہ طوفان بلا۔ **سالک** ؎ اونچی چوٹی گندھی ہوئی شفاف۔ نقرئی وہ بڑا ہوا موباف۔

اونچی دکان۔ بڑی اور نامی دکان۔ **اسیر** ؎ پھیکی تھی محض واعظ ہمنشین کی وعظ۔ دھوکا ہوا سمجھ کے مین اونچی دکان گیا۔

اونچی دکان پھیکا پکوان۔ مثل۔ نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ کہتے ہین۔ **جرات** ؎ رکھتا ہی

جو مہر و مہ سے گردون دونان - اس کھانے پہ کوئی کیا ہو اسکا مہمان - بس دیکھ لی اسکی گرم بازاری واہ - اونچی دکان اور پھیکا پکوان -

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہی نظرون سے گرا نہین سنبھلتا - مقولہ - آدمی جہان نظرون سے گرا بس گرا - پھر عزیز نہین ہوتا -

اونچے نیچے بوئی کیاری جو اُنجے سو بھائی ہماری - جب ایک کام اختیار کرلیا تو اسکا نتیجہ اچھا ہو یا برا بہرحال اُٹھانا ہی پڑیگا -

اونچے نیچے پاون پڑجانا - نمبر(۱) ناہموار زمین مین پاون پڑنا - **فقرہ** - نازک آدمی ہین کہین اونچے نیچے پاون پڑگیا موچ آگئی -

نمبر(۲) بہک جانا - خراب اور آوارہ ہوجانا - (عورت کا) **محشر** اونچے نیچے مین کہین پاون زنا نخی نہ پڑے - کچی لکڑی ابھی اللہ ہی تمہاری بچی -

اُوند - ھ - وہ رسی جس سے چھپر کو اوپر کیطرف کھینچکر مضبوط باندھتے ہین -

اُوندھا (مجہول) - ھ - واژون - ف - معکوس - ع - نمبر(۱) اُلٹا - مُنہ کے بھل - پٹ - **رند** پلنگ ایک جانب کو اوندھا ہوا ہی - کسی سمت الٹا بچھونا پڑا ہی - **بحر** کس بادہ کش کے بخت لب نہر الٹ گئے - اوندھے پڑے ہوے ہین پیالے حباب کے -

نمبر(۲) ٹیڑھا - **بحر** حق بجانب ہی اگر ہم سے وہ مہوش پھر جاے - چلن افلاک کا اوندھا ہی زمانا اُلٹا -

نمبر(۳) احمق - اُلٹی سمجھ کا - **سودا** اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بے مہر - واژون ہی عقل تیری اوندھا ہی تو جنم سے **میر** کیا کہون کیسے ہین اوندھے یہ لچر - کیجیے اصلاح عائد ہوئے شر -

اوندھا کرنا - نمبر(۱) اُلٹنا - مُنہ کے بھل کردینا - پٹ کرنا - (ظرف کا) **فقرہ** - بوتل اوندھی کرکے رکھدو پانی ٹپک جاے گا -

نمبر(۲) رشوت دیکر ہموار کرنا - ملالینا - **فقرہ** - ایسا حاکم خاک انصاف کریگا جسنے چاہا چار روپے دیکے اوندھا کرلیا -

نمبر(۳) نشے مین بیہوش کرنا - **مسرور** پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ - ایک ہی چلو مین اوندھا کردیا -

اوندھانا - اوندھا کرنا - **فقرہ** - دودھ کا پتیلا کھلا ہی اُسپر لگن اوندھادو - کھانا کھایا اور برتن اوندھا دیے کبھی دھوکے نرکھے - ماما ایسی دوڑ کے چلی کہ سالن کی بھری پتیلی اوندھادی -

اور اسکا لازم اوندہجانا بھی مستعمل ہی -

اوندھی پیشانی - نمبر(۱) جھکا ہوا ماتھا - بدقطع اور بے ہنگم آدمی - **مسرور** نہ مقابل ہو اُس ابرو سے کہ لاثانی ہی - ماہ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہی - **محشر** باجی اترای پڑی پھرتی ہی ماما در گور - اوندھی پیشانی موئی کل مُنہی بیچا در گور -

نمبر(۲) بدنصیب - منحوس -

اوندھی عقل / **اوندھی سمجھ** - اُلٹی سمجھ - بیعقلی - حماقت - **فقرہ** - عجب اوندھی عقل کا آدمی ہی کوی بات سمجھتا ہی نہین - اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچ جاتے -

اوندھی کھوپری اُلٹی مت - احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین -

اوندھے منہ گرنا - نمبر(۱) مُنہ کے بھل گرنا -

نمبر(۲) زک اُٹھانا - اپنی غلطی سے خفیف ہونا - **فقرہ** - وہ اس معاملے مین

ایسے اوندھے مُنہ گرے کہ مُنہ دکھانیکے قابل نہ رہے۔

نمبر(۳) ٹوٹ پڑنا۔ نہایت راغب ہونا۔ **فقرہ**۔ یہ کیا ندیدہ پن ہی کسیکی چیز دیکھی اور اوندھے مُنہ گرپڑے۔ تم پیام تو دو وہ تو اس نسبت کو سُن کر اوندھے مُنہ گرینگے۔

اَوُنس۔ انگریزی۔ سونا چاندی اور اور قیمتی چیزیں تولنے کے پونڈ کا بارہوان اور معمولی چیزیں تولنے کے پونڈ کا سولھوان حصّہ۔

اُونگھ (مع موقوف)۔ ہ۔ مونث۔ غنودگی۔ نیند کے جھونکے۔

اونگھتا جاے مُوے کی خبر لاے۔ مثل۔ سست نوکر کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی قطع ہی سے معلوم ہوتا ہی کہ کام اچھا کرکے نہ آے گا۔ اور مُوے کی جگہ مُردے بھی بولتے ہین۔

اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ۔ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اُسکو ایک حیلہ بھی ہوجاے تو اس جگہ یہ مثل کہتے ہین۔ **ناسخ** ؎ مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو۔ اونگھتے کو ٹھیلتے کا اک بہانہ ہوگیا۔

اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل۔ جب ایک امر کا مادہ موجود ہی تو اُسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہی۔ **صبا** ؎ عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہی۔ اونگھتے کو کچھ نہین ہی دیر سوجاتے ہوے۔

اونگھنا۔ نمبر(۱) غنودگی آنا۔ نیند سے جھونکے لینا۔ **ناسخ** ؎ خواب راحت کے تصرف سے نہ اونگھین گے ہم۔ چاہیے ہین اُسی کوچے کی ہوا کے جھونکے ؎ شمیم کاکل پیچان سے مین جو اونگھ گیا۔ تو آپ کہنے لگے اسکو سانپ سونگھ گیا۔

نمبر(۲) مجازاً سُست کام کرنے اور آہستہ قدم اُٹھانیکی جگہ کہتے ہین **فقرہ** تم لکھتے ہو یا اونگھتے ہو۔ وہ ہمیشہ اونگھتے ہوے چلتے ہین۔

نمبر(۳) گاڑی وغیرہ کے پہیون مین چکنائی دینا۔ **نصیر** ؎ کٹے گی دیکھیے تنہا یہ کسطرح منزل۔ ہراک رفیق تو گاڑی کو اپنی اونگھ گیا۔ ان معنی مین بعض لوگ اونگنا بحذف ہاے ہوز بھی بولتے ہین۔

اَونے پَونے بیچ ڈالنا۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کیے بغیر فروخت کر ڈالنا۔ **منتظر** ؎ جنس دل گر مول لین خوبان دہر۔ اونے پونے بیچ ڈالا چاہیے۔ اونے پونے دیڈالنا اور اونے پونے لگا دینا بھی بولتے ہین۔

اُوہ (مجہول)۔ ہ۔ دیکھو اُہہ یا اونہہ نمبر۱ و نمبر۲۔ **مسرور** ؎ در جانان پہ جو بیٹھے بیٹھے اوہ اب کون یہان سے اُٹھے۔

اور بے پروائی کی جگہ اوہ جی بھی کہتے ہین **تسلیم** ؎ ہوکے برہم یہ ستم جب مین چلا کہنے لگے۔ اوہ جی اب تم نہ آوگے تو کیا ہوجاے گا۔ **قلق** ع اوہ جی لکھنو آباد رہے کیا غم ہی۔

اُوہ یا اُئی۔ ہ۔ (عو) کبھی ناز اور نخرے کبھی درد و تکلیف سے اور کبھی تکیہ کلام کے مثل ذرا ذرا سی بات پر بولتی ہین۔ **جان صاحب** ؎ اجی پتھر پڑین ایسی ہنسی پر ننگی خانم کی۔ لگا ہی اوئی کیسا آکے میری آنکھ مین ڈھیلا۔

اُوہا (مجہول)۔ ہ۔ مذکر۔ چولھے کا مدور خانہ جسپر توا یا پتیلی وغیرہ رکھکر کھانا پکاتے ہین۔

اَوہام۔ وہم کی جمع۔

اُوہو۔ ا۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار مسرت کی جگہ کہتے ہین **ظفر** ؎ دلا صد آفرین سر اُٹھایا بار غم تو نے۔ کہ تو یہ ناتوان ہی اور یہ بار گران اوہو ولہ ؎ مرا کہنا کہ کیا عالم ہی تجھپر واہ وا صدقے۔ اور اُنکا ناز سے ہنس ہنسکے

؎ اظہار کسرۂ ہاے ہوز کے واسطے آخر مین یے لکھتے ہین۔

یہ کہنا کہ ہان او ہو -
اور بعض وقت اُہّو بھی بول اُٹھتے ہین -

اَوِیر سَوِیر - نمبر(۱) وقت بیوقت - کبھی دیر کو کبھی جلدی - **فقرہ** - اویر سویر (دیر) (جلدی) کھانا کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو جاتی ہی -
نمبر(۲) آگے پیچھے - **فقرے** - کوئی لڑکی سدا میکے مین نہین رہتی اویر سویر ایک نہ ایک دن اُسکو سُسرال جانا ہوگا - (بنات النعش) قوم من حیث القوم اویر سویر جب کبھی ترقی کرے گی تو اپنی ہی زبان مین لکھنے پڑھنے سے (فسانۂ مبتلا)

اُوَیس قَرَنی - آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقان جانباز مین تھے نام اویس ہی قرن ملک یمن کے ایک قبیلے کا نام ہی اُسی کی نسبت سے اویس قرنی کہے جاتے ہین -

فصل الف مقصورہ مع ہاے ہوز

آہّا - دیکھو آہا -

اَہالی موالی (اہالی اہل کی جمع اور موالی مولے کی جمع بمعنی یاران) یار دوست مصاحب - **فقرہ** - آٹھ پہر اہالی موالی جمع رہتے ہین گنجفہ اُڑا کرتا ہی -

اِہانَت - ع - مونث - توہین - تحقیر - سبکی **فقرے** - آپ میرے یہان آنے مین اپنی اہانت سمجھتے ہین ؟ تمہاری بدوضعی ہمچشمون مین میری اہانت کا باعث ہوتی ہی -

اہاہاہا - یہ ایک کلمہ ہی کبھی نہایت خوش ہو کر اور کبھی تعریف کرنے کی جگہ بولتے ہین **فقرے** - اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہی - اہاہا کیا شعر پڑھا ہی کہ طبیعت بے چین ہوگئی -

اِہتِمام - ع - مذکر - انتظام - بندوبست - سرانجام - کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی - **نواب مرزا شوق** سہ وصل کے لاکھون اہتمام کیے - لیکن اُسنے عجب کلام کیے - **آتش** سہ فرشتے سنتے ہین آواز دورباش کا شور - کبھی ہمارا جو وان اہتمام ہوتا ہی -

اَہرا - ہ - مذکر - آگ جلانے کے لیے زیادہ ایندھن ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین لگانا اور چُننا کے ساتھ بولتے ہین -

اَہَرتَھر - ہ - مونث - (اَہر سنسکرت مین خیریت نہونے کے معنے مین ہی) (عو) تلاطم - گھبراہٹ - خصوصًا مرتے دم کی اُلجھن -

اہرن - ہ - مذکر - سندان - ف - لوہے کی نہای جس پر لُہار لوہا پیٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہین -

اُہل - ع - نمبر(۱)[ع] صاحب - خداوند - **سحر** سہ توفا تجھے کو آیا برپا ہوی قیامت رستا ہی دیکھتے تجھے اہل قبور تیرا - **نصیر** سہ ابرو دلدار پر اے دل نہ رکھ پاے خیال - تیغ کو رکھتے نہین ہین اہل جوہر زیرپا -
نمبر(۲) لائق - مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا - **فقرہ** - جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی قدر کیا کرے -
نمبر(۳) خلیق - شایستہ - جس مین صفات انسانی ہون - **فقرہ** - افسوس ہی کہ اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین -

اہل اللہ - اللہ والے - ولی - خدارسیدہ - **میر حسن** سہ بہت ہین گرچہ اہل اللہ اُس جا - وسلے جا کہ جو بد ہو تو کرین کیا -

اہل باطن }
اہلِ دل } صاحب باطن - عارف - صاحب کشف وکرامت

[ع] ان معنون مین جمع کے لیے مخصوص ہی - یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہی یا اہل علم ہی بلکہ ایک شخص کی نسبت کہنا ہوگا تو کہین گے اہل قلم مین سے ہی طبقۂ اہل علم مین ہی - وقس علے ہذا -

ے لطفِ کلام تیرا جاسنے ہین اہلِ باطن ۔ کھلتین نہین ظفر یہ بے انکشاف باتین ۔ **منیر** ے مرا کلام ہو مقبول اہل دل یارب ۔ ترے کرم سے بس اتنا امیدوار ہون مین ۔

اہلبیت ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خاندان عظمت نشان کے لوگ ۔ **نسیم** ے ہی حُبّ اہلبیت کا اس درجہ دل مین جوش ۔ حورین جنان مین کرتی ہین تحسین ہزار بار ۔

اہل تسنّن ۔ اہل سنت وجماعت ۔ سُنّی ۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چارون خلفاے راشدین کو مانتے ہین ۔

اہل تشیّع ۔ شیعہ ۔ جو خلفاے اربعہ مین سوا حضرت علیؓ کے اور کسیکو نہین مانتے ۔

اہل حرفہ ۔ پیشہ ور ۔ **میرحسن** ے ہنرمندوان اہل حرفہ تمام ۔ ہر اک نوع خلقت کا تھا ازدحام ۔ **ناسخ** ے اہلِ حرفہ ہین جو بُت انکا خریدار نہو ۔ جوشش سودا کہین ای دل سربازار نہو ۔

اہلخانہ ۔ گھر کے لوگ ۔ بیوی **فقرے** ۔ سنا ہی کہ مرزا صاحب مع اہلخانہ سفر کرنیوالے ہین ۔ میر صاحب کی اہلخانہ نہایت زبان دراز ہین ۔

اہل دنیا ۔ نمبر(۱) دنیا کے لوگ ۔ انسان ۔ **آتش** ے اہل دنیا حال ہمدیگر سے کیا ہون مطلع ۔ مجلسِ تصویر مین کسکو کسیکا ہوش ہی ۔ نمبر(۲) دنیادار ۔ دنیا کے بندے ۔ **برق** ے حرص مین تمیز نیک وبد کبھی رہتی نہین ۔ روسے دنیا جو رہا اہلِ دنیا ہو گیا ۔

اہل زبان ۔ نمبر(۱) وہ شخص جسکی زبان مادری اس سرزمین کی ہو جو زبان کے لیے مستند مان لی گئی ہو ۔ جیسے ہندوستان مین دلی اور لکھنؤ کے لوگ ۔ **قلق** ے سند اہلِ زبان کی یاد دینگے ۔ یا لغت مین اُسے دکھا دینگے ۔ **فقرہ** ۔ قواعد فارسی کا رسالہ اہل زبان مین سے کسینے لکھا ہی ۔ (عودِ ہندی) نمبر(۲) شاعر ۔ زبان کا ماہر ۔ ے ای رند اپنے عہد مین قدرِ سخن نہین ۔ ہر عصر مین وگرنہ تھے اہلِ زبان عزیز ۔

اہل سخن ۔ شاعر ۔ ے صد شکر کہ نواب کے الطاف سے ای **داغ** ۔ چند اہل سخن جمع ہین کم اور زیادہ ۔ ے چند بیتین جو لکھی ہین وہ سُنا دے اے رند ۔ آج محفل مین کئی اہل سخن بیٹھے ہین ۔

اہل قلم ۔ لکھے پڑھے آدمی جنکا پیشہ بھی لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو ۔ **سودا** ے اہلِ قلم جو دفترِ بخشیگری کے ہین ۔ اس مین لکھین براے تقید یہ بار بار ۔

اہلکار ۔ کارکن ۔ کارندہ اور عملہ وغیرہ ۔ **فقرہ** ۔ ریاست کے تمام اہلکار شریف اور نیک ہین ۔ **نسیم** ے مدِّ نظر ہی آٹھ پہر سبکی پرورش ۔ محظوظ ہی ہر ایک رفیق اور اہلکار ۔

اہل کتاب ۔ صاحب کتاب ۔ وہ پیغمبر جن پر آسمانی صحائف نازل ہوئے جیسے حضرت داؤدؑ ۔ حضرت موسیٰؑ ۔ حضرت عیسےٰؑ ۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسی اعتبار سے انکی امت کے لوگ بھی اہلِ کتاب کہے جاتے ہین ۔

اہلمد ۔ اجلاسون مین پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہین جنکے متعلق مسلون کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہی وہی اہلمد کہلاتے ہین ۔

اہل نظر ۔ نمبر(۱) اہل بصیرت ۔ صاحب اثر ۔ ے ای رشک اہل علم کو نقطہ کتاب ہی ۔ اہل نظر کو ذرہ ہی شرح آفتاب کی ۔ **مومن** ے زاہد نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے ۔ اتنا ہوا نہ خدمتِ اہل نظر سے فیض ۔ نمبر(۲) محبت کی نظر رکھنے والے ۔ طالب دیدار ۔ **ناسخ** ے درد ہوا اہل نظر

کاکیا انہین جو ہین حسین۔ پوچھتا ہی کوئی گُل کب نرگس بیمار کو۔ **ظفر**
رہتے ہمیشہ مردمکِ چشم کیطرح۔ زندانِ رنج و درد مین اہلِ نظر ہین بند۔

اہل وعیال۔بال بچے متعلقین۔ **میر** کوڑی دینا انہین نہین ہی قبول۔ آپی مرتے ہین آنکے اہل وعیال۔

اہلیت۔ مونث۔ قابلیت۔ آدمیت۔ **فقرہ**۔ اہلیت تو اِس گھرانے پرختم ہی۔

اَہلی گہلی پھرنا۔ (عو) خوش فعلیان کرتے اور اتراتے پھرنا۔ ناز او نخرے سے چلنا۔ **رنگین** پھرے کیونکر نہ اہلی گہلی بانکی۔ دوگانا ہی حرم ننھے میانکی۔ اور تذکیر کے لیے اہلے گہلے کہتے ہین۔ **انشا** روپا برسائین گے روپہلے بادل۔ سونا برسائین گے سنہلے بادل۔ مایوس نہو خدا سے تو اے **انشا**۔ آپہنچے وہ دیکھ اہلے گہلے بادل۔

اَہلیہ۔ مونث۔ بیوی۔ جورو۔ **انشا** جھک کے اہلیۂ زاہد نے کہا بوسے کے وقت۔ آپکی ڈاڑھی مین کیا رچ رہی ہی ناس کی باس۔

اَہم۔ ع۔ سخت تر۔ بہت مشکل۔ **فقرہ**۔ یہ کون ایسا اہم کام ہی جسکو سنکے تم گھبرا گئے۔

اُہون۔ ھ۔ نہین۔ **جانصاحب** کوئی اور وہ ہوگا اشارہ کیا کہا جان نے جب کہا جان نے جب۔ مرے خانۂ دل کے ہین آپ مکین تو کہا کہ اُہون تو کہا کہ اُہون۔ **میر حسن** مین کہا مجھسے ملا کرو تو لگا کہنے اُہون۔ پھر کہا کچھ تو وفا کرو تو لگا کہنے اُہون۔

اب زیادہ تر عورتین بولتی ہین۔

اُہو ہو
اہو ہو ہو } دیکھو اہا ہا۔

اَہیر۔ ھ۔ گوالا۔ ہندوؤن مین ایک نیچ قوم ہی جو گائے بھینس پالتے اور دودھ دہی بیچتے ہین۔

اہیر دیکھ گڈریا ماتا بھیڑی کھائین سیار۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہین جہان بڑے کی دیکھا دیکھی چھوٹا بھی کوئی بات اختیار کرے اور اُس مین نقصان اُٹھاے۔

اور دیکھ کی جگہ ساتھ بھی کہتے ہین۔

اہیری۔ نمبر(۱) گوالن۔ اہیر کی عورت۔ اسکو اہیرن اور اہیرنی بھی کہتے ہین۔ نمبر(۲) دیپک راگ کے پُتر کی بھارجا ہی۔

فصل الف مقصورہ مع یاے تحتانی

اے۔ (عربی مین بالفتح۔ فارسی مین بالکسر اور اُردو مین دونون طرح مستعمل ہی) حرف ندا۔ **آتش** سچ تو یہ ہی کہ نہین دوسرا تجھسا کوئی۔ اے صنم جھوٹ نہ بولینگے خدا رکھتے ہین۔ **غالب** مین بلاتا تو ہون اُسکو مگر اے جذبۂ دل۔ اُسپہ بنجاے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے۔

اَیاز۔ ف۔ مذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا۔ **رشک** اے عشق تیری بندہ نوازی کا ہون غلام۔ محمود کو غلام بنایا ایاز کا۔ **وزیر** دیکھو ذرا زمانۂ الفت کا انقلاب۔ محمود ہی غلام تو صاحب ایاز ہی۔

اَیاغ۔ ت۔ مذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ **اسیر** مرادہن مراُچلو ہی ساقیا کافی۔ شراب چاہیے شیشہ نہو ایاغ نہو۔ **ناسخ** مے سے روشن رہے ایاغ اپنا۔ گل نہو ساقیا چراغ اپنا۔

ظ ش

اَیال۔ ا۔ مونث۔ یال۔ ف۔ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال

اَیّام۔ یوم کی جمع۔ نمبر(۱)ظ ش دن رات کی ضد۔ **ناسخ** رجعتِ خورشید

اور شقِ قمر سے ہی عیان ۔ ہی نبیؐ مالک لیالی کا علی ایّام کا ۔
نمبر(۲) زمانہ ۔ شب و روز ۔ میر ؎ ملنے کی رات داخلِ ایّام کیا نہین ۔
برسون ہوے کہان تئین اسے یار آجکل ۔ ناسخ ؎ اے فلک دیکھون تو
کبتک روزِ وصل آتا نہین ۔ منتظر بیٹھا ہون مین بھی گردشِ ایّام کا ۔
نمبر(۳) حیض کے دن ۔

ایّامِ بِیض ۔ ہر مہینے کی تیرہوین چودھوین اور پندرہوین تاریخین ۔
اکثر ان تاریخون مین بنظر کثرتِ ثواب روزے رکھتے ہین ۔

ایّام سے ہونا ۔ حیض سے ہونا ۔ کپڑون سے ہونا ۔

اے بادِ صبا اینہمہ آوردۂ تست ۔ یہ مصرع بطور مثل مستعمل
ہوگیا ہی یعنی یہ سارا فساد تمہارا ہی اُٹھایا ہوا ہی ۔

اِیتر کے گھر تیتر ۔ مثل ۔ اُس نا اہل کے نسبت کہتے ہین جسکو اپنی لیاقت (اوچھا)
سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو ۔ اور یون بھی بولتے ہین ۔ ایتر کے گھر تیتر سبحان
تیری قدرت ۔ انشا ؎ ٹک اسطرف تو دیکھو آنکھین ملا کے صاحب ۔
ہمسے قدیمی بندے شایستہ ستم ہون ۔ ایتر کے گھر مین تیتر سبحان تیری قدرت
جو ہیچ پوچ ہووین سو ایسے محترم ہون ۔

ایتر کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر ۔ مثل کیطرف کو جب کوئی چیز
ملجاتی ہی تو پھولا جاتا ہی اور طرح طرح سے اُسکی نمود چاہتا ہی ۔

اِیثار ۔ ع ۔ مذکر ۔ غیر کے نفع کو اپنی مصلحت پر مقدم رکھنا ۔ کمال سخاوت
رشک ؎ ہل اَتے نازل ہوا تھا بخشش و ایثار پر ۔ تھی سخاوت مین
یہ صورت حیدرِ کرّار کی ۔

؏ سنسکرت مین اِتر ہی ۔

ایجاب و قبول ۔ نکاح اور بیع مین جو عاقدین رضامندی کا اظہار کرتے
ہین اُسمین پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہین
اگرچہ معنی ایجاب و قبول کے ایک ہین مگر عرف شریعت کے موافق یہی ہی
جو لکھا گیا ۔

ایجاد ۔ ع ۔ مذکر ۔ اختراع ۔ نئی بات پیدا کرنا ۔ نئی چیز بنانا ۔ کرنا اور
ہونا کے ساتھ مستعمل ہی ۔ نسیم ؎ قبر پر آیا ہی دینے کو مبارکباد مگر
یہ نیا ایجاد ہی میرے ستم ایجاد کا ۔ غافل ؎ اتنی بینائی کہان دیکھین
جو سیرِ جزو و کل ۔ عالمِ ایجاد مین تو سیکڑون ایجاد ہین ۔ داغ ؎ ایجادِ
ستم سے ہمین برباد کرینگے ۔ گر تیس دن ایسے ہی وہ ایجاد کرینگے ۔

ایجاد بندہ اگرچہ گندہ ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا
ہی تو اُسجگہ طنز سے کہتے ہین ۔

ایچ پیچ ۔ مذکر ۔ (ایچ تابع مہمل اپنے متبوع پیچ پر مقدم ہی) نمبر(۱) چکّر
ایر پھیر ۔ فقرہ ۔ راستے کے ایچ پیچ سے اُسکا مکان بمشکل ملتا ہی ۔
نمبر(۲) مکر و فریب ۔ دھوکے بازی ۔ فقرہ ۔ وہ سیدھے سادے آدمی
ہین ایچ پیچ کیا جانین ۔

ایچ پیچ کی باتین ۔ فریب کی باتین پیچدار باتین ۔ فقرہ ۔ اللہ ری
علّامہ دیکھو تو کیسی ایچ پیچ کی باتین کرتی آتی ہین ۔ مسرور ؎ جانتا ہون
مین آپکی گھاتین ۔ ہین یہ سب ایچ پیچ کی باتین ۔

ایڈرس ۔ انگریزی ۔ مذکر ۔ نمبر(۱) القاب ۔ سرنامہ ۔ پتا ۔
نمبر(۲) سپاسنامہ ۔ یہ تحریر بتکلف کے ساتھ تیار کرکے کسی امیر یا حاکم کے
سامنے بطور اظہارِ مسرت یا شکرگزاری کے پیش کیجاتی ہی ۔

ایڈرس دینا ـ ایڈرس پڑھنا ـ ایڈرس پیش کرنا ـ

اَیڈوُوکیٹ ـ انگریزی ـ مذکر ـ وکیل ـ مشیر ـ

ایڈیکانگ ـ انگریزی ـ (ایڈیکیمپ) مذکر ـ مصاحب ـ رفیق ـ

اِیذا ـ ع ـ مونث ـ تکلیف ـ رندؔ ؎ نالہ کیا پر آہ نہین کی ـ کیا کیا تجھ بن ایذا گزری ـ

ایذا اُٹھانا ـ مصیبت جھیلنا ـ دُکھ سہنا ـ صباؔ ؎ جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھیے ـ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھایئے ـ سحرؔ ؎ تمہارے ہجر مین ایجان مر مر کر جیے ہین ہم ـ نصیب دشمنان ہمنے بڑی ایذا اُٹھائی ہی ـ

ایذا پانا ـ تکلیف اُٹھانا ـ دُکھ پانا ـ بحرؔ ؎ عاشقِ خشک استخوان ہون رَوندتا ہی کیون مجھے ـ پائیگا ایذا ستمگر پاؤن رکھکر خار پر ـ قلقؔ ؎ جتنے گزرے ہین انبیا گلے ـ پائی ایذا ہر اک نے اُمّت سے ـ

ایذا پہنچانا ـ تکلیف دینا ـ صدمہ پہنچانا ـ فقرہ ـ غریب کو ایذا پہنچانا اچھا نہین ہی ـ

ایذا پہنچنا ـ لازم ـ عرشؔ ؎ دستِ قاتل کو نہ ایذا پہنچے ـ آپ سر تن سے جُدا کرتے ہین ـ ظفرؔ ؎ اے دل آزار اے ستمگر جسنے تجکو دل دیا ـ تجھسے ایذا اُسکو بےتقصیر کچھ پہنچی تو ہی ـ

ایذا جھیلنا ـ تکلیف اُٹھانا ـ کیفؔ ؎ آرام کی طلب ہے تو ایذا کو جھیل لے ـ راحت بھی ساتھ ساتھ ہی نادان قفائے رنج ـ

ایذا دہندہ (ظ ـ ش) ـ ظالم ـ تکلیف دینے والا ـ آتشؔ ؎ سزا ضعیف کا ایذا دہندہ پاتا ہی ـ کہ زرد ہوتا ہی جو کشتِ زعفران کاٹے ـ ولہٗ ؎ جہان خالی نہین رہتا کبھی ایذا دہندون سے ـ ہوا ناسور تو پیدا اگر زخمِ کہن بگڑا ـ

ایذا دینا ـ ستانا ـ تکلیف دینا ـ آتشؔ ؎ جو نہ دے ایذا کوئی ایذا نہین دیتا اُسے ـ سایۂ دیوار کو اندیشۂ عامل کہان ـ ؎ دشمنِ جانی کو اپنے دی نہ ایذا رندؔ نے ـ دانت ہی توڑا نہ چھالا اُسنے پھوڑا سانپ کا ـ

ایذا سہنا ـ ایذا جھیلنا ـ سالکؔ ؎ سہکے ایذا سب آن پہنچے وہ ـ بر سرِ مطلب آن پہنچے وہ ـ

ایذا کھینچنا (ظ ـ ش) ـ تکلیف کا متحمل ہونا ـ دُکھ اُٹھانا ـ جراتؔ ؎ کھینچون ایذائے غمِ ہجر کہانتک قاتل ـ اِس سے نہ آنیسے تو اک کھینچکے شمشیر لگا ـ

ایذا گزرنا ـ تکلیف ہونا ـ رندؔ ؎ صدمے گزرے ایذا گزری ـ ہجر مین تیرے کیا کیا گزری ـ

اِیرا پھیری یا ہیرا پھیری ـ مونث ـ سودا خریدکے بار بار اُسکو پھیرنا اور بدلوانا ـ اور کچھ سودے کی تخصیص نہین ہی عام طور پر باہمی ردّ و قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہین فقرے ـ نہ آپ پہنتے ہین نہ وہ ہار ہی ایرا پھیری مین ٹلکر رہگیا ـ بی اب حصہ لیکر رکھ لو اس ایرا پھیری مین تو میرے پاؤن تھک گئے ـ (عو)

اِیراد ـ ع ـ مذکر ـ وارد کرنا ـ (اعتراض کا) کرنا اور ہونا کے ساتھ مستعمل ہی ـ آتشؔ ؎ شاعرون نے قدِ موزون کو ترے دیکھا ہی ـ مصرع سرو پہ ایراد کیا کرتے ہین ـ قلقؔ ؎ قول اپنا یہ ہی یہ عین مراد ـ معترض شوق سے کرے ایراد ـ

اِیران ـ عرب سے پورب طرف ہی تخمیناً نوے لاکھ آبادی اور ساڑھے چار لاکھ میل رقبہ ہی طہران دار السلطنت ہی جسکی آبادی قریب قریب آٹھ ہزار

کے ہی انگور۔ سیب اور طرح طرح کے خوشنما پھول بکثرت پیدا ہوتے ہین۔

ایران توران ایک کرنا۔ (عو) زمین آسمان ایک کر دینا۔ کمال جدّ و جہد سے تلاش کرنا۔

ایران چوری نہ پیران دغابازی۔ (عو) اپنی برارت کی جگہ کہتی ہین۔ کہ ہمین کچھ دھڑکا نہین نہ ہم کسیکے لینے مین نہ دینے مین۔

ایرانی۔ (ایران کی طرف منسوب) ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان ایران کی چیز۔

ایر پھیر یا ہیر پھیر۔ نمبر(۱) بیوپار۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچڈالنے کی جگہ کہتے ہین۔ جیسے چار ہی بار کے ایر پھیر مین سرمایہ ڈیوڑھا دونا ہو گیا۔

نمبر(۲) گردش۔ انقلاب۔ **فقرہ**۔ زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے۔ **ہجر** ؎ جو گردشین ہمین دکھلائین اُسکی آنکھون نے۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار مین دیکھا۔

نمبر(۳) دَوْر۔ جیسے کمر کا ایر پھیر۔ پشواز کا ایر پھیر۔

ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلّے مین کبھی دوسرے پلّے مین رکھکر تولنا۔ تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نرہے۔

اے روشنیِ طبع تو برمن بلاشدی۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت اور ضرر کا باعث ہو۔

ایرے غیرے۔ الفتے۔ اغیار۔ جنسے کچھ واسطہ نہو۔ **انشا** ؎ اَیرے غیرے وہ جو ہین شوق سے چٹ کر واُنھین۔ پر خدا والون کی ہو کے امر امداد کرو۔ اور عوام ایرے غیرے پچکلیان۔ اَیرا غیرا نتھو خیرا بھی کہتے ہین۔

ایڑ۔ ھ۔ مونث۔ سواری مین گھوڑے کو پاؤنسے ٹھکرانے کو کہتے ہین۔

ایڑ کرنا۔ نمبر(۱) گھوڑے کو تیز کرنیکے لیے ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو ٹھکرانا۔ **فقرہ**۔ کیا گھوڑا ہی ذرا ایڑ کی اور کوسون نکلگیا۔

نمبر(۲) ٹہل جانا۔ چلدینا۔ **ذوق** ؎ عمر روان کا توسن چالاک اسلیے تجکو دیا کہ پاسنے کرے جلد ایڑ تو۔ **فقرہ**۔ اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ کر گئے ان معنونمین ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہی۔

ایڑ لگانا۔ دیکھو ایڑ کرنا۔ نمبر(۱) **فقرہ**۔ اَیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا۔

ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ **فقرہ**۔ عجب گھوڑا ہی لاکھ ایڑین مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہین۔

ایڑی۔ ھ۔ مونث۔ نمبر(۱) پاشنہ۔ پنجے کا مقابل۔ **نواب میرزا شوق** ؎ رگ گل سی کمر لچکتی ہوئی۔ چوٹی ایڑی تلک لٹکتی ہوئی۔ **ناسخ** ؎ نقرئی تھین پر ہوئین جھانوونسے زرکی ایڑیان۔ کسقدر نازک ہین میرے سیمبر کی ایڑیان۔

نمبر(۲) جوتے کا پچھلا حصہ جسپر پاؤن کی ایڑی ہوتی ہی۔ **فقرہ**۔ جوتے کی ایڑی جہان نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہی۔

ایڑیان رگڑ کے مرجانا۔ بےبسی اور سخت اذیّت کے ساتھ مرجانا۔ **نواب میرزا شوق** ؎ چارپائی پہ کون پڑ کے مرے۔ کون یون ایڑیان رگڑ کے مرے۔ اور رگڑ کی تکرار سے بھی کہتے ہین۔

ایڑیان رگڑنا۔ نمبر(۱) نہایت مصیبت اور تکلیف مین زندگی کاٹنا۔ **قلق** ؎ کہانتک ایڑیان رگڑون گلا کاٹو گلا کاٹو۔ اُٹھاؤ تم نہ خنجر باز آیا اس ترحّم سے۔ **ہجر** ؎ یہ دل ہی تو آفت مین پڑتے رہینگے۔ یونہین ایڑیان بس رگڑتے رہینگے۔

نمبر(۳) جانکنی کی اذیّت اُٹھانا۔ بحرؔ جبتک کہ تم نہ آؤگے رگڑونگا ایڑیان۔ مین بھی ہون سخت جان جوتمکو ترس نہین۔

نمبر(۴) دوڑ دھوپ اور نہایت کوشش اور جستجو کی جگہ۔ نکہتؔ اُسکے تلوے کے مقابل پر نہ پایا روے مہر۔ ایڑیان رگڑین زمین پر لاکھ چرخ پیر نے

نصیرؔ ہاتھ عنقا وش نہ آئیگے گرد پاے راہوار۔ ایڑیان رگڑے فلک پر گو کہ برقِ شعلہ بار۔

نمبر(۵) ضد کرنا۔ مچلنا۔ (بچون کا) جانصاحبؔ روئی بچپن مین ہون جب سنتی ہون طوفان آیا۔ ایڑیان ہٹ سے جہان رگڑی ہین چشمہ نکلا۔

ایڑیان گھس گئین۔ انتہا کی دوڑ دھوپ کرنے اور گردش اُٹھانیکی جگہ کہتے ہین۔ ناسخؔ مدّتون سے رات دن پھرتا ہون کوے یار مین۔ گھس گئی ہین ہاے مجھ بے خواب وخور کی ایڑیان۔

ایڑی چوٹی پر قربان کرون۔ (عو) کبھی غصے کی حالتمین اور کبھی کمال نفرت وحقارت سے کسیکی نسبت کہتی ہین۔ نواب مرزا شوقؔ ایسا ہر جائی نوج ہو انسان۔ ایڑی چوٹی پہ مین کرون قربان۔ اور قربان کرنیکی جگہ صدقے کرنا۔ نثار کرنا۔ وارنا۔ وغیرہ بھی بولتی ہین۔ نواب مرزا شوقؔ نوج ایسے کا اعتبار کرون۔ ایڑی چوٹی پہ مین نثار کرون۔ جانصاحبؔ یاقوت نے سمجھکے مجھے کیا لکھا ہی بی۔ مین اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالون یہ وارخط۔

ایڑی سے چوٹی تک ۔ سر سے پاؤن تک۔

فقرہ۔ لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے۔

اِیزد ۔ ف۔ جناب باری تعالےٰ کا نام۔ ؔ مین وہ طوطی نہین گویا کہ آئینہ جو مجکو۔ وزیر الطاف ایزد سے یہ میری خوش بیانی ہی۔

اے زر تو خدانۂ ولیکن بخدا۔ ستّار عیوب وقاضی الحاجاتی۔ روپے کے کاربرار ہونیکی تعریف مین مبالغۃً کہتے ہین کہ ہر عیب اس سے چھپ جاتا ہی اور تمام حاجتین رفع ہوجاتی ہین۔

اَیسا۔ ھ۔ (ایدرِش ईदृश) سے بگڑ کر بنا ہی جو سنسکرت مین انہین معنو مین ہی۔

نمبر(۱) اس قسم کا۔ اس شکل کا۔ **فقرہ**۔ ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہی۔ آتشؔ محبوب نہین باغِ جہان مین کوئی تجھسا۔ بو رکھتا ہی گل ایسی نہ لذّت ثمر ایسی۔

نمبر(۲) اسقدر۔ اتنا۔ **فقرہ**۔ ایسا مارا کہ ادھموا کردیا۔ برقؔ اُس بادہ کش کا جسم ہی ایسا لطیف وصاف ۔ زنّار پر گمان ہی موجِ شراب کا۔

نمبر(۳) مماثل۔ مانند۔ **فقرہ**۔ تم ایسے بہتیرے آدمی ملجائینگے۔ ہم ایسون سے تو وہ بات بھی نہین کرتے۔

نمبر(۴) اسطرح۔ یون۔ یہ۔ **فقرہ**۔ مینے ایسا سنا ہی کہ آج دونون بھائیون مین چل گئی۔ تم اُنسے صاف صاف کہدینا کہ میر صاحب ایسا کہتے تھے۔ اور کبھی اچھائی یا بُرائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہین **فقرہ**۔ ایسا وقت قسمتونسے ملتا ہی۔ کوئی ایسی بات منہ سے نکالتا ہی۔

اَیسا تَیسا۔ تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصے کی حالتمین کسیکی نسبت کہتے

ع ؔ اسمین ایک نکتہ لطیف یہ ہی کہ چونکہ عالم کا مدار طالع اوّل دعاشر وسابع ورابع پر ہی اسی لحاظ سے یہ نام ان حرفون کو ترکیب دیکر بنایا گیا ہی جن مین اعداد مذکورہ نکلتے ہین یعنی الف کا ایک ہے کے دس زے کے سات دال کے چار۔

ہین۔ **سوداؔ** یہ تو جلدی سے کہین یارب مرے۔ ایسا تیسا ہو جو بیاہ اب پھر کرے۔ **قؔ** جبتک تھے گرہ مین احمقونکے پیسے۔ سب کہتے تھے اُنکو آپ ایسے ایسے۔ مفلس جو ہوے تو پھر کسینے اے **ذوقؔ**۔ پوچھا نہ کہ تھے وہ کون ایسے تیسے۔

ایسا کیا شہر شملہ ہی۔ (عو) ایسا کیا اندھیر ہی۔ ایسی کیا لوٹ مچی ہی۔

ایسا کیا گیا گزرا ہی۔ ایسا کمزور نہین ہی۔ اتنا ذلیل و خوار نہین ہی۔ **سوزؔ** کے قتل پر کمر مت باندھ۔ ایسا سمجھا ہی کیا گیا گزرا۔ **مسرورؔ** بنائین ٹھیک اگر وہ اوپچی بن بن کے سب نکلین۔ ہم ایسے کیا گئے گزرے ہین جو غیر و ںسے دب نکلین۔

ایسان۔ س۔ مذکر۔ پورب اور اُتر کا درمیانی گوشہ۔

ایسا نہو۔ مبادا۔ **صباؔ** کس سے ملتا ہی دیکھ اے دل۔ غافل ایسا نہو دغا ہو۔ **ناسخؔ** تم سہی ہشیار ہم غافل سہی اے زاہدو۔ سمجھے بیداری جو تم ایسا نہو وہ خواب ہو۔

ایسا ویسا۔ معمولی۔ رسمی۔ بے حقیقت **فقیرؔ** صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہین کھاتے بڑے نازک دماغ ہین۔ منتہی الارب بہت معتبر ہی کوئی ایسا ویسا لغت نہین ہی۔ **رشکؔ** ایسے ویسے کا کہا دھیان ہین کب لاتا ہی۔ اُس پریچہرہ کا ہو جو رشمائل ناصح۔ **ؔ** بات تازہ کوئی اسیر کہو۔ ایسی ویسی سُنی سنائی ہی۔

ایسا ویسا بھاتا نہین خوان حلوکا آتا نہین۔ یعنی جو کچھ میسر ہی وہ پسند نہین اور جیسا چاہتے ہین ویسا جُڑتا نہین۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو محتاج ہو کر عالی دماغی اختیار کرے۔

ایسر آئین دلدّر جائین۔ یعنی دولت آئے اور نحوست دفع ہو۔ ہندو عورتین دوالی کی پچھلی رات کو ایک پُرانا سوپ لیکر گنّے کے ٹکڑے سے مکان کے کونے کونے بجاتی اور یہ الفاظ زبان سے کہتی پھرتی ہین۔ اور بعض عورتین سوپ جب خریدتی ہین تو اُسکے بندھن اسطرح شمار کرتی ہین کہ ایک بندھن پر ایسر کہتی ہین اور دوسرے پر دلدّر۔ اگر ایسر پر بندھن ختم ہوتے ہین تو اُسکو مسعود اور دلدّر پر ختم ہوتے ہین تو اُسکو منحوس سمجھتی ہین۔

ایسر سے بھینٹ نہین دلدّر سے بگاڑ۔ مثل۔ جب اعلے سے رسم و راہ غیر ممکن ہی تو ادنے کی دوستی کیون ترک کیجیے۔ اس حالتمین اُسیکو غنیمت سمجھنا چاہیے۔

ایسر گئے دلدّر آئے۔ اچھے دن گئے نحوست پھٹ پڑی۔

ایسے آدمی کے دیدے مین پیچ پسا دیجئے۔ عورتین شوخ دیدہ اور ڈھیٹ کی نسبت کہتی ہین۔

ایسے پر تو ایسی کاجل دیے پر کیسی۔ بغیر بناؤ سنگار کے تو یہ عالم ہی اگر بناؤ سنگار ہو تو خدا جانے کیا آفت ڈھائے۔ اور اسجگہ بھی استعمال کرتے ہین جہان کوئی بے اختیاری کی حالتمین بدمزاجی کرے۔

ایسے پر تین حرف۔ (تین حرف سے مراد لعن ہی) جہان کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہین تو اُسجگہ ان الفاظ مین کہتے ہین۔

ایسے تو میری جیب مین پڑے رہتے ہین۔ یعنی ہین تمسے کہین زیادہ ہشیار ہون۔ تمہارے دم مین نہین آسکتا۔ **نواب مرزا شوقؔ** ہم کہین آتے اس فریب مین ہین۔ تمسے سو ایسے میری جیب

ؔ اسکی اصل حلوکا نہ معلوم ہوتی ہی مگر مثل مین اسیطرح ہی۔

مین ہین۔ اور اُنکی جیب مین تمھاری جیب مین ہر ایک ضمیر کے ساتھ بولتے ہین۔

ع وحشت مین لاکھ چاک گریبان کرین سحر۔ ایسے پڑے ہوے ہین بہت اُنکی جیب مین۔

ایسی تیسی۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذّب لوگ استعمال کرتے ہین۔ سوز ع یار آتا ہے ترے یار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہے ترے پیار کی ایسی تیسی۔ **فقرہ**۔ وہ اپنی ایسی تیسی مقابلہ کرینگے۔ جو آپکو بُرا کہے اُسکی ایسی تیسی۔ اور ایسی تیسی کی بھی کہتے ہین۔ میر ع کیا کہون مجھسے تو نے کیسی کی ہیئت ترے دل کی ایسی تیسی کی۔ **نواب مرزا شوق** ع۔ تو نے گھر مین بُلا کے جیسی کی۔ رہ تو جا تیری ایسی تیسی کی۔

ایسے جی۔ چہ خوش چرا نباشد۔ اچھے رہے۔ کیون نہین۔ **جرأت** ع مین کہا نکلے ہے دم تجھبیہ کہا ایسے جی۔ مانگا کچھ منہ سے تو پھر کہنے لگا ایسے جی۔ **انشا** ع اک مست کو جو کھینچا زاہد نے تو وہ بولا۔ ایسے جی ہلک ٹھہری گویا کسیکی مسجد۔ یہ اگلی زبان ہے۔

ایسی کہی کہ چھا گئی۔ جب کوئی موزون بات کسی پر خوب پھبتی ہوئی کہی جاے تو اُسجگہ مذاق سے کہتے ہین۔ **اسیر** ع پھبتی سحاب کی مری خاطر مین آگئی۔ ایسی کہی کہ دیدۂ گریان پہ چھا گئی۔

ایسی کہی کہ دھوئے نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دلسے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔

ایسی کیا تیرے ہی تلے گنگا بہی ہے۔ شیخی باز اور لاف زن سے کہتے ہین۔ یعنی تجھ مین کون ایسی خصوصیت ہے کہ جو تو چاہیگا وہی ہوگا۔

ایسی کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے۔ یعنی مینے کیا جُرم کیا ہے مجھے ڈر کاہے کا ہے۔

ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ یعنی معدوم محض ہو گئے۔ نشان تک باقی نہ رہا۔

ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین۔ دیکھو ایسے تو بہت میرے جیب مین پڑے ہین۔

ایسے مین۔ اس حالتمین۔ ایسے موقع پر۔ **صبا** ع نزع مین ہم ہین وہ کیون ایسے مین آجاتے نہین۔ فائدہ پھر قبر پر آئے جو پچھتاتے ہوے۔ **انشا** ع چمن مین جامِ صہبا ہے گھٹا ہے جاے خلوت ہے۔ اگر ایسے مین آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔

ایسے ہوتے تو عید بقر عید کے کام آتے۔ نکمّے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافتًا کہتے ہین۔ اور بعضے اسیقدر بولتے ہین۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔

ایسے ہی بھولے ہین۔ (طنز سے) یعنی نادان نہین ہین بڑے ہوشیار اور چالاک ہین۔

اِیشیاع۔ پُرانی دنیا کا شرقی حصہ جو روے زمین کے ہر ایک برِ اعظم سے باعتبار وسعت و آبادی بڑا ہے۔

ع اسکی آبادی تخمینًا ساڑھے بیاسی کرور اور رقبہ تخمینًا ایک کرور چھہتر لاکھ میل مربع ہے۔ جنوبی حصہ گرم ہے وسطی حصہ موسم سرما مین سرد گرما مین گرم اور شمالی حصّہ بہت سرد ہے۔ ہند عرب چین اور ایران وغیرہ بہت بڑے بڑے اور مشہور ملک اِسکے حصّے ہین۔

ایضاً عہ - ع - وہی - بشرح صدر - فہرست یا رجسٹر وغیرہ مین جب کوئی لفظ یا رقم تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہی تو ایضاً لکھدیا کرتے ہین اس سے یہ سمجھا جاتا ہی کہ جو اوپر ہے وہی یہ بھی ہی -

ایطا - ع - مذکر - لغوی معنی پامال کرنا اور اصطلاح عروض مین تکرار قافیہ کو کہتے ہین - یہ فن شاعری مین عیب ہی - ؎ کہکے معیوب قوافی مین یہ اے **عرش** غزل - ہمکو ابیات کا ایطا بھی جتایا تو نے - اسکی دو قسمین ہین - ایطاے جلی و ایطاے خفی - جسمین قافیے کی تکرار خوب واضح ہو وہ ایطاے جلی ہی جیسے اس شعر مین - **درد** ؎ مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا - ہم سبھی مہمان تھے وان تو ہی صاحبخانہ تھا - اور اسیطرح یاران و دوستان دردمند و حاجتمند و فسونگر و ستمگر وغیرہ مین بھی جلی ایطا ہی اور یہ قسم معیوب تر ہی - اور جن قافیون مین تکرار کیطرف ذہن فوراً منتقل نہو وہ ایطاے خفی ہی جیسے اس شعر مین - **ناسخ** ؎ معطر آنکے نہانے سے بسکہ آب ہوا - حباب بحر ہر اک شیشۂ گلاب ہوا - اور علیٰ ہذا القیاس دانا و بینا وغیرہ مین بھی ایطاے خفی ہی -

ایفاے وعدہ - اقرار پورا کرنا - **سحر** ؎ ایفاے وعدہ آپسے اے یار ہو چکا - اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا - **تسنیم** ؎ ایفاے وعدہ مین نہ کمی کیجیے حضور - فضل خدا سے آج موافق ہی روزگار - کرنا کے ساتھ بھی استعمال ہی - **رند** ؎ جان لب پہ آکے پھر گئی پر وہ نہ آ پھرا - ایفاے وعدہ خوب مری یار نے کیا -

ایک عہ - س - یک - ف - واحد - ع - نمبر (۱) ایک عدد - **فقرے** - اللہ ایک ہے رسول برحق ہی - چار قلم میرے ہاتھ مین تھے ایک کہین گر گیا -

نمبر (۲) دوسرا - **داغ** ؎ شوخی و شرم ادائین تری دو چھریان ہین - ایک چلنے کے لیے ایک نہ چلنے کے لیے - **گلزار نسیم** ؎ چتون کو ہلا کے رہگئی ایک - ہونٹھون کو ہلا کے رہگئی ایک -

نمبر (۳) بڑا - نہایت - بہت مبالغے کی جگہ - **جانصاحب** ؎ اسکو پروا نہین کوئی مرجاے - ایک بیدرد یہ مواہی عشق - **انشا** ؎ بلائین مین جو لیتا ہون تو یون کہتا ہی وہ ظالم - تجھے مین خوب سمجھا ہون ارے تو ایک نٹ کھٹ ہی -

نمبر (۴) صرف - تنہا - **قلق** ؎ جوہر انسان کا ہی سہو و خطا - ایک بے عیب ہی تو ذات خدا - ؎ جرم الفت نہ کسی پر ہوا ثابت اے رند - ایک ہم ٹھہرے گنہگار خدا خیر کرے - **فقرہ** - کیا ایک ہمین نوکر ہین اور لوگون سے بھی کام لیا کیجیے -

نمبر (۵) منتخب - یکتا - بینظیر - **جانصاحب** ؎ میرا سا رنگ روپ تو چھبا کو ہو نصیب - مین ایک ہون ہزار مین وہ پانچ سات مین - **فقرہ** - یہ غزل بھی ایک ہوئی ہی -

عہ یہ لفظ منصوب ہو کر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہی بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہی - اسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہی اصل آض ایضا رجع رجوعا ہی - حاصل یہ ہی کہ جب یہ کہین کہ قام زید و عمرو ایضا تو معنی یہ ہین کہ قیام زید کے واسطے ثابت ہی اور وہی قیام عمرو کے لیے بھی - یعنی ثبوت قیام مین جو اولاً زید کے لیے تھا عمرو کے لیے بھی رجوع کی گئی -

عہ شعر نمبر ا و ۲ و ۴ و ۹ مین اور نیز حسن کلام کی جگہ بتخفیف یا - اک بھی کہتے ہین - **سحر** ؎ بو کبابونکی غضب آتی ہی میخانے سے - اک بھگت ہوتا ہی ہر روز مسلمان نیا - **مقتطر** ؎ روز و شب جانتے ہین سب جسکو - اک تراریخ ہی اور اک گیسو ہی - **قلق** ؎ کون حامی یہان ہمارا ہی - اک تری ذات کا سہارا ہی - **رند** ؎ اک زمانہ ترا عاشق مجھے بتلاتا تھا - انگلیان اٹھتی تھین جس راہ سے مین جاتا تھا - **نواب مرزا شوق** ؎ یہ صدا جبکہ کان مین آئی - جان اک میری جان مین آئی -

نمبر(٦) کوئی۔ رشک ؎ گانے مین کرو غمزہ تو جیتا نہ رہے ایک۔ ستم ہر

سے ہرتال سے ہرتال بدلجائے۔ برق ؎ ہماری زیست مین تھے کون

کون ساتھ اے برق۔ اب ایک فاتحے کو قبر پر نہین آتا۔ فقرہ۔ جہان ایک

بات حسن پائی لے اُڑے۔

نمبر(٧) یکسان۔ متحد۔ برابر۔ جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہی۔ یہ وہ دونون

ایک ہین جو پسند آئے لیلو۔ داغ ؎ ایک ہی تیری نگہ میری آہ۔ کہین ایسو نشے

رہا جاتا ہی۔ صبا ؎ بلند و پست عالم ایک ہی چشم حقیقت مین۔ حصیر فقر

ہمپایہ ہی تخت فریدون کا۔

نمبر(٨) متفق۔ فقرہ۔ اس امر مین اُن سبکی رائے ہمیشہ سے ایک ہی۔ انگلستان

اور روم ایک ہو گئے تو اور سلطنتونکو مشکل ہو جائیگی۔

نمبر(٩) سارا۔ تمام۔ فقرہ۔ ابی ہم کیا ہین ایک زمانہ شاہ صاحب کا

معتقد ہی۔ ایک عالم انکا مداح ہی۔

نمبر(١٠) پورا۔ یکا۔ فقرہ۔ اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک

ہی اور کہین حسن کلام کے لیے زائد آتا ہی۔ فقرہ۔ آپ جنکا ذکر رہے ہین

ایک تُند مزاج آدمی ہین۔ جو کام شروع ہوتا ہی آپ اُسمین ایک اڑنگا لگا دیتے ہین۔

ایکا۔ ھ۔ مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ کیف ؎ ہندو ونمین ہی نہ ایکا نہ مسلمانونمین

پیر ہن پھاڑ کے ملجایئے دیوانونمین۔

ایک آدھ۔ (قلت اور کمی کی جگہ) اکا دُکا۔ کوئی کوئی۔ صبا ؎ پھنسا ئیگا

مجھے دشت جنون کے کانٹونمین۔ یہ ایک آدھ جو دامن مین تار باقی ہی۔

ناسخ ؎ وصلکی رات بھی ایک آدھ بڑھا بہر خدا۔ الفلک ہجر کی راتین جو ہون

دو چار دراز۔ نصیر نے ایک آدھ۔ بغیر ہائے مخلوط بھی کہا ہی نصیر ؎

تری زلف سیہ کاش اس دل ناشاد سے لپٹے۔ بلا سے ناگہان ایسا نہو ایک

ایک آدھ سے لپٹے۔ متاخرین اسکو صحیح نہین جانتے۔

ایک آم کی دو پھانکین ہین۔ دونون ایک ہی شکل و صورت کے ہین۔

ایک آنچ کی کسر رہگئی۔ ذرا سا نقصان باقی رہا۔ تھوڑی ہی کسر رہگئی

اصل مین یہ جملہ مُہوَسونکی زبان کا ہی۔ جب کیمیا بنانے مین ناکامی ہوتی ہی

اور ٹھیک نہین بنتی تو اُسجگہ بولتے ہین مگر اب کوئی تخصیص نہین رہی۔

ایک آنچ کی کسر ہی۔ قریب قریب تیار ہونیکے ہی۔ کھانے کی نسبت

کہتے ہین۔ فقرہ۔ کھچڑی تیار ہی فقط ایک آنچ کی کسر ہی۔ اور مہوس

کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہین۔

ایک آنکھ۔ (عو) ذرا۔ بالکل۔ مطلق۔ جیسے ایک آنکھ نہ بھانا۔ ایک آنکھ

نہ ماننا۔ جملۂ سالبہ مین آتا ہی۔

ایک آنکھ پھوٹتی ہی تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہین۔

جب آدمی کا ایک بچہ مر جائے تو چاہیے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے

غافل اور بے پروا نہو جائے۔ یہ مثل عورتین سمجھانیکے طور پر بولتی ہین۔

ایک آنکھ سبکو دیکھنا
ایک آنکھ سے سبکو دیکھنا } سبکو برابر جاننا۔ یکسان برتاؤ کرنا۔ ذوق

؎ خورشید وار دیکھتے ہین سب کو ایک آنکھ۔ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و

بد سے ہین۔

ایک آنکھ مین لہر بہر ایک مین خدا کا قہر۔ مثل (عو) اُسجگہ بولتی

ہین جہان کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزونمین سے ایک پر بہت لطف اور

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے۔ اور اُسجگہ بھی کہتی ہین جہان کوئی

شخص گھڑی بھر مین مہربان ہوجاے اور گھڑی بھر مین بُری طرح پیش آئے۔

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ ۔(عو) دو لڑکونکے ساتھ برابر محبت کرنے اور یکسان سمجھنے کی جگہ کہتی ہین۔

ایک آوے کے برتن ہین ۔مَثل سب ایک ہی سے ہین۔ایک ہی گھرانے کے ہین۔ بیشتر ہجو کی جگہ کہتے ہین۔ فقرہ ۔ اجی اُنکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ویسے بڑے سب ایک آوے کے برتن ہین۔

ایکا ایکی ۔(عو) دفعتہً ۔ اچانک ۔ فقرہ ۔ وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکا کرنا ۔متفق ہونا ۔ اسیر ۔ مجکو طریقِ عشق مین قائل نہ کرسکے ۔ ایکا ہزار کا فرو دیندار نے کیا۔

ایک انار سو بیمار ۔مَثل ۔جہان چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُسجگہ بولتے ہین ۔ تسلیم ۔ ایک معشوق کتنے عاشق زار ۔ ہی مَثل ایک انار سَو بیمار ۔ اور اسطرح بھی بولتے ہین ۔ یک انار صد بیمار ۔

ایک انڈا وہ بھی گندا ۔مَثل ۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق ۔ اور اسیطرح ہر شے کی نسبت کہتے ہین جو ایک ہی ہو اور بیکار ہو۔

ایک انگور سَو زنبور ۔مَثل ۔ دیکھو ایک انار سو بیمار ۔ اور یون بھی کہتے ہین یک انگور صد زنبور۔

ایک اور ایک گیارہ ۔مقولہ ۔چونکہ ایک کے ہندسے پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھ جاتا ہی اسلیے اُس جگہ کہتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہی کہ ایک سے دو بہت ہوتے ہین ۔ اور اسکو کئی طرح بولتے ہین ۔ ایک اکیلا دو سے گیارہ ۔ ایک اکیلا دو کا میلا ۔

ایک اور سَو کا فرق ہی ۔یعنی بڑا فرق ہی ۔ جب ایک قسم کی دو چیزون مین باہم زیادہ تفاوت ہوتا ہی تو اُسجگہ کہتے ہین کہ اِن دونون مین ایک اور سَو کا فرق ہی ۔ صبا ۔ ایک اور سو کا مجھ مین اُنمین ہی فرق ۔ لاکھ نالے کرے ہزار چمن ۔ اور اسیطرح ایک اور ہزار کا فرق ۔ ایک اور دس کا فرق بھی بولتے ہین۔

ایک ایک ۔نمبر(۱) ہر ایک ۔ سب ۔ قلق ۔ حُسن مین ایک ایک ماہ جبین ۔ غیرتِ لعبتانِ لندن و چین ۔ صبا ۔ کسی جگہ نہ ملا نقشِ حُبّ زمانے مین ۔ پھر اقلم کی طرح ایک ایک شانے مین ۔ آتش ۔ خموشی اور گویائی مری اک اک سے بہتر ہی ۔ سکوت مین یہ قطرہ ہی گُہر تو جوش مین دریا ۔ نمبر(۲) فرداً فرداً ۔ باری باری ۔ فقرہ ۔ سب اکبارگی مجمع مت نہ کرو ایک ایک جاؤ ۔

ایک ایک دم مین سَو سَو رنگ بدلتا ہی ۔ایک بات پر قائم نہین رہتا گھڑی مین کچھ گھڑی مین کچھ ۔ تلوّن مزاج کی نسبت کہتے ہین ۔ نکہت ۔ شبِ فرقت کو روزِ وصل سے بدلے نہ برسون مین ۔ زمانہ ایکدم مین رنگ سَو سَو بار بدلے ہی ۔

ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا ۔نہایت بیکسی و بے بسی کی حالت مین ہونا ۔ مومن ۔ دامن پکڑ کے روئین نہ کیون ایک ایک کا ۔ جب چھوڑ جاے بیکس و تنہا قضا ہمین ۔

ایک ایک کا منہ دیکھنا یا تکنا ۔حیرت اور حسرت کے عالم مین ہونا ۔ مومن ۔ اگر نہ دیکھتے وہ پیاری پیاری صورت آہ ۔ تو ایک ایک کی منہ کو تکا نہ کرتے ہم ۔ کیف ۔ اور سب آئے تو کیا وہ تو نہ آئے دیکھنے ۔ کیون نہ منہ ایک ایک کا مین وقتِ رحلت دیکھتا ۔

ایک ایک کرکے ۔نمبر(۱) اکبارگی کے خلاف ۔ رفتہ رفتہ ۔ فقرے ۔ آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے سب اُٹھ گئے ۔ تمنے تو ایک ایک کرکے

سب منقّے اسیوقت کھالیے۔

نمبر(۲) سب۔ کُل۔ **فقرہ**۔ جتنی چیزین اوپر تھین ایک ایک کرکے چور اُٹھا لیگئے۔

نمبر(۳) فرداً فرداً۔ جُدا جُدا۔ **فقرے**۔ مینے اسیواسطے ایک ایک کرکے سب چیزین گنوادی تھین۔ اسباب یون نہ دے آتا ایک ایک کرکے داروغہ کے سپرد کردینا۔

ایک ایک کی چار چار لگانا۔ مبالغے کے ساتھ چغلی کھانا۔ زراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔ **فقرہ**۔ یہی ما ما مُردار ایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے۔ (عو)

ایک ایک کے دو دو ہونا۔ تجارت مین دونا نفع ہونا۔ **اسیرؔ** دیکھتا ہون جسکو دو ٹکڑے ہے تقتل مین ترے۔ ہوتے ہین ایک ایک کے دو دو اسی بازار مین۔ اور ایک ایک کے دس دس ہونا بھی ہے۔ **اسیرؔ** ترک احسان نہ کرای تاجر بازار جزا۔ ایک کے دس ہین ترا اسمین خسارا کیا ہے۔

ایک اینٹ کے لیے مسجد ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑے سے فائدے کے واسطے بہت بڑا نقصان گوارا کرنا۔ دُنیا کے واسطے دین کھونا۔ **میرؔ** مت ان نمازیون کو خانہ سازِ دین جانو۔ کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہین مسجد۔ اور بغیر ایک کے بھی کہتے ہین۔ **آتشؔ** کون چھینے بُت کو توڑے برہمن کے دل کو کون۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا۔

ایک بات تھی منہ سے نکلگئی۔ یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہین۔ یعنی مینے یونہین ایک بات کہدی اسپر تعرّض اور گرفت نہ کرنا چاہیے۔ **اسیرؔ** بوسے کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔ اک بات تھی کہ منہ سے ہمارے نکلگئی۔

ایک بات مین۔ زراسی جنبشِ لب مین۔ کچھ کہکر۔ **فقرہ**۔ وہ بہت بڑھ بڑھ کے بولتے تھے مینے ایک بات مین بند کردیا۔ **ظفرؔ** زندہ کردے اپنے کُشتے کو جو تو اک بات مین۔ واقعی رشکِ مسیحا بات یہ اچھی تو ہے۔

ایک بات ہزار منہ۔ اُسجگہ کہتے ہین جب کسی امر مین ہر شخص ایک نئی بات کہے۔ **فقرے**۔ اصل حال تو معلوم نہین ہوتا ایک بات ہزار منہ کسکی مانیئے کسکی نہ مانیئے۔ ایک بات ہزار منہ ہین کس کسکی سنون۔

ایک بات ہے۔ نمبر(۱) اسکی کوئی اصلیت نہین ہے۔ **ناسخؔ** خلق نے بُہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر۔ ہے کہان اُسکے دہن اک بات ہے افواہ مین۔

نمبر(۲) ادنے اور آسان بات ہے۔ بہت ہی سہل ہے۔ **ذوقؔ** لبِ پان خوردہ کی شوخی کے ہے آگے اک بات۔ کہ لگا دے وہ مسیحا پہ بھی خون کی تہمت۔ **غالبؔ** اک کھیل ہے اور نگ سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے۔

ایک بال چل نہین۔ سر مو فرق نہین۔ **میرؔ** آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔ کافر ہون اسمین ہووے اگر ایک بال چل۔ اب بال برابر فرق نہین زیادہ بولتے ہین۔

ایک بال کا مول۔ حُسن کی تعریف مین مبالغے کے طور پر کہتے ہین کہ وہ ایسا حسین ہے کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے۔ **ظفرؔ** پاے کیا مشک ترے زلف و خط و خال کا مول۔ چین و تاتار نہ جب دونون ہون اک بال کا مول۔

ایک بچّے کی مان کیا اور سو روپے کی پونجی کیا۔ مقولہ۔ یعنی یہ دونون باتین وقعت کا باعث نہین ہوتین۔ نہ سو روپے کی پونجی پونجی کہی جاسکتی ہے نہ ایک بچّے کی مان بچّے والی۔

ایک بغل ہوجاؤ - (عوام) بیچ سے ہٹ جاؤ۔ کنارے ہوجاؤ۔ فقرہ گاڑی آرہی ہے ایک بغل ہوجاؤ۔ فصحا ایک طرف ہوجاؤ۔ کنارے ہوجاؤ۔ بولتے ہین۔

ایک بوٹی سَو کُتّے - مثل۔ ایک انار سَو بیمار۔ عوام بولتے ہین۔

ایک بولی تین کام - ایک وقت مین کئی کامونکی تعمیل ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہین۔

ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے - مقولہ۔ ایک کی بدچلنی سے گھر کا گھر تباہ ہوجاتا ہے۔

ایک پانی کی کسر ہے - ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے صرف ایکبار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔ فقرہ۔ کھیتی کا حال اچھا ہے صرف ایک پانی کی کسر ہے۔

ایک پاؤن اندر ایک پاؤن باہر
ایک پاؤن گھر مین ایک پاؤن باہر } گھڑی یہان گھڑی وہان۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی غایتِ اضطراب یا کثرتِ کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے۔ فقرہ۔ وہ اپنے حواسون مین کہان ہین کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤن اندر ایک پاؤن باہر۔

ایک پاؤن پھرنا - برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہا کی گردش بہت دوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ ذوق ؎ نقطۂ خال اُسکا سوداخیز ہے۔ پھرتے ہین اک پاؤن ہم پرکار سے۔

ایک پاؤن سے کھڑا رہنا - بہت ہی فرمانبردار ہونا۔ غایتِ اطاعت و فرمانبرداری کی جگہ کہتے ہین۔

ایک پر ایک - متواتر۔ لگاتار۔ ؎ جب کبھی داغ کیا ہمنے سوال بوسہ۔ سیکڑون اُسنے دیئے سخت جواب ایک پر ایک۔

ایک پر ایک گرا پڑتا ہے - ٹوٹے پڑتے ہین۔ خریدارون یا تماشائیونکے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ فقرہ۔ اس دُکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے۔

ایک پر بیٹھ رہنا - (عو) ایک شوہر یا ایک آشنا پر قناعت کرنا۔ جان صاحب ؎ ایک پر بیٹھ رہون اور کسی سے نہ ملون۔ ایسے بندی نے کئے ہی نہین اقرار کہین۔ ولہ ؎ چھوڑو ہرجائی پن اور ایک پہ تم بیٹھ رہو۔ ایسی ہمّت دے بنی جان خدا کاش تمہین۔

ایک پر کے سَو کوّے بناتا ہے - مثل۔ ایک بات کی سو باتین بناتا ہے۔ بات مین سَو شاخسانے نکالتا ہے۔ فریبی اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہین۔

ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے چُوکھی دے - مثل۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک شخص کسی لذّت کا نتیجہ بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اُس سے اعلےٰ تر کی خواہش کرے۔ مسرور ؎ کچھ عجب رسم ہے اس میکدۂ دنیا کی۔ ایک تو لوٹے پڑا دوسرا چوکھی مانگے۔

ایک پلک - (عو) پل بھر۔ دم کی دم۔ ذرا دیر۔ ایک آن۔ رنگین ؎ مجھسے کہتے ہین وہ دامن کو جھٹک سونے دے۔ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے۔

ایک پنتھ دو کاج - اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک تدبیر مین دو کام سرانجام پائین اسی جگہ فارسی مین بیک کرشمہ دو کار ہے۔

ایک پیٹ کے - متحدالبطن۔ حقیقی بھائی بہن۔ فقرہ۔ ہین تو

ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپسمین نہین بنتی۔

ایک تارا دیکھکے ایڑی دیکھنا۔ (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہی اسلیے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہی اور دوسرا تارا نظر نہین آتا تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہین اُنکا خیال ہی کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہی۔ **ناسخ** ؎ کیون نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔ کم نہین تارو ںسے اُس رشکِ قمر کی ایڑیان۔

ایک ترکش کے تیر ہین۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہین **ظفر** ؎ چشم کے دنبالے سے کہتے ہین مژگان و نگاہ۔ قتل کو عاشق کے تم دونون ہو اک ترکش کے تیر۔

ایک تل بھر۔ بہت ذرا سا **بحر** ؎ ایک تل بھر نہ محبّت نہ مروّت انہین۔ ہیچکارے تری آنکھونکے چکارے دیکھے۔ تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہین۔

ایک تندرستی ہزار نعمت۔ مقولہ۔ یعنی تندرستی سب نعمتون پر غالب ہی۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحبِ ثروت ہو جب تندرست ہی نہین تو کچھ نہین۔ او رتندرستی ہزار نعمت بھی کہتے ہین۔

ایک تنکا نہین چھوڑا }
ایک دھجّی نہ چھوڑی } کچھ نہین چھوڑا سب لوٹ لیگیا۔

ایک تن کے بہتّر تن ہونا۔ (عو) بُری گت ہونا۔ بہت ہی بے آبرو ہونا۔ **محشر** ؎ اُجڑ ہی مردوا اُسکے نہ منہ چڑھنا بُوا اُنُّو۔ کہو پھر کیا رہی جب ایک تن کے ہون بہتّر تن۔

ایک تنکے کا احسان نہ لینا۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ اظہارِ استغنا و حمیّت کی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ اتنی عمر آئی ہمنے آجتک ایک تنکے کا احسان نہین لیا۔

ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہی۔ احسان چاہیے تھوڑا سا کیون نہو مگر احسان اُٹھانیوالے پر اُسکا بہت بار ہوتا ہی **بحر** ؎ ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہی۔ پلّہ جھک جاتا ہی آنکھونکا ترازو کیطرح۔

ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہی۔ حالتِ ناداری اور بیکسی مین تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہی۔

ایک تنکے کا سہارا نہین۔ کسی سے ذرا بھی امید نہین **منیر** ؎ بحرِ آفت مین تنِ لاغر بھی تھا ناآشنا۔ ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفان مین نتھا۔

ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔ ذرا بھی ممنون نہونا۔ ممنون ہونے سے انکار کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ **فقرہ**۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہی کہ مین ابھی تک ایک تنکے کا شرمندہ نہین ہوا۔

ایک تو۔ اول تو۔ **کیف** ؎ ایک تو یہ ہین نہین عشق مین ہی خاطر جمع۔ دوسرے ہجر مین کرتے ہین پریشان آنسو۔ **ظفر** ؎ ایک تو نازک بدن اور دوسرے نازک مزاج۔ تیسرے باتو نمین بھی اُسکے سراپا ناز ہی۔

ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ۔ اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے۔

ایک تو تھا ہی دیوانہ تسپر آئی بہار۔ مَثَل۔ آوارہ کے لیے آوارگی کا سامان بھی مہیّا ہوگیا اب خدا ہی حافظ ہی۔ فصحا تسپر کی جگہ اُسپر بولتے ہین۔

ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔ مَثَل۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتین کرے اور دوسرے

ع ؎ یہ تینون مقولے بغیر ایک کے بھی مستعمل ہین۔

کی جگہ اُسپر اور سرزوری کی جگہ سینہ زوری بھی بولتے ہین۔ **نواب مرزا شوق** ؎ اب کہانتک کرون مین غمخوری۔ ایک تو چوری اُسپہ سرزوری۔

ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہو گئے۔

ایک تو کانی جانی دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی۔ مثل۔ (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اور اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہین۔

ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ مثل۔ یعنی ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہو گئے۔

ایک تو میان اونگھتے اُسپر کھائی بھنگ۔ مثل (عو) جب کوئی کاہل اور سست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُسجگہ بولتی ہین۔ اور اُسپر کی جگہ دوسرے بھی کہتی ہین۔

ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ مثل۔ (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہین اگرچہ دونونکی حیثیت مختلف ہو۔

ایک تھان کے ٹکڑے ہین
ایک تھیلی کے بٹّے ہین
ایک تھیلی کے چٹّے بٹّے ہین
} مثلین ایک آوے کے برتن ہین۔

ایک تیری جوانی کی آئی ہی۔ فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہی۔ ؎ سبکو مرنا ہی یون تو پر اے **میر**۔ آے ہی اک تری جوانی کی۔

ایکٹ۔ انگریزی۔ مذکر۔ نقل۔ سوانگ۔

ایک ٹانگ پھرنا۔ (عوام) ایک پاؤن پھرنا۔

ایکٹر۔ انگریزی۔ نقل کرنے والا۔ تماشا کرنے والا۔ اور عورت ہو تو اُسکو ایکٹرس کہتے ہین۔

ایک ٹکا میری گانٹھی لڈّو کھاؤن یا ماٹھی۔ مثل (عو) کمظرف کی نسبت بولتی ہین جو ذراسی چیز پر اتراتا پھرے۔

ایک جان دو قالب۔ کمال اتحّاد اور انتہا کی دوستی کی جگہ کہتے ہین۔ **صبا** ؎ ہم تم ہین ایک جان دو قالب۔ آپسمین بڑی محبتین ہین۔ **نسیم** نے ایک جان دو تن بھی کہا ہی۔ **گلزار نسیم** ؎ اک جان دو تن تھے سر و بالا۔ صحبت کا مزہ ہوا دو بالا۔

ایک جان ہزار امید۔ جبتک دم مین دم رہتا ہی آدمی کے ساتھ ہزارون امیدین لگی رہتی ہین۔ اور جان کی جگہ دم بھی بولتے ہین۔ **مسرور** ؎ طرفہ دکھلاتی ہی بہار امید۔ ہی مثل ایک دم ہزار امید۔

ایک جان ہزار غم
ایک دل ہزار داغ
} ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتین ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ **سودا** ؎ ای لالہ گو فلک نے دیے تجکو چار داغ۔ چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ۔ اور اسکو اور الفاظ کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ ایکدل ہزار آفت ایکدل ہزار آبلے۔

ایک جو کی سولہا روٹی بھگت کہین بھگتائن کھوٹی۔ مثل۔ (عو) اُسجگہ کہتی ہین جہان ہزار جزرسی پر بھی فضول خرچی کا الزام لگایا جائے۔

ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہی۔ مقولہ۔ چُپ رہنے مین بہت سی آفتون سے نجات ہوتی ہی۔ **ہلال** ؎ ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہی بلا۔ نُجّل بھی

آپکا ہی گویا فیض ۔ جان صاحب ؎ ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہی بلا ۔ مین نہ بولوں کوئی ہزار اُلجھے ۔ اور لاکھ کی جگہ ہزار اور ستّر بھی بولتے ہین ۔

ایک چُپ ہزار کو ہرادے }
ایک چپ ہزار چپ } خموشی ایسی چیز ہی کہ سبکے مُنہ بند کردیتی ہی ۔

ایک چنے کی دو دالین ہین ۔ دیکھو ایک آم کی دو پھانکین ہین ۔

ایک چھوڑ دو دو ۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک کی جگہ دو ہون جیسے ایک چھوڑ دو دو آدمی نوکر ہین ۔ رہنے کی کیا کمی ہی ایک چھوڑ دو دو گھر موجود ہین ۔

ایک چھینکے ایک ناک کاٹے ۔ مثل ۔ آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے ۔ طنز سے کہتے ہین ۔

ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان ۔ بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہین ۔

ایک حساب سے }
اس حساب سے } اس اعتبار سے ۔ اسوجہ سے ۔ فقرہ ۔ ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیون منگواتے ۔

ایک حمّام مین سب یا سبھی ننگے ہین ۔ مثل ۔ جتنے ہین سبکا ایک ہی رنگ ہی کون کسکو بُرا کہے ۔

ایک خطا دو خطا تیسری خطا مادر بخطا ۔ یعنی دو ایکمرتبہ چوک ہو جانا مقتضائے بشریت ہی مگر بار بار کی خطا رذالت اور شرارت کی دلیل ہی کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت کہتے ہین ۔

ایک در بند ہزار در کُھلے ۔ کسی جگہ سے آمدنی بند ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلّی کے طور پر کہتے ہین یعنی خدا مسبب الاسباب ہی ایک جگہ سے قطع تعلّق ہوگیا تو دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی ۔

ایکدل یار و نخین ایک چوکیدار و نمین ۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہی اور اِدھر بھی ۔ کام کیونکر ٹھکانے سے ہو ۔ بیشتر ماما اصیلونکو بے توجہی سے کام کرنے پر کہتی ہین ۔

ایکدم ۔ برابر ۔ بلا توقّف ۔ پیہم ۔ فقرہ ۔ مین یہانسے اُٹھکر ایکدم چار کوس چلا گیا ۔ نکہت ؎ کوچۂ جانان جبیب کا دُجیپ کسقدر ۔ صد کاروانِ اشکِ روان ایکدم گئے ۔ اور اکدم بھی کہتے ہین ۔ میر ؎ گرچہ ہستی سے عدم تک اک مسافت تھی بعید ۔ پر اُٹھے جو ہم یہانسے وان تلک اکدم گئے ۔ اب فصحائے لکھنؤ سے نہین سنا جاتا ۔

ایک دم آیا نہ آیا ۔ زندگی کا کیا اعتبار جبتک سانس چلتی ہی جبھی تک ۔ منتظر ؎ کرے کیر کیا کوئی اس زندگی پر ۔ فقط ایک دم ہی سو آیا نہ آیا ۔ اور یون بھی کہتے ہین ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا ۔

ایکدم کا دمامہ ہی ۔ چند روزہ زندگی کے لیے کیا کیا سامان کرنا پڑتے ہین ۔ زندگی کی ناپایداری کی نسبت کہتے ہین ۔

ایک دم کی روشنی ہی ۔ نمبر (۱) چار دنکی چاندنی ہی ۔ ناپایدار اور بے ثبات ہی ۔ ؎ شانۂ تن مین چراغِ صبحگاہی سرح ہی ۔ ایک دم کی روشنی ہی ایک دم کی روشنی ۔

نمبر (۲) صرف دم کے ساتھ زندگی کی ساری باتین ہین جب دم نہین تو کچھ نہین ۔ مثال اوپر کے نمبر مین گزری ۔

نمبر(۳) اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جسکی ذات سے سارے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت ہو۔ **فقرہ**۔ اگر وہ نہون تو گھر خاک مین ملجاے بس ایک دم کی روشنی ہے۔

ایک دم مین ہزار دم۔ بیشتر مریض کے جان بلب ہونے مین ڈھارس دینے کے طور پر بولتے ہین۔ یعنی ایک پل مین خدا جانے کیا سے کیا ہوجاتا ہی شاید مریض اچھا ہوجاے۔ ؎ جو درد ہجر بتانے تیرے لبون پہ دم ہی تو کیا الم ہی۔ خدا کو کر اپنے یاد **جرات** کہ ایک دم مین ہزار دم ہی۔ ؎ نومید **مصحفی** سے نہو یار وقت نزع۔ تو نے نہین سنا ہی کہ اکدم ہزار دم۔

ایک دن سبکو مرتا ہی۔ یعنی کوئی کسی کے مرنے سے خوش نہو موت سب کے لیے ہی۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز۔ دوست۔ کے مرنے سے کیون اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہی۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہین۔ جیسے مین ایسی بات کہکے کیون عاقبت خراب کرون ایکدن سبکو مرنا ہی **منتظر** ؎ کہیو ای بھائیو خدا لگتی۔ ایکدن دیکھو سبکو مرنا ہی۔

ایک دن کا مہمان دو دن کا مہمان تیسرے دن کا بلاے جان۔ مقولہ دو ایکدن مہمان کی خاطر ہوسکتی ہی پھر وبال ہوجاتا ہی۔

ایک دن کا مہمان گلاب کا پھول دوسرے دن کا مہمان کنول کا پھول تیسرے دن کا مہمان گھر کیون گیا بھول۔ مقولہ۔ یعنی مہمان کی خاطر جیسی پہلے روز ہوتی ہی ویسی دوسرے دن نہین ہوتی اور تیسرے روز تو دوبھر ہوجاتا ہی۔

ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہین۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہی یعنی کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا۔

ایک دو۔ تھوڑے سے۔ چند۔ **رند** ؎ ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ خُم کے خُم پیتا رہا ہون ساقیا۔ **جرات** ؎ ابتو دم رکنے لگا ضبط محبت ہی سے ہے۔ ایک دو اشک تو آنکھون سے بہا لینے دے مجھے۔

ایک دو تین لا بوجھ کو چھین۔ع گنجفہ بازونکی اصطلاح ہی بوجھ کے وقت کہتے ہین۔ **نکہت** ق ؎ سوخت حاصل نہ کیون رقیب کو ہو کھیلے جب گنجفہ وہ شوخ حسین۔ ایک دو چار بوسے لیکے کہون۔ ایک دو تین بوجھ کو لا چھین۔

ایک دیگا دس پائیگا۔ خیرات اجر عظیم کا باعث ہی۔ (فقرا کی صدا)

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہی۔ مقولہ۔ دو مخالف شخصون مین دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہی۔

ایک ڈوبے تو جگ سمجھای یہان تو سب جگ ڈوبا جاے۔ مَثَل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائین یہان تو سب کے سب عقل کے دشمن ہین کون کسکو ہدایت کرے۔

ایک ذات۔ ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر۔ **فقرہ**۔ چھانٹے کیا ہو سب ایک ذات ہین جو خاص دان چاہو لیلو۔

ایک ذات کرنا۔ حل کرنا۔ باہم خوب ملا دینا۔ **فقرہ**۔ پہلے موتی اور زہر مہرے کو خوب ایک ذات کرلو پھر اور دوائین شریک کرنا۔

ایک راس۔ ایک ذات۔ **میر حسن** ؎ جڑاؤ وہ استادے الماس کے۔

ع ۔ گنجفے مین جب بوجھ کا وقت آتا ہی تو بوجھنے والا پتے اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر بجھانیوالے کے ہاتھ کے گرد جبین پتے ہوتے ہین پتے لیے ہوے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہی۔

ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے ۔

ایک رتّی باون تولے ۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہین جس سے باوجود زراسی ہونیکے بہت سا سونا بنجاتا ہی ۔ **سحر** ؔ ایک رتی مین یہان سے بنتے ہین باون تولے ۔ کیمیا گر نہ سنین خاکِ شفا کی تعریف ۔

ایک رسّی مین بندھنا ۔ بہت آدمیونکا ایک جرم مین ماخوذ ہونا ۔ **بحر** ؔ زلف کھولے سوے مقتل جو وہ اکبار چلے ۔ ایک رسّی مین بندھے سارے گنہگار چلے ۔

ایک رنگ آتا ہی ایک جاتا ہی ۔ چہریکا رنگ فق ہی ۔ منہ پر ہوائیان چھوٹ رہی ہین (ندامت خوف یا تکلیف کی شدت سے) **نواب مرزا شوق** ؔ دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا ۔ ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا ۔

ایک رنگ پر رہنا ۔ ایک حالت پر رہنا ۔ تغیّر ہوتا رہنا ۔ **صبا** ؔ دو دن اگر خزان ہی تو دو دن بہار ہی ۔ اک رنگ پر کبھی نہین رہتا جہان کا رنگ ۔

ایک سا ۔ برابر ۔ یکسان ۔ **قلق** ؔ سبکو اپنا ہی سا سمجھتا ہی ۔ دل نہین ایک سا ہر اک کا ہی ۔ **مومن** ؔ رحم پر خصم جانِ غیر نہو ۔ سبکا دل ایک سا نہین ہوتا ۔ ؔ قربان اپنی چشمِ حقیقت کے ای **صبا** ۔ ہی ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر ۔

ایک ساتھ ۔ ایک حُسنِ کلام کے لیے زائد ہی اصل وہی ساتھ ہی ۔ **انشا** ؔ سو رہتے ہین ایک ساتھ لیکن ۔ تلوار کی بیچ آڑ سی ہی ۔

ایک سانچے کے ڈھلے ہین ۔ سب ایک ہی سے ہین وضع قطع مین بال برابر فرق نہین ۔ مثال ایک راس مین گزری ۔

ایک سر ہزار سودا ۔ مثل ۔ ایک آدمی اور ہزار کام ۔ ایک دل اور سو طرح کی فکرین ۔ ایک دل اور بہت سی تمنّائین ۔ **میر** ؔ دلمین بھرتے ہین خال و خطّ و زلف ۔ مجکو اک سر ہزار سودا ہی ۔ **نصیر** ؔ خیالِ زلفِ بُتان دلمین یار رکھتے ہین ۔ سر ایک رکھتے ہین سودا ہزار رکھتے ہین ۔

ایک سُورما چنا بھاڑ نہین پھوڑ سکتا ۔ مثل ۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی لائق اور ہمت ور ہو اُس کام کو نہین انجام دیسکتا جو بہت سے آدمیون کے کرنیکا ہی ۔

ایک سے ایک اعلے سبحان ربّی الاعلے ۔ اُسجگہ طنز سے کہتے ہین جہان بدی اور شرارت مین ایک سے ایک بڑھا ہوا ہو ۔

ایک سے دن نہین رہتے ۔ مقولہ ۔ کسیکا زمانہ یکسان نہین رہتا ۔ حالتمین تغیّر ہوتا رہتا ہی ۔ **فقرہ** ۔ اتنا تقدیر کو کیون روتے ہو خدا افلاس دور کردیگا کسیکے ایک سے دن نہین رہتے ۔ **میر حسن** ؔ کبھی تو مین بھی کچھ ہونگا نہ اس عالم پہ جا میرے ۔ نہین رہتے کے ظالم ایک سے دن یہ سدا میرے ۔

ایک سے دو بھلے ۔ مقولہ ۔ اکیلے سے دُکیلے بھلے ۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ۔ بیشتر سفر کیحالتمین ساتھی کے ملجانیکی جگہ کہتے ہین ۔

ایک سے ہزار تک ۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہین ۔ **صبا** ؔ وہ روشنی چراغِ رُخِ حبیب کہان ۔ جلاے ایک سے لیکر کوئی ہزار چراغ ۔ اور ہزار کی جگہ لاکھ بھی ہی ۔ **قلق** ؔ ایک سے لاکھ تک اُٹھانا تو ۔ ہاتھ خالی مگر نہ آنا تو ۔

ایک سے ہزار ہونا ۔ نمبر (۱) تھوڑے سے بہت ہونا ۔ (کثرت کی جگہ) **فقرہ** ۔ یہ خبر سنکر میرا رنج ایک سے ہزار ہوگیا ۔ نمبر (۲) مرتبہ حاصل ہونا ۔ بڑے پایہ پر پہنچنا ۔ **تسلیم** ؔ بہار مین گل صد

برگ پر نشار ہوئی - ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی - اسیر ؎ تیغ فرقت نے کیا بند سے ہر بند جدا - ہوگیا ایک سے گویا مین ہزار آجکی رات -

ایک شیر مارتا ہی سو لومڑیان کھاتی ہین - مثل - ہمت والے ایک اپنی کمائی سے بہت سے واماندونکی پرورش کرتے ہین اور لومڑی کی جگہ گیدڑ بھی کہا جاتا ہی -

ایک طرف کا بازار بند ہی ایک محلّہ اُجاڑ ہے } ایک آنکھ ندارد ہی - مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہین -

ایک طرف ہوجاؤ - نمبر (۱) کنارے ہوجاؤ - **فقرہ** - دیکھو گھوڑا سوار کے قابو سے باہر ہی ایک طرف ہوجاؤ -

نمبر (۲) کسی ایک کے شریک ہوجاؤ - **فقرہ** - یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھائی ایک طرف ہوجاؤ -

ایک عالم - سارا جہان - تمام دنیا - **آتش** ؎ ایک عالم مین ہو ہر چند مسیحا مشہور - نام بیمار سے تمکو خفقان ہی کہ جو تھا - ؎ عشق ہی کیا بلا کہ اسمین **ظفر** - ایک عالم کو مبتلا دیکھا - اسیطرح ایک زمانہ ایک جہان بھی کہتے ہین -

ایک عالم ہی - عجب بہار ہی - طرفہ کیفیت ہی - نرالا جوبن ہی - **مسرور** ؎ اسکا جو وصف کیجیے کم ہی - رخِ جانان پر ایک عالم ہی -

ایک عمر یا اک عمر - مدّت دراز - بہت زمانہ - **فقرہ** - اسکے حاصل کرنیکو ایک عمر چاہیے - مجکو یہان آئے ہوے ایک عمر گزری - **رند** ؎ اک عمر سے ہی زندگی و موت مین جھگڑا - قصّہ نہین چکتا یہ بکھیڑا ہی کہان کا -

ایک غریب کو مارا تھا تو نو من چربی نکلی تھی - جب کوئی شخص اپنی مسکینی اور غریبی کا اظہار کرے اور وہ دراصل غریب نہو تو اُسجگہ یہ جملہ طنزاً کہتے ہین -

ایک کا منہ شکر سے بھرا جاتا ہی سو کا منہ خاک سے بھی نہین بھرا جاسکتا - مقولہ - یعنی ایک شخص کی کاربراری تو ہر طرح ہوسکتی ہی مگر بہت لوگونکی تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہوتی ہی - **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ وہ شکر لب دے اُسے - سیکڑون کے منہ کبھی بھرتے نہ دیکھے خاک سے - بعض لوگ اسکو یون بھی کہتے ہین - ایک منہ موتیون سے بھرا جاتا ہی سو منہ خاک سے بھی نہین بھرے جاتے -

ایک کان بہرا ایک کان گونگا کر لینا - کسیکی طرف سے بالکل بیخبر ہوجانا - مطلق التفات نہ کرنا -

ایک کرے دس بھرین - اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک شخص خطا کرے اور اُسکا خمیازہ سبکو اُٹھانا پڑے -

ایک کو پانی ایک کو پیچ - مثل - انصاف سے داد و دہش نہ کرنے اور سب کے ساتھ یکسان برتاؤ نہ رکھنے کی جگہ کہتے ہین -

ایک کو دے رتبہ عالی ایک کو دے کھرپا جالی - مثل - یعنی اپنا اپنا نصیب ہی کوئی عیش اُٹھاتا ہی کوئی تکلیف مین بسر کرتا ہی -

ایک کو سائی ایک کو بدھائی - (عو) یعنی ہر کسی سے وعدہ ہر ایک سے اقرار - فریب اور مکّاری کرنے اور لوگون کو مختلف امیدون پر لگا رکھنے کی جگہ کہتے ہین - پوری مثل اسطرح ہی - ایک کو سائی ایک کو

بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی۔ مگر زبانون پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا زیادہ ہی۔

ایک کھائے ملیدا ایک کھائے بھُس۔ دیکھو ایک کو دے رتبہ عالی ایک کو دے کھُرپا جالی۔

ایک کھوگے تو دو سنوگے۔ تھوڑی سی بدزبانی کرکے بہت کچھ سننا پڑیگا۔ زبان روکنے اور زبان درازی سے باز رکھنے کی جگہ کہتے ہین بحر؎ جو ایک کہوگے دو سنوگے۔ پروا نہین خوش ہو یا خفا ہو۔ اور دو کی جگہ دس بھی کہتے ہین۔

ایک کہے نہ چار سُنے۔ مقولہ۔ آدمی نہ بدزبانی کرے نہ گالیان کھائے جو کسیکو ایک کہے گا تو ضرور چار سنے گا۔ مصحفی؎ سکوت بہتر ہی گفتگو سے نہ بولیے کچھ ہزار سنیے۔ مَثَل ہی مشہور یہ جہان مین کہ ایک کہیے نہ چار سنیے۔ ایک کہو نہ دس سُنو بھی بولتے ہین۔

ایک کی دوا دو
ایک کی دارو دو
مقولہ۔ یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنیکو دو آدمی کافی ہوتے ہین۔ منتظر؎ منکر نکیر دو ہین مردہ غریب اکیلا۔ کیا اسکا بس چلیگا ہین ایک کی دوا دو۔ نکہت؎ ذوالفقار دو زبان اُس شوخ کے ابرو ہین دو۔ ہو دو چار اُسنے نہ ایدل ایک کی دارو ہین دو۔ اور یون بھی بولتے ہین۔ ایک کی دوا دو دو کی دوا چار۔

ایک کی دونی سے سَو کی سوائی بھلی۔ مقولہ۔ بہت آدمیون کو تھوڑا تھوڑا نفع پہنچانا اُس سے بہتر ہی کہ ایک ہی آدمی کو بہت کچھ دیدیا جائے۔

ایک کی سَو یا ایک کی دس سناتا ہی۔ سخت بدزبان اور منہ پھٹ ہی۔ مصحفی؎ دھیان مین کب کسیکو لاتا ہی۔ ایک کی دس وہ اب سناتا ہی۔ نکہت؎ ایک کی سَو سنائے ہی تو نے دلا سُنا نہین۔ ایک ہی خلق مین وہ شوخ ایسا تو دوسرا نہین۔

ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ۔ مَثَل۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک شخص کی ذات سے بہتیرونکی بسر ہو۔

ایک گال ہنسنا ایک گال رونا۔ (عو) گھڑی ہنسنا گھڑی رونا۔

ایک گُرو کے بالکے ہین۔ دیکھو ایک آوے کے برتن ہین۔

ایک گھاٹ اُتارنا۔ سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکسان برتاؤ کرنا۔ اسجگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور ہوتا ہی۔ شعور؎ تیغ ابروے صنم سے کشتیِ دریاے حُسن۔ ایک گھاٹ اُسنے اُتارا کافر و دیندار کو۔

ایک گھر نپچے تو سب گھر پچے۔ شطرنج اور چوسر وغیرہ کے کھیل مین کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہین کہ اس گھر پر مُہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی۔

ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا ادھار
ایک گھڑی کی نا سارے دن کا ادھار
مقولہ۔ تھوڑی سی بیمروّتی بہت سے نقصانون سے بچاتی ہی۔

ایک لاٹھی سبکو ہانکنا۔ اعلےٰ ادنےٰ مین امتیاز نہ کرنا۔ سب کے ساتھ یکسان برتاؤ کرنا۔ گلزار نسیم؎ موسےٰ کا عصا تھا لٹھ جو انکا۔ ایکی لاٹھی سے سبکو ہانکا۔

ایک لکڑی کیا جلے کیا اُجالا ہو۔ اکیلی ذات کہانتک دلسوزی کرے ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہی۔

ایک ماں باپ کا ہونا۔(عوام) ایک نطفے سے ہونا۔غیرت اور تیہا دلانیکی جگہ کہتے ہین۔جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ۔ایک ماں باپ کے ہوگے تو پھر ایسا کام نہ کروگے۔

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہی۔مثل۔ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہی۔ایک کی بدوضعی سے قوم کی قوم بدنام ہوجاتی ہی۔اور اسی جگہ شیخ سعدی علیہ الرحمہ کا یہ شعر ہی۔ع

چو از قومے یکے بیدانشی کرد۔نہ کہ را منزلت باشد نہ مہ را۔

ایک مرد سب کو مرد کرتا ہی
ایک نامرد سب کو نامرد کرتا ہی } یعنی قوم مین اگر ایک ہمت والا ہوا تو اُسکی دیکھا دیکھی اورونکو بھی ہمت ہوتی ہی اور جہاں ایک نے بزدلی کی تو اُسکے ساتھ سب کی ہمت ٹوٹ جاتی ہی۔ایک نے جہاں بڑھکے تلوار لگائی اور ونمین بھی جرات آجاتی ہی اور جہاں ایک نے پیٹھ دکھائی سب کے سب بھاگ کھڑے ہوتے ہین

ایک مُرغی نَو جگہ حلال نہین ہوتی۔مثل۔تھوڑی سی چیز بہت لوگون مین بانٹتے نہین بنتی۔زرا سی چیز ہر شخص کو الگ الگ نہین پہنچ سکتی۔

ایک منہ یا ایک زبان۔ہمزبان۔فقرہ۔وہاں جتنے ہین سب ایک منہ ہین مین کس کسکو سمجھاؤن۔جتنے یہان ہین سب ایک زبان ہوکر کہین تو شاید کچھ اثر ہو۔

ایک منہ مین ہزار باتین کہہ جانا۔لگاتار سیکڑون باتین سنانا آبے انتہا بُرا بھلا کہنے کی جگہ شکایتًا کہتے ہین۔فقرہ۔واہ واہ باجی ایک منہ مین ہزار باتین مجھے کہہ گئین بھلا یہ بھی کوئی بات ہی۔(عو)

ایک میان مین دو تلوارین نہین رہ سکتین۔مثل۔ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر نہین رہ سکتے۔جیسے ایک عورت کے دو یارون اور ایک ملک کے دو بادشاہونمین نبھ نہین سکتی۔

ایک میرے گھر آنا دوسرے رونا۔اُسجگہ کہتے ہین جہان ظاہر کرنا ہوتا ہی کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری کارخانہ نہین ہی تھوڑے سے نوکر چاکر ہین بس اللہ اللہ خیر سلاّ۔

ایک مَین دوسرا میرا بھائی تیسرا حجّام نائی۔اُسجگہ طنز سے کہتے ہین جہان کوئی بہت سے آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہین ہی یا بہت کم آدمی ہین۔

ایک نا ہزار نہین۔(عو) غایت انکار کی جگہ کہتی ہین یعنی بس ایکمرتبہ کا انکار ہزار انکار کے برابر ہی بات پلٹ نہین سکتی۔**قلق** ع ہان کا کیا ذکر بار بار نہین۔کہتی تھی ایک نا ہزار نہین۔**نواب مرزا شوق** ع تھی یہ تکرار بار بار نہین۔کہتی تھی ایک نا ہزار نہین۔

ایک نظر یا اک نظر۔زرا سا۔ایکبار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے ہین۔**فقرہ**۔ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجیے۔**میر** ع عشق کیا کیا ہمین دکھاتا ہی۔آہ تم بھی تو اک نظر دیکھو۔**رند** ع اک نظر دیکھ لیا جسنے وہ مشتاق ہوا۔قدرت حق ہی تماشا ہی مرے یار کا روپ۔

ایک نظر کے گنہگار ہین۔صرف ایکبار دیکھا ہی۔**خلیل** ع گلگشت نہ کی تھی جو ہوسے بند قفس ہین۔ہم ایک نظر کے ہین گنہگار چمن مین۔

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔مقولہ۔لباس سے آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہی

ایک نہ ایک۔کوئی نہ کوئی۔**بحر** ع لاحق حال ہی مجبور کو رنج ایک نہ ایک۔پسلی پھڑکی خفقان کی جو زرا دل ٹھہرا۔**انشا** ع بات کے ساتھ

ہی موجود ہے ٹال ایک نہ ایک۔ ہی خلاف اپنے سدا آپکی چال ایک نہ ایک۔
صباؔ لازم ہی آدمی کے لیے اک نہ اک ہنر۔ کیا عیب ہی رہے جو کوئی کام ہاتھ ہین۔

ایک نہ دُو سر پکڑ کے رو۔ یعنی کوئی بھی اپنی مصیبت کا شریک نہین ہی۔

ایک نہ سُننا۔ کوئی بات نہ ماننا۔ ذرا التفات نہ کرنا۔ اسیرؔ کچھ کہے کوئی وہ اپنی بجا کہتے ہین۔ ایک سنتے نہین کہیے اسے کیا کہتے ہین۔ وزیرؔ جو شوقِ دید ہی موسٰے کی طرح ایک نہ سُن۔ کہ لَن تَرانی محبوب ہی ترانۂ عشق۔

ایک نہ ماننا۔ کوئی بات قبول نہ کرنا۔ **مومنؔ** چارہ گر زندان مین اُسکے آستان سے لیگئے۔ ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر ٹپکا کیا۔ **فقرہ**۔ ہزار سمجھا تا رہا مگر ایک نہ مانی سوار ہوکر چلے گئے۔

ایک نہین سو بلا ٹالتی ہی۔ مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی سی بیمروتی بہت آفتون سے بچاتی ہی۔

ایک نیم سَو گوڑھی۔ دیکھو ایک انار سَو بیمار۔ فصحا کم بولتے ہین۔

اُیکھ۔ ھ۔ مونث۔ دیکھو اوکھ۔ دلی کی زبان ہی۔

ایک ہاتھ سے تال نہین دیجاتی۔ دیکھو اسکے بعد کا محاورہ۔ اسیرؔ ان بیمروتون سے مروّت کرون مین کیا۔ انسان ایک ہاتھ سے کسطرح تال دے۔

ایک ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہین بجتی۔ راہ و رسم اور محبت کا نباہ اسی حالت مین ہوتا ہی جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہو۔

ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی۔ نمبر(۱) دیکھو فصل ا۔س۔ مین اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔

نمبر(۲) کسی چیز کا اَدلا بَدلا کرنے مین بے اعتباری سے کہتے ہین یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے ہماری چیز تم لو۔

ایک ہاتھ کے ہین۔ کسیکے کمزور ہونیکی نسبت کہتے ہین یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہین۔ ایک ہی ہاتھ (وار) کافی ہی دوسرا ہاتھ (وار) لگانے کی ضرورت ہی نہین۔

ایک ہنر اور ایک عیب ہر آدمی مین ہوتا ہی۔ مقولہ۔ عیب و ہنر سے کوئی بشر خالی نہین۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی نہ کوئی صفت ہر شخص مین ہوتی ہی۔

ایک ہنسی ایک دُکھ۔ اُسجگہ کہتے ہین جہان ایک بات خوشی کی ہو اور دوسری غم کی۔ **جراتؔ** دل کا لگجانا ہی گویا اک ہنسی ہی ایک دُکھ۔ مجکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا۔

ایک ہو جانا۔ مُتّفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ **فقرہ**۔ وہ دونون ایک ہوگئے تو تمھارے بنائے کچھ نہ بنے گی۔

ایکسے۔ ہے بیمثل ہی۔ فرد ہی۔ اپنا جواب نہین رکھتا۔ **بحرؔ** جو مُعرّف کاملون کے ہین اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن مین کامل ایک ہے۔

ایکی۔ ایک ہی کا مخفّف ہی۔ **رشکؔ** ایکی ادا جلاتی بھی ہی مارتی بھی ہی۔ اک آن مین دکھاتے ہین وہ انقلاب دو۔

ایلچی۔ ت۔ قاصد۔ **رندؔ** بولا مُرغ نامہ بر کو کرکے ذبح۔ یہ سزا ہی ایلچی کیواسطے۔ **میر حسنؔ** گیا ایلچی لیکے نامہ اُدھر۔ اُڑی ہر طرف یہ خوشی کی خبر۔

ایلچی کو زوال نہین۔ مقولہ۔ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رسان محفوظ رہتا ہی۔ **خلیلؔ** ہمارا حال تو بیخوف کہیو اے قاصد۔ نہ ڈریو

ایلچی کیواسطے زوال نہین - **رشک** ؏ ایلچی پر بھی سنا ہی کہین دنیا مین زوال - بے سبب ہیرسے کبوتر سے ہی پرخاش تمہین - اور اسی جگہ فارسی مین - ایلچی راچہ زوال - ایلچی را زوال نیست - ہی -

ایلچی گری - قاصدی - نامہ بری - پیام رسانی -

اے لو یا الو - عورتون کا تکیہ کلام کہین لو - دیکھو - سنو کی جگہ اور کہین محض زائد زبانون پر آتا ہی - **قلق** ؏ عرض مطلب کی بھی قسم لیلو چُپ ابھی سے مین ہوتی ہون اسے لو - **نواب مرزا شوق** ؏ اے لو افیون کھائی قہر کیا - او ریہ اپنے حق مین زہر کیا - **انشا** ؏ کہین کھڑکیون کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی - گلِ نرگس آکے لگا گئی وہ پری ہر ایک دڑاڑ مین

ایلوا - ھ - مذکر - ایلو الُک एल वालुक س - صبر - ع - الیا - یونانی - گھیکوار کے مغز کا خشک کیا ہوا عصارہ ہی اور بعضے ایکدرخت کا گوند کہتے ہین - نہایت تلخ اور بدمزہ چیز ہی - جزیرہ سقوطرہ کا عمدہ ہوتا ہی - دوسرے درجے مین گرم وخشک ہی - اور قوی دست آور ہی - ہر خلط کو خصوصًا بلغم وسودا کو خوب نکالتا ہی - جمیع امراض باردہ اور بلغمی - سوداوی - دماغی اور آنکھہ کے مرضون اور وجع مفاصل وغیرہ کیواسطے مفید ہی -

ایما - ع - مذکر - نمبر (۱) اشارہ - حکم - **صبا** ؏ ایما ہے عاشقون سے یہی چشم یار کا - وہ تُرک ہی نہین جو نہ کھیلے شکار روز - **مومن** ؏ گر کرے ایما زراہ مستِ ناز - طائفِ میخانہ ہون اہلِ حجاز -

نمبر (۲) منشا - عندیہ - **قلق** ؏ لیکے اُس ماہ کا غرض ایما - شام ہی کو بدلکے بھیس اپنا - چھپ کے پہنچی وہ رشک حور وہان - نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہان -

ایما پانا - اشارہ پانا - منشا دریافت ہونا - **قلق** ؏ کچھ بھی ایما جو آپکا پائین - سیکڑون روز نسبتین آئین - **ذوق** ؏ وان ملے ابرو یہان گردن پہ پھیری ہمنے تیغ - بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جاے -

ایما کرنا - اشارہ کرنا - حکم دینا - مثال کے لیے دیکھو ایما نمبر ۱ مین مومن کا شعر -

ایما لینا - منشا دریافت کرنا - عندیہ لینا - **قلق** ؏ الغرض اک وزیر دوراندیش - لیکے ایماے شہ بصد پس وپیش - پھر اُسی کرّوفر کے ساتھ آیا - چشم وابرو سے رعب دکھلایا -

ایمان؏ - ع - مذکر - بخوف کرنا امن دینا - شریعتِ اسلام مین دل سے خدا پر یقین لانا اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا - دین - دھرم

؏ ایمان - اسلام اگرچہ یہ دونون لفظ باہم مترادف سمجھے جاتے ہین جسکی وجہ یہ ہی - کہ ایمان اور اسلام مین بالمعنی اشتراک ہی - اسلیے کہ ایمان عبارت ہی اُس تصدیق اور یقین سے کہ شکگ کی تشکیک سے زائل نہو - اور اسلام مین بھی یہ معنی پائے جاتے ہین - لیکن اسقدر ان دونون مین ضرور فرق ہی کہ ایمان مین محض تصدیق قلبی ہی - اور اسلام مین ساتھ اس تصدیق کے انقیاد اور امتثال بھی ضرور ہی - لہذا اُس ہیئت انقیادی اور امتثالی کی وجہ سے فی الجملہ ایمان سے متمیز ہی - یہی وجہ ہی کہ دعاے صلوۃ جنازہ مین من احییتہ منّا فاحیہ علے الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علے الایمان پڑھتے ہین - اسلیے کہ میت کو بعد موت صرف تصدیق قلبی پر اولاً اپنے جزاے خیر کا اعتماد ہوتا ہی - اور ایمان ہی اُسکی نجات کا موقوف علیہ تام ہی - بخلاف اُس شخص کے جو زندہ ہی کہ اسکو ساتھ ایمان کے انقیاد شریعت واتباع اوامر ضرور ہی - اس ایمان کو حنفیہ بسیط کہتے ہین اور وجہ یہ پیش کرتے ہین کہ ایمان کیفیت نفس اور کیفیت قلب ہی - اور کیفیت نہ ذو اجزا ہوتی نہ زیادت اور کمی کو قبول کر سکتی ہی - لہذا ایمان بسیط ہوا - سنی سے ایمان ہر شخص کا برابر سمجھتے ہین - اس مین انبیا صلحا وغیرہم متساوی ہین - انبیا علیہم السلام غیر انبیا کے ایمان مین زیادت وکمی نہین ہوسکتی - البتہ شدت وضعف کے ساتھ تعبیر ہوسکتی ہی - اصل اسکی یہ ہی - کہ مقادیر مطلقا متصف بالزیادۃ والنقصان ہوتے ہین اور کیفیات متصف بالزیادۃ والنقصان نہین ہوتے ہین البتہ کیفیات مین شدت وضعف ہوتا ہی - محدثین کی راے مین ایمان ذو اجزا اور قابل زیادت وکمی ہی - وہ احادیث نبویہ سے یون استدلال کرتے ہین - کہ الحیاء شعبۃ من الایمان - دیکھو دوسرا صفحہ

ذوق ؎ زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں - کیا ڈیڑھ چُلّو پانی میں ایمان بہہ گیا - **ناسخ** ؎ باعثِ ایمان ہے وہ غارتگرِ ایمان ہے یہ - نظمِ قرآن اور ہے رخسارِ جانان اور ہے -

مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے

انصاف کی جگہ - **فقرہ** - ایمان سے پوچھو تو کسیکا اس مین قصور نہین - اعتبار اور اعتماد کی جگہ - **صبا** ؎ بتانِ سیمبر کا وصل دنیا مین غنیمت ہے - یہ وہ دولت نہین جو چھوڑ دیے زاہد کے ایمان پر - نیت کی جگہ - **فقرہ** - روپیہ وہ چیز ہے کہ بڑے بڑون کا ایمان ڈانواڈول ہو جاتا ہے -

ایمان بغل مین دبانا - ہٹ دھرمی کرنا - بے ایمانی کی باتین کرنا - **ہلال** ؎ جس طرح دبا لیتے ہین ایمان بغل مین - بس یون ہی اُٹھا لیتے ہین قرآن ہزارون -

ایمان بیچنا - دنیا کے لیے دین کھونا - اپنی غرض کو یا کسیکی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا - **ناسخ** ؎ دیتے ہین زاہد دھڑے کے مجکو مَین جا کر بیچ ڈالون مُغبچون کے ہاتھ ایمان تو سہی - **فقرہ** - مین اُن لوگون مین نہین ہون جو چار پیسے کے لیے ایمان بیچ ڈالتے ہین -

ایمان پر چھوڑنا - ایمان پر کوئی بات حصر کرنا - **فقرہ** - تمہین فیصلہ کر دو جاؤ تمہارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا -

ایمان پر رکھ دینا - دیکھو ایمان پر چھوڑنا - **فقرہ** - ہم اس معاملے کو تمہارے ایمان پر رکھے دیتے ہین جو چاہو کرو -

ایمان ٹھکانے نہونا - نمبر (۱) بدنیت ہونا - **فقرہ** جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہین اُسکی بات کا کیا اعتبار - **ذوق** ؎ اگرچہ لے چکا ہے تو دل و جان اک زمانے سے - نہین اسپر بھی اسے کافر ترا ایمان ٹھکانے سے -

نمبر (۲) بدگمان ہونا - کسیکی بات کا اعتبار نہ کرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہین

بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۱۹ - اور اسکے امثال حدیثون مین اور بعض آیات قرآنیہ مین بھی ایسے شواہد موجود ہین جن سے صاف معلوم ہوتا ہے - کہ ایمان قابل تجزیہ اور لائق زیادت و نقصان ہے - لہٰذا ایمان ایسا بسیط کہ اُسکے اجزا نہو سکین نہین ہو سکتا ہے - اور حنفیہ کے استدلال کا جواب یون دیتے ہین - کہ دلائل عقلیہ اُسوقت تک قابل تسلیم ہونگے - کہ اُنکے معارض کوئی حدیث صحیح یا کوئی آیت قرآنیہ نہو - اگرچہ دونون فریق کے دلائل بجاے خود قابل تسلیم ہین - لیکن باب ایمان مین صحیح اور معتمد علیہ یہ قول معلوم ہوتا ہے - کہ ان دونون جماعتون مین نزاع لفظی ہے - وجہ یہ ہے کہ بے شبہہ اُن احادیث اور آیات مین جو ایمان کے زیادت اور نقصان یا ذو اجزا ہونے پر دلالت بالتصریح کرتے ہین قطع اور یقین ہے - اور دلائل شرعیہ قطعیہ کبھی اُن دلائل سے مرجوح نہونگے جنکو تعلق صرف عقل سے ہو - لیکن ساتھ ہی اُسکے یہ بھی دیکھنا ہے - کہ دلائل شرعیہ سے بعض دلیلین ایمان کی بساطت کو ثابت کرتی ہین - مثلاً بہت سے احادیث اسکے شاہد ہین کہ مدار نجات صرف تصدیق قلبی پر ہے - جو ایک کیفیت ہے اُنہین احادیث سے ایک حدیث من قال لا الٰہ الا اللہ فدخل الجنۃ ہے - جس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ مدار نجات صرف تصدیق پر ہے جس حالت مین بعض احادیث سے ایمان کا تصدیق قلبی ہونا اور بعض سے ایمان کا ذو اجزا ہونا ثابت ہوا - تو یہ کہنا ضرور ہوگا - کہ ایمان نہ صرف تصدیق کا نام ہے - نہ صرف اُن اعمال کا جن پر ایمان کا اطلاق ہوا - لہٰذا قول توفیقی اور تطبیقی اس مین کوئی ضرور ہوگا -

قول توفیقی اور تطبیقی اس مین یہ ہے - کہ لفظ ایمان مشترک لفظی ہے - جسکا کبھی اطلاق اُن اعمال پر ہوا جو ایمان کے جزو سمجھے گئے اور جسکی وجہ سے جزویت ثابت ہوئی - اور کبھی اطلاق اُن عقائد حقہ اور تصدیقات صادقہ پر ہوا - جو کیفیات بسیط اور ہیئات غیر متجزیہ ہین - لہٰذا جو گروہ اسکو غیر متجزی اور بسیط کہتا ہے - وہ کیفیت بسیطہ مراد لیتا ہے - جن معنی مین غیر متجزی ہونا اور بسیط کہنا نہایت صحیح ہے -

اور جو گروہ اسکو متجزی اور قابل زیادت و نقصان مانتا ہے وہ وہ ایمان مراد لیتا ہے - جسکا اطلاق عام ہے - لہٰذا ان دونون جماعتون کی نزاع باہم نزاع لفظی ہوگی - جنکے معنی یہ ہین - کہ ہر مستدل اپنے اپنے مقام مین صحیح کہتا ہو - صرف ان دونون کے دعوے مین ایک لفظ مشترک ہو -

خلاصہ ان دونون فریق کے نزاع کا یہ ہے - کہ حنفیہ کے نزدیک تعریف یہ ہوگی - کہ عقاید حقہ جو تشکیک مشکک سے زائل نہون - ایمان ہے - اور محدثین کے نزدیک عقائد حقہ مع اعمال جوارح شرعی - اور اقرار لسانی کے مجموعے کا نام ایمان ہوگا -

فقرہ - تمہارا ایمان تو ٹھکانے ہی نہین ہماری بات کیون نہ جھوٹ جانو -

ایمان جانا یا جاتا رہنا - ایمان مین خلل پڑنا - **داغ** ؎ خاطر سے یا لحاظ سے مین مان تو گیا - جھوٹی قسم سے آپکا ایمان تو گیا - **جانصاحب** ؎ بی دُگانا سُستا ایمان ہی جاتا ہے مین - بول اُٹھانہ کرو واہی خرافات کی بات -

ایمان چور یا ایمان چوٹا - بے ایمان اور دغا باز آدمی -

ایمان چھوڑنا - بے ایمانی کرنا - حق سے کنارہ کرنا **فقرہ** - زرا سی چیز کے لیے ایمان چھوڑ دیا - جناب حق بات کہیے ایمان نہ چھوڑیے **آتش** ؎ مصحفِ روے صنم سے منحرف زاہد نہو - منہ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایمان چھوڑ کر - **رشک** ؎ ماہیت اگر قلب ہوئی پوچھون سبب کیا - ایمان جہان چھوڑ دیا پاس ادب کیا -

ایماندار - نمبر(۱) دیانت دار **فقرہ** - وہ اتنے بڑے ایماندار ہین کہ لاکھ کو خاک سمجھتے ہین - ایماندار ہوتے تو ایسے ہی میرا مال غائب کر دیتے - نمبر(۲) راست باز - منصف - **رند** ؎ مانین بُرا تون کا مجھے خوف کچھ نہین - ایماندار ہون مین کہونگا خدا لگی - **فقرہ** - ایماندار تو بہت بنتے ہین مگر ایک بات بھی ایمان کی نہین کہتے -

ایماندار کھاے بوٹی[ع] بے ایمان کھاے روٹی - ایماندار دیانت کی وجہ سے ہمیشہ کوفت اُٹھاتا ہی اور بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے -

ایمانداری اُٹھگئی - راست بازی اور دیانت کا زمانہ نہین رہا - **داغ** ؎ منصفی دنیا سے ساری اُٹھگئی - اے بتو ایمانداری اُٹھگئی -

ع ؎ بوٹی سے اپنی بوٹی اپنا گوشت مقصود ہی -

ایمان درست نہونا یا ایمان ٹھیک نہونا - ایمان ٹھکانے نہونا - بدنیت ہونا **فقرہ** - جسکا ایمان درست نہین اُسکے قول و فعل کا اعتبار ہی کیا - ایسے لالچی آدمی کا ایمان کبھی ٹھیک نہین ہوتا -

ایمان سے کہو - حق حق کہو - خدا لگتی کہو - **داغ** ؎ چھپا یا تھا تمہاری زلف نے دل - کہو ایمان سے پایا نہ پایا **فقرہ** ایمان سے کہو کتنی جمع وہان سے لائے -

ایمان کا سودا ہی - ایمان کا معاملہ ہی -

ایمان کانپنا - خدا کا خوف غالب ہونا - **فقرہ** - میرا تو یہ حال ہی کہ زرا سی ناحق بات پر ایمان کانپنے لگتا ہی - **تسلیم** ؎ جھوٹے وعدون سے دل ایمان مرا کانپتا ہی - قسمین تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہی -

ایمان کی - بات کا لفظ یہان مقدّر ہی - حق حق - سچی بات - **داغ** ؎ دیکھا ہی بُتکدہ مین جو ای شیخ کچھ نہ پوچھ - ایمان کی تو یہ ہی کہ ایمان تو گیا -

ایمان کی کہنا - حق بات کہنا - خدا لگتی کہنا - سچ بولنا - **ذوق** ؎ تو جان ہی ہماری اور جان ہی تو سب کچھ - ایمان کی کہینگے ایمان ہی تو سب کچھ - **مومن** ؎ دنیا کی طلب نہ روضۂ رضوان کی - ہو کوئی خفا کہینگے ہم ایمان کی - چھوڑا کیا کچھ ترے لیے پر تجکو - کافر ہوئی کچھ قدر نہ مومن خان کی -

ایمان لانا یا لے آنا - نمبر(۱) دین اسلام قبول کرنا - مسلمان ہونا - **آتش** ؎ برہمن کہتے ہین تیرا مصحفِ رخ دیکھکر - کفر سے باز آیئے ایمان لانا چاہیے -

نمبر(۲) ماننا - برحق جاننا - کسی پر یقین لانا - **مومن** ؎ اگر مشہور ہوا فسانہ اپنی بُت پرستی کا - برہمن کیا عجب ایمان لے آئین بنارس مین - **ذوق**

ﮯ دعوئے صدق پہ لائے ترے ایمان تصدیق ۔ دستِ ہمت پہ کیے
تیرے سخاوت بیعت ۔ داغ ﮯ مجھے یہ ڈر ہی کہ ایمان سے لے نہ آئین لوگ
خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن مین رہے ۔

ایمان لگتی کہنا ۔ حق بات کہنا **فقرہ** ۔ خدا سے ڈرو زرا ایمان
لگتی کہو ۔ ہمتو ایمان لگتی کہین گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ۔

ایمان مین آنا ۔ انصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا ۔ کوئی امر کسی پر
حصر کرنیکی جگہ کہتے ہین ۔ داغ ﮯ دل کی قیمت اک نگہ ہی اے صنم ۔ او
جو آئے ترے ایمان مین ۔ **فقرہ** ۔ مین تمسے کچھ نہین کہتا جو تمہارے ایمان
مین آئے فیصلہ کر دو ۔

ایمان مین فرق آنا ۔ نمبر(۱) اعتقاد ضعیف ہونا **فقرہ** ۔ دین کی
باتون مین بہت وسواس کرنے سے ایمان مین فرق آجاتا ہی ۔ جس شخص کے
ایمان مین فرق آیا وہ گویا دونون جہان سے گیا ۔
نمبر(۲) بددیانت ہونا ۔ نیت بگڑ جانا ۔ **فقرہ** ۔ حاجتمند تو تھا ہی بہت سا
روپیہ دیکھا ایمان مین فرق آگیا ۔

ایمان ہی ۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونیکی جگہ کہتے ہین ۔ آتش ﮯ
سر ترا ہمکو ہی مصحف کی جگہ ۔ ہی یہ ایمان تری سوگند اپنا میر ﮯ تیرا رخِ مخطط
قرآن ہی ہمارا ۔ بوسہ بھی لین تو کیا ہی ایمان ہی ہمارا ۔

ایمان ہی تو سب کچھ ہی ۔ مقولہ ۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم
ہی جب ایمان ہی نہین تو کچھ نہین مثال ایمان کی کہنا مین گزری ۔

ایمن (مجہول) ۔ نمبر(۱) ظلث ع ۔ محفوظ ۔ بیخوف ۔ آتش ﮯ کرمِ حق سے ہون ایمن
اثرِ دوران سے ۔ پانی کا ڈر نہین رہتا اثرِ باران سے ۔ ناسخ ﮯ دلمین
ایمن ہو نہ خونخوار وجود دشمن ہی ضعیف ۔ مورچہ دیکھو تو کھا جاتا ہی کیا تلوار کو ۔
نمبر(۲) ھ ۔ مونث ۔ دیپک راگ کے پتر کی ایک بھارجا ہی ۔ میرحسن ﮯ
وہ ایمن کی تانین ادھر اور ادھر ۔ ملے سر طنبورون کے بایکدگر ۔

ائمہ ۔ امام کی جمع ۔ پیشوایانِ دین ۔

اے میرے کرم (مقدر) جہان ٹٹولا وہین نرم ۔ یعنی جسجگہ قسمت
آزمائی کی نصیب یاور نہوا ۔

این (چین کے وزن پر) ۔ ھ ۔ مذکر ۔ گائے بھینس وغیرہ کے دودھ اترنیکا مقام جو دودھ بھر
آنیسے ابھر آتا ہی ۔ کرنا اور نکالنا کے ساتھ مستعمل ہی ۔ **فقرہ** ۔ بھینس این
کرآئی ہی اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہی ۔

این (ہین کے وزن پر) ۔ ھ ۔ ایک کلمہ ہی جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہی ۔ نمبر(۱) تعجب
کی جگہ ۔ **فقرہ** ۔ محمد عاقل نے حیران ہو کر پوچھا این کیونکر گئین کہان گئین
کیون جانے دیا ۔ (مراۃ العروس) این وہ ابھی تو یہان بیٹھے تھے کہان چلے گئے
نمبر(۲) استفہام کی جگہ ۔ **فقرہ** ۔ این کیا کہا ۔ ؟
نمبر(۳) تنبیہ اور تہدید کی جگہ ۔ **فقرہ** ۔ این تم نہین مانتے ۔ این کیا
کرتے ہو ۔ اور این کی جگہ ہین اور ہائین بھی کہتے ہین ۔ گلزار نسیم ﮯ
گھبرائی کہ ہین کدھر گیا گل ۔ جھنجلائی کہ کون دے گیا جل ۔

اینٹ ۔ ھ ۔ مونث ۔ اشٹکا इष्टका س خشت ۔ ف ۔ اور
سونے چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہین
ناسخ ﮯ موا ہی حسرتِ زر مین ہوس کیا مناسب ہو ۔ اگر لگوائین انٹین
قبر مین دو چار سونے کی ۔

اینٹ الٹنا ۔ عورتون کا ٹوٹکا ہی جب کسی سے عداوت ہوتی ہی تو مسجد مین اسکا

نام لیکر اینٹ اُلٹی کرکے رکھدیتی ہین۔ اُنکا اعتقاد ہی کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہوجاتا ہی۔ **جانصاحب** ؎ کہین ہمسائی مرا مال چُرا کے گھر مین۔ اینٹ اُلٹون گی دگانا مین خدا کے گھر مین۔

اینٹ سے اینٹ بجانا۔ تباہ اور برباد کرنا۔ گھر بار تک کُھدوا ڈالنا۔ **فقرہ**۔ میرا نکلنا آسان بات نہین ہی گھر نیلام کرکے نکلونگی اینٹ سے اینٹ بجاکر جاؤنگی۔ (مراۃ العروس)

اینٹ سے اینٹ بجنا۔ لازم۔ **فقرہ**۔ اُنکو اپنی دولتمندی پر بڑا گھمنڈ تھا زمانے کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن مین اینٹ سے اینٹ بجگئی۔ **نکہت** ؎ ہی اپنے دم ہی سے ہمدم یہ ملکِ تن آباد بجیگی اینٹ سے پھر اینٹ خانۂ دل کی

اینٹ کا گھر مٹی کا در۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہین۔

اینٹ کا گھر مٹی کردینا۔ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کردینا۔ دولت کو خاک مین ملا دینا۔ **فقرہ**۔ صاحبزادے کی بدچلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کردیا۔ **آتش** ؎ یہی جو تیشہ زنی ہی تو ایکدن سننا۔ کریگا اینٹ کا گھر اپنا کوہکن مٹی۔

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی۔ مثل جب کوئی شخص کسیکو سخت بات کہے اور اُسکے جواب مین اُس سے بڑھکر بُرا بھلا کہا جائے تو اُسجگہ کہتے ہین کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہی۔ **نوازش** ؎ غیر اگر ایک کہے سخت تو مین چار کہون۔ اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہان دینی ہی۔

اَینٹھن۔ ھ۔ مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر۔ نمبر(۱) تشنج۔ رگونکا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھون پاؤنمین اینٹھن ہی۔

نمبر(۲) بل۔ **اسیر** ؎ پیدایشی جو عیب ہی ہوتا نہین وہ دور۔ اینٹھن نہ جاے کوئی جلائے رسن ہزار۔

اَینٹھنا۔ نمبر(۱) اکڑنا۔ تننا۔ (غرور و ناز سے) **میرحسن** ؎ نشے مین وہ اُحسن کے بیٹھنا۔ وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا۔ **غافل** ؎ رہے قدر شرافت کیا زمانے کا چلن بگڑا۔ رذالے اینٹھتے پھرتے ہین ایسا بانکپن بگڑا۔

نمبر(۲) چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ **مرزا والاجاہ عاشق** ؎ نقدِ دل مفت نہ یون اینٹھیے بدلا کیجے۔ مول لیتے ہین اگر زلف کا سودا کیجے۔ **نصیر** ؎ اینٹھ لی جان زلف کی صورت۔ تم مین یہ پیچ و تاب کسدن تھا۔ **فقرہ**۔ وہ عجب بدنیت ہین جہان کسیکا مال پایا اینٹھ لیا۔

نمبر(۳) اعضا مین کھچاؤ اور تشنج ہونا (کسی عارضے سے) **نواب مرزا شوق** ؎ ہاتھ اور پاؤن سارے اینٹھ گئے۔ نہ رہی تاب دانت بیٹھ گئے۔ **فقرہ**۔ خدا جانے کیا سبب ہی کئی دنسے خودبخود ہاتھ پاؤن اینٹھے جاتے ہین۔

نمبر(۴) ٹھٹھرنا۔ سُکڑنا۔ (سردی سے) **ناسخ** ؎ اینٹھتا ہی زاہد مسجد مین جاڑے سے عبث۔ بھٹیون سے ہو رہے ہین خانۂ خمار گرم۔ **فقرہ**۔ شیخجی سے کچھ پہنتے نہین جاڑے کے مارے اینٹھتے پھرتے ہین۔

نمبر(۵) آزردہ ہونا۔ روٹھنا۔ کشیدہ ہونا۔ **مصحفی** ؎ اینٹھی ہی جاتی ہی کچھ زلف تری عاشق سے۔ تب تو پڑتا ہی میان اسکے ہر اک تار مین بل۔ **فقرہ**۔ ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذرا سی بات ہوئی اور اینٹھ گئے۔

اَینچا تانا۔ بھنگا۔

اینچا کھینچا وہ پھرے جو پرائے بیچمین پڑے۔ مقولہ۔ آدمی نہ پرائے جھگڑے مین پڑے نہ مصیبت مین مبتلا ہو۔ بیشتر ضامن اور ثالث ہونیکی بُرائی مین کہتے ہین۔ فصحا اینچا کھینچا کی جگہ کھینچا کھینچا بولتے ہین۔

اینچا کھینچی - مونث - کشاکش - کھینچا کھینچی - ایک چیز کو دو شخصون کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کیحالت - فقرہ - آخر اس اینچا کھینچی مین تمام چادر مسک کر رہ گئی - دلی مین اینچا تانی ہی - میر ؔ ملاقات ہوتی ہی تو کشمکش سے یہی ہمسے ہی جب نہ تب اینچا تانی -

اینچ تان کے - بدقت - بہزار مشکل - فقرہ - اس کام کے لیے اتنی رقم کافی تو نتھی مگر خیر جسطرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا - فصحاے لکھنؤ کی زبانپر کھینچ تان کے ہی -

اینچنا - کھینچنا - میر حسن ؔ پکڑ ہاتھ مسند پہ کھینچا اُسے - محبت کے رشتے سے اینچا اُسے - اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہین -

اینچن چھوڑ گھسیٹن مین پڑے - مثل - (عو) یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی -

این خانہ تمام آفتاب است - یعنی گھر کا ہر شخص لائق و فائق اور قابل تعریف ہی - کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہین -

ایندھن - ہ - مذکر - اندھن - इन्धन س - لکڑی اُپلے وغیرہ - جلانے کی چیزین -

اینڈنا - نمبر (۱) بل کرنا - غرور کرنا - اکڑنا - داغ ؔ حشر مین اینڈتے ہوے یا رب - کسکے تقصیر وار پھرتے ہین - صبا ؔ چار سو برپا ہی غُل فصل جنونکا جوش ہی - اینڈتے پھرتے ہین دیوانے سر بازار جوش -
نمبر (۲) بدنکو تاننا - بار بار انگڑائیان لینا - (نیند یا نشے کے خمار سے) جرات ؔ بستر گل پہ جو وہ غنچہ کے گھر اینڈے ہی - مجھسے کیون کہتے ہو آتش پہ لُٹانے کے لیے - قلق ؔ پیارا پیارا وہ بیخبر سونا - اور وہ اینڈا اینڈ کر سونا

اینڈے بینڈے - (اصل بینڈا ہی اور اینڈا اُسکا تابع مہمل) ٹیڑھے سیدھے - بے قرینے - مسرور ؔ سیدھے گھر جاتے ہو تو مجکو بٹاتے جاؤ - اینڈے بینڈے کوئی دو ہاتھ لگاتے جاؤ - فقرہ - سیدھے لیٹو یہ کیا اینڈے بینڈے پڑے ہو -

اینڈی بینڈی - (بات کا لفظ یہان مقدر ہی) ناشایستہ - سخت سُست - فقرہ - دو چار اینڈی بینڈی سنا دین سیدھے ہو گئے -

اینڈی بینڈی پڑ جانا - کسی مشکل کا سامنا ہو جانا - کوئی نقصان والی بات پیش آنا - فقرہ - ہر ایک سے اُلجھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی پڑ گئی تو ایک نہ بنائے بنے گی -

این کار از تو آید و مردان چنین کنند - کیا کہنا ہی - یہ کام تمہین سے ہوسکتا ہی اور مرد ایسا ہی کرتے ہین - بیشتر طنز کی جگہ بولتے ہین -

این گل دیگر شگفت - کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہین - وزیر ؔ ہنسکے بولا وہ گلِ تر این گل دیگر شگفت - دانۂ گوہر کف رنگین مین جب گلگون ہوا -

این و آن - ف - مذکر - یہ وہ - کنایۃً حُجّت - دلیل - چون وچرا - صبا ؔ ایک ایک سے بگاڑ نہو بات بات پر - قصہ تمام ہی جو ہو یہ این و آن تمام - آتش ؔ کس آئینے مین نہین جلوہ گر تری تمثال - تجھے سمجھتے ہین ہم این و آن نہین معلوم -

این و آن کرنا - دلیلین نکالنا - حجت اور بحث کرنا - قلق ؔ خطر جسمِ ناتوان نہ کرو - ہے دمِ نزع این و آن نہ کرو -

اینہم اندر عاشقی بالاے غمہاے دگر - مقولہ - مصیبت پر

مصیبت یا صرف مین صرف پیش آنیکی جگہ کہتے ہین کہ جہان بہت کچھ جھگت چکے وہان یہ بھی سہی ـ

اینہم بچہٴ شتر است ـ یہ بھی اُسی گروہ کا ہے ـ یہ بھی اُسی قبیل سے ہی ـ[ف]

اَیوان ـ ف ـ مذکر ـ محل ـ مکان ـ **ظفرؔ** رہا نہ آکے وہ ایوان چشم مین میرے ـ مژہ سے مینے عبث سائبان بنایا تھا ـ **کیفؔ** حباب بحر ہستی تھے ہوے نابود ہستی سے ـ کہان ایطاق کسرے ہی کہان ایوان فریدون کا ـ

اے واہ ـ (عو) کیون نہو ـ کیا خوب ـ طنز کی جگہ کہتی ہین ـ

ای وائے ـ ف ـ ایک کلمہ ہی جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہی ـ **جراتؔ** مضطرب ہون مین وہ دیوانہ کہ جسکا ای وائے ـ نہ گلستان مین لگے جی نہ بیابانون مین ـ **میرؔ** نکلا گیا نہ دام سے پُر پیچ زلف کے ـ ای وائے یہ بلا زدہ دل مبتلا ہوا ـ

اَیُّوبؑ ـ ایک پیغمبر علیہ الصلوٰة والسلام کا نام ہی ـ جو مصیبتون اور بلاؤن پر نہایت صابر اور شاکر تھے ـ **ناسخؔ** جب نہ تب کہتے ہو صاحب صبر کر ـ بندہ عاشق ہی و یا ایوب ہی ـ **اسیرؔ** روز خلقت صبر کے خالق نے دو حصے کیے ـ ایک مجکو ایک بخشا حضرت ایوبؑ کو ـ

اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی جب کوئی شخص کسیکو اچھی خبر سناتا یا اور کسی بات سے خوش کرتا ہی تو اُسے دعا دینے کے طور پر کہتے ہین ـ

اِیہام ـ ع ـ مذکر ـ لغوی معنی وہم مین ڈالنا ـ اصطلاح شاعری مین اُس صنعت کو کہتے ہین کہ شاعر شعر مین ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنی ہون ایک معنی اُس مقام سے قریب ہون دوسرے بعید ـ مگر شاعر کی مراد معنی بعید ہون ـ اور معنی قریب صرف حُسن کلام اور رعایت شاعرانہ کا فائدہ دیتے ہون معنی قریب اسی اعتبار سے کہا جاتا ہی کہ اُس لفظ کو شعر کے بعض اور لفظ سے مناسبت ہوتی ہی جیسا اس شعر مین ـ **آبادؔ** ہی رنگ کب گلو نمین جو ہی روے یار مین ـ اک عندلیب کیا ہی مین کہ دون ہزار مین ـ ہزار کے دو معنی ہین ایک تو بلبل کو کہتے ہین اور دوسرے شمار کا عدد ہی ـ ہر چند اسجگہ معنی اول کو بسبب رعایت گل و عندلیب کے قربت ہی مگر شاعر کو مقصود معنی ثانی ہین جسکو رعایت معنوی کے اعتبار سے کوئی لگاؤ کسی لفظ سے نہین ہی ـ

اے ہان ـ عورتونکی زبانپر قریب قریب تکیہ کلام کے ہی کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور بھی اوقات پر بولتی ہین **فقرے** ـ ای ہان ہوگا بھی کہانکا جھگڑا نکالا ہی ـ ای ہان ایک بات تو تمسے کہنے کو رہی گئی ـ

اے ہی ـ افسوس کا کلمہ جسمین کسیقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو **فقرے** ـ پھر حجن آپہی آپ بولی اے ہی پاندان کے ڈھکنے پر کیل رکھی رہگئی ـ (مرآة العروس) ای ہے کمبخت ساری دوات گرادی ـ اے ہے چار بجگئے اور مین ابھی یہین کا یہین بیٹھا ہون اصل مین یہ عورتونکی زبان ہی ـ

اے یہی تو ہی ـ (عو) ای یہان زائد ہی ـ قریب ہے ـ سامنے ہی ـ بہت نزدیک ہے ـ **فقرہ** ـ ای یہی تو ہی خانسامان کا گھر کہین دور ہی؟ اور اسیطرح اکثر جملے عورتونکی زبانپر آتے ہین جنمین ای زائد ہوتا ہی ـ ای ہٹو بھی ـ ای سنو تو ـ ای مین صدقے ـ ای یہان تو آؤ ـ

ف شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے گلستان مین ایک حکایت لکھی ہی اُسیکا یہ ایک فقرہ ہی ـ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بےتحاشا بھاگی جاتی تھی کسی نے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا مینے سنا ہی کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہین مجھے خوف ہی کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ اینہم بچہٴ شتر است ـ